بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ نزل احسن الحدیث

فرمایا مخبر الصادق

کتاب العمل بالسنہ

المعروف بہ

ترتیب شریف

من

الصحاح الستۃ وغیرھا من کتب الاحادیث الصحیحۃ

للتعلیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لاطلاع والنفع

لجمیع امت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible]

مرتبہ احقر برکت علی لدھیانوی

مقامِ اشاعت

دربار

صلی اللہ علیہ وسلم — علیہ الصلوٰۃ والسلام — کرم اللہ وجہہ — رضی اللہ تعالیٰ عنہ — رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصطفویہ، خضریہ، علویہ، سعیدیہ، اویسیہ

رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہ

علویہ ہجویریہ، قادریہ، صابریہ، قلندریہ، مجددیہ، غفوریہ، رحیمیہ، کریمیہ، امیریہ

اَلمقَامُ النّجَفْ الصّحا المقبُولُ المصطفینؔ

دارالاحسان

ضلع لائل پور ◎ مغربی پاکستان

سویرا آرٹ پرنٹرز لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

یا قیوم

ما شاء اللّٰہ لا قوۃ الا باللّٰہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

دعوۃ و تبلیغ الاسلام

۱۔ حکم

اللہ تبارک و تعالیٰ عزّ و جلّ ذو الجلال و الاکرام نے حکم دیا، کہ :-

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ	اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے
اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ	کہ خیر کی طرف بلایا کرے اور نیک کام کرنے
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ	کو کہا کرے اور برے کاموں سے روکا
الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	کرے۔ اور ایسے لوگ کامیاب
الْمُفْلِحُوْنَ	ہوں گے

(آل عمران — آیۃ نمبر ۱۰۴)

یعنی اللہ رب العالمین نے ہمیں حکم دیا ہے ، کہ ہم ایک ایسی جماعت ضرور بنائیں ، جس کا کام اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو خیر کی طرف بلانا ، نیک کام کرنے کو کہنا اور برائی کے کاموں سے روکنا ہو ۔ اور ایسی جماعت میں کام کرنے والے لوگ پورے کامیاب ہوں گے ۔ اللہ رب العالمین کے دین کی

دعوت و تبلیغ

کی یہ جماعت اللہ رب العالمین کے اس حکم کے ماتحت (ہی) معرض وجود میں آئی ۔ گویا یہ جماعت اللہ کی جماعت ہے ۔ اور

اللہ ہی اپنی اس جماعت کا بانی و وارث ہے

جب تک

اللہ رب العالمین کا یہ حکم باقی رہے گا یہ جماعت (بھی) باقی رہے گی ۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز

اللہ رب العالمین کا یہ حکم ہمیشہ ہمیشہ رہے گا ۔ جب تک یہ دنیا ، یہ زمین یہ آسمان باقی رہیں گے اسی طرح اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کی یہ جماعت بھی ہمیشہ باقی رہے گی ۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز

۲ - حوصلہ افزائی

اللہ رب العالمین نے اپنی اس جماعت کی کیا خوب حوصلہ افزائی فرمائی ۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کیگئی ہے ۔ تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو" !

(آل عمران — آیۃ نمبر ۱۱۰)

الحمد للہ ! خود ہی اللہ رب العالمین نے

اِس جماعت کو بنانے کا حکم دیا ۔

اور خود ہی اپنی اس جماعت کی تعریف کر کے

ہماری بیحد حوصلہ افزائی فرما دی ۔ ماشاءاللہ

جس کی

اللہ خود حوصلہ افزائی فرمائے ۔ اسے پھر کسی اور کی حوصلہ افزائی کی کیا حاجت رہے ۔ یا کسی کی تنقید کی کیا پرواہ ہو ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

جس اللہ رب العالمین نے

ہمیں اس ایک مقام پر متحد ہونے کی توفیق بخشی ہے،

اس نے خود ہی ہماری تعریف کرکے بیحد حوصلہ افزائی فرمادی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

۳۔ حمایت

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ	اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے
دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ	جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے
صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ	اور کہے، کہ میں فرمانبرداروں
الْمُسْلِمِیْنَ	سے ہوں :

(حٰمٓ سجدہ آیۃ ۳۳)

سُبْحَانَ اللّٰہ

پھر خود ہی اپنی اس جماعت میں کام کرنے والوں کی

کیا خوب حمایت فرمائی

سبحان اللہ!

۴ - طریقِ کار

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ	آپ اپنے رب کی طرف علم کی باتوں اور
بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ	اچھی نصیحتوں کے ذریعے بلائیے اور انکے
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ	ساتھ اچھے طریقے سے بحث
بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط	کیجئے

(النحل - آیة ۱۲۵)

اللہ رب العالمین نے خود ہی اپنی اس جماعت میں کام کرنے والے ہر کسی کو اسکے کام کے طریقہ کی پوری رہنمائی فرما دی۔ کہ میری مخلوق کو میری طرف نہایت علم و حکمت سے بلائیے، ہر معاملہ میں ہر کسی کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھا جائے اور کسی بھی معاملہ میں کسی کی بھی آبروریزی اور ہتک نہ کی جائے اور نہ ہی بحث و مباحثہ میں ناپسندیدہ کلمات بولے جائیں۔

جماعت کے ہر رکن کو

پوری وضاحت سے سمجھا دیا کہ میرے بندوں کو نہایت علم و حکمت، دانش و برہان اور پورے علم سے میری طرف بلائیں!

۵ - معیار

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

العمران

آیت ۳۱

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کردیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے بڑی عنایت فرمانے والے ہیں۔"

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

(البقرۃ۔ آیہ ۱۵۲)

پس تم یاد کرو مجھ کو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری (نعمتوں) کی شکر گذاری کرو۔ اور میری ناسپاسی مت کرو۔"

اپنی محبت کا آپ معیار مقرر فرمایا۔ اور اپنے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

اتباع

کو اپنی محبت ٹھہرایا ــــ الحمد للہ

۶ ۔ وعدہ

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ط وَ اِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ

(العنکبوت آیہ ۶۹)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں۔ ہم ان کو اپنے راستے ضرور دکھا دینگے اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔"

اور پھر

کیا خوب وعدہ فرمایا کہ

میری راہ میں مشقتیں برداشت کرنیوالے

لوگ کبھی بھی مایوس و ناامید نہ ہوں اور ہمیشہ مجھ سے امید رکھیں

اِس لیے کہ

میں اپنی راہ میں چلنے والوں اور تکالیف جھیلنے والوں کو

ضرور اپنی راہیں دکھاؤں گا!

۷۔ اِحْیاءُ الْاَعْمال

اللہ رب العالمین نے اپنے بندوں کو تاکید فرمائی۔ کہ :۔

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ

(سورہ محمدؐ آیہ ۳۳)

اے ایمان والو! اللہ (کے حکم) کی اطاعت کرو، اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کے حکم) کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو باطل (ضائع) مت کرو!

یعنی

اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے ہمیں یہ تاکید فرمائی۔ کہ کسی نیک عمل کو ایک بار اختیار کر کے پھر کسی بھی طرح اسے ترک نہ کرنا چاہیئے۔ واضح ہو۔ کہ نفل عبادات مستحب ہیں ــــ نہ فرض ہیں نہ واجب ــــ مگر جب کوئی نفل عبادت ایک بار اختیار کر لی جائے ــــ واجب الادا ہو جاتی ہے۔ پھر اُسے کسی بھی طرح ترک نہیں کرنا چاہیئے۔

ترکِ عمل ہی ابطالِ عمل ہے

کسی کا یہ خیال کرنا۔ کہ پہلے اپنے تئیں ہر قسم کے گناہوں سے پاک

کرکے ہی اللہ کے ذکر وطاعت کی طرف متوجہ ہونگے، نفس کا ایک دھوکہ ہے

اس لئے کہ

ذکرہی توگناہوں کو پاک کرتا ہے

جب تک ذکر نہیں کریں گے گناہوں سے کیونکہ پاک ہونگے!

اس کتاب العمل بالسنۃ المروت بہ ترتیب شریف کے مطابق حسب طاقت وگنجائش وقت استقلال سے کسی عمل کو اختیار کرنا فلاح دارین کا موجب ہے۔ مثلاً آپ کسی بھی طرح اپنے تئیں شیطان اور اس کے لشکر کے حربوں سے محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ مگر آپ نے مغرب اور فجر کے وقت وہ دعا جو صفحہ ۳۷ پر مرقوم ہے ایک بار پڑھ لی۔ تو گویا آپ نے

شیطان کی تمام تدابیر

کو رد کر دیا ــــ اسی طرح اگر آپ نے سو بار سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ ــ یا تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا۔ تو سمجھیں ۔ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے آپکے تمام گناہ بخش دیئے!

سو معلوم ہوا

کہ کلمات طیبات کی برکت ہی سے اللہ تعالیٰ بندے پہ

نیکی کے دروازے کھولا کرتے ہیں

اور

برائی کے دروازے بند کیا کرتے ہیں،

اور

اِن اعمال ہی کی برکت سے

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو

نیک اعمال کی توفیق

اور

استقامت عنایت فرمایا کرتے ہیں

★

۸ - المُبَلِّغ

حجۃ الوداع کے دن جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کی ساری دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو ایک جگہ جمع کر کے میدانِ عرفات میں ایک طویل اور الوداعی خطبہ دیا۔ اس مجمع میں ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرامؓ حاضر و موجود تھے۔

وہ خطبہ یہ ہے۔

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ لَا اَرَانِيْ نَجْتَمِعُ فِيْ هٰذِهِ الْمَجْلِسِ اَبَدًا

لوگو! میں خیال کرتا ہوں۔ کہ میں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہیں ہوں گے۔

اِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ

لوگو! تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں۔ جیسا کہ تم آج کے دن کی اس شہر کی اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو۔

لوگو! تمہیں عنقریب اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے۔ اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی

أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

بابت سوال فرمائے گا۔ خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا۔ کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ

لوگو! جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں۔ اور جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیامیٹ کرتا ہوں۔

وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ ابْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ

اور بیشک پہلا خون جو میرے خاندان کا ہے، یعنی ابن ربیعہ بن الحارث کا خون، جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور ہذیل نے مار ڈالا تھا۔ میں (اسے) چھوڑتا ہوں۔ اور جاہلیت کے زمانے کا سود ملیامیٹ کر دیا گیا ہے۔ اور اپنے خاندان کا پہلا سود جس میں مٹاتا ہوں۔ وہ عباس بن عبد المطلب کا سود ہے۔ وہ سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ

لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اپنے اللہ سے

فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ
اللهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ
بِكَلِمَةِ اللهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ
أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ
أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ
فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ
ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ
عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوفِ

وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ
تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ
بِهِ كِتَابُ اللهِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ
لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ
بَعْدَكُمْ أَلَا فَاعْبُدُوا
رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ
وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوا

ڈرتے رہو۔ کیونکہ اللہ کے نام کی ذمہ داری
سے تم نے ان کو بیوی بنایا ہے۔ اور اللہ
کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لئے حلال
بنایا ہے۔ تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے
کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو کہ اس کا
آنا تمکو ناگوار ہو، نہ آنے دیں۔ لیکن اگر وہ
ایسا نہ کریں، تو ان کو ایسی مار مارو۔ جو نمودار
نہ ہو۔ اور عورتوں کا حق تم پر یہ ہے۔ کہ تم ان
کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ۔

لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں کہ
اگر اُسے مضبوط پکڑ لوگے تو کبھی گمراہ نہ
ہو گے (وہ چیز) اللہ کی کتاب (قرآن مجید) ہے

لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی پیغمبر ہے اور
نہ کوئی تمہارے بعد امت (جدید) پیدا
ہونیوالی ہے۔ خوب سُن لو۔ کہ اپنے
پروردگار کی عبادت کرو۔ اور پنجگانہ نماز
ادا کرو۔ اور (سال میں) ایک مہینہ رمضان

زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً
بِهَا اَنْفُسُكُمْ وَتَحُجُّوْنَ
بَيْتَ رَبِّكُمْ وَاَطِيْعُوْا
وُلَاةَ اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا
جَنَّةَ رَبِّكُمْ

کے روزے رکھو۔ اور مالوں کی زکوٰۃ نہایت
خوشدلی کے ساتھ دیا کرو۔ اور بیت اللہ کا
حج بجالاؤ۔ اور اپنے اولیا کے امور و احکام
کی اطاعت کرو۔ (جس کی جزا یہ ہے کہ) تم
اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَاَنْتُمْ تُسْئَلُوْنَ عَنِّيْ
فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ

لوگو! قیامت کے دن تم سے میری بابت
بھی دریافت کیا جائیگا مجھے ذرا بتاؤ کہ
تم کیا جواب دو گے؟

قَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ
قَدْ بَلَّغْتَ وَاَدَّيْتَ
وَنَصَحْتَ

سب نے کہا۔ ہم اس بات کی شہادت دیتے
ہیں۔ کہ آپ نے رسالت و نبوت کا حق
ادا کر دیا۔ آپ نے ہم کو کھرے کھوٹے کی
بات اچھی طرح بتا دیا۔

فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ
يَرْفَعُهَا اِلَى السَّمَآءِ وَيَنْكُتُهَا
اِلَى النَّاسِ — اَللّٰهُمَّ
اشْهَدْ، اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ

(اس وقت) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم)
نے اپنی انگشت شہادت کو اٹھایا آسمان کی
طرف۔ انگلی کو اٹھاتے پھر لوگوں کی طرف
جھکاتے تھے (کہ) اے اللہ! سن لے۔
د تیرے بندے کیا کہتے ہیں، اے اللہ!

گواہ رہنا (کہ یہ لوگ کیا گواہی دے رہے ہیں)

اے اللہ! شاہد رہ (کہ یہ سب کیا صاف اقرار کر رہے ہیں)

أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلِّغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَىٰ لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ

دیکھو! جو لوگ موجود ہیں وہ اُن لوگوں کو، جو موجود نہیں ہیں پہنچاتے رہو (تبلیغ کرتے رہو) ممکن ہے کہ بعض سامعین سے وہ لوگ زیادہ تر اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت کرنے والے ہوں جن پر تبلیغ کی جائے

(جعفر بن محمدؒ / مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۱۸۱ تا ۱۸۸
جابر بن عبداللہؓ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۱۲ تا ۶۱۸)

حجۃ الوداع کے خطبے کا

الوداعی باب

یہ ہے ۔ کہ ۔ جو یہاں اس وقت حاضر نہیں، وہ میرے اس پیغام کو ان تک پہنچا دیں، جو اس وقت حاضر نہیں ۔ یہ

تبلیغ کا مستند

اور

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکم ہے۔

گویا

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا الوداعی ارشاد یہی یہ تھا کہ ان کے پیغام کو حاضرین ان تک پہنچا دیں، جو اس وقت حاضر نہیں ہیں۔ اور یہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا

الوداعی اور ابدی حکم ہے

آپ

ساری دنیا کی تاریخ کا مطالعہ کریں، تو آپ اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ جن بندوں نے بھی اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کی، اور پھر ان کو دوسروں تک پہنچایا۔

حیاتِ جاوداں

پائی — اللہ نے اُن پر اپنی برکتیں بھیجیں، رحمتیں نچھاور کیں،

اور وہ دین کی دنیا میں ہمیشہ کے لئے روشنی کا مینار بنے رہے۔ ان کے کارہائے نمایاں قوموں کے لئے مشعلِ راہ بنے، اور جنہوں نے اللہ کے ذکر سے منہ موڑا، اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت کو نہ مانا۔ کسی حکم کی پرواہ نہ کی ــــ اللہ نے بھی پھر ان کا دنیا میں جینا تنگ کر دیا۔ زندگی دوبھر ہو گئی، اور اسی پر بس نہیں کیا ــــ فرمایا:۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ○ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ○ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ○

اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑا پس اس کے لئے تنگی کا جینا ہے اور قیامت کے دن ہم اسے اٹھائیں گے۔ اندھا۔ کہے گا، اے رب! مجھے کیوں اندھا کر کے اٹھایا۔ اور میں تو دیکھنے والا تھا۔ (اللہ) کہے گا۔ یہ اس لئے۔ کہ ہماری آیات تیرے پاس آئیں، تو نے ان کو بھلا دیا ــــ اور یہ بھلا دینے کا دن ہے۔

(سورۃ طٰہٰ ۱۲۴ تا ۱۲۶)

گویا

اللہ کی نافرمانی سے دونوں جہان برباد ہوئے۔ دنیا میں

تنگی کا جینا، اور آخرت میں اندھے ہو کر اٹھائے جانا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَّالْاٰخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِیْ عَلٰٓى اَدْنَاكُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِیْ جُحْرِهَا وَحَتّٰى

حضرت ابی امامہ باہلی رضؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو شخصوں کا ذکر ہُوا۔ ایک عابد تھا اور دوسرا عالم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت ہے۔ جیسے میری فضیلت تم میں سب سے معمولی آدمی پر — پھر فرمایا۔ کہ اللہ تعالے اور اس کے فرشتے، آسمان والے اور زمینوں والے — حتیٰ کہ چونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اس پر درود بھیجتی ہیں۔ جو لوگوں کو بھلائی

الْخُوْتَ يُصَلُّوْنَ عَلٰى	کی تعلیم دیتا ہے ۔"
مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ	(یہ حدیث حسن غریب
(هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ	صحیح ہے)
غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ) سَمِعْتُ	میں نے حضرت ابو عمار رض
اَبَا عَمَّارِ الْحُسَيْنِ بْنِ	کی زبانی حضرت فضیل بن عیاض
حُرَيْثِ الْخُزَاعِيِّ يَقُوْلُ	کو کہتے سنا ۔ کہ
سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ	"عالم باعمل کو ۔ جو لوگوں
يَقُوْلُ " عَالِمٌ عَامِلٌ	کو تعلیم دیتا ہے ۔ آسمان کی
مُعَلِّمٌ يُدْعٰى كَبِيْرًا فِيْ	ملکوت میں کبیر (بڑا) کہہ کر
مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ "	پکارا جاتا ہے ۔"

(ترمذی شریف جلد دوم ۔ صفحہ ۹۴)

جب سے کائنات کتم عدم سے منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئی ۔ اللہ جل شانہٗ نے اپنی ربوبیت و حاکمیت کا علم بلند کرنے کے لئے انسان ہی کو اپنا خلیفہ منتخب فرمایا ۔ اور ۔ پھر دینِ اسلام کی

دعوت و تبلیغ

کی ذمہ داری ایسے قدسی نفوس کے سپرد فرمائی جنہیں ہم

انبیاء علیہم السلام

کہتے ہیں۔ ان مافوق الفطرت ہستیوں سے کبھی بھی کسی قسم کا کوئی گناہ

سرزد ہو ہی نہیں سکتا۔ اور ان کا عمل ہی اہلِ دنیا کے لئے

اسوۂ حسنہ اور حُجّت کاملہ ہے

واضح ہو کر

جتنے رسول علیہم السلام دنیا میں آنے تھے۔ آ چکے ۔ ہمارے رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم آخری رسول ۔ اور ہم آخری اُمّت ہیں!

اب قیامت تک

کسی اور رسول نے نہیں آنا!

دینِ اسلام کی دعوت وتبلیغ

کی ساری ذمّہ داری ہم پہ عائد ہوتی ہے۔ اور ہم ہی نے اس فرض کو سرانجام

دینا ہے ۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

یوں تو امتِ مسلمہ کا ہر فرد مبلّغ ہے۔ تاہم اللہ سبحانہٗ

اپنے جن بندوں کو اس دعوت کیلئے خاص کرلے۔ ان کے لئے اس سے

بڑی اور کوئی سعادت نہیں

داعی الی اللہ اور مصلح حقیقی کی سعی دو قسم پر ہے :-

اوّل : اصلاحِ نفس

دوم : اصلاحِ معاشرہ

دعوت تین امور پر مشتمل ہے :-

اوّل : امر بالمعروف

دوم : نہی عن المنکر

سوم : یادِ حق (ذکرِ الٰہی)

یعنی

جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے۔ کریں۔ اور جن باتوں سے منع کیا گیا ہے۔ باز رہیں۔ اور ہر وقت ہر حال میں اللہ سبحانہٗ کی یاد میں مشغول رہیں۔ یہ تینوں باتیں شریعت کا لب لباب، طریقت کی اصل اور واصل الی المرام ہیں۔

معاشرہ

انسانی اجتماع کا دوسرا نام ہے۔ اس اجتماع میں افراد ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ کہ جبلی طور پر وہ اثر پذیر ہے۔ لہٰذا معاشرے کا ہر فرد شعوری یا غیر شعوری طور پر اپنے ماحول پر اثر انداز ہے یا اثر پذیر — دوسرے لفظوں میں ہر فرد **داعی** بھی ہے، اور مدعو بھی — اصلاح کن بھی ہے اور اصلاح گیر بھی۔

فرد کی اِصلاح

دراصل معاشرہ کی اصلاح — اس کی تعمیر معاشرہ کی تعمیر اور اس کی تخریب معاشرہ کی تخریب ہے۔ لہٰذا فردِ معاشرہ کی اصلاح کا ضامن اور ذمہ دار ٹھہرا

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

کشتی

صرف اتنی ہی دیر پانی کی سطح پر تیر سکتی ہے۔ جب تک کہ پانی اسکے اندر داخل نہیں ہوتا۔ جونہی اس میں پانی داخل ہوا۔ اُسے بے ڈوبا!

کشتی کی سلامتی

اس میں ہے۔ کہ اس میں ایک بوند تک پانی نہ آئے:

بعینہٖ

جو شخص اللہ کے لئے اللہ کی راہ میں نکلتا ہے۔ دھر کا کوئی حادثہ اسے کبھی کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ ہی اسے کہیں جانے سے روک سکتا ہے۔

اللہ

ہر وقت ہر حال میں اس کے ساتھ ہوتا ہے

اور اللہ کی کوئی بھی مخلوق یہ جرأت نہیں کر سکتی۔ کہ
اللہ کی راہ میں چلنے والے مسافر کی راہ میں رکاوٹ بنے

اللہ

مالک الملک، قوی العزیز ہے اور
اُس کے حضور میں
ہر شے ذلیل و زبون ہے!

ہم ہر معاملہ میں تیری ہی طرف متوجہ ہیں:

یا رَب

ہمیں تیری کسی مخلوق سے کسی بھی قسم کی کوئی امید
نہیں۔ تیری ہر مخلوق تیری قدرت کی محتاج ہے
اور کسی بھی معاملہ میں کسی بھی قسم کی قدرت نہیں رکھتی
مگر
تیرے حکم سے ۔ فقط ۔ تیرے حکم سے

یا رب

ہم

پردیسی ہیں

مہاجر ہیں

تیرے لئے

وطن ترک کر کے تیرے حکم سے تیری اس سرزمین پر آئے

اور

تو ہی ہمارے ہر معاملہ میں ہمارا سب کچھ ہے

ہم

اپنا ہر معاملہ تیرے حوالے کرتے ہیں!

تیرے سوا

کسی اور سے ہمیں کوئی واسطہ و سروکار نہیں

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

ہر مبلّغ کے لئے لائحہ عمل

ہر وقت

آپ کے دل و دماغ میں یہ خیال جلوہ گر رہے۔ کہ آپ اللہ کے دین اسلام کے مبلّغ ہیں۔ لہٰذا آپ کے ہر

قول و فعل

میں قرآن و سنّت کی اتباع پائی جائے۔ آپ کا کوئی بھی قول اور آپ کا کوئی بھی فعل اللہ کی کتاب قرآن کریم اور سنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہ ہو۔ آپ کے ہر قول و فعل میں اخلاص راستبازی اور ہر کسی کے لئے ایک نمونہ پایا جائے۔ آپ کا

اخلاق

بلند، پسندیدہ اور — ہر جا مقبول ہو۔

آپ کی

ہر شئے فطری ہو — نہ کہ بناوٹی

اور — آپ کا ظاہر۔ باطن کے عین مطابق ہو،

ہر روز

آپ اپنی فراغت کا ایک وقت دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کرلیں، موجودہ مصروفیت کے دور میں۔

بہترین وقت

مغرب اور اس کے بعد ہی کا ہے!

اس سے پہلے کوئی بندہ کلیتاً فارغ نہیں ہوتا۔ اس وقت (نماز مغرب کے فوراً بعد) آپ لوگوں کو تھوڑے وقفے کے لئے روک کر قرآن اور سنّت رسول اللہؐ میں سے وہ ضروری احکام جو ہر کسی پر ہر روز لاگو ہوتے ہیں، سنائیں، اور روزمرہ زندگی کی ضروری

عبادات سکھلائیں

جس نیک کام کی لوگوں کو تعلیم دیں، اسے خود بھی کریں۔ اسی طرح جس بُری بات سے لوگوں کو منع کریں۔ اس سے خود بھی باز رہیں

یعنی

پہلے وہ نیک کام خود اختیار کریں، اور بری باتوں سے باز رہیں۔ جن کی کہ آپ نے لوگوں کو تعلیم دینی ہے۔ ورنہ جب تک آپ اپنی کہی ہوئی باتوں پر خود عمل نہیں کرتے۔ دوسرے کیونکر کرسکیں گے

عمل دین کی خاموش تبلیغ ہے

جب تک

آپ خود عمل نہیں کرتے، دوسروں کو عمل کی کیا دعوت دے سکتے ہو؟

یہ عمل روز ہو۔ باقاعدہ ہو

ہمارا قدیم مقولہ ہے۔ کہ

- گاہک آئے نہ آئے
- سودا بکے نہ بکے
- دوکان ہمیشہ کھلی رکھنی ہے
- اور۔ کبھی بند نہیں کرنی

بعینہ

کوئی سُنے نہ سُنے ۔۔۔ کوئی مانے نہ مانے

ہم نے اللہ کے بندوں کو اللہ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغامات باقاعدہ سناتے رہنا ہے جتنے کہ موت سے ہمکنار ہوں۔ اور ۔۔۔ روز کی اس نوکری کی کسی سے بھی کوئی اجرت نہیں لینی، اور نہ ہی اس کی آڑ میں دنیا کی کوئی بھی چیز حاصل کرنی ہے ۔۔۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

ہر ہفتہ

ہفتہ میں ایک دن ۔ جس دن بھی آپ کو آسانی اور فراغت ہو
دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کریں ۔

جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار

یہ دن

اور دنوں سے زیادہ فراغت کے ہیں ۔ جمعہ کی نماز کے بعد
تقریباً ہر کوئی فارغ ہی ہوتا ہے ۔ اسی طرح ہفتہ کی شام کو
آپ ظہر یا عصر کی نماز کے بعد چل پھر کر دین کی تبلیغ کریں اور
مغرب یا عشاء تک جاری رکھیں

کوئی آپ کے اس عمل پر کچھ بھی کہے ۔ آپ کو مطلق ناگوار نہ گذرے
نہ ہی آپ کسی ایسے کہنے والے کے حق میں کوئی برا خیال دل میں لائیں ۔
جیسے کہ آپ نے اللہ کے دینِ اسلام کی تبلیغ کا عزم کیا ہے ۔ اسی طرح
روکنے والا بھی اپنی عادت سے مجبور ہے ۔ اس نے آپ کو اس راہ سے
روکنے کی جو تدبیر بھی وہ کر سکتا ہے ۔ کر لی ہے ۔ آپ اپنا کام کئے جائیں
وہ اپنا کئے جا رہا ہے ۔ اور اللہ حاضر و ناظر، سمیع و بصیر اور
علیم و خبیر ہے ۔

آپ جب اس عزم سے اللہ کی راہ میں اللہ کے لئے نکلو گے ۔

ماشاء اللہ

کبھی اکیلے نہ رہوگے

آپ کے ساتھ

بے شمار اللہ کے چیدہ بندے آپ کا ساتھ دینگے انشاء اللہ تعالیٰ

یہ ساری کتاب نصاب ہے

اس کتاب میں آپ کے لئے ہر شئے موجود ہے!

اسے پڑھیں، اس میں سے لوگوں کو حالات اور ضرورت کے مطابق تعلیم دیں۔ یہ کتاب انشاء اللہ آپ کے لئے ساری زندگی کے لئے کافی ہے۔ کسی اختلافی مسئلہ پر کسی سے بحث مباحثہ نہ کریں۔ اسلام کے فضائل و مسائل بیان کریں۔ اختلافی مسائل سے دور رہیں۔ جوں جوں بحث کرتے جاؤگے۔ اختلاف بڑھتا جائے گا۔

حتیٰ کہ

ایک دوسرے سے تعلقات قطع ہو جائیں گے۔ اللہ کرے۔ کبھی ایسا نہ ہو۔

کبھی کسی نے

بحث کر کے بھی کوئی اختلافی مسئلہ حل کیا ہے۔ اختلافات کا واحد حل محبت ہے۔ بحث نہیں۔ نہ مانو، تو کر کے دیکھو۔ دین کا کام کرنے والی کسی شخصیت اور درس گاہ کے خلاف کبھی ذرہ بھر بھی ہتک آمیز کلمات

استعمال نہ کریں — ہر سوال کے جواب میں یوں کہیں —

"جناب! جو بات آتی تھی، بتا دی، اس سے زیادہ کا بندہ کو علم نہیں!"

ہمارا مذہب اسلام ہے — اور

ہمارا عقیدہ خلفائے راشدین کا عقیدہ ہے

اس سے زیادہ ہمیں کچھ نہیں آتا — دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے گشت

کے دوران اگر کوئی **آپ کو**

- بُرا بھلا کہے
- گالی گلوچ دے
- دھکا دے

تو آپ

نہ جواب دیں — اور نہ بُرا منائیں — نہ دل میں لائیں بلکہ

صبرِ جمیل

کریں۔ یعنی۔ ایسا صبر۔ جیسے کہ کسی نے آپ کو کچھ کہا ہی نہیں ہوتا اس لئے۔ کہ جس اللہ کی راہ میں آپ چل رہے ہیں۔ وہ آپ کے ساتھ ہے جو وہ کہتے ہیں، سنتا ہے۔ آپ کو کسی سے پھر کیا واسطہ؟ جسے آپ نے سنانا ہے۔ وہ تو پہلے ہی سُن رہا ہے۔

موسم کے مطابق آپ کے پاس اپنے پورے کپڑے ہوں۔ اور رات

کو سونے کے لئے آپ کو کسی سے بستر مانگنے کی ضرورت نہ ہو۔ اسی طرح آپ جہاں بھی جائیں، اپنے کھانے پینے کا بندوبست ساتھ ہو۔ آپ

اللہ کے مہمان

ہیں۔ اور کسی میزبان کی غیرت یہ گوارا نہیں کرتی۔ کہ اس کا مہمان کسی دوسرے میزبان کا مہمان بنے۔ اور نہ ہی مہمان کو اپنے میزبان کے دسترخوان سے اٹھ کر کسی دوسرے میزبان کے دسترخوان پر جانا چاہیئے۔

یہ چیزیں ہمیشہ آپ کے پاس ہوں

۱۔ چنے کے بھنے ہوئے دانے

۲۔ گڑ

۳۔ ایک چھوٹی سی دیگچی، جس میں چائے اور دال پکائی جا سکے

۴۔ ایک چھوٹا سا توا، جس پر روٹی پکائی جا سکے۔

۵۔ ایک تھالی جس میں آٹا گوندھا جا سکے، اور پھر اسی تھالی میں دال ڈال کر کھائی جا سکے۔ اور یہ ایک برتن کئی آدمیوں کے لئے کافی ہو۔

۶۔ ایک کٹورہ چائے وغیرہ پینے کے لئے

۷۔ دیا سلائی۔

۸۔ موم بتیوں کا ایک بنڈل، لالٹین اور ٹارچ

۹۔ چائے کا ایک پیکٹ یا ڈبیا

۱۰ - چینی

۱۱ - آٹا } بستی میں سے خریدیں
۱۲ دال

۱۳ - تھرموس بوتل، اگر کسی کے پاس ہو - تو اس سفر کے لئے بڑی مفید ہے - ایک بار چائے بنا کر بوتل بھر لیں، سارے دن کے لئے کافی ہے -

۱۴ - چاقو - کلہاڑی - کسّی

سردی کے موسم میں کپڑے موٹے ہوں، اور کمبل ضرور ساتھ ہو - کمبل موٹا ہو - جو رضائی کا پورا کام دے سکے -

برگشت کے لئے

جب روانہ ہونے لگو، تو ترتیب شریف کے صفحہ نمبر ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷ پر جو دعائیں ہیں - پڑھو — نیز یوں کہو :-

" یا اللہ ! میں تیری خوشنودی و رضا کے لئے تیرے حکم کے ماتحت تیرے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے نکل رہا ہوں، اس کے سوا کسی اور دنیاوی معاملہ سے مجھے کوئی غرض و غایت نہیں، نہ ہی کوئی دلچسپی ہے - تو اپنی رحمت سے میری

راہ کو آسان فرما دے ، اور اس راہ کی تمام رکاوٹوں کو ہٹا دے

یا حیُّ یا قیّومُ

مجھے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت بخش اور تبلیغ کے ہر معاملے میں میرا علم قلیل ۔ عقل ناقص اور کوشش ناتمام ہے ۔ تو اپنی رحیمی کریمی کے صدقے ہر معاملے میں میری پوری پوری رہنمائی فرما۔ اور میرا یہ نکلنا تجھے قبول ہو یارب !"

راستے میں

ذکرِ الٰہی کرتے جائیں ۔ اور کوئی بھی غیر ضروری اور فضول بات نہ کریں ۔ پھر جس بستی میں جانا ہو ، اس میں داخل ہوتے وقت "ترتیب شریف" صفحہ ۱۰۴۴ پہ جو دُعا ہے ۔ پڑھیں ، اور یہ بھی کہیں :-

"یا اللہ ! میں تیرے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے اس بستی کے لوگوں کی طرف آیا ہوں ، اِن کو ہدایت بخش ، ان کے دلوں میں دین کی محبت بھر دے ۔ ان کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا ۔ یارب ! بندوں کے دل تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہیں ۔ اور تو دلوں کو جیسے چاہتا ہے ، پھیرتا رہتا ہے ۔ ان سب کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا یارب ! ورنہ

جب تک تو بندوں کے دلوں کو پھیر کر دین کی طرف
نہیں لاتا۔ ہم گناہگار کمینے بندے کیونکر تیری طاعت کی
طرف آسکتے ہیں۔ ہم پہ تیری عنایت ہو، اور ہم سب تیری
طاعت و ذکر کی طرف مشغول ہوں ۔ آمین ۔یارب العلمین!

ہر سفر

کے دوران، قلیل ہو یا طویل ــــ چند ضروری باتوں کو ہمیشہ اپنا
نصب العین بنائیں ۔ اور ان کے عین مطابق سفر کریں ۔ ہر سفر میں
آپ کی جماعت اگرچہ چند احباب ہی پر مشتمل ہو

ایک امیر

مقرر کریں۔ اور پھر اس امیر کی ہر معاملہ میں پوری اطاعت کی جائے۔
اللہ رب العلمین نے فرمایا :۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ	اے ایمان والو! اللہ کی فرمانبرداری کرو
وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی	اور فرمانبرداری کرو (اس کے) رسولؐ کی اور
الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۚ	تم میں جو لوگ اصحابِ امر (حق) ہیں۔ ان
النساء۔ آیہ ۵۹	کی بھی

حجتہ الوداع کے خطبہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ لَكُمْ كِتَابَ اللهِ (ترمذی شریف عربی ۲۲۳ من ام الحصین احمسیہ)

اے لوگو! اللہ سے ڈرو۔ اور اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام ناک کان کٹا بھی حاکم بنا دیا جائے تو اس کا کہنا مانو اور اس کی اطاعت کرو جب تک کہ وہ تمہارے لئے اللہ کی کتاب کو قائم رکھے۔

جب تک سفر ختم کر کے واپس نہیں لوٹتے امیر کی اطاعت کو واجب جانیں:

ہر ماہ

آپ ہر ماہ میں کم از کم ایک اور عموماً تین دن دین کی تبلیغ کے لئے گشت کریں۔ اپنی خدمت آپ کریں۔ حتیٰ الامکان کسی دوسرے کو اپنی خدمت کا موقع نہ دیں۔ اس کے بجائے جہاں تک ہو سکے، اپنے دوسرے ساتھیوں کی خدمت کو اپنے اوپر لازم قرار دیں۔

ہنسی مذاق ہرگز نہ کریں۔ اپنا سارا وقت اللہ کے ذکر میں گذاریں۔ اور کچھ نہ ہو، تو خاموش رہیں۔ کیونکہ طویل خاموشی بھی بڑی عبادت ہے!

سفر کے دوران آپس میں کمال محبت سے رہیں۔ ایک دوسرے سے کسی بھی بات پہ کبھی رنجیدہ نہ ہوں۔ اور نہ ہی کسی بات پہ بحث کریں۔ اپنے کسی تقویٰ پہ کوئی ناز نہ کریں ___ نہ ہی اپنے تئیں اپنے کسی ساتھی سے بہتر سمجھیں۔

اگر

اس علاقے میں تبلیغ کے لئے جانا ہے۔ جہاں کہ ریل اموٹر
کا کوئی بندوبست نہ ہو — تو باربرداری کے لئے
ایک گدھا اور خیمہ بہترین سواری ہے

عمدہ اور پسندیدہ قیام
یہ ہے کہ

بستی کے باہر خیمہ گاڑا جائے۔ اور تمام دوست اسی میں خیمہ زن رہیں
اگرچہ کوئی موسم ہو۔ اور باہر سے ایندھن اکٹھا کر کے کھانا
تیار کیا جائے۔ چائے بنائی جائے، تبلیغ کا دورہ ختم کر چکنے کے
بعد بجائے اس کے — کہ کسی کے گھر میں رہیں، اسی خیمہ میں رہیں۔
رات کی نمازیں اسی خیمہ میں آسمان تلے پڑھیں - اور آسمان کے
سایہ تلے اللہ سے دعا کی جائے۔ اللہ سے قبولیت کی پوری امید رکھیں!
اگر قیام بہت ہی عارضی ہو، تو مسجد ہی میں رات کو قیام کریں،
ہمارے یہاں دوستوں کے لئے گدھا اور خیمہ ہمیشہ ہر وقت
اس خدمت کے لئے تیار اور موجود رہتا ہے

○

ماہانہ گشت

کے لئے کپڑے دھوتے کا صابن ، مرمتی کا سامان ۔ سوئی دھاگہ ساتھ ہو '

بندہ آپ کی خدمت میں یہ ضروری ادویات پیش کرتا ہے

ان کا ہر کسی کے پاس ہونا کارآمد ہے

——— پسی ہوئی سونٹھ

——— دار چینی

——— بڑی الائچی

یہ سب ہموزن ہوں ۔ اور صبح و شام چائے کے ساتھ استعمال کا معمول رکھیں ۔

اس کے علاوہ

——— عود ہندی

——— لونگ

——— اجوائن اور

——— سونف

بھی سفر میں اپنے ہمراہ رکھیں

جس بھی بستی میں جائیں ، ساری بستی کے لئے دعائے خیر کریں !

مثلاً یوں کہیں کہ

"یا اللہ! تو اپنے لطف و کرم سے اس بستی پہ اپنی رحمت نازل کر۔ اور لوگوں کو ھدایت بخش۔!"

مقامی علماء

سے پورا پورا تعاون کریں

اُن سے کمال ادب و محبت سے پیش آئیں۔ انہیں اپنے ساتھ چلنے پہ آمادہ کریں اور ان سے فرمائش کریں کہ آپ لوگوں کے چلے جانے کے بعد وہ اپنی بستی میں تبلیغ کے اس کام کو ہمیشہ جاری رکھیں۔ انہیں

نصابِ تبلیغ

کی ایک کتاب پیش کریں

اور

دیگر خدمات کا وعدہ دیں

ھر سال

ایک ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ کے لئے اللہ کے دین اسلام کی

دعوۃ وتبلیغ

کے لئے گھر سے نکلیں — اور

پورا مہینہ

اس طرح گذاریں — جیسے کہ —

مجاھد میدانِ جہاد میں گذارا کرتا ھے۔ !

اپنے نفس کی

آسائش واستراحت کی پرواہ نہ کریں۔

اللہ کرے

یہ مجاھدہ

آپ کے نفس کی صحیح اصلاح کا موجب ہو — آمین!

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ

کا

اجتماعی نظامِ کار

اہمیتِ اجتماع

اللہ عزّ و جلّ ذو الجلالِ والاکرام نے فرمایا :-

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اے ایمان والو۔ اللہ سے
اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ	ڈرتے رہو۔ اور سچوں کے
الصّٰدِقِیْنَ ○	ساتھ ہو جاؤ

(التوبہ آیت ۱۱۹)

○

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اے ایمان والو ! صبر کرو۔
اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا	اور تھام رکھو ایک دوسرے کو اور مقابلہ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ	کے لئے مستعد رہو۔ اور ڈرو اللہ سے
تُفْلِحُوْنَ ○	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ :

(آل عمران اخری آیۃ)

○

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ

جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ اور جو شخص جدا ہوا جماعت سے (تنہا) دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

(ابن عمرؓ / مشکوٰۃ شریف بحوالہ ترمذی شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

○

إِنَّ الشَّيْطٰنَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاذَّةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَإِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ

بے شک شیطان بھیڑیا ہے انسان کا مانند بھیڑیے بکریوں کے۔ کہ پکڑ لیتا ہے ریوڑ سے بھاگنے والی اور دور رہ جانے والی اور ایک کنارے پر ہو جانے والی بکری کو، اور بچو تم (گمراہی کی) گھاٹیوں سے۔ اور تم پر لازم ہے جماعت اور مجمع کا اختیار کرنا۔

(مشکوٰۃ شریف بحوالہ مسند احمدؒ — عن معاذ بن جبلؓ)

○

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ

جو شخص جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر۔ تو اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے نکال دیا۔

(ابوذرؓ / مشکوٰۃ شریف بحوالہ مسند احمدؒ / ابوداؤدؒ / باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَةً

جماعت کی نماز فضیلت والی ہے اکیلے نماز پڑھنے والے کی نسبت ستائیس درجے

(عن ابن عمرؓ / مشکوٰۃ شریف بحوالہ بخاریؒ و مسلمؒ)

ہر معاملہ میں

اللہ رب العالمین اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

جماعت

کی تاکید فرمائی ہے۔ بے شک

جماعت اللہ کا لشکر ہے!

اور

اللہ کا لشکر ہر میدان میں فتحیاب ہُوا۔ کامران ہُوا۔ کبھی

نہ ہرا — اور کبھی نہ مرا — اور

اللہ (کا جلال، رعب، قدرت، عظمت، ہیبت، نصرت، غرضیکہ

ہر شے) جب بھی کسی نے دیکھا — لشکر ہی کے ساتھ دیکھا

اللہ کے بندوں کی جماعت

جب اللہ کی راہ میں اللہ کا ذکر کرتی ہوئی نکلتی ہے —

ماشاء اللہ

— اللہ ساتھ ہوتا ہے !

— رحمت کی گھٹائیں چھا جاتی ہیں۔!!

— نیکی کے بند دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔

— بدی کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں۔

جن لوگوں کی طرف جانا ہوتا ہے۔

اُن کے دلوں میں

— دین کی محبت بھر دی جاتی ہے — اور وہ

— پیغام کو سننے اور ماننے کے لئے تیار کر دئے جاتے ہیں

— مشکلیں حل کر دی جاتی ہیں

— سختیاں دور کر دی جاتی ہیں

— جنات و شیاطین کو بھگا دیا جاتا ہے

— دلوں میں تسکین ڈالی جاتی ہے

— وحشت دور کی جاتی ہے

— ایمان بڑھا دیا جاتا ہے

— سینوں کی سیاہی دھو دی جاتی ہے

— دلوں سے کدورت مٹا دی جاتی ہے

— نفاق سے نکال دیا جاتا ہے

— حجابات اٹھا دیئے جاتے ہیں

— دین کا صحیح فہم عطا کیا جاتا ہے

— اعتراض کی جگہ تسلیم اور تدبیر کی جگہ توکل بخش دیا جاتا ہے

——— اور ———

یہ عنایات کی حد ہے

جو اللہ اپنی راہ میں چلنے والے کو عنایت فرمایا کرتے ہیں :

اللہ کا فضل اس سے بھی کہیں وسیع ہے

اور کوئی بندہ

اللہ کے لطف و کرم کا ادراک نہیں کر سکتا

اللہ نے

کل کائنات کا نظام ازل تا ابد ارادتِ الٰہی کے مطابق
منظوم کیا ہوا ہے۔ اور وہ تنظیم کو پسند کرتا ہے

تنظیم بہترین صلاحیت ہے

جسے اللہ چاہتا ہے عنایت کر دیتا ہے:
ہر شے کی کامیابی تنظیم پر موقوف ہے

اللہ ہمیں

ہمیں اپنے دین اسلام کی تبلیغ کی تنظیم کرنے کی
استعداد مرحمت فرمائیں۔ آمین

یاحیُّ یاقیُّومُ

دینِ اسلام

ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے!

اگر

کسی کے پاس ہر شے ہو، دین نہ ہو ——

گویا اس کے پاس کچھ بھی نہیں!

اور اگر کسی کے پاس کچھ بھی نہ ہو، دین ہو ——

گویا ہر شے ہے۔

دین ہر شے کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ لیکن

دین کی کمی کو کوئی بھی شے پورا نہیں کر سکتی؛

ہم سب کے سب دین کے محتاج ہیں۔ دین ہمارا محتاج نہیں

دین اللہ کا ہے!

اور

اللہ ہی اپنے دین کا محافظ و نگہبان ہے!

یہ ہماری خوش بختی ہے،

اگر اللہ ہمیں

اپنے دین کی خدمت پر مامور فرمائے

قرآنِ کریم اللہ کی کتاب ہے

ایک اطاعت گذار بندہ بننے کے لیے

ہر بندے کو قرآن کریم کا پڑھنا، سمجھنا اور پھر اس پر عمل کرنا

ضروری ہے

ورنہ

جب تک کسی کو احکام ہی کا پتہ نہیں، احکام کی اطاعت کیونکر کر سکتا ہے؟ عموماً اُس دلچسپی سے، جس سے کہ دوسری کتابیں پڑھی جاتی ہیں۔ قرآن نہیں پڑھا جاتا۔

قرآن کے سوا

اگر کوئی بھی اور کتاب نہ پڑھی جائے، تو گذارہ ہو سکتا ہے۔

لیکن

قرآن کے پڑھے بغیر گذارہ نہیں ہو سکتا

جہاں سے بھی آپ جائیے

طرح طرح کی کتابوں سے کتب خانے بھرے پڑے ہیں

اور ہر کوئی مطالعہ میں مصروف ہے

کیا ہی اچھا ہو

جو

اللہ کی کتاب قرآن کریم اس ذوق سے پڑھی جائے

جیسے کہ دوسری کتابیں پڑھی جاتی ہیں!

اللہ تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام

ہمیں

قرآن کریم کو پڑھنے، سمجھنے، اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے

"آمین"!

ہمارے دور کی سب سے بڑی کمی یہی ہے۔ کہ

ہم قرآن کو محض عبادت کے طور پہ پڑھتے ہیں

مطلب سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے کہ

اللہ نے ہمارے لئے کیا کیا حکم فرمایا ہے!

جن سورتوں کو روزانہ پڑھنے کا حکم ہے

وہ بھی

کسی حکمت پہ مبنی ہے!

بعض سورتیں

— رات کو سونے سے پہلے پڑھی جاتی ہیں

— بعض صبح کے وقت

قرآن

عرب کی مادری زبان ہے — !

وہ

رات کو جب سونے سے پہلے کوئی سورۃ پڑھ لیتے تھے،

انھیں پتہ ہوتا تھا — کہ کیا پڑھ رہے ہیں!

اِن سورتوں میں

زندگی کے اہم احکام ہوتے ہیں

تاکہ وہ احکام روز روز پڑھنے سے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں

اور

اِن احکام کا

روزمرہ زندگی سے بڑا تعلق ہے!

ہم

صرف پڑھتے ہیں۔ ثواب تو ضرور ملتا ہے۔ لیکن

یہ پتہ نہیں چلتا ــــ کہ ــــ کیا پڑھ رہے ہیں؟

اللہ

ہمیں توفیق دے

کہ

ہم سارے قرآن کے احکام نہایت ہی سادہ

اور سلیس زبان میں آپ کو پیش کریں ــــ اور

ساری عمر اسی میں گذرے ــ!

آمین!

۹ - عقیدہ

خلفائے راشدین

حضرت امیر المومنین ابوبکر الصدیق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امیر المومنین عثمان بن عفان
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب
کرّم اللہ وجہہٗ

کا عقیدہ

صحیح، قدیم، ہر شک و شبہ سے پاک اور ہر امتی کے لئے

واجب التعمیل و تقلید ہے!

اور

صحیح عقیدہ ہی صحیح راستہ اور صحیح راستہ ہی مسافر کو

منزل مقصود تک پہنچانے کا ضامن ہوتا ہے!

نیز

جملہ مشائخ کرام سے مشل

حضرت پیرانِ پیر، غوث الاعظم، قطب ربانی، غوثِ صمدانی ——

محبوب سبحانی، میران محی الدین، شیخ

عبد القادر جیلانی

قدس سرہ العزیز

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ غریب نواز

معین الحق والدین

سید حسن سنجری

ثم اجمیری، ولی الہند قدس سرہ العزیز

*

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ بہاؤ الدین نقشبند قدس سرہ العزیز

*

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ العزیز

اور

جملہ مشائخ کرام اسی عقیدہ کے عقیدتمند اور پابند چلے آئے ہیں

اور ہم بھی ہیں۔ اور ہمیشہ رہیں گے

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ۔ یاحی یاقیوم

واضح ہو، کہ

عالمگیر تبلیغ الاسلام کے لئے	اِتحاد
اتحاد بین المسلمین کے لئے	محبّت
محبّت کے لئے	مساوات
مساوات کے لئے	اخلاق
اخلاق کے لئے	اپنی نفی

اور

نفی کے لئے پورے کے پورے اسلام میں داخل ہونا لازم و ملزوم ہے

یا

دوسرے لفظوں میں

جب تک کوئی اپنے تئیں اللہ اور اس کے رسولِ مقبول روحی فداہُ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے نہیں کر دیتا، پکا اور سچا دیندار نہیں بن سکتا ـــــ اور مومن ہی اپنی نفی کے مفہوم کو پا سکتا ہے:

مومن کی نفی ہی میں

مومن کی معراج ہے

جب تک وہ اپنی نفی نہیں کرتا۔ اور "میں" کی بجائے "تُو" کو نہیں اپناتا ـــ اسلامی اخلاق کو نہیں پاسکتا جب تک کوئی اسلامی اخلاق سے آراستہ نہیں ہوتا ـــ مساواتِ اسلامی کی حقیقت سے بہرہ ور نہیں ہوتا۔

اور

جب تک مساوات کے راز کو نہیں پاتا۔ محبت کے مقام کو نہیں پاسکتا۔ اور محبت اتحاد کی جان اور اتحاد تبلیغ کا بنیادی ستون ہے

بزرگانِ دین

بے شک ذاتیات سے پاک اور ان تمام صفات سے متصف ہؤا کرتے تھے۔ ہم ان کے نام نہاد قائمقام تو ہیں، لیکن ان کی سی ایک بھی صفت ہم میں نہیں!

دین کے جن شہسواروں کے ہم جانشین ہیں۔

وہ دین کے لئے بڑی بڑی مصیبتیں جھیلا کرتے تھے۔ اور

ہم دین کی آڑ میں عیش کرتے ہیں۔

وہ اللہ کے لئے جیتے تھے

ہم دنیا کے لئے۔

وہ دین کے سیارے

ہم ثابت

وہ جو کہتے تھے۔ کرتے تھے

ہم کہتے ہیں، کرتے نہیں

وہ سب کچھ ہو کر بھی کچھ نہ بنتے تھے

ہم کچھ بھی نہیں، اور سب کچھ بنتے ہیں

وہ دیندار ہو کر معزز تھے، مکرم تھے — اور

ہم رسوائے زمانہ!

وہ آپس میں متحد

ہم متحارب

وہ بوریا نشیں

ہم مسند نشین

اُن بوریا نشینوں کی ہیبت سے بحر و بر لرزاں و ترساں

ہم۔ توبہ توبہ اپنے ہی خناس سے ڈر ڈر کر اٹھا کرتے ہیں

وہ ایک اللہ کو رب مان کر ماسوا سے بے نیاز

ہم در در کے گدا

وہ کریم تھے	ہم سائل
وہ غنی تھے	ہم محتاج

انہیں جینا آتا تھا اور مرنا

ہمیں کچھ بھی نہیں آتا ۔۔۔ نہ جینا آتا ہے نہ مرنا

وہ جس میدان میں جاتے تھے، ڈٹ جاتے اور بازی لیجاتے تھے

ہم تیری عزت و عظمت والی بارگاہ رب ذوالجلال والاکرام

میں یہ دعا کرتے ہیں کہ

تو پھر سے ہمیں یہ ہمت یہ قوت، یہ ہیبت عنایت

فرما! یارب! ۔۔۔ اسی میں ہماری اور تیرے دین کی

شان ہے۔ تو ہمیں ہدایت بخش ۔۔۔ کامل ہدایت!

یا حیّ یا قیوم

آمین

پانچ بنائے شریعت اسلام

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ	بنیاد رکھی گئی اسلام کی اوپر پانچ
شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا	چیزوں کے، گواہی دینا۔ کہ نہیں کوئی
اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ	معبود سوائے اللہ کے اور تحقیق (حضرت)
وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول
وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ	ہیں اور نماز کا قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا
وَصَوْمِ رَمَضَانَ	اور حج کرنا اور (ماہ) رمضان کے روزے
(ابن عمرؓ / بخاریؒ و مسلمؒ)	رکھنا ۔

(مشکوٰۃ شریف کتاب الایمان)

شریعتِ اسلام کے ان پانچ بناؤں کا ہر مسلمان مرد و عورت کو جاننا

ضروری ہے :-

کلمۂ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے (حضرت)

رَّسُوْلُ اللهِ۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

○

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یعنی اللہ رب العالمین کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں، جو کہ عبادت کے لائق ہو، یا جس کی عبادت کی جائے۔ ہر قسم کی عبادت جلی ہو یا خفی —— اللہ ہی کے لئے لائق و سزاوار ہے، اور اللہ کے سوا کسی اور کی کسی بھی قسم کی عبادت ہرگز نہ کی جائے

اور

حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تبارک و تعالےٰ کے رسول ہیں۔ یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العالمین کے حبیب اچھے نبی، سب رسولوں کے سردار اور قیامت تک کے لئے آخری اور کل کائنات کے رسول ہیں۔ اب کسی اور رسول نے قیامت تک نہیں آنا، اور نہ ہی کوئی اور حکم آنا ہے۔ جو احکام اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے دینے تھے دیئے جا چکے۔ اور ان سب احکام کو لانے والے ہمارے حضرت مُحَمَّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں اللہ رب العالمین نے قیامت تک کے لئے اپنے تمام احکام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہمیں پہنچا دیئے ہیں۔ اب ہمارا کام دیئے ہوئے احکام کی پیروی کرنا ہے اور بس! —— کسی حکم میں کسی بھی قسم

کاردو بدل نہیں کرنا — ہر حکم سادہ، عام فہم اور ہر کسی کے عمل کے لئے آسان ہے۔ دین میں جتنے بھی دقائق و معانی آج پائے جاتے ہیں۔ وہ سب ہمارے اپنے پیدا کردہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سیدھے سادے احکام بھیجے تھے۔ ان پہ تو ہم چل نہ سکے۔ ان کے علاوہ حقیقت و معرفت کی ایسی پیچیدگیوں میں الجھے۔ جن کا اللہ تعالیٰ نے کبھی حکم نہیں دیا۔ اور نہ ہی بندہ ان کا مکلف ہو سکتا ہے۔

فرمایا اللہ رب العالمین نے :-

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ — "دین میں زبردستی نہیں"

(البقرہ آیہ ۲۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

اِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ

بیشک دین آسان ہے اور ہرگز تعمق نہیں کرتا کوئی دین میں۔ اعمال شاقہ کے کرنے اور اعمال سہلہ کے ترک کے سبب — مگر وہ شخص عاجز اور مغلوب ہو جاتا ہے۔ پس درست کو (قول و فعل میں) اختیار کرو اور (ایک دوسرے کے) قریب ہو جاؤ اور خوشخبری و بشارت دو (نیک اعمال پر ثواب جزیل کی)، اور مدد حاصل

کرو (دوام عبادت سے) صبح وشام اور رات کے کچھ حصے سے۔ یعنی
تہجد و نوافل کی ادائیگی کے ذریعہ سے۔"

(ابوہریرہؓ / بخاری شریف جلد اوّل (عربی) کتاب الایمان ص۱۰)

○

الصّلوٰۃ
نماز

اللہ رب العالمین نے فرمایا:۔

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ

اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے۔"

(البقرہ آیہ ۴۳)

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ ط

بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

(العنکبوت آیہ ۴۵)

○

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلٰوةُ يُنْظَرُ فِي صَلٰوتِهٖ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ خَابَ وَخَسِرَ

"سب سے اول قیامت کے دن بندے سے نماز کا حساب ہوگا۔ اس کی نماز کو دیکھا جائے گا۔ اگر درست ہوگی تو فلاح پا جائے گا۔ اور اگر فاسد اور خراب ہوگی تو ناکام و خسارے والا ہوگا"

(انسؓ / الترغیب والترہیب جلد اول صفحہ ۲۴۶ شمار ۳۲)

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ

"جنت کی کنجی نماز ہے"

(جابر بن عبد اللہ / الترغیب والترہیب جلد اول صفحہ ۲۴۵ شمار ۳۰)

اَلصَّلٰوةُ قُرْبَانُ كُلِّ تَقِيٍّ

"نماز پرہیزگار کے لئے ذریعہ قرب (الٰہی) ہے"

(علیؓ / کنز العمال جلد ۴ صفحہ ۶۳ شمار ۱۲۳۴)

اَلصَّلٰوةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ

"نماز مومن کا نور ہے"

(انسؓ / کنز العمال جلد چہارم صفحہ ۶۳ شمار ۱۲۳۲)

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ

"نماز دین کا (اہم ترین) ستون ہے اور

فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ

جس شخص نے اس کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کر لیا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے دین کو گرا دیا۔"

(عمرؓ / منیۃ المصلی (عربی) صفحہ ۴)

نماز پنجگانہ

اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَى الْعِبَادِ خَمْسَ صَلَوٰةٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ "

"اللہ تعالیٰ نے روزانہ پانچ وقت کی نماز ہر مسلمان مرد و عورت (عاقل بالغ) پر فرض کی ہے۔"

(عائشہؓ / کنز العمال جلد چہارم ص ۶۲۔ شمار ۱۱۹۹)

نماز پنجگانہ روزانہ باقاعدگی سے باجماعت ادا کی جائے

ملکی تعزیرات میں ایک حکم ایک بار دیا جاتا ہے۔ اور بادشاہ کی شان ہے۔ کہ اس کے ایک بار دئے ہوئے حکم کی پوری تعمیل ہو۔ اور اس کے کسی حکم کو دہرانا ضروری نہیں ہوتا

لیکن

بادشاہوں کے بادشاہ، اللہ رب العالمین نے اپنے نماز کے حکم کو بار بار

اور کئی سو بار دہرایا۔ کہ :-

نماز قائم کرو

—— مفہوم ہُواکہ ——

نماز دین کا اہم ترین رکن ہے

اور اس حکم کا بار بار دہرانا اس کی اہمیت کا واضح ثبوت ہے —— اللہ رب العالمین نے اس حکم کو بار بار دھرایا۔ تاکہ اس سے کسی بھی حال میں لاپرواہی نہ برتی جائے ۔ ورنہ ایک بار کہہ دینا بھی کافی تھا۔ چونکہ نماز دین کا اہم ترین رکن ہے۔ اس کی طرف توجہ دلانا ضروری تھا۔ لہٰذا تکرار پہ تکرار کیا گیا

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ ”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔“

(انس رض مشکوٰۃ شریف باب فضل الفقراء بحوالہ مسند احمدؒ و نسائی)

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

”عمرو بن شعیبؒ اپنے والدؒ سے اور وہ اپنے والدؒ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَآءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَآءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ

جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں (اور نماز نہ پڑھیں) تو ان کو مار مار کر نماز پڑھاؤ اور علیحدہ کر دو۔ ان کے سونے کی جگہ (یعنی انکو تنہا سلاؤ)

(ابوداؤد/مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۳۸۔ شمار ۵۲)

اس حدیث سے بھی

نماز کی اہمیت

کس قدر واضح ہے۔ کہ بچے کی عمر جب سات سال کی ہو جائے۔ تو اسے نماز کی تلقین شروع کرو۔ اور دس سال کی عمر میں باقاعدگی سے نماز پڑھے گھر کا جو فرد نماز نہ پڑھے، اسے پیٹا جائے۔ لیکن آج تک کبھی کہیں ایسا نہیں ہوا۔ کہ کسی نے اپنے گھر کے کسی فرد کو محض اس لئے مارا ہو۔ کہ اس نے نماز نہیں پڑھی ـــــ مارنا پیٹنا تو درکنار، کسی نے اس بارے میں اُف تک نہ کی، نہ ہی تلقین کی ـــــ نمازی نماز پڑھ کر گھر آتا ہے گھر کے کسی فرد نے کوئی نماز نہیں پڑھی ہوتی۔ نہ بیوی نے اور نہ بچوں نے،

نمازی کو یہ علم ہوتا ہے۔ کہ اس کے سوا اس کے گھر میں سے کسی اور نے نماز نہیں پڑھی، وہ کسی کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کرتا۔

نمازی کا حق ہے۔

- خود نماز پڑھے۔
- اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرے۔ تاکید کرے، اور
- باقاعدہ پڑھنے پر مجبور کرے

یہ سلسلہ

اپنے گھر کے افراد تک ہی محدود نہ ہو — ہر کسی تک پھیلے۔

اگر ایسا ہو۔ انشاءاللہ اثر ہو !

جب آپ

نماز پڑھنے مسجد کو جائیں، تو راستے میں جتنے آدمی ملیں ان سب سے ادب و محبت سے کہیں۔ کہ "چلئے جناب ! نماز پڑھنے چلیں" — سب نہیں، تو ایک دو تو ضرور ہی آپ کے ساتھ مسجد کو ہو لیں گے۔ اِس طرح جب بھی آپ فرض نماز کے لئے مسجد کی طرف جایا کریں، راستے میں مسلمانوں کو نماز کی دعوت دیتے جایا کریں۔ اور یہ دعوت باوقار ہو۔ رسمی نہ ہو ہر کسی کو ادب و احترام سے دعوت دیں۔ مثلاً یوں کہیں :-

"السّلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

کہیئے بھائی صاحب! مزاج تو اچھے ہیں ! آج کل کیا حال ہے ؟

چلئے ذرا مسجد کی طرف ہو آئیں، اللہ تعالٰی کے حضور حاضری دے

آئیں، پھر آکر ذرا بیٹھتے ہیں! وغیرہ۔"

اس طرح کی تحریک عام ہو

اسی طرح

اپنے گھر میں تو یہ مہم بہت ہی تیز کی جائے۔ جب بھی نماز کا وقت آجائے ہر کسی کو نماز کے لئے تیاری کا حکم دیا جائے۔ اور گھر میں تو یہ کام اگر سختی سے بھی کیا جائے۔ تو ممکن ہے۔ اس کے لئے چند اقدام اٹھائے جائیں۔ مثلاً اگر کسی کی بیوی نماز نہیں پڑھتی۔ تو یہ ڈرا دیا جائے۔ کہ اگر اس نے نماز نہ پڑھی، تو وہ اس کا پکایا ہوا کھانا نہیں کھائے گا۔ اگر بیوی نمازی ہو۔ میاں نمازی نہ ہو۔ تو میاں سے یہ کہا جائے۔ کہ اگر وہ نماز نہیں پڑھیں گے۔ تو وہ ان کے لئے کھانا تیار نہیں کرے گی۔ اسی طرح گھر کے دیگر افراد کے لئے بھی مناسب اقدام اٹھائے جائیں۔ تاکہ ہر کوئی شوق یا خوف سے نماز پڑھے۔

نمازوں کے ادا کرنے میں چند منٹ صرف ہوتے ہیں۔ نماز کی عظمت اسی میں ہے۔ کہ اس وقت دنیاوی کاروبار بند کر دئے جائیں۔ اور محض اس

لئے۔ کہ یہ وقت نماز کا ہے۔ اس وقت کام کرنا نماز کی شان کے منافی ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے سبحان اللہ ۔ اللہ کی رحمت برسے۔

کام بھی کسی نے کبھی ختم کئے ہیں۔ یا کسی سے ختم ہوئے ہیں ——

عموماً بندہ یہ عذر پیش کرنے کا عادی ہے

کہ

بس اس ضروری کام سے نپٹ لوں، پھر فارغ ہو کر نماز شروع کرونگا

یا

موسمی فصلوں کے بونے اور کاٹنے کے دنوں میں زمیندار کام کی زیادتی کا بہانہ بناتا ہے۔ کہ بس! دس دن کا کام ہے۔ جونہی یہ کام ختم ہوا۔ نماز شروع کر دے گا — لیکن ایسا عذر پیش کرنے والوں کو کبھی فراغت نہیں ملی۔ کہ وہ نماز شروع کر سکیں۔ اسی بہانہ سازی اور دنیاوی خواہشات کی تکمیل میں عمر کٹ جاتی ہے۔ ایک کام ابھی پورا نہیں ہوتا۔ کہ دوسرا اس سے بھی زیادہ مصروف کن کام شروع ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ موت آجاتی ہے۔

اور اس وقت بھی غافل پکار کر اللہ تعالےٰ سے سوال کرتا ہے :-

فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِيٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۙ

(اے اللہ!) میری موت کو تھوڑے اور وقفے کیلئے کیوں نہ مؤخر کر دیا۔"

(المنافقون آیہ ۱۰)

غور فرمائیں

۔۔۔کبھی کوئی ایسا دن نہیں چڑھا۔ کہ دنیا میں بسنے والے تمام کے تمام مسلمانوں نے کسی ایک وقت کی نماز ادا کی ہو۔ حالانکہ ہر مسلمان کے لئے روزانہ پانچ وقت نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ عوام کے ذہنوں میں نماز کا مقام ایک فرض کفایہ کی طرح محسوس ہونے لگا ہے۔ کہ گھر تو در کنار۔ اگر محلہ کے کسی ایک آدمی نے نماز پڑھ لی۔ گویا پورے محلہ سے فرض ادا ہوا

حالانکہ

ہر مرد و عورت کو ہر روز بلا ناغہ پانچ بار مقررہ اوقات پہ نماز پڑھنا فرض ہے اور اس کی طرف بہت کم توجہ دی گئی۔ اگر کسی نے کسی کو نماز کی تلقین بھی کی۔ تو ایک روائتی طرز اختیار کی۔ کہ "بھئی نماز پڑھا کرو"۔ آج مسلمان کو نماز کی طرف راغب کرنے کے لئے اتنا کافی نہیں، کہ نماز پڑھا کرو۔۔۔ جس طرح کسی مرض کے علاج کے لئے محض یہ کہہ دینا۔ کہ "اسے اس مرض سے شفا ہو"۔ کافی نہیں۔۔۔ دوا کھانا اور پرہیز کرنا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح مسلمان کو نمازی بنانے کے لئے کسی نمازی کا اس کے پیچھے ہونا ضروری ہے۔ جو اسے ہر وقت ترغیب و ترہیب سے نمازی بنانے کی کوشش کرتا رہے۔ ترک صلوٰۃ کے عذاب سے ڈراتا اور اقامت الصلوٰۃ کے فضائل کی خوشخبری سناتا رہے۔

اس جماعت کے ہر رکن کا یہ سب سے

ضروری کام

ہے۔ کہ جس بستی، محلے، قصبے میں رہے، وہاں سب کو نمازی
بنانے میں کوشاں رہے۔ اگرچہ ھدایت اللہ کی طرف سے ہے
پھر بھی وہ اپنے تئیں اللہ ہی کی طرف سے مقرر کیا ہوا خدائی
نمائندہ سمجھ کر جس بھی حکمت سے ممکن ہو، مسلمانوں کو نمازی بنانے
کی کوشش کرے، اور جب تک وہ نمازی نہ بن جائیں، انکے پیچھے
اس طرح لگا رہے۔ جیسے کہ محتسب، مفرور کے پیچھے
لگا رہتا ہے۔ یا حیُّ یا قیومُ!

یہ پانچ نمازیں فرض ہیں۔ یعنی
فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

ان کے علاوہ بہت سی

نفل نمازیں

بھی ہیں۔ مثلاً

تہجد، اشراق، چاشت، زوال اور اوابین

تہجد

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلٰى رَبِّكُمْ وَمُكَفِّرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ

لازم کرو تم اپنے آپ پر رات کے قیام (یعنی تہجد کی نماز پڑھنے) کو یہ طریقہ ان نیک لوگوں کا ہے، جو تم سے پہلے تھے اور رات کا قیام تمہارے اللہ تعالیٰ سے نزدیکی کا سبب ہے گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکنے والا ہے۔

ابو امامہؓ ۔ ترمذیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص ۲۷۸ شمار ۱۱۵۹)

○

اشراق

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

جس شخص نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی اور وہ سورج نکلنے تک بیٹھا ہوا اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کرتا رہا اور سورج نکلنے پر اس

ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ	نے دو رکعت پڑھی، تو اس کو ایک حج اور
لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ	ایک عمرہ کا ثواب ملیگا۔ راوی کا بیان ہے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کے بعد فرمایا۔ ثواب پورے حج اور عمرہ کا
تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ	پورے حج اور عمرہ کا، پورے حج اور عمرہ کا۔

(انسؓ / ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۱۲ شمار ۹۰۹)

○

عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ	اللہ تبارک و تعالےٰ عزوجل ذوالجلال
تَعَالٰى اَنَّهُ قَالَ يَا ابْنَ	والاکرام کہتا ہے۔ کہ اے بیٹے آدم
اٰدَمَ ارْكَعْ لِيْ اَرْبَعَ	کے۔ پڑھ تو میرے لئے چار رکعتیں
رَكَعَاتٍ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ	شروع دن میں، کفایت کروں گا میں تجھ
اَكْفِكَ اٰخِرَهٗ	کو آخر دن تک '

ابوالدرداءؓ / ابوذرؓ / ترمذیؒ / ابوداؤدؒ / دارمیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص ۲۹۸ شمار ۱۲۳۸)

○

چاشت

مَنْ حَافَظَ عَلٰى شُفْعَةِ الضُّحٰى	جس شخص نے چاشت کی دو رکعت کی حفاظت

غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ	کی اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا
كَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ	اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۶ شمار ۴۲۲ - عن ابوہریرہؓ)

○

مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ	جو شخص چاشت کے وقت بارہ
عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ	رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت
قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي	میں سونے کا محل بناتا ہے
الْجَنَّةِ	انسؓ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۹۸ شمار ۱۲۳۰)

○

زوال

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَائِبٍ	حضرت عبد اللہ بن سائبؓ کہتے ہیں۔ کہ
قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى	جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوالِ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ	آفتاب کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں
اَرْبَعًا بَعْدَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ	پڑھا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے۔ کہ
قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ اِنَّهَا	یہ وقت ہے۔ جس میں آسمان کے

سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَاُحِبُّ اَنْ يَّصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میرا کوئی عمل صالح اس وقت آسمان پر جائے۔

(ترمذیؒ۔ مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۶۲ شمارہ ۱۱۰۱)

○

اوّابین

مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهٗ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ سَنَةً

جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات زبان سے نہ نکالے تو اس کو بارہ برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے (ترمذیؒ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

(ابو ہریرہؓ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول مترجم صفحہ ۲۶۳ شمار ۱۱۰۵)

○

زکوٰۃ

نماز کے بعد زکوٰۃ کا حکم ہے۔ اپنے مال کی باقاعدہ زکوٰۃ نکالو، جس طرح نماز کی بابت بار بار حکم دیا گیا ہے، اسی طرح زکوٰۃ کی بابت بھی اللہ نے بار بار دھرایا ہے۔ اٹھائیس بار تو نماز کے ساتھ اس کی تاکید فرمائی ہے۔ جب تک زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔ نماز قبول نہیں ہوتی۔ اور جب تک نماز نہ پڑھی جائے۔ کوئی بھی نیک عمل اللہ کی بارگاہ میں قبولیت نہیں پاتا۔ اگر سب صاحبِ نصاب اپنے مال کی پوری زکوٰۃ نکالیں۔ اموال آفات و بلیات سے محفوظ رہیں اور برکت ہو۔ نیز کسی بستی میں کوئی بھی مسلمان مفلوک الحال نہ رہے۔ ایک بستی کی زکوٰۃ بستی ہی کے حاجتمندوں میں تقسیم کی جائے۔ اور یہ انہیں کا حق ہے۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

اَلزَّکٰوۃُ قَنْطَرَۃُ الْاِسْلَامِ ‏ "زکوٰۃ اسلام کا پل ہے"

(ابی الدرداءؓ / الترغیب والترہیب جلد ۱ صفحہ ۵۱۰ شمار ۶)

اِنَّ اللّٰہَ افْتَرَضَ عَلَیْھِمْ صَدَقَۃً فِیْ اَمْوَالِھِمْ ‏ بے شک اللہ نے فرض کیا ہے ان (مسلمانوں) پر صدقہ (زکوٰۃ) ان کے مالوں میں سے

تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَآئِهِمْ وَ جو دولت مندوں سے لیا جائے اور
فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَآئِهِمْ حاجتمندوں کو دیا جائے۔

(ابن عباسؓ/ابن ماجہ عربی ــ صفحہ ۱۲۹/۱۲۸)

اور یہ پل اللہ کی غریب مخلوق کے لئے مخصوص ہو۔ زکوٰۃ پردے میں دی جائے۔ محتاج کو دی جائے۔ حقدار کو دی جائے۔ اور پھر اس سے کسی بھی قسم کی مشقت نہ لی جائے۔ اور نہ ہی احسان جتلایا جائے۔ بہترین طریق یہ ہے کہ رات کو دی جائے۔ اگر محتاج اپنی برادری یا اعزا میں سے ہے۔ تو ایسی صورت میں زکوٰۃ کسی غیر کے ذریعہ سے دی جائے۔ تاکہ اُسے پتہ نہ چلے۔ اور وہ سبکی محسوس نہ کرے۔ اور اس اجنبی کو تاکید کی جائے۔ کہ لینے والے کو دینے والے کا نام نہ بتائے۔ یہ عمل اللہ تعالیٰ کو بیحد پسند ہے۔

زکوٰۃ کا مال

ایک ہی دفعہ یعنی ہفتہ عشرہ ہی میں حاجت مندوں میں تقسیم کیا جائے۔ نہ کہ آہستہ آہستہ اور تر سا تر سا کر۔ سو آدمیوں میں ایک ایک روپیہ تقسیم کرنیکی بجائے اس انداز سے تقسیم کریں اگر کسی کی کوئی حاجت پوری ہو سکے۔ یا قرضہ وغیرہ ادا ہو سکے۔ یا کسی ایسے ادارے کو بھیجی جائے۔ جہاں سے تعلیماتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دھارے پھوٹتے ہوں۔ یعنی فرزندانِ اسلام اسلامی تعلیم حاصل

کرنے کے بعد ملک کے کونے کونے میں پہنچ کر اسلامی شمع روشن کریں۔
اور ارشاداتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضیا پاشیوں سے تمام دنیا پھر
سے ایک بار جگمگ جگمگ کر اٹھے۔ زکوٰۃ کی بروقت اور صحیح ادائیگی
ملک، بستی اور شہر سے افلاس و ادبار کی تمام نحوستوں کو یکبار نکال دیگی۔
اللہ تعالیٰ ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو ادائیگیٔ زکوٰۃ کی توفیق
عطا فرمائے۔ زکوٰۃ دیتے ہوئے اسے ایک خاص قسم کی مسرت و شادمانی
حاصل ہو۔ اور وہ سمجھے۔ کہ میں نے اپنا فریضہ ادا کر دیا ہے۔ اس
طرح اللہ تعالیٰ اس کے جان و مال میں وافر برکت عطا فرمائے۔

(آمین)

جو مسلمان زکوٰۃ تو دیتے ہیں، لیکن پوری نہیں دیتے۔ مثلاً پورے مال کی زکوٰۃ
کا جتنا حکم ہے اتنا نہیں دیتے۔ یعنی کسی کی زکوٰۃ کا ہزار روپیہ بنتا ہے۔ وہ سو پچاس
دیکر خیال کرتا ہے۔ کہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے فارغ ہو گیا ہے۔ ہرگز فارغ نہیں ہوا
اپنے مال کی صحیح آمد کی پوری زکوٰۃ دیکر ہی فارغ ہو سکتا ہے جو زکوٰۃ کا روپیہ
نکال کر ایک طرف رکھ لیتے ہیں۔ اور سارا سال اس میں سے تھوڑا تھوڑا کر کے
سائلوں کو دیتے رہتے ہیں۔ وہ قطعی صحیح نہیں ہے۔ زکوٰۃ ایک ہی دفعہ دی جائے۔
اور پھر زکوٰۃ کا کوئی بھی روپیہ اپنے پاس نہ رکھا جائے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

زکوٰۃ

ہر مسلمان عاقل، بالغ، آزاد، مالک نصاب پر فرض ہے۔ جبکہ اس مال پر ایک سال گذر چکا ہو۔ نیز ـــ قرض نے اس مال کو نہ گھیر رکھا ہو۔

اموالِ زکوٰۃ

کی اقسام اور ادائیگیٔ زکوٰۃ کے لئے ہر نوع کے نصاب اور مسائل کی تفصیل خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادی ہے جو کتبِ حدیث میں موجود ہے۔ اور کتبِ فقہ میں مزید تفصیلات کے ساتھ مسائل کو واضح کر دیا گیا ہے۔

اموالِ زکوٰۃ کی تقسیم یہ ہے!

اونٹوں کی زکوٰۃ۔ گائے بھینس کی زکوٰۃ۔ بھیڑ بکری کی زکوٰۃ گھوڑوں کی زکوٰۃ۔ سامانِ تجارت و برتنوں کی زکوٰۃ۔ غلہ اناج اور میوہ جات کی زکوٰۃ۔ سونے چاندی کے زیورات اور نقدی وغیرہ، ان ساری تفصیلات کے لئے تو ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ اس وقت صرف سونے چاندی اور نقدی کی زکوٰۃ کے متعلق ذکر کرنا مقصود ہے ـــ جو عام اور اکثر چیز ہے۔

سونے چاندی کا نصاب

یہ ہے کہ

جب چاندی دو سو درہم ــ جس کے ساڑھے باون تولے ہوتے ہیں۔ اور سونا بیس مثقال ــ جس کے ساڑھے سات تولے بنتے ہیں یا سونے چاندی کے نصاب کی قیمت کی نقدی سکہ کسی کے پاس موجود ہو۔ اور اس پر سال گذر جائے۔ اور ختم سال پر بھی اس کے پاس مقدار نصاب موجود ہو۔ تو اس پر ۱/۴۰ (چالیسواں حصہ) زکوٰۃ نکال کر مصارف زکوٰۃ میں دینا فرض ہے۔

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَيْسَ فِيْ اَقَلِّ مِنْ عِشْرِيْنَ مِثْقَالًا مِنَ الذَّهَبِ زَكٰوةٌ فَاِذَا كَانَ الذَّهَبُ عِشْرِيْنَ مِثْقَالًا فَفِيْهَا نِصْفُ مِثْقَالٍ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ وَلَيْسَ

حضرت امام محمدؒ فرماتے ہیں۔ کہ ہمیں امام ابو حنیفہؒ نے اپنے استاد حضرت حمادؒ سے اور انہوں نے حضرت ابراہیم نخعیؒ سے بیان کیا ہے۔ کہ بیس مثقال سے کم سونے میں زکوٰۃ نہیں۔ جب سونا بیس مثقال (۷½ تولہ) ہو۔ تو اس میں سے آدھا مثقال (۱/۴۰ حصہ) دینا آتا ہے اور جب زیادہ ہو۔ تو اسی حساب سے ادا کرو

فِيمَا دُونَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ	درہم سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں۔ جب
صَدَقَةٌ فَإِذَا بَلَغَتِ	چاندی دو سو درہم (۵۲½ تولہ) کو پہنچ
الْوَرِقُ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ	جائے۔ تو اس میں سے پانچ درہم (۱½)
فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ	دیئے آتے ہیں۔ اور جو زیادہ ہو۔ تو
فَمَا زَادَ بِحِسَابِ ذٰلِكَ	اسی حساب سے۔

(کتاب الآثار امام محمدؒ صفحہ ۹۹)

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى	فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ	نے۔ کہ جو کوئی حاصل کرے مال تو
اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ	اس مال میں زکوٰۃ نہیں۔ جب تک
فِيهِ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ	کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔
الْحَوْلُ	(ابن عمرؓ ترمذی شریف جلد ۱ صفحہ ۸۰)

نیز فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ	پانچ اوقیہ سے کم مقدار چاندی
أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ	میں زکوٰۃ نہیں۔

.... الخ

(ترمذی شریف ص۸۰ و مشکوٰۃ شریف بحوالہ
بخاری و مسلم۔ عن ابی سعید خدریؓ)

نوٹ:۔ پانچ اوقیہ کے دوسو درہم یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی
ہوتی ہے۔

نیز فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:۔

فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ

دو زکوٰۃ چاندی کی ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم۔

(۱/۴۰ حصہ)

(عن علیؓ۔ ترمذی شریف ص۷۹)

الصَّوم

(روزہ)

روزہ کی اہمیت و فرضیت

اسلام کی بنیادی تعلیمات میں ایمان اور نماز و زکوٰۃ کے بعد روزہ کا درجہ ہے۔ اللہ سبحانہ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ	فرض کیا گیا ہے۔ جیسے کہ تم سے پہلی امتوں
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم میں تقوے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ	کی صفت پیدا ہو۔

(البقرہ۔ آیۃ ۱۸۳)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ	مہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے اس
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى	میں قرآن مجید (قرآن) ہدایت ہے واسطے
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ	لوگوں کے اور دلیلیں ہدایت کی۔ اور
الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ	(حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا ہے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۔ پس جو کوئی حاضر ہو تم میں سے اس مہینے میں پس چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے

(البقرہ ، آیۃ ۱۸۵)

اسلام میں پورے مہینے رمضان کے روزے فرض ہیں ۔ اور جو شخص بلا کسی عذر اور مجبوری کے رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے ۔ تو وہ بہت ہی سخت گنہگار ہے ۔

ایک حدیث میں وارد ہے :۔

قَالَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْماً مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ يَقْضِهِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَاِنْ صَامَهُ

جو شخص بلا کسی معذوری یا بیماری کے رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے وہ اگر اس کے بدلے میں ساری عمر بھی روزے رکھے ۔ تو اس کا حق پورا ادا نہ ہو گا ۔

(عن ابی ہریرہؓ ۔ ابن ماجہ وغیرہ)

روزوں کا ثواب و درجات

روزہ میں چونکہ کھانے پینے اور نفسانی شہوت کے پورا کرنے سے اپنے

نفس کو عبادت کی نیت سے روکا جاتا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ کے واسطے اپنی خواہشوں اور لذتوں کو قربان کیا جاتا ہے ۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اس کا ثواب بھی سب سے نرالا اور بہت زیادہ رکھا ہے

حدیث قدسی

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ اِلَّا
الصَّوْمُ فَاِنَّهٗ لِيْ وَ اَنَا
اَجْزِيْ بِهٖ وَالصِّيَامُ
جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ
اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَ
لَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ
اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ
اِنِّيْ صَائِمٌ اِنِّيْ صَائِمٌ
وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ
لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ
اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ
الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ کہ آدمی کا ہر عمل
اسی کا ہے ، سوا روزہ کے ۔ کہ وہ میرا ہے
اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا ۔ اور روزہ
ایک ڈھال ہے ۔ (دوزخ اور شیطان سے)
پس آدمی کو چاہیئے ۔ کہ روزہ کے دن بیہودہ
باتیں نہ کرے ، اور شور و شغب نہ کرے
اور اگر کوئی اس کے ساتھ گالی گلوچ یا
جھگڑا کرے ۔ تو (اس سے) کہدے
کہ میں روزے سے ہوں ۔ میرا (آج) روزہ
ہے ۔ (مجھے معاف کردو) قسم اس ذات کی
جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
جان ہے ۔ کہ روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ

يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں۔ جو اس کو حاصل ہوں گی۔ ایک تو افطار

کے وقت ہے۔ کہ روزہ افطار کرکے وہ خوش ہوتا ہے۔ (یہ خوشی

اس بات کی ہے۔ کہ الحمد للہ! سلامتی کے ساتھ روزہ پورا ہو گیا اور

خدا کا حکم ہم سے ادا ہو گیا) اور دوسری خوشی اس وقت ہو گی۔ جبکہ

وہ اپنے پروردگار سے ملے گا۔ تو (اس وقت) اپنے روزہ رکھنے

سے خوش ہو گا۔ (کہ بہت اچھا ہوا۔ کہ میں دنیا میں اس نعمت سے

محروم نہ رہا۔ ورنہ آج بڑے ثواب سے محروم رہتا)

(عن ابی ھریرۃؓ / الترغیب والترہیب بحوالہ بخاری ومسلم جلد۲ ص ۸۰-۷۹)

بخاری شریف کی ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں:۔

يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا

(اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ دار) میری وجہ سے کھانا پینا اور اپنے (نفس) کی خواہش کو چھوڑتا ہے (اس لئے) روزہ (خالص) میرے واسطے ہے۔ اور میں ہی اس کی جزا دوں گا (جو بے حساب ہو گی) اور (باقی)

نیکیوں کا ثواب دس گنا ہے۔"

(الترغیب والترہیب صفحہ ۸۰)

روزہ کا شرف اس کی فضیلت اور خصوصیت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی طرف منسوب فرمایا ہے۔ ہر چند ساری عبادتیں اُسی کے لئے ہیں۔ مگر روزے کو یہ شرف اسی طرح ہے۔ جیسے بیت اللہ شریف کو روئے زمین کے مقامات مقدسہ پر حاصل ہے۔ اگرچہ ساری زمین اللہ ہی کی ہے۔

تو روزہ پر اسقدر اجر و ثواب کا سبب دو باتیں معلوم ہوتی ہیں،۔

اوّل یہ۔ کہ روزہ کھانے پینے اور مباشرت کو چھوڑنے کا نام ہے اور یہ ایسا پوشیدہ کام ہے۔ کہ جس پر حق تعالیٰ کے سوا کوئی آگاہ نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے علاوہ جتنی عبادتیں ہیں۔ مثلاً نماز، تلاوت زکوٰۃ، حج ـــ یہ سب ایسی عبادتیں ہیں۔ جن پر دوسرے لوگ بھی واقف ہو سکتے ہیں لہٰس روزہ وہی مخلص مسلمان رکھے گا۔ جس کو لوگوں میں اپنے عابد و زاہد کہلانے کا شوق اور ریا و نمود کی محبت نہ ہو گی۔

دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ روزہ سے دشمنِ خدا شیطان مغلوب ہوتا ہے کیونکہ جس قدر نفسانی خواہشیں ہیں۔ سب پیٹ بھرنے پر اپنا

زور دکھاتی ہیں۔ اور شیطان ان ہی خواہشات کو واسطہ بنا کر مسلمان کا شکار کرتا ہے۔ اور جب روزہ کی وجہ سے مسلمان بھوکا رہا۔ اور تمام خواہشیں کمزور پڑ گئیں۔ تو شیطان مجبور اور بے دست و پا ہو گیا۔ چنانچہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے :۔

إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ	جب ماہِ رمضان آجاتا ہے۔ تو جنت
فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ	کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور
وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَ	جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور
صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ	شیاطین پابہ زنجیر ہو جاتے ہیں

(عن ابی ہریرۃؓ / الترغیب والترہیب بحوالہ بخاری ومسلم جلد ۲ ص ۹۲)

ایک حدیث میں ہے :۔

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ	جو شخص پورے ایمان و یقین کے ساتھ اور اللہ
إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ	تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے اور اس
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ	سے ثواب لینے کے لئے رمضان کے روزے

رکھے۔ تو اس کے پہلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

(عن ابی ہریرۃؓ / الترغیب والترہیب صفحہ ۹۰)

ایک حدیث میں ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے :-

اَلصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ فِي النَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَ يَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ قَالَ فَيُشَفَّعَانِ	روزہ اور قرآن مجید (دونوں) بندہ کیلئے شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا۔ یارب میں نے اس کو دن میں کھانے پینے اور خواہشات سے روک رکھا تھا۔ اس لئے اس کے بارے میں میری سفارش قبول کیجئے۔ اور قرآن شریف کہیگا۔ اے میرے اللہ! میں نے رات کو سونے سے اسے روک رکھا تھا۔ اللہ میری سفارش قبول فرمائیے۔ فرمایا۔ پس دونوں کی شفاعت (اللہ کی بارگاہ میں روزہ دار کے حق میں) قبول ہو جائے گی

(عبداللہ بن عمرؓ / الترغیب والترہیب ص ۸۳)

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ	حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ کونسا عمل افضل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو

فَاِنَّهٗ لَا عَدْلَ لَهٗ — روزے کو اختیار کرو کیونکہ اسکے برابر کوئی عمل نہیں۔

(نسائی شریف جلد دوم ص۳۴۳)

روزہ کے طبی فوائد

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اُغْزُوْا تَغْنَمُوْا وَصُوْمُوْا تَصِحُّوْا وَسَافِرُوْا تَسْتَغْنُوْا — تم جہاد کرو غنیمت حاصل کرو گے اور روزہ رکھا کرو تندرست ہو جاؤ گے اور (تجارت کے لئے) سفر کیا کرو۔ مالدار ہو جاؤ گے۔

(عن ابی ہریرہؓ الترغیب والترہیب بحوالہ طبرانی اوسط جلد۲ ص۸۳)

اس حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کو حصولِ صحت کا ذریعہ فرمایا ہے۔

اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ — روزہ (جہنم کی) آگ سے (بچنے کیلئے) ایسی ڈھال ہے۔ جیسے لڑائی کے (حملہ سے بچنے کے لئے) تمہارے پاس ڈھال ہوتی ہے۔

(عثمان بن ابی العاصؓ / الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۸۳)

ترکِ روزہ پر سخت وعید

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اُحْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا ارْتَقٰى دَرَجَةً قَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةَ قَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا ارْتَقَى الدَّرَجَةَ الثَّالِثَةَ قَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ الْيَوْمَ شَيْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهٗ قَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ

(صحابہؓ سے) کہ منبر کے پاس حاضر ہو جاؤ۔ تو ہم سب حاضر ہو گئے۔ پھر (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے) جب آپ نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا۔ تو آمین کہی۔ اسکے بعد دوسری سیڑھی پر قدم رکھا۔ تو (اس پر بھی) آمین کہی۔ پھر تیسرے درجہ پر قدم رکھا۔ تو (اس وقت بھی) آمین کہی۔ جب (خطبہ کے بعد) آپ منبر سے اترے۔ تو ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آج آپ سے ایسی بات سنی ہے۔ جو پہلے کبھی نہیں سنی۔ آپ نے جواب دیا۔ کہ اس وقت جبرئیل

يُغْفَرْ لَهُ قُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرُ عِنْدَهُ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِيْنَ -

(علیہ السلام) میرے سامنے آئے۔ (اور جب میں نے منبر کی ایک سیڑھی پر قدم رکھا) تو انہوں نے کہا۔ لعنت ہے اس شخص پر جس نے رمضان کا مہینہ پایا۔ پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا۔ آمین! پھر میں نے دوسری سیڑھی پر قدم رکھا۔ تو کہا۔ لعنت ہے اس شخص پر جس کے سامنے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ذکر ہوا پھر بھی اس نے آپ پر درود نہ بھیجا۔ میں نے کہا۔ آمین!! پھر میں تیسری سیڑھی پر چڑھا۔ تو انہوں نے کہا۔ لعنت ہے اس شخص پر۔ جس کے ماں باپ دونوں یا ان میں سے ایک اس کے سامنے بڑھاپے کو پہنچے۔ پھر بھی انہوں نے اس کو (بوجہ اس کی خدمت و اطاعت کے) جنت میں داخل نہ کرایا۔ میں نے کہا۔ آمین!!! (کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ/ حاکم / الترغیب والترہیب جلد دوم صفحہ ۹۳)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بد دعا رد نہیں ہو سکتی۔ خصوصاً وہ بد دعا۔ جس میں جبریل امین علیہ السلام بھی بحکم خداوندی شریک ہوں۔ پس

ان تینوں باتوں سے بہت اہتمام کے ساتھ بچنا چاہیئے اور رمضان میں اپنے گناہوں کی مغفرت کی کوشش کرنا چاہیئے۔

فلسفۂ روزہ

اللہ تعالٰے عزوجل ذوالجلال والاکرام نے انسان کے اندر دو قسم کی قوتیں رکھی ہیں۔

ایک قوتِ بہیمیہ یا قوتِ شہوانی

دوسری قوت ملکیہ یا روحانی

انسان کے تمام افعال و اعمال کا مدار ان ہی قوتوں کے زیر اثر ہے جس وقت جو قوت غالب ہو گی۔ اسی کے مطابق اعمال کا صدور ہو گا۔ اگر قوتِ شہوانی کا غلبہ ہو گا۔ تو انسان کی طبیعت نافرمانی، برائی اور گناہ کی طرف زیادہ مائل ہو گی۔ اور اگر قوت ملکیہ غالب ہو گی۔ تو انسان کی طبیعت نیکی کی طرف راغب ہو گی۔ تو اللہ سبحانہٗ نے انسان کو نیکی پر چلانے اور قائم رکھنے کے لئے خاص مدد فرما کر مہربانی فرمائی ہے۔ جس کی صورت یہ فرمائی۔ کہ انسان روزہ رکھے اور اس طرح قوتِ شہوانی کو کمزور بنائے۔ جس کے نتیجہ میں مقابلتہً قوتِ ملکیہ کو غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

روزہ کا منشاء

یہ ہے۔ کہ روزہ دار کھانے پینے کو ترک کرنے کے ساتھ ساتھ تمام ان افعال و اعمال کو بھی مکمل طور پر چھوڑے۔ کہ جن کو شریعت حرام یا ناجائز قرار دیتی ہے۔ مثلاً

زبان کو جھوٹ ـ غیبت ـ چغلی ـ فواحش وغیرہ سے بچائے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ	جو شخص نہ چھوڑے جھوٹ بولنا اور
الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ	جھوٹ پر عمل کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ
لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ اَنْ يَّدَعَ	کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی
طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ	ضرورت نہیں ۔

(ابوہریرہؓ / مشکوٰۃ شریف باب تنزیہ الصوم ص ۱۷۳)

پس معلوم ہوا

کہ روزہ صرف سحری سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے منہ بند کرنے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ تمام اعضاء و جوارح کو بھی گناہ کی بات سے بچانے کا نام ہے۔ اسی لئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ — ہر چیز کی زکوٰۃ (پاکیزگی کا طریقہ) ہے

وَزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ — اور جسم کی زکوٰۃ (پاکیزگی) روزہ ہے۔

(عن ابو ھریرہؓ / ابن ماجہ صفحہ ۲۱۳)

○

ف

جسم کی پاکیزگی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے۔ جب کہ تمام جسم کے اعضاء و جوارح یعنی آنکھ، کان، زبان، ہاتھ پاؤں وغیرہ کو غیر مشروع افعال سے باز رکھا جائے۔ اور روزے کا تو معنیٰ یہی ہے۔ الصوم کا معنیٰ ہے الامساك۔ یعنی رک جانا۔ بند ہو جانا

ف

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن کریم میں روزہ رکھنے کی یہی حکمت ذکر فرمائی ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ

(البقرۃ آیۃ ۱۸۳)

○

روزہ کی کیفیت

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب "الاربعین فی اصول الدین" میں لکھتے ہیں۔ کہ

کیفیت کے لحاظ سے روزہ کی تین قسمیں ہیں۔

ایک تو عوام کا روزہ ہے۔ کہ صرف روزہ توڑنے والی چیزوں یعنی کھانے پینے اور جماع سے بچتے ہیں۔ اگرچہ بدن سے گناہ کئے جائیں۔ سو یہ نام ہی کا روزہ ہے۔

دوسرا درجہ یہ ہے۔ کہ بدن کے کسی عضو سے بھی کوئی کام خلافِ شرع نہ ہو۔ یعنی زبان غیبت وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اور آنکھ نامحرم کو بری نگاہ کے ساتھ دیکھنے سے بچی رہے وغیرہ

تیسرا خاص روزہ خاص بندوں کا ہے۔ کہ اعضائے بدن کے ساتھ ان کا قلب بھی فکر و وسواس سے محفوظ رہتا ہے۔ اور سوائے ذکر الٰہی کے کسی چیز کا بھی ان کے دل میں گذر نہیں ہوتے پاتا۔ یہ کمال کا درجہ ہے۔

اور

چونکہ اس کا حاصل کرنا ہر شخص کا کام نہیں۔ اس لئے کم سے کم

اتنا خیال تو ضرور رکھنا چاہیئے۔ کہ ایسے کھانے پر روزہ افطار کیا کرو، جو بلا شبہ حلال اور پاک ہو، اور وہ بھی اتنا نہ کھاؤ کہ جس سے معدہ بھاری اور بدن کسلمند ہو جائے۔ کہ تہجد کو بھی آنکھ نہ کھلے ـــ یعنی ـــ ایسا نہ کرو۔ کہ دن کے چھوٹے ہوئے کھانے کی بھی تلافی افطار کے وقت کرنے لگو۔

کیونکہ

ایسا کرنے والوں کو روزہ کا اتنا نفع نہیں ہوتا

جتنا کسل کی وجہ سے نقصان ہو جاتا ہے!

○

فرض روزوں کے علاوہ

نوافل روزے

بھی بہت ہیں

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

لَوْ اَنَّ رَجُلاً صَامَ	اگر کوئی شخص ایک روزہ نفل رکھے
یَوْمًا تَطَوُّعًا ثُمَّ اُعْطِیَ	پھر اس کو (دنیا میں) زمین کے برابر سونا
مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا لَمْ	دیا جائے تو جب بھی اس کے روزہ

يُسْتَوْفِ ثَوَابَهُ دُوْنَ يَوْمِ الْحِسَابِ

کا ثواب قیامت کے دن سے پہلے پورا نہ ہوگا۔

(عن ابی ہریرۃؓ / الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۸۴)

مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَائِرٍ وَهُوَ فَرْخٌ حَتّٰى مَاتَ هَرِمًا

جو شخص اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لئے ایک دن کا روزہ رکھے اللہ سبحانہٗ اس کو دوزخ سے اس قدر دور کر دیتا ہے۔ جتنا کوا بچپن سے بڑھاپے تک اڑے

(ابوہریرۃؓ / احمدؒ / بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صـ ۳۵۲ شمار ۱۹۶۳)

مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

جو شخص روزہ رکھے اللہ کیلئے ایک دن کا تو کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق جیسی کہ آسمان اور زمین کے درمیان خندق ہے۔

(ابوامامہؓ / ترمذیؒ۔ مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صـ ۴۸۵ شمار ۹۶۶)

ایامِ بیض

اَنَّہٗ کَانَ یَامُرُ بِصِیَامِ الْبِیْضِ ثَلَاثَ عَشَرَۃَ وَ اَرْبَعَ عَشَرَۃَ وَخَمْسَ عَشَرَۃَ وَیَقُوْلُ ھُوَکَصَوْمِ الدَّھْرِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ ایامِ بیض کے روزوں کا ۱۳، ۱۴، ۱۵، ار تاریخ ھر ماہ۔ اور فرماتے (یہ روزے) تمام عمر کے روزوں کی طرح ہیں۔

(عن عبدالملکؓ بن المنہال / ابن ماجہ صفحہ ۱۲۳)

عاشورہ کا روزہ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حِیْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَاَمَرَ بِصِیَامِہٖ قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہٗ یَوْمٌ یُعَظِّمُہٗ

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھا۔ اور لوگوں کو اس دن کے روزہ کا حکم دیا۔ تو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دن کی تو یہود و نصاریٰ عظمت کرتے

الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيْتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ

ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر زندہ رہا میں اگلے سال تک۔ تو روزہ رکھوں گا نویں تاریخ کا بھی۔

......

(مشکوٰۃ شریف ترجم جلد اول ص۴۸۱ شمار ۱۹۴۳)

رجب المرجب کے روزے

حتی الامکان رجب المرجب کے پورے مہینے کے روزے رکھیں اگر کسی معذوری کی بنا پہ ہر کوئی سارے مہینے کے روزے نہ رکھ سکے، تو یہ روزے کبھی قضا نہ کرے۔ رجب کی پہلی، درمیانی اور آخری تاریخ کا۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

(یہ حدیث طویل حدیث کا حصہ ہے)

* رجب مہینہ اللہ کا ہے۔ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ کہا گیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا معنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے۔ کہ مہینہ

اللہ کا ہے۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔
اس واسطے۔ کہ تحقیق رجب خاص کیا گیا ہے ساتھ بخشش کے۔ اور
اس میں نگاہ رکھی جاتی ہے خون (قتل) کی (قتل کے قصاص میں)
اور اس میں توبہ قبول کی اللہ تبارک و تعالےٰ نے اپنے نبیوں
(علیہم السلام) کی۔ اس میں نگاہ میں رکھا دوستوں کو اپنے دشمنوں
کے ہاتھ سے۔ جو شخص اس کا روزہ رکھے۔ واجب ہوتی ہیں اللہ
سبحانہٗ پہ تین چیزیں ــــ بخشش واسطے اس چیز کے جو گذری
ہے اس کے گناہوں سے۔ اور نگاہ رکھنا باقی عمر میں گناہوں
سے۔ اور اس پہ تیسری چیز بے ڈر رہنا ہے پیاس سے بڑی
پیشی کے دن ــ پس کھڑا ہوا ایک بوڑھا ضعیف۔ پس اس
نے کہا ــــ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تحقیق میں عاجز
ہوا اس کے تمام روزے رکھنے سے۔ پس فرمایا جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ــــ روزہ رکھ تو اس کے پہلے دن
کا۔ اور اس کے بیچ کے دن کا، اور اس کے آخر کے دن کا۔ پس
تحقیق تو دیا جائے گا ثواب اس شخص کا۔ جو تمام مہینے کے روزے رکھے"

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۱ - ۳۱۹)

شعبان المعظم کا روزہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ	جب شعبان کی پندرھویں رات
النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ	آئے ۔ تو تم رات کو قیام کرو
فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا	یعنی نوافل پڑھو ۔ اور دن کو روزہ
يَوْمَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى	رکھو ۔ اس لئے کہ اللہ سبحانہٗ اس
يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ	رات میں آفتاب غروب ہونے کے
الشَّمْسِ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا	بعد ہی آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا
فَيَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ	ہے ۔ اور کہتا ہے ۔ کہ کوئی مغفرت
فَاَغْفِرَ لَهٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ	چاہنے والا ہے ؟ تاکہ میں اسکو بخش
فَاَرْزُقَهٗ اَلَا مُبْتَلًى	دوں ۔ کوئی رزق مانگنے والا ہے ؟
فَاُعَافِيَهٗ اَلَا كَذَا اَلَا	میں اس کو رزق دوں ۔ کوئی گرفتارِ بلا
كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ	ہے ۔ میں اس کو عافیت دوں ۔ اور

ایسا ایسا اللہ فرماتا رہتا ہے ۔ یہانتک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے

(علی / ابن ماجہ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صـــ ۲۹۶ شمار ۱۲۳۳)

شوال المکرم کے روزے

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ	جو شخص روزے رکھے رمضان کے پھر چھ
اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ	روزے رکھے شوال میں تو گویا اس نے
كَصِيَامِ الدَّهْرِ	روزے رکھے ہمیشہ کے

(ابو ایوب انصاریؓ / مسلمؒ / مشکوۃ شریف مترجم جلد اول ص ۴۸۲ شمار ۱۹۴۹)

○

عشرہ ذی الحجہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

مَا مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا اَيَّامٌ	دنوں میں سے کوئی دن بلحاظ عبادت
اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَنْ	عشرہ ذی الحجہ کے مقابلہ میں اللہ کو زیادہ
يُّتَعَبَّدَ لَهٗ فِيْهَا مِنْ اَيَّامِ	محبوب نہیں اس کے ہر دن کا روزہ
الْعَشْرِ وَ اَنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيْهَا	سال کے روزوں کے برابر ہے اور ہر رات
يَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٍ	کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کی طرح
فِيْهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ	ہے۔

(ابی ہریرۃؓ / ابن ماجہؒ صفحہ ۱۲۵)

حج

اسلام ایک ہمہ گیر ضابطۂ حیات، دستور العمل اور آئین زندگی ہے، اور اپنے اندر زندگی کے ہر پہلو کے لئے مناسب و مفصل ہدایات و احکام رکھتا ہے اسلام کے احکام ہر فرد کے لئے انفرادی زندگی گذارنے کی مکمل رہنمائی بہم پہنچاتے ہیں۔ اور اجتماعی زندگی کے لئے مکمل نظم، ضبط اتحاد و تنظیم کی راہیں روشن کرتے ہیں۔

اجتماعی زندگی

انسانی فطرت کا خاصا ہے۔ اسلام دینِ فطرت ہے۔ اور اس اجتماعی زندگی کے لئے مختلف مراحل پر مناسب مواقع بہم پہنچا کر اس کی راہیں استوار کرتا ہے۔ اجتماعیت کی تربیت زندگی کے ہر پہلو کو محیط ہے۔

مسلمانوں کو نماز کے لئے پانچ وقت مسجد میں حاضر ہونے کا حکم ہے نماز باجماعت ادا کرنے کی حکمت کے علاوہ اس حکم کے ادا کرنے میں اور بہت سی مصلحتیں ہیں۔ پوری قوم کو دن میں پانچ دفعہ مستعد و ہوشیار کیا جاتا ہے اور وہ دل سے اور عمل سے اس بات کا واشگاف اقرار کرتے ہیں۔ کہ اس حکم کی باقاعدہ بجا آوری کے ساتھ ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

پڑھ لینے کے بعد جو ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ ہم ان کے لئے پوری طرح سے مستعد و تیار ہیں۔ اور ہماری باقاعدگی کے ساتھ حاضری جماعت اس اقرار کی تصدیق کرتی ہے۔

وقت کی پابندی — مساوات کا جذبہ — اخوت — باہم میل جول اور ہمدردی — بستی میں اجتماعی مفادات کی نگرانی اور معاشرتی برائیوں کے انسداد کی تدابیر اس حکم کے ادا کرنے کے ضمنی فوائد ہیں — جن کو آج ہم بے حس ہو کر بڑی طرح سے نظر انداز کر رہے ہیں

اسلامی اجتماعیت کا دائرہ

وسیع کرنے کے لئے ہفتہ میں ایک دفعہ پورے شہر کے لوگوں کو

جُمعہ

کے دن جمع ہونے کا حکم ہے۔ اجتماع کی وسعت کے ساتھ ساتھ اس کے فوائد بھی وسیع تر ہو جاتے ہیں۔ سال میں دو دفعہ علاقے کے لوگوں کو

عِیدَین

کے موقع پر اجتماع کا موقعہ بہم پہنچایا ہے!

اجتماعیت میں مزید ہمہ گیریت پیدا کرنے اور پوری اسلامی برادری کو

عالمگیر رشتۂ اخوت میں عین اس طرح منسلک کرنے کے لئے ۔ جس طرح کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ کہ

"تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اور جب کسی ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے ۔ تو سارا جسم بےچین ہو جاتا ہے"

سال میں حج کے مہینے میں دنیا بھر کے مسلمانوں کو اسلام کے دینی مرکز

بیت اللہ شریف

میں طواف اور زیارت حرمین شریفین کے لئے جمع ہونے کا حکم ہے ۔

فریضۂ حج

کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اس اجتماع میں یہ حکمت بھی پوشیدہ ہے کہ بلادِ اسلامیہ کے امیرانِ حج اپنے ممالک کی نمائندگی کریں اور پوری عالمگیر برادری کے اجتماعی مفادات و مسائل پر مکمل غور و خوض کریں اس طرح مسلمان پوری انسانیت کے لئے سلامتی اور امن و امان کے مواقع بہم پہنچائیں ۔ اور اس حُسنِ سلوک اور سلامتی کے پیغام سے متاثر ہو کر تمام انسانیت اسلام کے دامن میں پناہ لیں ۔ اور یہ اجتماع محض رسمی نہ رہے ۔ بلکہ پوری انسانیت کی فلاح و بہبود کا ذریعہ بنے ۔

اب یہ ہمارا کام ہے ۔ کہ اسلام کے بہم پہنچائے ہوئے ان مواقع

سے مناسب فائدہ اٹھائیں۔ اتحاد بین المسلمین کو مضبوط بنائیں

دعوۃ و تبلیغ الاسلام

کے فریضہ کو

سرگرمی سے ادا کریں، تاکہ اس روشن دور میں اسلام کی روشنی دنیا کے کونے کونے میں پہنچ جائے۔ اور کوئی علاقہ اسلام کے نور سے بے نور نہ رہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

(آل عمران آیہ ۹۷)

اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ ہے حج کرنا اس گھر (بیت اللہ) کا۔ جو کہ طاقت رکھے وہاں تک کی سبیل کی۔ اور جو شخص منکر ہوا تو اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے غنی ہے۔

○

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ

لوگوں میں حج (کے فرض ہونے) کا اعلان کر دو (اس اعلان سے) لوگ تمہارے پاس (یعنی تمہاری اس عمارت کے پاس

كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

حج کیلئے) چلے آئیں گے پاؤں چل کر بھی اور (ایسی اونٹنیوں پر سوار ہو کر بھی) جو دور دراز راستوں سے چل کر آئی ہوں۔ (اور سفر کی وجہ سے) دُبلی ہو گئی ہوں۔ تاکہ یہ آنے والے اپنے منافع حاصل کریں۔ (الحج آیہ ۲۷-۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

حُجُّوا فَإِنَّ الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوبَ كَمَا يَغْسِلُ الْمَاءُ الدَّرَنَ

حج کرو۔ کیونکہ حج گناہوں کو ایسے دھو دیتا ہے۔ جیسے پانی میل کو دھو دیتا ہے۔"

(عبداللہ بن جرادؓ / الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۱۶۲)

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

جو شخص اللہ کے لئے حج کرے اس طرح کہ اس حج میں نہ رفث ہو (یعنی فحش بات) اور نہ فسق (حکم عدولی) ہو وہ حج سے ایسا واپس ہوتا ہے۔ گویا آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

(ابوہریرہؓ / بخاری ؒ مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص ۶۰۳ شمارہ ۲۳۹۳)

اتنی استطاعت رکھنے والے مسلمانوں کے لئے جو سواری کا خرچ اور زادِ راہ رکھنے کے علاوہ اپنے اہل و عیال کے لئے نان و نفقہ کا بندوبست آسانی سے کر سکیں۔ حکم ہے۔ کہ وہ

عمر بھر میں ایک دفعہ حج کے مہینے میں بیت اللہ شریف کے طواف کے لئے حاضر ہوں!

تمام بلادِ اسلامیہ کے فرزندانِ اسلام

سرزمینِ عرب یعنی بیت اللہ شریف میں ایک اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی بجا آوری کے لئے ایک ہی مرکز پر ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہوں۔ اور اپنے گناہوں کی معافی کے لئے دار الامن کو وسیلہ بناتے ہوئے گڑگڑائیں۔ اس طرح ندامت کی آنکھ سے بہتے ہوئے آنسو انسان کے کردہ گناہوں کو صاف کر دیں گے۔ نیز جب تمام مسلمان ایک جگہ پر ایک ہی مقصد کے لئے ایک اللہ اور ایک ہی رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قیادت میں جمع ہوں گے۔ تو یہ منظر اقوامِ غیر کے لئے بڑا پُر شوکت اور ذی شان ہوگا۔ اس طرح ان کے دلوں پر عظمتِ اسلامیہ کا سکہ بیٹھ جائیگا اور وہ مسلمانوں کے مقابلہ میں مرعوب و مغلوب رہیں گے

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز!

یاحیُّ

یاقیوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

دَعْوَۃ وَتَبْلِیْغُ الْاِسْلَام

تمہید

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیُّوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں انسان پیدا کیا۔ اگر حب نور بنا دیتا۔ تو ہمارا کیا عذر و دعویٰ تھا! الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے، کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں مسلمانوں کے گھر پیدا کیا۔ اگر کسی کافر کے گھر پیدا کر دیتا تو ہم کیا کر سکتے تھے!

الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے اپنے حبیبِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا۔ اگر کسی اور امت میں پیدا کر دیتا، تو ہم کیا کر سکتے تھے! الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے، کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں صحت بخشی! اگر بیمار کر دیتا، تو ہم کیا کر سکتے تھے! الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمارے اعضاءٔ درست بنائے۔ اگر مفلوج کر دیتا۔ تو ہم کیا کر سکتے تھے! الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں دین کا صحیح فہم عنایت فرما کر اپنے دین اسلام کی اس دعوت و تبلیغ پر مامور فرمایا۔ اگر دنیا دی لہو و لعب میں مبتلا کر دیتا تو ہم کیا کر سکتے تھے

الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں اپنی

عبادت کے لئے اور کائنات کی ہر شئے کو ہمارے لئے پیدا فرمایا۔

لیکن

افسوس کا مقام ہے۔ کہ ہم تیری عبادت نہیں کرتے، جو جس کے جی میں آتا ہے۔ کرتا ہے۔ جیسے کہ کوئی کسی کو پوچھنے والا ہی نہیں ہوتا۔ ہم (تیرے بندوں) نے تیرے کسی حکم کی کماحقہٗ کبھی پرواہ نہیں کی۔

یہ تیرا کرم ہے۔ کہ

پھر بھی تو ہم سے اپنی کوئی نعمت نہیں روکتا، اور نہ ہی ہمیں کسی مشقت میں مبتلا کرتا ہے! الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تو ہمارے حال پہ ترس فرما اور ہمیں اپنی طاعت، اور اپنے ذکرِ دوام کی ایسی توفیق بخش! جو سرمدی ہو، اور ہماری ساری کمی کو پورا کردے، ہم تیری توفیق و عنایت ہی سے تیری طاعت و ذکر کر سکتے ہیں!

یا حی یا قیوم

تو ہمیں توفیق عنایت فرما

آمین!

عالمِ بے عمل کے لئے وعید

اللہ رب العالمین نے فرمایا :-

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ	"کیا غضب ہے، کہ کہتے ہو لوگوں کو
وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَ اَنْتُمْ	نیک کام کرنے کو، اور اپنی خبر نہیں لیتے
تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ط اَفَلَا	حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب
تَعْقِلُوْنَ	کی، تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔"

(البقرۃ ایۃ ۴۴)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یُجَاءُ بِالرَّجُلِ یَوْمَ	"قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائیگا
الْقِیٰمَۃِ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ	اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا (یعنی
فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُہٗ فِی	دوزخ میں) اس کی انتڑیاں آگ میں جلتے
النَّارِ فَیَطْحَنُ فِیْھَا کَطَحْنِ	ہی فوراً اس کے پیٹ سے نکل پڑینگی،
الْحِمَارِ بِرَحَاہُ فَیَجْتَمِعُ	اور وہ اپنی ان انتڑیوں کو اس طرح پیسے گا۔
اَھْلُ النَّارِ عَلَیْہِ	جس طرح پن چکی یا خراس کا گدھا آٹا پیستا ہے۔

فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ

(متفق علیہ)

دوزخی یہ دیکھ کر اس کے گرد جمع ہو جائیں گے اور اس سے کہیں گے اے فلاں شخص تیرا کیا حال ہے۔ تو تو ہم کو نیک کاموں کا حکم دیتا اور برے کاموں سے منع کیا کرتا تھا۔ وہ جواب دیگا۔ ہاں! میں تم کو امر بالمعروف کرتا تھا۔ اور خود اس پر عمل نہ کرتا تھا۔ اور منکر بری باتوں سے منع کرتا تھا، اور خود باز نہ رہتا تھا۔

(اسامہ بن زیدؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۳ شمار ۴۹۱۰)

○

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "میں نے معراج کی رات میں بہت سے شخصوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جاتے ہیں۔ پوچھا جبرئیل سے یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے خطیب (واعظ) ہیں۔ جو لوگوں کو نیکی کی ہدایت کرتے

يَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ يَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَقْرَءُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُوْنَ

تھے۔ اور آپ کو بھول جاتے تھے (یعنی خود نیک کام نہ کرتے تھے)" (شرح السنۃ) اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ جبریلؑ نے کہا "یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے واعظ ہیں۔ جو ایسی بات کہتے تھے۔ جس پر خود عمل نہ کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو پڑھتے تھے۔ اور اس پر عمل نہ کرتے تھے۔"

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹/۵۰ شمار ۴۹۲۰)

○

ذیل کی یہ حدیث ایک طویل حدیث کا حصہ ہے۔ جو "مشارق الانوار" میں درج ہے

فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلٰى قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلٰى رَأْسِهٖ بِفِهْرٍ اَوْ بِصَخْرَةٍ فَيَشْدَخُ بِهٖ رَأْسَهٗ فَاِذَا

سو ہم آگے چلے یہاں تک کہ چت لیٹے مرد کے پاس آئے۔ اور ایک مرد اس کے سر پر پتھر لیے کھڑا ہے۔ سو اس سے اس کے سر کو کچلتا ہے۔ تو اس کو جب مارتا ہے پتھر ڈھلک جاتا ہے۔ تو اس کی طرف وہ

فَضَرَبَهُ فَتَدَهْدَهَ الْحَجَرُ
فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ
فَلَا يَرْجِعُ إِلَى هٰذَا حَتّٰى
يَلْتَئِمَ رَأْسُهُ وَعَادَ رَأْسُهُ
كَمَا هُوَ فَعَادَ إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ
فَقُلْتُ مَا هٰذَا ......

......

وَالَّذِي رَأَيْتَهُ يُشْدَخُ
رَأْسُهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ
اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ
بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ فِيهِ
بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهِ إِلَى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

(سمرہ بن جندبؓ)

چلا جاتا ہے۔ کہ لے آوے۔ سو
یہاں تک پلٹ کر نہیں پہنچتا ہے
کہ اس کا سر جُڑ جاتا ہے۔ اور
درست ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ
تھا۔ سو وہ مرد اس کی طرف پلٹ
آتا ہے۔ اور مارتا ہے۔ سو میں نے
کہا۔ کہ یہ کیا ہے؟ ....

اور جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تھا
کہ اس کا سر کچلا جاتا تھا۔ سو وہ مرد ہے۔ جس
کو اللہ نے قرآن سکھلایا۔ سو قرآن سے
غافل ہو کر رات کو سو رہا۔ یعنی تہجد
میں قرآن نہ پڑھا اور دن کو اس پر عمل
نہ کیا۔ یہی عذاب اس پر ہوا کرے گا روز قیامت
تک۔

بخاری و مسلم / مشارق الانوار
صفحہ ۱۸۵-۱۸۳ شمارہ ۵۶۷)

اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے فرمایا

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

"تو آپ جس طرح کہ آپ کو حکم ہوا ہے (راہ دین پر) مستقیم رہیئے"

هود (۱۱۲)

ف :- یعنی جس طرح اللہ نے جس کام کو کرنے کے بارے میں امر دیا ہے اس پر ڈٹے رہیں۔ اور امر پہ کس کر کمر باندھیں۔ یہ حکم استقامت کی اصل ہے دین کا سارا انحصار استقامت یعنی اللہ سبحانہٗ کے اس حکم ہی کی تعمیل پہ منحصر ہے۔ جب تک کسی کو اوامر و نواہی پہ استقامت حاصل نہیں، گویا کچھ بھی نہیں۔ ایک کام اختیار کیا، پھر اسے چھوڑ دیا۔ دل کی جمعیت ایک بار جم کر بکھر گئی۔ اس سے کہیں بہتر تھا۔ کہ اس کام کو اختیار ہی نہ کرتے۔ جب بھی کسی نیک کام کو اختیار کرو، پھر اسے عمر بھر کبھی ترک نہ کرو۔ اور یہ جنت کے کاموں میں سے ہے۔ ماشاء اللہ

○

ایفائے وعدہ

اسلام کا دوسرا اور بہت ہی ضروری حلم یہ ہے۔ کہ جس سے جو وعدہ کرو۔ پورا کرو۔ اپنے کسی وعدہ سے کبھی مت پھرو۔ جب تک آپ اپنی کہی ہوئی

بات ہی کے پکے اور پورے نہیں، آپ کی کسی بات پہ کوئی کیا اعتبار کر سکتا ہے اور اس حال میں اللہ کے نزدیک آپ کے کسی عمل کی کیا وقعت و قدر ہو سکتی ہے۔ اللہ رب العٰلمین نے فرمایا :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۥ (المائدہ آیہ - ۱) "اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔"

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ "اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو۔ جو کرتے نہیں ہو۔ خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ ایسی بات کہو، جو کرو نہیں۔"

الصف (۲ - ۳)

○

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ○ "اور عہد کو پورا کیا کرو۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی بازپرس ہو گی

بنی اسرائیل ۔ ۳۴)

○

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا "اور جب تم لوگ آپس میں قول و قرار

عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا	کرلو۔ تو اللہ تعالٰی کی قسم کو پورا کرو۔
الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا	اور قسموں کو ان کے پکا کئے پیچھے نہ توڑو۔
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْکُمْ	حالانکہ اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ کچھ
کَفِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا	شک نہیں، کہ جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اس
تَفْعَلُوْنَ ○	سے بخوبی واقف ہے۔"

(النحل آیہ ۹۱)

○

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْعِدَةُ دَیْنٌ وَیْلٌ لِّمَنْ	وعدہ قرض ہے۔ ہلاکت ہے اس شخص
وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ وَیْلٌ	کے لئے۔ جس نے وعدہ کیا پھر پورا نہ کیا۔
لِّمَنْ وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ	ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس نے وعدہ
وَیْلٌ لِّمَنْ وَعَدَ ثُمَّ ○	کیا پھر اس کی خلاف ورزی کی۔ ہلاکت ہے اس
اَخْلَفَ	شخص کے لئے جس نے وعدہ کیا پھر پورا نہ کیا۔

(کنز العمال جلد ۳ صدا، شمار ۱۷۳۶)

○

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ دَیْنٌ ○	مومن کا وعدہ قرض (کی طرح) واجب الادا
وَعِدَةُ الْمُؤْمِنِ کَالْاَخْذِ	ہے اور مومن کا وعدہ ایسا ہے۔ جیسے ہاتھ

بَابُنِيَ سے پڑھ لینا

(علیؓ - کنزالعمال جلد ۲ ص ۴۲ شمار ۱۷۴۰)

اِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُوْفُوْنَ الْمُطَيِّبُوْنَ

"قیامت کے دن اللہ کے سب سے بہتر بندے ہوں گے، جو خوشدلی سے وعدہ وفا کرتے ہیں۔"

(عائشہؓ۔ کنزالعمال جلد دوم صفحہ ۴۲ شمار ۱۷۴۶)

اَلْوَاعِدُ بِالْعِدَةِ مِثْلُ الدَّيْنِ اَوْ اَشَدُّ

"وعدہ کرنے والے کا اقرار قرض کی طرح ہے یا اس سے بھی زیادہ"

(علی کرم اللہ وجہہ۔ کنزالعمال جلد اول صفحہ ۴۲، شمار ۱۷۴۷)

دیباچہ

میرا علم قلیل، عقل ناقص اور کوشش ناتمام ہے، پھر بھی میں اپنے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے یہ دعا کرتا ہوں، کہ وہ مجھ عاجز و ناتواں کو یہ توفیق بخشے، کہ میں اپنا ہر معاملہ دینی ہو یا دنیوی، ظاہری ہو یا باطنی اپنے اللہ ہی کو سونپ کر، اور کون و مکاں کی ہر شے سے مستغنی و بے نیاز ہو کر، اور ہر طرف و جانب سے کلیتہً منہ موڑ کر اور تمام امیدیں توڑ کر اپنے ربِّ رحمٰن و رحیم، ربِّ عرش عظیم اور اپنے مولائے کریم حضرت اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ عین النعیم و اتم النعیم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ کی طرف ہمہ تن و من محو و منہمک رہوں

یاحی یاقیوم — آمین!

بے شک یہ راہ شاہراہ اور اس کے سوا ہر راہ گمراہ ہے۔

اللہ سبحانہٗ اپنے لطف، اپنے کرم، اپنے فضل، اپنی رحمت، اپنی عزت اپنی عظمت، اپنے جمال، اپنے جلال، اپنی قدرت اور اپنے کمال سے مجھ عاجز و ناتواں کو اس کتاب العمل بالسنۃ المعروف بہ ترتیب شریف پر سو فیصدی

عمل کی توفیق بخشے، ایسی توفیق جسے کوئی چھین نہ سکے اور جو کبھی چھن نہ سکے،

یا حیّ یا قیّوم ــــ آمین

اور ــــ اے جانِ من :

بندے کا اللہ کی طرف متوجہ ہونا ــ اللہ کا بندے کی طرف متوجہ ہونے کی بدولت ہوتا ہے۔ ورنہ جب تک اللہ اپنے کسی بندے کی طرف متوجہ نہیں ہوتا، کوئی بندہ اللہ کی طرف کبھی متوجہ نہیں ہو سکتا۔

اللہ کا شکر ہے

کہ اللہ نے مجھے اپنی طرف متوجہ کیا، اور پھر مجھ کو اپنے حبیب اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّتِ مطہرہ پر چلنے کی توفیق بخشی، اور میں اللہ کے اس احسانِ عظیم کا کسی بھی زبان اور کسی بھی طرح کبھی شکر ادا نہیں کر سکتا، اگرچہ قیامت تک شکر کرتا رہوں :

یا حیّ یا قیّوم ــــ !

الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کما یحب ربنا و یرضٰی

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

اِلاُھداء

بحضور اَقدس و اَکمل ، اَطیب و اَطہر

اَکرم و اَجمل ، جناب سرورِ کائنات

فخرِ موجودات ، سیّد المرسلین

خاتم النبیّین ، رحمۃٌ للعٰلمین

شفیع المذنبین ، صاحب تیجان المقرّبین

راحتِ قلوب المومنین ، حبیبِ ربّ العٰلمین

ماوانا و ملجانا ، سیّدِنا و سندِنا

حبیبنا و محبوبنا

محمّد مصطفٰے احمد مجتبٰے

صلّی اللہ علیہ و اٰلہٖ و اَصحابہٖ وسلّم

التقرب الی

حضرت پیرانِ پیر، قدوۃ الموحّدین،

شمس العارفین، امام الاولیاء الکاملین، زُبدۃ السالکین، دلیل المُحقّقین، عمدۃ الرّاسخین قائد الواصلین، شمسِ طریقت، امامِ شریعت، غوّاصِ بحرِ عرفانی، شہبازِ لا مکانی، عارفِ یزدانی، فقیرِ اصفہانی، درویشِ سُبحانی، مسکینِ زمانی، سالکِ حقّانی، ابو الخیر، راشد التّوحید، قاسم الفیوض الرّشیہ، غوث الثّقلین، غوث الاعظم غوث الاقلیم الوریٰ، غوثِ صمدانی، محبوب المُصطفٰی سیّد السّادات سیّدنا حضرت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الانتساب الی

حَضرتِ الاقدسِ حَبیبِ اللهِ تبارک و تعالیٰ

و محبوبِ حَبیبِ ربِّ العٰلمین (صلی اللہ علیہ وسلم)

قَائِم اللَّیل و النَّهارِ صَائِم الدَّهرِ العابدِ الزَّاهِدِ

المُحِبِ الاِسلَام و المُسلِمِین المَقبُول عِندَ

المُقرَّبِین العارِفُ الرَّبَّانِی و صَابِرُ الوَلِی

الحقَّانِی سَیِّدنَا و مولٰنا و ابینا و مخدومنا

و مُطَاعِنَا و هَادِینا و صَاحِبِ اِرشَادِنا السَّیِّدُ

المخدُوم (لِکُلِّ الدِّیارِ)

علاء الدین علی احمد صابر الکلیری

رِضوَانُ الله تعالیٰ علیهِ و اَدَام الله تعالیٰ برکاتهٗ

و اَمدَّ الله فیُوضَهٗ اِلیٰ یَومِ الدِّین

تشکّر و امتنان

"کتابُ العَملِ بالسُّنَّۃ" المعروف بہ "ترتیب شریف"

تالیف و تدوین، ترتیب و تنظیم، تشکیل و تکمیل، تشہیر و تدبیر، تبلیغ و تفسیر و تشریح اور طباعت و کتابت و اشاعت میں جن جن مطابع و مکاتب ــ نیز اصحابِ تصنیفات و تالیفات سے استفادہ کیا گیا ہے، نیز وہ تمام افراد و اشخاص ـــ جن سے ـــ علمی، ادبی، نظری، فکری، قلمی، عملی، مالی اور لسانی استمداد حاصل کی گئی ہے۔ اور اس مقدس و مطہر تالیف میں جس جس نے کسی طرح سے بھی میری مدد کی ہے اور میرا ہاتھ بٹایا ہے

وہ سب

میرے قلبی اور دلی شکریہ و اظہار امتنان کے حقدار ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ ـــ خاکسار اُن سب کا ممنون و شکر گذار ہے اور ان کی مغفرت کیلئے دعا گو و امیدوار ہے

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْھُمْ اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ

ناقص تعلیم

ناقص حال کی حامل ہوتی ہے !

اور

یہ تعلیم

حضورِ اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر

صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ہے !

اس میں

کسی بھی قسم کے نقص کا ھرگز کوئی امکان نہیں

یہ تعلیماتِ نبویہ

ھر لحاظ و اعتبار سے مکمّل و اکمل ہیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

اِس کا عامل ــ کامل

اس کے سوا ہر عمل کا عامل ناقص ہے ــ اگرچہ کوئی ہو، اور کیسا ہو،

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

تعلیماتِ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا عامل ہی

کامل ہو سکتا ہے،

کوئی اور تعلیم اور کسی اور کی تعلیم

کسی کمال کی کبھی دعویدار نہیں ہو سکتی

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

رسولِ اکرم واجمل صلّی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات

ہر کمال کی حامل ھیں

اور

یہ کمال کسی اور کو کبھی حاصل نہیں،

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

کسی کی کوئی تعلیم

ان کی کسی تعلیم سے ہرگز افضل نہیں

ساری دُنیا کی تعلیمات ایک طرف اور

میرے آقا و مولیٰ جانم فدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مطہرہ ایک طرف

اور کسی کا کوئی بھی عمل اگرچہ کیسا ہو۔ اور کتنا ہو

کسی بھی سنّت کی کبھی برابری نہیں کر سکتا

ھرگز نھیں کرسکتا

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

ھم ہر طرف و جانب سے کلیتہً منہ موڑ کر

سُنّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

ھمہ تن و من محو و منھمک ھوتے ھیں

بے شک

سُنّت کی اِتباع افضل اکرم اور اعظم ہے

اِس سے باھر

ھم نے کوئی قدم نہیں رکھنا، اور کبھی نہیں رکھنا

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

یہ نظام الاوقات ہے

یہ نظام الاوقات امرِ الٰہی ہے

یہ نظام الاوقات فرمانِ رسولِ اکرم و اجمل صلی اللہ علیہ وسلم ہے

یہ نظام الاوقات ارشادِ مُرشد ہے

یہ نظام الاوقات صلوٰۃ الوسطیٰ ہے

یہ نظام الاوقات اکسیرِ اعظم ہے

یہ نظام الاوقات نسخہ مایۂ یحیی العظام ہے

یہ نظام الاوقات جہادِ اکبر ہے

یہ نظام الاوقات بلوغ المرام ہے

یہ نظام الاوقات مقبول دستور العمل ہے

یہ نظام الاوقات رُوح اور نفس کے درمیان ایک فیصلہ کن جنگ ہے

یہ نظام الاوقات مُستند مجاہدہ ہے

یہ نظام الاوقات نور کا منبع ہے

یہ نظام الاوقات قاری کی ہر شئے کو منور کر دیتا ہے !

یہ نظام الاوقات قاری کے نفس کو روح کی اطاعت و اتباع پر مجبور کرتا ہے

یہ نظام الاوقات قاری کو کائنات کی ہر شے سے مستغنی و بے نیاز کر دیتا ہے

یہ نظام الاوقات ذکرِ کثیر کی ایک مفصل تفصیل ہے

یہ نظام الاوقات ہر مرض کی دوا اور ہر بیماری سے شفا ہے

یہ نظام الاوقات جنات و شیاطین کو بھگاتا اور ہر قسم کی زحمت، مرض، بیماری، بلا، وبا، قحط، افلاس، اور ناداری کو دور کرتا ہے۔ اور رحمتِ الٰہی کو کھینچ لاتا ہے۔

یہ نظام الاوقات ہر قسم کے ہم و غم کو زائل کرتا ہے

یہ نظام الاوقات ایک مستقل کسب ہے جو اپنے قاری کو کسی اور کسب کا محتاج نہیں رکھتا۔

یہ نظام الاوقات آبِ حیات ہے۔ قاری کو حیاتِ جاوداں بخشتا ہے۔

یہ نظام الاوقات زنگ آلودہ دلوں کو صیقل کرتا ہے

اس نظام الاوقات کی مداومت کر، اس کی موجودگی میں کوئی دوسرا

نظام کبھی چل نہیں سکتا

اِس سے نظام الاوقات کا جلال شیاطین کو جلا دیتا ہے

اِس سے نظام الاوقات کا جمال خاکی و نوری کو تسخیر کرتا ہے

اِس سے نظام الاوقات کا ہر عمل ایک مقام اور ہر مقام قرب نجات اور ولایت کا ایک زینہ ہے

اِس سے نظام الاوقات میں دین دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی اور خوبی موجود ہے

اِس سے نظام الاوقات کی مداومت جنگلوں کو بستی اور بیابانوں کو خیابان بناتی ہے

اِس سے نظام الاوقات کی قرأت مجذوب کو سالک (مجذوب) اور سالک کو مجذوب (سالک) بنا دیتی ہے

اِس سے نظام الاوقات کے قاری کا مقام ہر مقام پہ حاوی اور ہر مقام اس کی زد میں ہوتا ہے

یہ سے نظام الاوقات اپنے قاری کو مسرور و مخمور کر دیتا ہے اور اس کا سرور اور اس کا خمار کبھی اتر نہیں سکتا، اور نہ ہی کسی طرح اتارا

جا سکتا ہے۔

یہ نظام الاوقات ایک ایسا مضبوط قلعہ ہے، جسے کوئی بھی اور کبھی بھی پھاند نہیں سکتا۔
اور نہ ہی اسے توڑ سکتا ہے

یہ نظام الاوقات ایک ایسا حصار ہے، جس میں کسی بھی طرح، اور کوئی بھی کبھی داخل نہیں ہو سکتا

یہ نظام الاوقات عمل کا ایک ایسا پہاڑ ہے، جسے کوئی ہلا نہیں سکتا

فَضَائِلُ الذِّکْرِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل، ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ میں دانا کے ہر کلام کو قبول نہیں کرتا ہوں بلکہ میں دانا کی **خواہش اور ارادہ** کو قبول کرتا ہوں۔ اگر اس کی خواہش اور اس کا ارادہ میری عبادت کا ہو تو میں اس کے **چپ** رہنے کو بھی اپنی تعریف اور بڑائی قرار دیتا ہوں اگرچہ کلام نہ کرے۔ (مہاجر بن حبیبؓ / دارمیؒ ــــــ دارمی شریف صفحہ ۹۲ شمارہ ۲۷۵ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ذکرِ اللہ کے سوا کسی کلام کی کثرت نہ کرو۔ کیونکہ اللہ کے ذکر کے سوا کلام کی کثرت دل کو سخت کر دیتی ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے زیادہ دور وہ ہے جو سخت دل ہے۔ (یہ حدیث غریب ہے) (ابن عمرؓ / ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۵۵ شمارہ ۲۷۵ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

حضرت امام مالکؒ کو پہنچا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے تھے کہ مت باتیں کرو بے کار سوائے یادِ الٰہی کے کہ کہیں سخت ہو جائیں دل تمہارے اور سخت دل دور ہے۔ اللہ سبحانہٗ سے لیکن تم نہیں سمجھتے۔ اور مت دیکھو دوسروں کے گناہ گویا

تم ہی رب ہو۔ اپنے گناہوں کو دیکھو اپنے تئیں بندہ سمجھ کر۔ کیوں کہ لوگوں میں سب طرح کے لوگ ہیں۔ بعض بیمار ہیں۔ بعض اچھے ہیں۔ تو رحم کرو بیماروں پر اور شکر کرو اللہ سبحانہ کا اپنی تندرستی پر۔

(موطا امام مالکؒ صفحہ ۷۰۷، ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آدمی کے دل میں دو مکان ہیں۔ ایک میں فرشتہ (رہتا) ہے دوسرے میں شیطان۔ جب وہ اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ (یعنی منہ) اس کے دل میں رکھ دیتا ہے۔ اور وسوسہ ڈالتا ہے۔

(عبداللہ بن شقیقؒ رابن ابی شیبہؒ رحصن حصین صفحہ ۲۹ ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذو الجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ اے انسان تو میری عبادت کیلئے فارغ ہو جا میں تیرا سینہ غنیٰ سے بھر دوں گا۔ (تجھے دولت غنیٰ اور دلجمعی میسر آئے گی) اور تیری محتاجی کا سدباب کر دوں گا۔ اگر تو یہ نہیں کرتا تو میں تیرے دونوں ہاتھ (پریشان کن) مشاغل سے بھر دوں گا۔ اور تیری محتاجی کا سدباب نہ کروں گا۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے) (ابو ہریرہؓ رترمذیؒ ــــ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۷۰ شمارہ ۲۳۹ ترتیب شریف صفحہ ۱۶)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول

اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا کون سا بندہ سب بندوں سے درجے کے اعتبار سے سب سے بڑا اور فضیلت رکھنے والا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کیا اس ذاکر کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی بڑا ہے) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اپنی تلوار کافروں اور مشرکین پر چلاتا رہے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور خون سے رنگین ہو جائے تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے اس غازی سے درجہ میں بڑے ہیں۔

(ابو سعید خدریؓ / ترمذیؒ - ترمذی شریف جلد دوم
شمار ۱۲۲۸ صفحہ ۲۸۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کی صفائی ہے۔ اور دل کی صفائی اللہ سبحانہ کا ذکر ہے۔ اور کوئی چیز اللہ تبارک وتعالےٰ کے عذاب سے بچانے والی ذکر الٰہی سے بہتر نہیں۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ کیا اللہ تبارک وتعالیٰ عز وجل کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہیں اگرچہ جہاد کرنے والے کی تلوار لڑتے لڑتے ٹوٹ جائے۔

(عبداللہ بن عمرؓ / بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۴۸۳ شمار ۲۱۶۳ / ترتیب شریف صفحہ ۱۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غافل لوگوں میں اللہ سبحانہٗ

کا "ذکر" کرنے والا شخص اس شخص کی مانند ہے جو بھاگنے والوں کے پیچھے دشمنوں سے برسرپیکار ہے۔ اور غافل لوگوں میں ذکر الٰہی کرنے والا سبز ٹہنی کی مانند ہے۔ خشک درخت میں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اس سبز درخت کے مانند ہے جو درختوں کے درمیان ہو۔ اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا "ذکر" کرنے والا "چراغ" کے مانند ہے تاریک گھر میں اور ذکر الٰہی کرنے والا غافلوں میں دکھا دیتا ہے اللہ سبحانہٗ اس کو زندگی ہی میں اس کی اس جگہ کو جو جنت میں ہے اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا "ذکر" کرنیوالا بخشش کی جاتی ہے اس کے گناہوں کی بقدر شمار ہر فصیح اور عجمی کے اور فصیح سے مراد انسان ہیں اور عجم سے مراد جانور۔

(مالکؒ اور رزینؒ (مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۸۲ - ۳ شمار ۲۲۱۰ / ترتیب شریف صفحہ ۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غفلت شعاروں میں اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے، جیسا میدان جنگ سے بھاگنے والوں میں صابر غازی۔

(ابن مسعودؓ (بزارؒ طبرانیؒ فی الاوسط (حصن حصین صفحہ ۲۰ / ترتیب شریف صفحہ ۱۷)

حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے (کچھ) نصیحت فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا ہو سکے تقویٰ اختیار کرو۔ ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ سبحانہٗ کی یاد کرو اور جو کچھ برائی (گناہ و غفلت) کی ہو اس کی اللہ سبحانہٗ ہی سے توبہ کر پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ ظاہری گناہ کی ظاہری توبہ۔

(طبرانی فی الکبیر؛ حصن حصین صفحہ ۲۵؛ ترتیب شریف صفحہ ۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک آدمی کی گود میں درہم ہوں جن کو وہ تقسیم کر رہا ہو۔ اور دوسرا محض اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتا ہو تو ذاکر اس سے افضل و اعلیٰ ہے۔

(ابوموسیٰ الاشعریؓ؛ طبرانی فی الکبیر؛ حصن حصین صفحہ ۲۷؛ ترتیب شریف صفحہ ۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کے نیک بندے وہ ہیں جو چاند، سورج، ستاروں اور سایوں کا صرف اللہ سبحانہٗ کے ذکر کے واسطے خیال رکھتے ہیں

(عبداللہ بن اوفیٰؓ؛ حصن حصین صفحہ ۲۲؛ ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اکیلے لوگ سب سے آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفردین (اکیلے لوگوں) سے کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ جو اللہ سبحانہٗ کے ذکر کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں یہ یاد اور ذکر ان کا بوجھ اتار دے گا۔ اور قیامت کے دن وہ ہلکے پھلکے ہو جائیں گے۔ (یہ حدیث حسن و غریب ہے)۔

(ابوہریرہؓ؛ ترمذیؒ۔ ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۵۴۴ شمار ۳۴۴۱؛ ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ ہمیشہ اپنی زبان اللہ سبحانہٗ کے ذکر سے تر رکھتے ہیں۔ وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔

(ابی الدرداءؓ؛ ابن ابی شیبہؒ؛ حصن حصین صفحہ ۵؛ ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی (قیامت کے دن جنت میں داخل ہونے سے پہلے) کسی چیز پر حسرت نہیں کریں گے مگر اس گھڑی پر جو ان پر بغیر ذکر الہٰی کے گزر گئی۔ (معاذؓ / طبرانیؒ / ابن سنیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۲ / ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب لوگ کسی جگہ بیٹھ کر اٹھیں اور اس نشست میں اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کریں تو ان کا وہاں سے کھڑا ہونا مردار گدھے کی مانند ہو گا اور ان پر حسرت ہوگی۔

(ابوہریرہؓ / احمدؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۴۸۱ شمار ۲۱۵۱ / ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا (یا کسی اور جگہ) اور اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا وہاں ذکر نہیں کیا گیا تو اس کا وہاں بیٹھنا۔ اللہ سبحانہٗ کی طرف سے اس پر افسوس اور ٹوٹا ہو گا اور جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا اس پر ذکر نہیں کیا تو اللہ سبحانہٗ کی طرف سے افسوس اور ٹوٹا ہو گا۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اول

صفحہ ۴۸۱ شمار ۲۱۵۰ / ترتیب شریف صفحہ ۹-۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی آدمی کسی راستہ پر سے گذرا اور (اس میں) اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو (یہ غفلت قیامت کے دن) اس کے واسطے حسرت و افسوس کا سبب ہوگی اور جو کوئی اپنے بستر پر سویا اور اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو اس کے لیے (ایک دن اس کا ذکر چھوڑنا) حسرت و افسوس کا باعث ہوگا۔ (ابی ہریرہؓ (نسائیؒ۔ احمدؒ۔ ابن حبانؒ)

(حصن حصین، صفحہ ۱۳۱ از ترتیب شریف صفحہ ۱۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کی قسم دنیا میں ایک جماعت اللہ سبحانہٗ کو نرم و نازک بستروں پر یاد کرتی ہے جنہیں اللہ سبحانہٗ بلند جنتوں میں داخل فرمائے گا۔ (ابی سعید الخدریؓ (ابو یعلیٰؒ)

حصن حصین صفحہ ۲۰ از ترتیب شریف صفحہ ۱۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ عز و جل ذو الجلال و الاکرام) فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے اس گمان کے ساتھ ہوں جو اس کو میرے متعلق ہے اور میں اس وقت بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اگر وہ دل میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے) تو میں بھی اپنے جی میں اس کا ذکر کرتا ہے۔ اور اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کا ذکر اس مجمع سے بہتر مجمع میں کرتا ہوں۔ (یعنی

فرشتوں میں) اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں پورا ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس پیدل چلتے ہوئے آتا ہے تو میں تیز دوڑتے ہوئے آتا ہوں (یہ حدیث صحیح ہے)

اس حدیث کی تفسیر میں حضرت اعمش کہتے ہیں کہ جو (بندہ) مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں یعنی رحمت و مغفرت کے ساتھ۔ بعض علماء نے اس کی تفسیر یوں فرمائی ہے کہ جب بندہ میری بندگی اور میرے حکم کی اطاعت و فرمانبرداری کے ذریعہ میرے نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت و مغفرت اس کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے۔

(ابو ہریرہ رض / ترمذی رح ــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۲۴۷، شمار ۱۵۴۱) ترتیب شریف صفحہ)

حضرت ابی رزین رض کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و الطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میں تجھ کو اس امر (دین) کی جڑ بتا دوں کہ تو اس کے ذریعہ دنیا اور آخرت کی بھلائی کو حاصل کر سکے تو اہل ذکر کی مجلسوں میں بیٹھا کر (یعنی ان لوگوں کے پاس جو اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتے ہیں) اور جب تنہا ہو تو جس قدر ممکن ہو اللہ سبحانہٗ کی یاد میں اپنی زبان کو حرکت میں رکھ۔ محض

اللہ سبحانہ کی خوشنودی کے لیے محبت کر اور اللہ سبحانہ کی رضامندی کے لیے بغض رکھ۔ اے ابو رزینؓ کیا تو جانتا ہے کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی زیارت و ملاقات کے ارادہ سے گھر سے نکلتا ہے تو (کیا ہوتا ہے) اس کے پیچھے ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں جو اس کے لیے دعا و استغفار کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! اس شخص نے محض تیری رضا کے لیے ملاقات کی تو اس کو اپنی رحمت اور شفقت سے ملا دے پس اگر تجھ سے یہ ممکن ہو (یعنی اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لیے جانا) تو تو ایسا کر (یعنی اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کر)

(ابی رزینؓ / البیہقیؒ ___ مشکوٰۃ شریف جلد دوم
صفحہ ۴۲۴، شمار ۹۷۷۴، ترتیب شریف صفحہ ۲۰)

حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ (دونوں) گواہی دیتے ہیں کہ حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ جماعت جو اللہ کا ذکر کرتی ہے اس کو فرشتے آکر گھیر لیتے ہیں اور (رحمت الہٰی) ان کو ڈھانک لیتی ہے اور ان پر اطمینانِ قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ان کا ملائکہ مقربین میں ذکر کرتا ہے (یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(ابو ہریرہؓ و ابو سعید خدریؓ / ترمذیؒ ـ ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۲۸۷، شمار ۱۲۳۰، ترتیب شریف صفحہ ۲۰)

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے چند فرشتے راستوں میں (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کو
ڈھونڈتے پھرا کرتے ہیں اور جب ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے
ہیں تو وہ (اپنے ساتھی فرشتوں کو) پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی حاجت کی طرف
(حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یہ فرشتے ان لوگوں کو اپنے پروں
سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور) آسمانِ دنیا تک (تہ بہ تہ پہنچ جاتے ہیں) فرمایا
پھر (ذکر کی مجلس برخاست ہونے کے بعد جب یہ فرشتے اپنے مقام پر پہنچتے
ہیں تو) اللہ تبارک وتعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے اور حالانکہ وہ ان سے
زیادہ واقف ہوتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے۔ یہ کہتے ہیں (الٰہی)
تیری تسبیح وتکبیر وحمد وثنا کر رہے تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو)
کیا انہوں نے مجھ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں واللہ انہوں نے تجھ کو
نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے پھر اگر وہ مجھ کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔
فرشتے کہتے ہیں، اگر وہ تجھ کو دیکھتے، تو نہایت شدت سے تیری حمد وثنا
اور تسبیح وتقدیس کرتے (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
پھر اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) وہ مجھ سے
کس چیز کا سوال کرتے ہیں فرشتے کہتے ہیں وہ تجھ سے جنت مانگتے ہیں۔ اللہ
تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے رجو اس کی طلب کرتے

ہیں، فرشتے کہتے ہیں نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اگر دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو دیکھتے تو بہت شدت سے اس کی خواہش کرتے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے وہ پناہ کس چیز سے مانگتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اس کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر اس کو دیکھتے تو اس سے بھاگتے اور بہت ہی خوف کرتے۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے فرشتو میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو میں نے بخشا۔ پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان ذکر کرنے والے لوگوں میں ایک آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں تھا بلکہ کسی ضرورت سے وہاں چلا گیا تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے وہ ایسے لوگ ہیں۔ جن کا ہم نشین محروم نہیں رہتا۔ یہی حضرت شعبہؓ نے بھی حضرت اعمشؓ سے روایت کی ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک سلسلہ ثابت نہیں کیا۔ حضرت سہیلؓ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی ہے۔ (بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۷۰۲، شمار ۱۳۳۷ ترتیب شریف صفحہ ۲۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو کہ میں نے

تم سے بدگمان ہو کر تم کو قسم نہیں دلائی۔ لیکن میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے۔ انہوں نے مجھ کو خبر دی کہ البتہ اللہ سبحانہٗ تمہارے سبب سے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا جب کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کرامؓ کی محفل پر گذرے تو فرمایا کس چیز نے تم کو بٹھایا حضرات صحابہ کرامؓ نے کہا ہم بیٹھے اللہ سبحانہٗ کی یاد کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے ہم کو اسلام کی راہ بتائی اور اس کے سبب سے ہم پر احسان کیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو اللہ کی قسم ہے کہ تم کو اس کے سوا اور کسی کام نے تو نہیں بٹھایا۔ اصحابؓ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم کو سوا یاد الٰہی کے اور کسی کام نے نہیں بٹھایا۔

(ابو سعیدؓ/ مسلمؒ/ مشارق الانوار صفحہ ۱۱-۶۱۰ شمار ۱۸۹۶ - ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

حدیث قدسی ہے اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے قیامت کے روز لوگوں کو معلوم ہو جائے گا اہل کرم رحمن پر اللہ سبحانہٗ انعام فرمائے گا کون ہیں؟ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کرم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مساجد میں ذکر کی مجلسیں کرنے والے۔

(ابی سعید الخدریؓ/ ابن حبانؒ۔ طبرانیؒ فی الکبیر۔ ابو یعلیٰؒ/ حصن حصین صفحہ ۲۸ ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تک دنیا سے

اَللّٰہُ (سُبْحَانَہٗ) اَللّٰہُ (سُبْحَانَہٗ)

کی آواز سنانے والے ختم نہ ہو جائیں، قیامت قائم نہ ہو گی (یہ حدیث حسن ہے) (انسؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۶ شمارہ ۴۷، ترتیب شریف ص۲۲)

حضرت مسلمہ بن عمروؓ سے روایت ہے

کہ

حضرت عمیرؓ بن ھانی

روزانہ بلاناغہ ہزار سجدہ نماز پڑھتے، اور

لاکھ

(۱۰۰۰۰۰)

بار تسبیح کرتے تھے

(مسلمہ بن عمروؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد دوم شمارہ ۱۲۶۶ صفحہ ۲۹۵ ۔ ترتیب شریف ص۲۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ (نیک) بندہ اللہ تبارک و تعالی عزوجل ذوالجلال والاکرام کی رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے۔ اور ہمیشہ اسی حال میں رہتا ہے۔ پس اللہ سبحانہٗ حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ میری رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے۔ خبردار ہو کہ میری رحمت اس پہ ہے۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں کہ اللہ سبحانہٗ کی رحمت فلاں شخص پر ہے پھر یہی بات عرش کو اٹھانے والے فرشتے کہتے ہیں اور وہ فرشتے بھی کہتے ہیں جو ان کے قریب ہیں۔ یہاں تک کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے یہی کہتے ہیں۔ پھر رحمت اس شخص کیلئے زمین پر اترتی ہے۔

(ثوبانؓ ر احمدؒ ـ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۰۰۔ ۳۹۹
شمارہ ۲۲۵۴ / ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب محبت کرتا ہے اللہ سبحانہٗ کسی بندے سے تو پکارتا ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اور یہ فرماتا ہے کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا سو تو بھی اس کو دوست رکھ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر پکار دیتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں میں (یعنی فرشتوں میں) کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا ہے سو تم بھی اس کو دوست رکھو۔ تو آسمان والے اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر اس محبوب بندے کی زمین میں قبولیت اتاری جاتی ہے۔ (یعنی زمین کے نیک لوگ اس کو مقبول

جانتے ہیں اور اس سے محبت رکھتے ہیں)۔ ابوہریرہؓ / بخاریؒ

(مشارق الانوار صفحہ ۵۶۹ شمارہ ۱۷۷ / ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

مؤطا شریف امام مالکؒ صفحہ (۱۵۷) میں حضرت ابوہریرہؓ سے اسی قسم کی حدیث مروی ہے۔ مگر یہ زیادہ ہے کہ "اور جب اللہ سبحانہ کسی بندہ سے ناراض وغصہ ہوتا ہے (تو بھی) اسی طرح کرتا ہے"۔ (یعنی اس کا الٹا)۔ (ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماتا ہے، جس نے میرے دوست سے عداوت کی تو میں اس کے ساتھ **جنگ** کا اعلان کروں گا اور مجھے اپنے بندے کا مجھ سے قرب حاصل کرنا کسی اور ذریعہ سے اتنا محبوب نہیں جتنا اس سے جو میں نے اس پر **فرض** کیا ہے اور میرا بندہ ہمیشگی نوافل سے میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے **محبت** کرنے لگتا ہوں اور جب میں اس سے **محبت** کرنے لگتا ہوں تو میں اس کا وہ کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی وہ آنکھ جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا وہ ہاتھ جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا وہ پیر جس سے وہ چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے (کسی چیز کا) سوال کرتا ہے تو میں اس کو ضرور دیتا ہوں اور اگر (کسی چیز سے) پناہ مانگتا ہے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں اور مجھ کو کسی چیز سے جس کا میں کرنے والا ہوں اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ نفس مومن (کے معاملہ) میں ہوتا ہے کہ وہ موت کو برا سمجھتا ہے۔ اور میں اس کی برائی کو برا سمجھتا ہوں۔ (ابوہریرہؓ / بخاریؒ)

(بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۲۷۵۰ ، شمارہ ۱۰۸ ، ترتیب شریف صفحہ ۲۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالے عزوجل ذوالجلال

والاکرام فرماوے گا دن قیامت کے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو آپس میں دوستی رکھتے

تھے میری بزرگی کے واسطے آج کے دن میں ان کو سائے میں رکھوں گا۔ یہ وہ

دن ہے جس دن کہیں سایہ نہیں سوائے میرے سائے کے۔ (ابوہریرہؓ/مالکؒ)

(مؤطا شریف صفحہ ۵۰۰ ، ترتیب شریف صفحہ ۲۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس بندہ نے اللہ سبحانہٗ کی

خوشنودی کے لئے کسی بندہ سے محبت کی اس نے اپنے پروردگار کی تعظیم و تکریم کی

(ابی امامہؓ/احمدؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۲۳ ، شمارہ ۱۱۸۵ ، ترتیب شریف صفحہ ۲۵)

حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے۔ جو لوگ آپس میں میری رضامندی و خوشنودی

کے لئے محبت کرتے ہیں ان سے مجھ کو محبت کرنا ضروری ہے۔ اور جو لوگ محض میری

رضا کیلئے باہم بیٹھتے اور میری تعریف کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے

ہیں اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان سے (بھی) مجھ کو محبت کرنا واجب ہے (مالکؒ

اور ترمذیؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے میری عظمت و جلال

کے سبب جو لوگ آپس میں محبت رکھتے ہیں ان کیلئے (آخرت میں) نور کے منبر ہوں

گے اور انبیاء علیہم السلام اور شہداء ان پر رشک کریں گے۔ (مشکوٰۃ شریف

جلد دوم صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۶۵، ۴م/ ترتیب شریف صفحہ ۲۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اللہ سبحانہ کے بندوں میں سے کچھ لوگ (یعنی ایک جماعت) ایسے ہیں۔ جو اگرچہ نبی و شہید نہیں ہیں لیکن قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کے مراتب و درجات دیکھ کر انبیاء علیہم السلام اور شہداءؓ ان پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ وہ لوگ ہیں جو محض اللہ کی روح (قرآن کریم) کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان نہ تو قرابت داری ہے نہ مالی لین دین کا معاملہ، قسم ہے اللہ کی ان کے چہرے نور ہوں گے (یعنی نورانی چہرے) یا وہ خود نور ہوں گے اور نور پر متمکن ہوں گے۔ نہ تو وہ (اس وقت) غمگین اور رنجیدہ ہوں گے، جبکہ لوگ غمگین اور رنجیدہ ہوں گے، اور نہ وہ خوفزدہ ہوں گے جبکہ لوگ خوفزدہ ہوں گے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط (آگاہ ہو، کہ اللہ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین و رنجیدہ ہوں گے)

(عمرؓ / ابوداؤدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد دوم

صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۷۶۶ ۴م ترتیب شریف صہ ۲۶)

الطّہارۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور تحریمہ اس کی تکبیر ہے (یعنی جب تکبیر تحریمہ کہی جائے تو جتنے افعال نماز کے منافی ہیں نادرست ہو گئے) اور تحلیل اس کی سلام ہے (یعنی جب سلام پھیرا تو سب افعال درست ہو گئے)۔ (علی رض۔ ابوداؤد رح۔ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۰ شمار ۶۱ ترتیب شریف صفحہ ۲۶)

حضرت ابن عمر رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بغیر پاکیزگی یا وضو کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ مال حرام کی خیرات قبول ہوتی ہے۔

(ابن عمر رض۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۷۰ شمار ۱ ترتیب شریف صفحہ ۲۶)

حضرت ابو مالک اشعری رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے پاکیزگی (حاصل کرنا) آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ سے ترازو بھر جاتی ہے۔ اور لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر سے آسمان و زمین کی فضا بھر جاتی ہے۔ اور نماز نور ہے۔ اور صدقہ برہان ہے اور وضو روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف دلیل ہے اور ہر شخص صبح کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے پھر یا تو اسے آزاد کرتا ہے یا ہلاک کرتا ہے۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۴۲ شمار ۶۵۲ ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا حضرت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں۔ اور پینے کے لئے تھوڑا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں۔ اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں، کیا ہم وضو کر لیں سمندر کے پانی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا سمندر کا پانی پاک ہے۔ اور مردہ اس کا حلال ہے (یعنی مچھلی)۔

(ابو ہریرہؓ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۶۵ شمارہ ۸۷ ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وضو نہیں واجب ہوتا مگر ریح خارج ہونے کی) آواز سننے سے یا اُسکی بو (معلوم ہونے) سے۔

(ابو ہریرہؓ ترمذیؒ ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶ شمارہ ۶۵ ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو لازم آتا ہے ہر بہنے والے خون سے۔

(عمر بن عبدالعزیزؒ تمیم داریؓ۔ دار قطنیؒ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱ شمارہ ۳۰۴ ترتیب شریف ص۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ ڈال کر اپنی زبان سے پانی پیئے تو اس برتن کی پاکی یوں ہوگی۔ کہ سات بار دھویا جاوے پہلی بار مٹی سے۔ (ابو ہریرہؓ ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۳۱ شمارہ ۶۵ ترتیب شریف ص۲۸)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر دپاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں پر عذاب ہو رہا ہے۔ اور کسی بڑی بات سے عذاب نہیں ہو رہا ہے (یعنی کسی بڑے گناہ کی وجہ سے وہ عذاب میں مبتلا نہیں) دیکھو (ایک) پیشاب سے پردہ (حفاظت) نہیں کرتا تھا۔ (یا لوگوں سے مخفی ہو کر پیشاب نہیں کرتا تھا۔ عام

گندگی ہوں پر بیٹھ جاتا تھا اور ذرا نہ شرماتا تھا)۔

اور یہ دوسرا چھلیاں کھاتا تھا۔ اس باب میں حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابی بکرہؓ، حضرت ابی ہریرہؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہؓ سے روایت ہے۔

(یہ حدیث حسن و صحیح ہے)

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷/۱۵ شمار ۶۲ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی اس وقت تک نجس نہیں ہوتا جب تک اسکا رنگ اور بو اور مزہ خراب ہو (التبہ) ان مذکورہ ایک یا تینوں کے تغیر کے بعد پانی پلید ہو جائے گا۔

(ابو حاتمؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے)

(ابو امامہ باہلیؓ / ابن ماجہ ــــ بلوغ المرام صفحہ ۲ شمار ۳ / ترتیب شریف صـ ۲۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص اس ٹھہرے ہوئے پانی میں جو جاری نہ ہو پیشاب نہ کرے۔ اور نہ اس میں غسل کرے۔ (بخاریؒ و مسلمؒ) اور مسلمؒ میں یہ الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص ناپاکی کی حالت میں ٹھہرے ہوئے پانی کے اندر غسل نہ کرے۔ لوگوں نے حضرت ابو ہریرہؓ راوی سے پوچھا کہ پھر کیا کرے، حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ اس میں سے پانی لے کر یعنی چلو سے یا کسی برتن سے غسل کرے۔

(ابو ہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۲۵، شمار ۴۳۴ ــــ ترتیب شریف صفحہ ۲۹)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت کہ انہوں نے کہا کہ حضور اقدس و اکمل

جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کا داہنا ہاتھ وضو اور کھانے کے واسطے تھا۔ اور بایاں ہاتھ پاخانہ اور نجاست کے واسطے تھا۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴ شمار ۲۱ / ترتیب شریف صفحہ ۲۹)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کا ارادہ کرتے تو چلے جاتے اتنی دور تک کہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھتا۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۷، ۴ شمار ۲/ ترتیب شریف صفحہ ۲۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے ناک کو بھی جھاڑ لے اور جو شخص پاخانہ کے بعد ڈھیلے سے استنجا کرے اس کو چاہیے کہ طاق ڈھیلے لے (یعنی تین، پانچ یا سات)۔

(ابو ہریرہؓ / مسلمؒ و بخاریؒ۔ مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۱۱ شمارہ ۱۳۰/ ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، بچو تین لعنت کے کاموں سے اترنے کے مقاموں میں اور سڑک میں اور سایہ کی جگہ میں پاخانہ پھرنے سے۔

(معاذ بن جبلؓ / ابو داؤدؒ ـــ ابو داؤد شریف جلد
اوّل صفحہ ۲۵، شمار ۲۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم آؤ پاخانہ میں تو مت منہ کرو قبلہ کی طرف پاخانہ پھرتے وقت یا پیشاب کرتے وقت۔ لیکن پورب کی طرف منہ کرو یا پچھم کی طرف (پاکستان میں شمال کی طرف منہ کرو یا جنوب کی

طرف) حضرت ابوایوبؓ نے کہا جب ہم شام میں آئے تو وہاں ہم نے دیکھا کھڈیاں قبلہ رخ بنی ہوئی ہیں۔ ہم اس رخ سے پھر جاتے تھے۔ (کھڈی پر بیٹھتے وقت) اور استغفار کرتے تھے۔ اللہ سبحانہٗ سے۔

(ابوایوب انصاریؓ / ابوداؤدؒ ۔ ابوداؤد شریف
جلد اوّل صفحہ ۸ ہم، شمارہ ۸ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

حضرت انس بن مالکؓ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا کو تشریف لے جاتے۔ تو اس وقت اپنی انگشتری علیحدہ کر دیا کرتے تھے، (اس لئے کہ اس پر "محمد رسول اللہ" نقش تھا)۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک روز مجھ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کہ۔ اے عمرؓ! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب جماعت جنوں کی حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو، انہوں نے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیجیے۔ اپنی امت کو ہڈی یا گوبر یا کوئلے سے استنجا کرنے سے کیونکہ اللہ سبحانہٗ نے ہماری روزی ان میں بنائی ہے۔ تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل شمارہ ۲ صفحہ ۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی شخص تم میں سے سوراخ کے اندر پیشاب نہ کرے۔ (عبداللہ بن سرجسؓ / ابوداؤدؒ ونسائیؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۲ شمار ۳۲۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ، تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ میں گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے۔ پھر فرمایا اے جریرؓ پانی لاؤ۔ میں پانی لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی سے استنجا کیا۔ اور ہاتھ زمین پر ملے۔ (نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جب دو مرد پاخانہ پھرنے کو نکلیں ستر کھولے ہوئے باتیں کرتے ہوئے تو اللہ سبحانہ غصہ ہوتا ہے ان پر کہا ابوداؤدؒ نے نہیں اسناد کیا اس حدیث کو مگر حضرت عکرمہ بن عمارؓ نے۔

(ابوسعیدؓ / ابوداؤدؒ۔ ابوداود شریف جلد اول صفحہ ۵۰، شمار ۱۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے تم میں، سے کوئی اپنے نہانے کی جگہ میں۔ پھر غسل کرے اس جگہ یا وضو کرے۔ اس لئے کہ اکثر وسوسہ اسی سے پیدا ہوتا ہے۔ (عبداللہ بن مغفلؓ / ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۰ شمار ۲۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں سو گئے یہاں تک کہ، خراٹے لینے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے اٹھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو سو گئے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے وضو کیوں نہ کیا)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا۔ وضو جب ہی واجب ہوتا ہے کہ لیٹ کر سو جائے (یعنی پاؤں پھیلا کر سو جائے)۔ اس لئے کہ اس طرح لیٹنے میں جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ اور اس کے ایک راوی ابو خالد کا نام یزید بن عبد الرحمٰنؒ ہے۔ (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۷ شمارہ ۷۱ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ میں نے مذی کے متعلق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مذی (نکلنے) سے وضو لازم آتا ہے اور منی نکلنے سے غسل واجب ہوتا ہے۔ (علیؓ ترمذیؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۸۰ شمارہ ۲۸۷ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قئے کی پھر وضو کیا۔ (راوی رضہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد) میں نے حضرت ثوبانؓ سے دمشق کی مسجد میں ملاقات کی اور اس حدیث کا ذکر کیا (اس کے قائل معدان بن ابی طلحہؓ ہیں) انہوں نے کہا کہ حضرت ابو الدرداءؓ نے سچ کہا میں نے (اس موقعہ پر) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی ڈالا تھا۔ امام ترمذیؒ کہتے ہیں کہ اصحابؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ میں سے کئی اہل علم کی یہ رائے ہے کہ قئے اور نکسیر پھوٹنے کے بعد وضو کرنا چاہئیے۔ امام سفیان ثوریؒ۔ امام ابن مبارکؒ۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ کا یہی قول ہے۔ (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۹ شمارہ ۸۷ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲)

السّوَاکُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑجانے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا، اس باب میں حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت علی المرتضیٰؓ، حضرت عائشہ صدیقہؓ حضرت ابن عباسؓ، حضرت حذیفہؓ، حضرت زید بن خالدؓ، حضرت انسؓ، حضرت عبداللہ بن عمروؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت ابوامامہؓ، حضرت ایوبؓ، حضرت تمام بن عباسؓ، حضرت عبداللہ بن حنظلہؓ، حضرت ام سلمہؓ، حضرت واثلہؓ حضرت ابوموسیٰؓ سے بھی روایت ہے، امام ابوعیسیٰؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت زید بن خالد کی حدیثیں جو حضرت ابوسلمیٰؓ سے مروی ہیں صحیح روایت سے پہنچی ہیں

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ، ترمذی شریف جلد اول

صفحہ ۸ شمار ۲۰ / ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسواک منہ کی پاکی کا سبب ہے۔ اور پروردگار کی خوشنودی کا باعث

(عائشہ صدیقہؓ / شافعیؒ / احمدؒ / دارمیؒ / نسائیؒ / مشکوٰۃ شریف

جلد اول صفحہ ۱۱۵ شمار ۳۴۶ — ترتیب شریف صفحہ — ۲۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ نماز جس کے لئے مسواک کی گئی ہے۔ اس نماز پر جس کیلئے مسواک نہیں کی گئی ستر درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(عائشہ صدیقہؓ، بیہقیؒ در شعب الایمان "مشکوٰۃ شریف" جلد اوّل صفحہ ۱۱۶ شمار ۳۴۵/ ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھتے تھے سو کر رات کو یا دن کو مگر مسواک کرتے تھے وضو سے پہلے۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۹، شمار ۵۴/ ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شب میں تہجد کی نماز کے واسطے بیدار ہوتے دہن مبارک میں مسواک کا استعمال فرماتے۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۷/ ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگ مسواک کیا کرو کیونکہ مسواک سے منہ کی صفائی ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ جس مرتبہ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے ہیں۔ اسی مرتبہ مجھ کو مسواک کرنے کی وصیت کی ہے۔ مجھ کو یہ خوف ہو گیا تھا کہ کہیں مجھ پر اور میری امت پر مسواک فرض نہ ہو جائے۔ اگر مجھ کو میری امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کے واسطے مسواک لازمی کر دیتا۔ مسواک کی کثرت سے میرے دانتوں کی جڑیں خالی ہو گئی ہیں۔

(ابو امامہؓ، ابن ماجہؒ، ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۷/ ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت شریح ابن ہانی رضی اللہ عنہ کے والدؓ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ، جب آپؓ کے یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے، تو شروع میں کیا کام کرتے؟ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ کہ سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسواک فرمایا کرتے

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۲۷/۲۸/ ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں ان کو مسواک سے صاف کرو

علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(ابن ماجہؒ/ ابن ماجہ شریف صفحہ ۲۸/ ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

اَلْوُضُوْءُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچے گی (جنت میں) مومن کو زینت یا زیور جہاں تک پہنچے گا وضو کا پانی۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ـــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۰۰ شمار ۲۶۷ / ترتیب شریف صفحہ ۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو۔

(جابرؓ / احمدؒ ـــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۰۰ شمار ۲۷۰ / ترتیب شریف صفحہ ۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری امت کو قیامت کے دن غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ یعنی روشن پیشانی اور سفید اعضا والے کی صفت سے پکارا جائیگا اور یہ روشنی اور سفیدی وضو کی وجہ سے ہوگی۔ پس تم میں سے جس شخص کیلئے یہ ممکن ہو کہ اپنی پیشانی کی روشنی کو بڑھائے۔ پس چاہیئے کہ وہ ایسا ہی کرے

(ابوھریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ
مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۰ شمار ۲۶۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۵)

حضرت رباح بن عبدالرحمٰنؒ کی دادیؓ اپنے والدؓ سے بیان کرتی ہیں کہ میں نے

حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص وضو کرتے وقت (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) نہ کہے اس کا وضو نہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابوسعید خدریؓ، حضرت سہل بن سعدؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔

حضرت ابوعیسیٰؒ کہتے ہیں کہ میں اس باب میں کوئی ایسی حدیث نہیں جانتا جس کی اسناد جید ہوں۔ امام اسحٰقؒ کہتے ہیں کہ اگر بسم اللہ کو قصداً چھوڑ دیا تو پھر دوبارہ وضو کرے اور اگر بھول کر ترک کیا یا اس لئے کہ اس حدیث کی کوئی تاویل کی تو پہلا وضو کافی ہے۔ حضرت محمد بن اسمٰعیلؒ کہتے ہیں کہ اس باب میں سب سے اچھی حدیث حضرت رباحؒ بن عبداللہ کی ہے۔ حضرت رباحؒ بن عبدالرحمٰنؒ کی دادی کے باپ کا نام سعید بن زید بن عمرو بن نفیلؓ ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۷، شمار ۲۲ (ترتیب شریف صفحہ ۳۶)

حضرت مقدام بن معدی کربؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پہونچے دھوئے تین بار، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ تین بار دھویا، پھر دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار پھر مسح کیا سر پر اور کانوں کے باہر اور اندر۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۵، شمار ۱۰۸ (ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

حضرت مقدام بن معدی کربؓ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرنے لگے تو دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر رکھ کر ان کو لئے چلے گئے گدی تک۔ پھر وہیں لے آئے جہاں سے لے گئے تھے۔

دوسری روایت میں یہ ہے کہ مسح کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کے باہر اور اندر اور حضرت ہشامؒ کی روایت میں یہ ہے کہ انگلیوں کو کان کے سوراخ میں ڈالا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۰، شمار ۱۰۹، از ترتیب شریف صفحہ ۳۶)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک چلو پانی لیکر اس کو ٹھوڑی کے نیچے لے جاتے اور خلال کرتے داڑھی کا اور فرماتے ایسا ہی حکم کیا مجھ کو میرے پروردگار نے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۱، شمار ۱۲۷، از ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

حضرت رافعؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے وضو فرماتے تو اپنی انگلیوں کی انگوٹھی کو بھی حرکت دیتے۔

(ابی رافعؓ/ دار قطنیؒ/ ابن ماجہؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۲۰ شمار ۳۹۱ از ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک قوم کو جن کی ایڑیاں وضو میں سوکھی رہتی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی جہنم کی آگ سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۴۹ شمار ۹۱ از ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی تم میں سے وضو کرے تو
اپنے ناک میں پانی ڈال کر ناک چھنکے۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف
جلد اول صفحہ ۷۹، شمارہ ۱۴۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کر کے اور ایک ناخون برابر اس نے چھوڑ دیا تھا
اپنے پاؤں میں، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ جا!
اچھی طرح وضو کر۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۸۹، شمارہ ۱۷۳ / ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم وضو کرو تو اپنے دونوں
ہاتھ اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو۔
(یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹ شمارہ ۳۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں
جس کے ذریعے اللہ سبحانہٗ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ اور درجات کو بلند کر دیتا
ہے۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتلایئے۔
فرمایا (وہ) ناگواری کے باوجود وضو کو اچھی طرح پورا کرنا ہے۔ (یعنی ایسی حالت
میں وضو کرنا کہ بوجہ شدت سردی یا تکلیف وغیرہ کے وضو کرنا طبیعت پر
شاق گذرتا ہے۔ اس مشقت کے باوجود اچھی طرح مکمل وضو کرنا) اور مسجد

(دور ہونے کے باوجود اس) کی طرف قدموں کی کثرت اور (ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا) انتظار کرنا اور یہی رباط ہے۔ امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو دوسری اسناد کے ذریعہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے مگر اس میں رباط تین مرتبہ آیا ہے۔ (اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کیلئے تین بار فرمایا۔ مطلب یہ کہ تمہیں جس جہاد کی تلاش وجستجو تھی، وہ جہاد یہی ہے یہی ہے یہی ہے۔) اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ مگر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کا ایک راوی علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ حضرت یعقوب جہنی رضی اللہ عنہ کا بیٹا ہے۔ اور اہل حدیث کے نزدیک ثقہ اور معتبر ہے۔

(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ / ترمذی رحمتہ اللہ علیہ ـــــ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۱ شمارہ ۵۱ / ترتیب شریف صفحہ ۲۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت وضو شروع کرتا ہے بندہ مومن اور پھر کلی کرتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے۔ پھر جس وقت ناک سنکتا ہے۔ نکل جاتے ہیں گناہ اس کے ناک سے پھر جس وقت، منہ دھوتا ہے۔ نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں پلکوں کے اگنے کی جگہ۔ یعنی پپوٹوں سے پھر جس وقت ہاتھ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں ہاتھوں سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں دونوں ہاتھوں کے ناخنوں

سے پھر جس وقت مسح کرتا ہے سر کا، نکل جاتے ہیں گناہ اس کے سر سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں کانوں سے، پھر جس وقت پاؤں دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں پاؤں سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں پاؤں کے ناخنوں سے، پھر چلنا اس کا مسجد کی طرف اور نماز الگ ہے یعنی اس کا ثواب جداگانہ ہے (عبداللہ صنابحیؓ / امام مالکؒ / موطا شریف صفحہ ۴۱ / ۴۰ - ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے اس کے تمام گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے کے گناہ بھی۔

(عثمانؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل، صفحہ ۱۰۵، شمار ۲۷۰ / ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے کوئی مسلمان شخص کہ جب نماز کا وقت آئے۔ پس وہ اچھی طرح کرے وضو اور کرے خشوع اور رکوع مگر یہ کہ اس کا یہ عمل اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ جب تک کہ وہ گناہ کبیرہ نہ کرے۔ اور ایسا ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

(عثمانؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۰۵ شمار ۲۷۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے کا ایک ٹکڑا تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بعد (اعضاء کو)

خشک کر لیتے تھے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱ شمارہ ۵۴
ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

حضرت عثمان بن عفانؓ نے پانی کا ایک برتن مانگا اور اپنی ہتھیلیوں پر تین بار پانی ڈالا۔ اور کلی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک تین بار دھوئے۔ پھر کہا حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کی مثل وضو کرے بعد اس کے دو رکعت نماز پڑھے جن میں اپنے دل سے بات نہ کرے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸ شمارہ ۱۵۸ ترتیب شریف صفحہ ۴۰)

حضرت عمرو بن عامر انصاریؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ کہتے سنا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے وقت وضو کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے۔ فرمایا جب تک وضو ٹوٹتا تب تک تمام نمازیں ایک وضو سے پڑھتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ایک حدیث میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پاکی پر (وضو کے ہوتے ہوئے) وضو کرتا ہے۔ اللہ سبحانہٗ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔ اس حدیث کی اسناد ضعیف ہیں۔ حضرت ہشام بن عروہؓ نے کہا اس حدیث کی سند مشرقی ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳، شمار ۵ ۷، ترتیب شریف صفحہ ۴۰)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا۔ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وضو کرو اس سے اور سوال ہوا بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ وضو کرو اس سے۔ اور سوال ہوا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نماز پڑھو اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں وہ شیطانوں کی جگہ ہے۔ اور سوال ہوا، بکریوں کے رہنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو وہاں وہ برکت کی جگہ ہے۔ (اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا حکم استحبابی ہے)۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹ شمار ۷۰، ترتیب شریف صفحہ ۴۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۷، ترتیب شریف صفحہ ۴۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر نہ کلی کی اور نہ وضو کیا اور نماز پڑھی

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۹ شمار ۱۷۳ ترتیب شریف صفحہ ۱۴۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوا کر بغیر وضو کئے ہوئے نماز ادا فرمائی (یعنی سابقہ وضو سے ہی نماز ادا کر لی جدید وضو نہ کیا)۔

(انس بن مالک رضؓ دار قطنیؒ ۔۔۔ بلوغ المرام
صفحہ ۱۶، شمار ۸۵ ترتیب شریف صفحہ ۱۴۰)

حضرت خزیمہ بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے مسح کی مدت مسافر کو تین دن کی دی اور مقیم کو ایک دن کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مدت مانگتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸ شمار ۱۵۷ ترتیب شریف صفحہ ۱۴۰)۔

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرتے تھے۔ موزوں پر دوسری روایت میں ہے۔ مسح کرتے تھے۔ موزوں کی پشت پر (یعنی ظاہر پر نہ باطن پر۔ ظاہر موزے کا وہ جانب ہے۔ جو پاؤں کی پشت پر ہے۔ اور باطن موزے کا وہ جانب ہے جو تلوے کے نیچے ہے)۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰ شمار ۱۴۳ ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ اور مسح کیا پیشانی پر اور، اوپر عمامے کے دوسری روایت میں ہے کہ مسح کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور پیشانی پر اور عمامے پر (مسح عمامہ پیشانی کے ضمن میں ہے نہ کہ صرف عمامے پر)۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۳ شمارہ ۱۳۲ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ میرے ہاتھ کا گٹا ٹوٹ گیا۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (مسئلہ) دریافت کیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ پٹیوں پر مسح کر لیا کرو۔

(علیؓ / ابن ماجہؒ —— بلوغ المرام
صفحہ ۲۶ شمارہ ۴۶ / ترتیب شریف صفحہ ۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے ایک شیطان (مقرر) ہے۔ جس کا نام ولہان ہے۔ پس اے لوگو! پانی کے وسوسے بچو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابی ابن کعبؓ کی (مذکورہ بالا) حدیث غریب ہے۔ اور اہل علم کے نزدیک اس کی اسناد قوی نہیں۔ کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ

حضرت خارجہ بن مصعب رض کے اور کسی نے اس کو مسند کیا ہو۔ کئی وجوہ سے،
یہ حدیث حسن کے قول کے طور پر نقل کی گئی ہے اور اس باب میں جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح روایت نہیں۔ اور حضرت خارجہ بن مصعب رض
اس حدیث کا راوی، ہمارے اصحاب کے نزدیک ضعیف ہے۔ حضرت ابن مبارک رض
نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔

(ابی بن کعب رض / ترمذی رح ___ ترمذی شریف
جلد اول صفحہ ۱۲۸ / شمار ۵۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۲)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رض کا بیان ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب
رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم گزرے حضرت سعد رض پر جب
کہ وہ وضو کر رہے تھے پس فرمایا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اے
سعد رض! یہ کیا اسراف (زیادتی) ہے۔ حضرت سعد رض نے عرض کیا کہ کیا وضو میں
بھی اسراف ہے۔ فرمایا ہاں اگرچہ نہر جاری کا پر بھی تو وضو کرے۔

(عبداللہ بن عمرو بن العاص رض / احمد۔ ابن ماجہ ۔ مشکوٰۃ شریف
جلد اول، صفحہ ۱۲۰، شمار ۳۸۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی سو
کر اٹھے۔ اور وضو کا ارادہ کرے تو تین بار ناک میں پانی دے کر ناک کو جھاڑے
اس لئے کہ شیطان رات گذارتا ہے اس کی ناک کے بانسے پر۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۱۶ شمارہ ۳۵۷ / ترتیب شریف صفحہ ۴۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک کو پکڑے (تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ نکسیر پھوٹی ہے) اور وضو کو چلا جائے۔

(عائشہؓ / ابوداؤدؒ ——— مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۹۶ شمار ۹۳۳ / ترتیب شریف صفحہ ۴۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سو کر اٹھے تو اپنے ہاتھ کو پانی کے برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو تین مرتبہ نہ دھولے۔ اس لئے کہ اس کو نہیں معلوم رات کو اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۱۶ شمار ۳۵۶ / ترتیب شریف صفحہ ۴۳)

—— ٭ ——

تیمّم

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمّم میں دو ضربیں ہیں ایک کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لئے اور ایک چہرے کے لئے بروایت دارقطنیؒ۔ دوسرے آئمہ (حدیث) نے کہا ہے کہ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث حضرت ابن عمرؓ پر موقوف ہے۔

(ابن عمرؓ ——— بلوغ المرام صفحہ ۲۵

شمار ۱۴۱ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فضیلت دیئے گئے ہیں۔ ہم دوسری امتوں کے لوگوں پر تین چیزوں میں ایک تو بنائی گئیں ہماری صفیں (نمازمیں) مثل صفوف ملائکہ کے۔ دوسرے بنائی گئی ساری زمین ہمارے لئے مسجد۔ تیسرے بنائی گئی ساری زمین کی مٹی ہمارے لئے پاک کرنے والی جب کہ ہم کو پانی نہ ملے۔

(حذیفہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۳۱ شمار ۴۷۸ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر دس سال تک بھی (کسی

مسلمان کو پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کرنا اس کے لئے وضو کا کام دے سکتا ہے۔ لیکن جب پانی مل جائے تو اللہ سے خوف کر کے (فوراً) وضو کرلے۔ ابن قطانؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ لیکن دارقطنیؒ نے کہا ہے کہ درست یہ ہے کہ حدیث ہذا مرسل ہے۔

(ابوہریرہؓ/بزارؒ — بلوغ المرام
صفحہ ۲۵ شمار ۱۴۳/ازترتیب شریف صفحہ ۴۴)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ دو شخص سفر کو چلے راستے میں نماز کا وقت آگیا اور پانی کسی کے پاس موجود نہ تھا۔ اس لئے دونوں نے پاک صاف مٹی سے تیمم کر کے نماز ادا کی۔ اتفاقاً نماز کے وقت ہی میں پانی مل گیا۔ چنانچہ ان دونوں میں سے ایک شخص نے تو وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھ لی۔ اور دوسرے نے نہیں پڑھی (پہلی نماز پر کفایت کی) پھر دونوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور واقعہ سنایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے جس نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی تھی، فرمایا تم نے سنت کے مطابق کیا وہی (پہلی) نماز کافی ہو گئی۔ اور دوسرے سے فرمایا تم کو دوہرا اجر ملے گا۔

(ابوسعید خدریؓ/ابوداؤدؒ/نسائیؒ/ بلوغ المرام
صفحہ ۲۵ شمار ۱۴۴/ازترتیب شریف صفحہ ۴۵)

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ انسان ایک تیمم سے صرف ایک وقت کی نماز ادا کرے اور دوسرے وقت کی نماز کیلئے جدید تیمم کرے بسند ضعیف۔

(ابن عباسؓ رواہ دارقطنیؒ ـــــ بلوغ المرام

صفحہ ۲۶ شمارہ ۴۸ / ترتیب شریف صفحہ ۴۵)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی ضرورت کے لئے روانہ فرمایا۔ (راستہ میں) مجھے غسل کی ضرورت ہوگئی (غسل کے لئے) پانی میسر نہ آیا۔ اس لئے میں مٹی میں ایسا لوٹ پوٹ ہوا جیسے جانور لوٹتا ہے۔ (واپس آکر) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اس طرح لوٹنے کی کیا ضرورت تھی) تمہارے لئے اتنا کافی تھا۔ کہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح کر لیتے۔ یہ فرماکر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر کہنیوں تک ہاتھوں پر اور چہرے پر مسح کر لیا۔ (بروایت بخاریؒ و مسلمؒ اس حدیث کی عبارت مسلم شریف کی ہے)

(بلوغ المرام صفحہ ۲۵، ۲۶ شمار ۱۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۵)

— ۓ —

المساجدُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہ' کے نزدیک تمام آبادیوں میں محبوب ترین مقامات مساجد ہیں اور بدترین مقامات بازار ہیں۔

(ابوہریرہؓ/مسلمؒ ـ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۵۴ / شمار ۶۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

حضرت محمود بن لبیدؓ سے منقول ہے کہ حضرت عثمانؓ نے جب مسجد بنانی چاہی تو لوگوں نے اس بات کو بُرا جانا۔ تو حضرت عثمانؓ نے کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ سبحانہ' (کی رضامندی) کیلئے مسجد بنادے تو اللہ سبحانہ' اس کے لئے ویسا ہی مکان جنت میں بنادیگا۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۶ شمار ۱۳۸۳ / ترتیب شریف صفحہ ۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مسجدوں کے بارے میں لوگ فخر کریں۔

(انس بن مالکؓ / دارمیؒ ـ دارمی شریف

صفحہ ۲۲۸ / شمار ۱۳۹۹ ـ ترتیب شریف صفحہ ۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ کو مسجدوں کے بلند کرنے اور آراستہ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہے۔ البتہ،

زینت کرو گے تم مساجد کی جس طرح کہ زینت کرتے ہیں یہود و نصاریٰ اپنے عبادت خانوں کی۔

(ابن عباسؓ / ابوداؤدؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۵۷، شمار ۶۶۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۶۔)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری اس مسجد میں اس غرض سے آئے گا کہ نیکی کرے گا، نیکی کو سیکھے گا یا سکھائے گا۔ تو اس کا مرتبہ اتنا ہو گا کہ جتنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جو اس غرض سے آئے یعنی کسی بُری غرض سے آئے تو وہ اس شخص کی مانند ہو گا جو دوسرے کے مال کو حسرت سے تکتا ہے۔

(ابوہریرہؓ / ابن ماجہؒ / بیہقیؒ ــ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۶۰، شمار ۶۸۱ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

حضرت حسنؓ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے۔ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں کے اندر کریں گے۔ پس اس وقت تم ان لوگوں میں نہ بیٹھنا۔ اللہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔

(حسنؓ / بیہقیؒ ــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۶۰، شمار ۶۸۲ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو شخص مسجد میں آوے۔ جس

کام کے لئے ویسا ہی بدلہ ملے گا۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــ ابوداؤد شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۴۶ شمار ۳۸۵ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں (کچھ) بیچتا ہے یا خریدتا ہے تو کہو اللہ کرے کہ تیری تجارت میں نفع نہ ہو۔ اور جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں گم شدہ چیز ڈھونڈتا ہے تو کہو۔ اللہ کرے کہ وہ چیز تجھے نہ ملے۔

(ابوہریرہؓ / دارمیؒ ـــ دارمی شریف

صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۳۹۲ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و احسن اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا کہ جو شخص اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے تو ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۶ شمار ۷۹۸ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے کہ جو شخص اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے وہ ہماری مسجد میں ہم سے نہ ملے۔ (حضرت عطاءؒ کہتے ہیں) میں نے کہا کس قسم کا لہسن مراد ہے۔ حضرت جابرؓ بولے کہ میں بھی جانتا ہوں کہ کچا لہسن مراد ہے۔

(جابر بن عبداللہؓ / بخاریؒ ـــ بخاری شریف

جلد اوّل شمار ۷۹۷ صفحہ ۱۹۶ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ
ہم سے علیحدہ رہے یا یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھے اور (ایک بار)
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیگ لائی گئی جس میں چند سبز ترکاریاں (پکی ہوئی)
تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ بو پائی تو دریافت فرمایا (کہ اس
میں کیا ہے) تو جتنی ترکاریاں اس میں تھیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا
دی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے میرے بعض اصحابؓ کی طرف (جو
اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے) قریب کر دو پھر جب آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس کا کھانا ناپسند کیا۔ اور فرمایا کہ تم کھاؤ (میں تو
کھاؤں گا) کیونکہ میں اس سے مناجات کرتا ہوں جس سے تم مناجات نہیں
کرتے۔

(جابر بن عبداللہ / بخاریؒ، بخاری شریف جلد اول
صفحہ ۱۹۶ شمارہ ۹۹، / ترتیب شریف صفحہ ۴۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ اس بدبودار
درخت میں سے کچھ کھائے۔ یعنی لہسن، پیاز میں سے تو وہ ہماری مسجدوں کے
قریب نہ آئے۔ اس لئے کہ فرشتے بھی ایذا پاتے ہیں اس چیز سے جس سے
اذیت پاتے ہیں انسان۔

(جابرؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۵۰، شمارہ ۶۵۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ اور اس کا کفارہ

اس کا یہ ہے۔ اس کو دبا دیوے۔

(انس ؓ / ابوداؤدؒ — ابو داؤد شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۴۶ شمار ۴۸۸ از ترتیب شریف صفحہ ۴۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کنکری قسم دیتی ہے اس شخص کو جو اس کو نکالتا ہے مسجد سے (کہ اسے نہ نکالو)۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۴۴ شمار ۴۶۷ از ترتیب شریف صفحہ ۴۹)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (۱) جہاں گوبر اور کوڑا کرکٹ وغیرہ پھینکتے ہیں (۲)، جہاں اونٹ گائے وغیرہ جانور ذبح کئے جاتے ہوں (۳) قبرستان میں۔ (۴) راستہ کے درمیان۔ (۵) حمام میں۔ (۶) اونٹ باندھنے کی جگہ میں۔ (۷) کعبہ کی چھت پر۔ (یہ سات جگہیں ہیں۔ جہاں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے)۔ دوسری روایت میں بھی حضرت عمرؓ سے اسی کی مانند مروی ہے۔ اس باب میں حضرت ابو مرثدؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث کی اسناد چنداں قوی نہیں۔ اس کے ایک راویؒ حضرت زید بن جبیرہؒ کے حافظہ کی نسبت کلام کیا گیا ہے۔ یہ حدیث ایک اور طریقہ سے بھی مروی ہے لیکن اس کی اسناد اس سے بھی کمزور ہیں۔ کیونکہ محدثین نے اس کے

ایک راوی حضرت عبداللہ بن عمر العمریؓ کو حافظہ کی کمی کی وجہ سے ضعیف بیان کیا ہے۔ ان میں سے ایک حضرت یحییٰ بن سعید قطانؒ ہیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷، شمار ۱۰۱/ ترتیب شریف صفحہ ۴۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بکریوں کی جگہ میں تو نماز پڑھو مگر اونٹوں کی جگہ میں نہ پڑھو۔ حضرت ابوہریرہؓ سے دوسری روایت میں بھی موقوفاً یونہی مروی ہے۔ اس باب میں حضرت جابر بن سمرہؓ، حضرت عبداللہ بن مغفلؓ، حضرت ابن عمرؓ، اور حضرت انسؓ وغیرہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔

(اونٹوں کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے، نجاست کی وجہ سے منع نہیں کیا۔ بلکہ اس وجہ سے کہ ان کی جگہ نماز پڑھنے سے آدمی بے خوف نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ احتمال ہوتا ہے۔ کہ ان کے، کودنے سے آدمی کو ضرر پہنچتا ہے۔ برخلاف بکریوں کے، کہ ان کے لڑنے بھڑنے سے بسبب ان کے ضعیف و کمزور ہونے کے آدمی امن میں رہتا ہے)۔

(ابوہریرہؓ/ ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷، شمار ۳۰۲/ ترتیب شریف صفحہ ۵۰)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رات کو مسجد میں رہا کرتا تھا اور جوان مجرد تھا۔ اور کتے آتے جاتے مسجد میں

پیشاب کرتے تھے۔ کوئی ان پر پانی نہ بہاتا تھا۔ (یہ واقعہ ابتدائے اسلام کا ہے۔)۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۲۷
شمار ۳۸۲/ترتیب شریف صفحہ ۵۰)

حضرت (عبداللہ) ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ قبا میں صبح کی نماز میں تھے۔ کہ ہمارے پاس ایک شخص نے آکر کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن کریم کی آیت نازل ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی طرف منہ کریں تو لوگوں نے اسی، طرف منہ کر لیا۔ اور لوگوں کا منہ شام کی طرف تھا۔ تو گھوم کر کعبہ کی طرف منہ کر لیا۔

(دارمی شریف ــــ صفحہ ۲۰۳
شمار ۱۲۷۲/ترتیب شریف صفحہ ۵۰)

ـــ ❁ ـــ

اَلصَّلٰوۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا کوئی امام ہو (یعنی نماز باجماعت پڑھ رہا ہو) تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے۔

(جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ / مسند امام اعظمؒ صفحہ ۱۳۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱)

حضرت جابرؓ نے کہا۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی شخص نے قرأت کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو فرمایا کہ میرے پیچھے تم میں سے کس نے قرات کی؟ تین مرتبہ یہ سوال فرمایا (تو ایک شخص بولا۔ میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو امام کے پیچھے نماز پڑھے۔ تو امام کی قرات اس کی قرأت ہے۔

(مسند امام اعظم صفحہ ۱۳۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے۔

(عبادہ بن صامتؓ / بخاریؒ۔ بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۰۵ شمار ۷۰۷ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱)

حضرت سالمؓ سے روایت ہے ہم حضرت ابی مسعودؓ، عقبہ بن عمرو الانصاریؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا۔ ہم کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے مسجد میں۔ اور تکبیر کہی۔ جب رکوع کیا دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا اور انگلیوں کو ان سے نیچے رکھا اور کہنیوں کو جدا رکھا۔ یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنے مقام پر جم گیا۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ ہر عضو تھم گیا۔ پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اور دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور کہنیاں جدا رکھیں۔ یہاں تک کہ ہر عضو تھم گیا۔ پھر سر اٹھایا اور بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو اپنے مقام پر تھم گیا۔ پھر دوبارہ ایسا ہی کیا۔ پھر چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔ بعد نماز کے کہا۔ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

(ابوداؤد شریف — جلد اوّل

صفحہ ۲۱۲ شمار ۷۴۲ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر اور پھر پوری نماز پڑھتا ہو۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے کھڑے رہتے۔ یہاں تک کہ ہم سمجھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور دونوں سجدوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا بیٹھتے ہم سمجھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔

(ابوداؤد شریف ــــ جلد اوّل
صفحہ ۲۱۹ شمار ۱۲۷۶/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں سے ممانعت فرمائی ہے۔ فجر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے۔ اور عصر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔ (یعنی نفل نماز)۔

(بخاری شریف ــــ جلد اول صفحہ ۱۴۲
شمار ۵۵۰/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص آفتاب کے نکلنے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پائے تو اس نے صبح کی نماز پائی اور جب کوئی آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے تو بیشک اس نے عصر کی نماز پائی۔

(ابوہریرہؓ/ بخاریؒ ــــ بخاری شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۴۲ شمار ۵۴۲/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پائے تو اس نے (پوری) نماز پائی۔

(ابوہریرہؓ/ بخاریؒ ــــ بخاری شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۴۲/ شمار ۵۴۳/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ تم میں سے کوئی شخص

سورج نکلنے کے وقت اور سورج ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب سورج کا کنارہ نکل آئے تو، نماز کو چھوڑ دو۔ یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔ اور اسی طرح جب غائب ہو جائے کنارہ آفتاب کا تو نماز کو چھوڑ دو، جب تک کہ وہ بالکل غروب نہ ہو جائے اور آفتاب کے طلوع ہونے اور غروب ہونے کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو، اسلئے کہ آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(ابن عمرؓ/ بخاریؒ/ مسلمؒ/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۰۱ شمار ۹۶۳/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے۔ لوگ سو رہے فجر کی نماز کو نہ اٹھے۔ جب آفتاب کی گرمی ہوئی تو جاگے۔ پھر تھوڑی دور چلے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا۔ بعد اس کے آپ نے موذن کو حکم دیا۔ اس نے اذان دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں سنت پڑھیں۔ پھر اس نے تکبیر کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۱
شمارہ ۴۵۸/ ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بھول جائے یا اس سے (بے خبر ہو کر) سو جائے۔ تو چاہیے کہ جب اسے یاد آئے (نماز) پڑھ لے۔ (کیونکہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ یعنی میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔)

(انسؓ/ دارمیؒ — دارمی شریف صفحہ ۲۰۲)

شمار ۱۲۱۷/ ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کھانا رکھا جائے،
اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔ (عائشہؓ /دارمیؒ — دارمی شریف
صفحہ ۲۱۰ شمار ۱۲۶۸/ ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب نماز کا وقت
آئے اور آدمی پاخانہ جانا چاہتا ہو تو پہلے پاخانہ جائے۔

(عبداللہ بن ارقمؓ /دارمیؒ، دارمی شریف
صفحہ ۲۳۱، شمار ۱۴۱۸/ ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کسی کو
نماز کی حالت میں نیند معلوم ہو تو چاہیئے کہ سو رہے۔ یہاں تک کہ اس کی
نیند جاتی رہے، کیونکہ شاید کہ استغفار کرنا چاہے۔ اور نیند کی وجہ سے اپنے آپ
کو گالی دینے لگے۔

(عائشہؓ/دارمیؒ/ دارمی شریف صفحہ ۲۲۵ شمار ۱۳۷۴/ ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں کوئی شخص نماز
کے لئے کھڑا ہوتا ہے، تو (اللہ سبحانہ کی) رحمت اسکی طرف متوجہ ہوتی ہے
لہذا وہ کنکری ہٹانے میں نہ مشغول ہو۔ (ابو ذرؓ/ دارمیؒ / دارمی شریف صفحہ ۲۲۶
شمار ۱۳۷۹/ ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ اور بیٹھ کر پڑھنے میں کھڑے ہونے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔ اور لیٹ کر پڑھنے میں بیٹھ کر پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔ (ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۷۰، شمار ۹۴۸ / ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے دعا کرتے ہیں اس شخص کے لئے جو تم میں بیٹھا رہتا ہے اپنے مصلّے میں جہاں وہ نماز پڑھتا ہے جب تک کہ حدث ہو اس کو یا اٹھ نہ کھڑا ہو وہاں سے۔ فرشتے یوں کہتے ہیں کہ اے پروردگار! بخشش دے اس کو۔ اے پروردگار! رحم کر اس پر۔ (ابو ہریرہؓ / ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۴۵ شمار ۴۸۲ ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے، میری مسجد میں نماز پڑھنے سے مگر فرض۔

(زید بن ثابتؓ / ابو داؤدؒ ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۲ شمار ۱۰۴۰ / ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچھ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور انہیں قبریں نہ بنالو۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ، بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۳، شمار ۱۰۹۹ / ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حکم فرمایا،

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدیں بنانے کا گھروں میں (یعنی نماز کی جگہ منفرد کرنے کا) اور ان کو پاک اور صاف رکھنے اور معطر کرنے کا۔

(ابو داؤد شریف ـــ جلد اوّل
صفحہ ۱۸۳ شمار ۴۶ ۹ / ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت نماز پڑھو اس شخص کے پیچھے جو سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو۔ (عبد اللہ بن عباسؓ / ابو داؤدؒ)

(ابو داؤد شریف ـــ جلد اوّل
صفحہ ۱۰۱، شمار ۶۸۹ / ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

حضرت عبد اللہ بن ادفیؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تھوڑا سا بھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھلا دیجئے ایسی چیز جو قرآن کا بدل ہو جاوے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۳۹
ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

نماز میں جائزہ و ناجائز امور

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے، کوئی شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے (یعنی اس کے فرائض اور آداب و سنن کو ملحوظ رکھ کر وضو کرے) پھر مسجد کو نکلے تو وہ انگلیوں میں سے انگلیاں نہ ڈالے۔ کیونکہ وہ نماز میں ہے۔ حضرت شریک رح راوی نے اسی طرح کی ایک حدیث حضرت ابوہریرہ رض سے بھی روایت کی ہے۔ مگر وہ غیر محفوظ ہے۔

(کعب بن عجرہ رض / ترمذی رح — ترمذی شریف جلد اوّل
صفحہ ۸۸ شمارہ ۳۷۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۰)

حضرت ابوہریرہ رض فرماتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو موذیوں کو مارنے کا حکم دیا۔ یعنی سانپ اور بچھو کے مارنے کا۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رض اور حضرت ابو رافع رض سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رض کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ صحابہ رض اور تابعین کا اسی پر عمل ہے۔ امام احمد رح اور امام اسحاق رح بھی اسی کے قائل ہیں۔ لیکن بعض علماء نے نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا مکروہ رکھا ہے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔ (یعنی نماز میں سانپ بچھو کو مار

دنیا چاہیئے ۔)

(ترمذی شریف ـــــ جلد اوّل صفحہ
۸۱/۸۰ شمار ۳۱۴۱ / ترتیب شریف صفحہ ۵۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کو نماز کے اندر جمائی آئے تو وہ امکان بھر اس کو رد کرے ۔ اسلیئے کہ جمائی کے وقت شیطان منہ میں گھس جاتا ہے (مسلمؒ) اور بخاریؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اس کو رد کرے جب تک ممکن ہو۔ اور ہاں نہ کہے ۔ اس لیے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے وہ اس سے ہنستا ہے ۔

ابو سعید خدریؓ / بخاریؒ و مسلمؒ

(مشکوٰۃ شریف ـــــ جلد اوّل صفحہ
۱۹۴ ، شمار ۹۱۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

(جب جمائی آنے لگے دل میں خیال کرو کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی جمائی نہیں آئی تھی " وہیں رک جائے گی ۔ کبھی نہیں ، آئے گی ۔) ماشاء اللہ

(مؤلف)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کمر پہ ہاتھ رکھنے کی ممانعت فرمائی ۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے

حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ اہل علم کے ایک گروہ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے۔ (یعنی اختصار کو مکروہ تبلایا ہے) اور اختصار یہ ہے کہ مرد نماز میں اپنا ہاتھ کولہے پر رکھے اور بعض نے کمر پر ہاتھ رکھ کر چلنے کو بھی مکروہ تبلایا ہے۔ روایت ہے کہ شیطان کمر پر ہاتھ رکھ کر چلتا تھا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۷، شمار ۳۲۵
ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو نماز میں کوئی بات پیش آئے (یعنی اس کو کوئی بلائے یا کچھ مانگے)۔ پس چاہیے اس کو کہ وہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہے اور دستک دینا اور تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا مردوں کیلئے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(سہل بن سعدؓ / بخاریؒ و مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۹۱۵ / ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل، جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ اچک لینا ہے کہ شیطان بندے کی نماز میں سے اچک لیتا ہے۔ (عائشہ صدیقہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف

(جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۹۱۰ / ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ بندہ کی طرف متوجہ رہتا ہے جبتک کہ وہ نماز میں ہوتا ہے جبتک کہ نماز پڑھنے والا ادھر ادھر نہ دیکھے۔ (ابوذرؓ / احمدؒ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اصفحہ ۱۹۵ شمارہ ۹۲۱ / ترتیب شریف صفحہ ۵۹)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ) سے فرمایا اے انسؓ! اپنی نگاہوں کو وہاں رکھ جہاں تو سجدہ کرتا ہے (ساری نماز میں)۔ (انسؓ / بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۵ شمارہ ۹۲۲ / ترتیب شریف صفحہ ۵۹)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باز رہیں لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے سے، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچک لی جائیں گی آنکھیں ان کی جو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں نگاہیں نماز میں (ابوہریرہؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۹۱۱ - ترتیب شریف صفحہ ۵۹)

ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ایک غلام کو دیکھا جسکا نام افلحؓ تھا۔ وہ جب سجدہ میں جاتا تو پھونک مارتا (تاکہ مٹی اسکی پیشانی وغیرہ کو نہ لگے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ دیکھکر) فرمایا اے افلحؓ! خاک آلودہ کر اپنے منہ کو۔ (ام سلمہؓ / ترمذیؒ ـ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۶ شمارہ ۹۲۸ / ترتیب شریف صفحہ ۵۹)

اللباس

فرمایا جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے کہ حائضہ (یعنی عورت بالغہ) کی نماز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں کی جاتی۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی حدیث حسن ہے اہل علم کے نزدیک اسی پر عمل ہے کہ جب عورت بالغہ ہو جاوے وہ نماز پڑھے اور اس کے بالوں کا کچھ حصہ کھلا رہے تو اس کی نماز جائز نہیں امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اس کے قدموں کی پیٹھ کھلی رہ جائے تو نماز جائز ہے۔ (یعنی ٹخنے کھلے رہ جائیں)

(عائشہؓ/ترمذیؒ — ترمذی شریف،
جلد اوّل صفحہ ۸۰، شمارہ ۳۴۳/ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس وقت تک تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے سے نماز نہ پڑھے جب تک اس کپڑے کا ایک حصہ مونڈھوں پر نہ ہو۔

(ابوہریرہؓ بخاریؒ و مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۶۲/۳ شمارہ ۷۴۹/ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

حضرت امّ سلمہؓ نے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

کیا عورت نماز پڑھے ایک سربند اور ایک کرتے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ جب کرتہ پورا ہو چھپا ئے اس کے پاؤں کو (تو ازار کی ضرورت نہیں ہے ازار نماز ہو جادے گی ورنہ ازار ضروری ہے)

(ابوداؤد شریف ــــ جلد اوّل
صفحہ ۱۸۲ شمار ۵۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی ازار کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے جا اور وضو کر۔ وہ چلا گیا اور پھر حاضر ہو کر عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس لئے مجھ کو وضو کرنے کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ازار لٹکا کر نماز پڑھے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۶۳ شمار ۷۰۰ / ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

ــــ ۞ ــــ

السُترہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تم میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے سامنے سے گذرنا جب وہ نماز پڑھ رہا ہو۔ کس قدر گناہ رکھتا ہے تو وہ اپنا سو برس تک کھڑا رہنا نمازی کے سامنے سے گزرنے سے زیادہ بہتر خیال کرے گا۔

(ابو ہریرہؓ/ابن ماجہؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ۱۶۶
شمارہ ۷۰۵ ——— ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب والطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے لکڑی یا ستون یا درخت کی طرف تو اس کو اپنے داہنے ابرو یا بائیں ابرو کے مقابل کرتے اور اس کو اپنی دونوں آنکھوں کے بیچ میں نہ کرتے۔

(ابو داؤد شریف — جلد اوّل
صفحہ ۱۹۰/شمارہ ۶۸۸/ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ توڑتا ہے (یعنی باطل کرتا ہے) نماز کو گزرنا نمازی کے سامنے سے عورت

کا گدھے کا اور کتے کا۔ اور رد کرتا ہے اسکو کھڑا کرنا لکڑی کا مانند لکڑی کجاوہ کی

(ابوھریرہ رض / مسلم رح)

(مشکوٰۃ شریف ـــــ جلد اوّل
صفحہ ۱۶۵ شمار ۱۶/ ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوہ کی پچھلی لکڑی کی مانند اونچی لکڑی رکھے تو اس کی طرف نماز پڑھ لے۔ اور سامنے سے گذرنے والوں کی پرواہ نہ کرے

(طلحہ بن عبید اللہ رض / مسلم رح)

(مشکوٰۃ شریف ـــ جلد اول صفحہ ۱۶۵
شمار ۱۳ ۷ / ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

ـــ ۋ ـــ

الاوقات

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرائیل ؑ نے ،
بیت اللہ شریف کے پاس دو مرتبہ میری امامت کی۔ پہلی بار ظہر کی نماز اس
وقت پڑھی جب کہ نعلین کے تسمہ کے برابر سایہ ڈھلا تھا۔ پھر عصر کی نماز اس
وقت پڑھی جب کہ تمام چیزیں اپنے سایہ کے برابر ہو گئیں۔ پھر مغرب کی
نماز اس وقت پڑھی جب آفتاب غروب ہو گیا۔ اور روزہ دار نے روزہ کھولا
پھر عشا کی نماز اس وقت پڑھی جب شفق غائب ہو گئی۔ پھر صبح کی نماز اس
وقت پڑھی جب صبح بجلی کی طرح چمک اٹھی (پو پھٹی) اور روزہ دار پر کھانا
حرام ہو گیا۔ دوسری بار ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ ،
اس کے برابر ہو گیا جس وقت انہوں نے کل عصر کی نماز پڑھی تھی۔ پھر عصر
کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دوگنا ہو گیا۔ پھر مغرب
کی نماز اس وقت پڑھی جس وقت پہلی بار پڑھی تھی۔ پھر عشا کی نماز اس
وقت پڑھی جب ایک تہائی رات گذر گئی۔ پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی
جب زمین خوب روشن ہو گئی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام میری طرف متوجہ
ہوئے۔ اور فرمایا کہ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے
پیغمبروں (علیہم السلام) کا یہی وقت ہے۔ اور نماز کا وقت انہی دونوں وقتوں

کے درمیان ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ، حضرت بریدہؓ، حضرت ابوموسیٰؓ، حضرت ابومسعودؓ، حضرت ابوسعیدؓ، حضرت جابرؓ، حضرت عمرو ابن حزمؓ، حضرت براءؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔

(ترمذی شریف ___ جلد اول
صفحہ ۴۲ شمار ۱۳۲/ ترتیب شریف صفحہ ۹۶)

حضرت رافع بن خدیجؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبح کی نماز روشنی ہونے پر پڑھو۔ اس سے اجر زیادہ ملتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوبرزہؓ حضرت جابرؓ، اور حضرت بلالؓ سے، روایت ہے۔ اور حضرت رافعؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ اور کئی ارباب علم صحابہؓ و تابعینؒ کا یہی قول ہے۔ کہ صبح کی نماز کو خوب روشن ہونے پر پڑھنا چاہیئے۔ امام سفیان ثوریؒ اسی کے قائل ہیں۔ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ یہ کہتے ہیں کہ روشنی ہونے کے معنی یہ ہیں کہ صبح واضح ہو جائے اور صبح ہونے میں شک نہ رہے۔ یہ مطلب نہیں کہ نماز میں، تاخیر کی جائے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۶-۳۵ شمار ۱۳۷
ترتیب شریف صفحہ ۹۳)

حضرت ابوالخلیلؓ حضرت ابوقتادہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم،

دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ جب تک کہ آفتاب نہ ڈھل جائے مگر جمعہ کے دن۔ اور فرمایا کہ دوزخ جھونکی جاتی ہے۔ روزانہ مگر جمعہ کے دن نہیں جھونکی جاتی۔

(ابوالخلیلؒ/ابوداؤدؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۰۲ شمار ۹۷۱/ترتیب شریف صفحہ ۶۲)

حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو منع فرمایا کرتے تھے۔ اور انہیں وقتوں میں مردوں کو دفن کرنے (یعنی نماز جنازہ پڑھنے) سے منع فرماتے تھے۔ ایک تو آفتاب نکلنے کے وقت دوسرے اس وقت کہ دوپہر کا سایہ قائم ہو۔ یہاں تک کہ آفتاب کا سایہ ڈھل جائے۔ اور تیسرے اس وقت جب کہ آفتاب غروب ہونے لگے۔ یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

(عقبہ بن عامرؓ/مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل، صفحہ ۲۰۱ شمار ۹۶۴/ترتیب شریف صفحہ ۶۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرمی زیادہ بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈ میں پڑھا کرو۔ اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے (ہوتی) ہے۔ اور آگ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی اور کہا اے میرے پروردگار میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھالیا تو اللہ سبحانہٗ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس کی

جاڑوں میں اور ایک سانس کی گرمی میں اور وہی سخت گرمی ہے جسکو تم محسوس کرتے ہو۔ اور سخت سردی ہے جسے تم پاتے ہو۔

ابوہریرہؓ / بخاریؒ

(بخاری شریف ــــــ جلد اوّل

صفحہ ۳۴۴، شمار ۵۰۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح کی دو رکعتیں (سنتیں) نہیں پڑھیں وہ ان رکعتوں کو سورج نکلنے کے بعد پڑھے اس حدیث کو صرف ہم اسی طریقہ سے جانتے ہیں۔ روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے ایسا ہی کیا۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام سفیان ثوریؒ، امام شافعیؒ، امام احمدؒ، امام اسحٰقؒ اور امام ابن مبارکؒ اسی کے قائل ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے ایک اور روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح کی نماز کی ایک رکعت طلوع آفتاب سے پہلے پالی تو اس نے فجر پالی۔

ابوہریرہؓ / ترمذیؒ

(ترمذی شریف ــــــ جلد اوّل

صفحہ ۸۰، شمار ۴۲۳ / ترتیب شریف صفحہ ۴۹۴

حضرت رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا کہ ہم حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا۔ اس کو دس حصوں میں پھر

پکایا جاتا گوشت۔ اور پھر کھاتے ہم پکا ہوا گوشت آفتاب غروب ہونے سے پہلے
(رافع بن خدیجؓ بخاریؒ و مسلمؒ)

مشکوٰۃ شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۱۴۴ شمار ۵۶۱/ ترتیب شریف صفحہ ۶۴

حضرت سلمہ بن اکوعؓ کہتے ہیں کہ جب آفتاب غروب ہو جاتا اور پردے میں چھپ جاتا تھا۔ اس وقت حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ اس باب میں حضرت جابرؓ حضرت زید بن خالدؓ، حضرت انسؓ، حضرت رافع بن خدیجؓ، حضرت ابو ایوبؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت عباس بن عبد المطلبؓ سے روایت ہے۔ حضرت سلمہ بن اکوعؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے اور اکثر اہل علم صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کا یہی قول ہے۔ یہ سب حضرات مغرب کی نماز میں جلدی کرنے کو اختیار کرتے ہیں۔ اور تاخیر کو مکروہ بتاتے ہیں ــــ بعض اربابِ علم نے تو یہاں تک کہا ہے۔ کہ مغرب کی نماز کے لئے ایک وقت کے سوا دوسرا وقت ہی نہیں، اور یہ حضرات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عامل ہیں، جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نماز پڑھائی،

امام ابن مبارکؒ اور امام شافعیؒ کا یہی قول ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۲۷ شمارہ ۱۸۵

ترتیب شریف صفحہ ۶۵-۶۴)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس (عشاء کی) نماز کا وقت اور لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تیسری رات کے چاند ڈوبنے پر یہ نماز پڑھا کرتے تھے۔ ایک دوسری روایت سے بھی حضرت نعمان بن بشیرؓ سے اسی طرح مروی ہے۔

(یہ حدیث صحیح ہے)

(ترمذی شریف ـــ جلد اوّل

صفحہ ۳۷، شمار ۱۶۴ ـــ ترتیب شریف صفحہ ۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر میری امت پر یہ بات شاق نہ ہوتی تو میں اس کو حکم دیتا کہ وہ عشا کی نماز میں تہائی رات یا نصف رات تک تاخیر کریں۔ اس باب میں حضرت جابر بن سمرہؓ حضرت جابر بن عبداللہؓ، حضرت ابو برزہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابو سعید خدریؓ، حضرت زید بن خالدؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ مگر حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ اکثر ارباب علم صحابہؓ و تابعینؒ نے اسی کو اختیار کیا ہے کہ عشا کی نماز میں تاخیر کرنی چاہیے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے۔

(ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ / ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۷/۳۸ شمار ۱۶۷

ترتیب شریف صفحہ ۶۵)

حضرت ابو برزہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجل

اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشا کی نماز کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے مگر حضرت ابو برزہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ (اس حدیث کی بنا پر) اکثر اہل علم نے عشا کی نماز سے پہلے سونے کو مکروہ سمجھا ہے۔ امام ابن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ (اس کے علاوہ) اکثر حدیثیں کراہت ہی پر دلالت کرتی ہیں۔ بعض ارباب علم نے رمضان شریف میں عشا کی نماز سے پہلے سونے کی اجازت و رخصت دی ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۸ شمارہ ۱۰۴
ترتیب شریف صفحہ ۶۵)

حضرت عباس ابن عبد المطلبؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تک تاروں کے روشن ہونے سے پہلے پہلے میری امت نماز ادا کرتی رہے گی۔ اس وقت تک اپنے حقیقی طریقہ پر قائم رہے گی۔ حضرت ابو عبداللہ ابن ماجہؒ کہتے ہیں لوگوں کا اس حدیث میں بہت شور و شغب ہوا۔ اس لئے میں اور ابو بکر عوام ابن عبادہ ابن عوامؓ کے پاس گئے وہؓ باہر تشریف لائے اور اپنے والدؓ کی اصل (کتاب) دکھائی۔ اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۰
ترتیب شریف صفحہ ۶۶)

حضرت بریدہ اسلمیؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابر کے روز نماز میں جلدی کیا کرو۔ اسلئے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جاتی ہے اس کے تمام عمل بے کار ہو جاتے ہیں۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۱ - ۸۰

ترتیب شریف صفحہ ——— ۶۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ابتدائی وقت اللہ سبحانہٗ کی رضامندی ہے اور آخری وقت اللہ سبحانہٗ کی معافی ہے۔ اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ، حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن مسعودؓ سے بھی روایت ہے۔

ابن عمرؓ / ترمذیؒ

ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸ شمارہ ۱۵۱

ترتیب شریف صفحہ ۶۲)

الجماعت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اس کے اپنے گھر اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس ۲۵ درجہ (ثواب میں) زیادہ ہے۔ کہ جب وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر مسجد کیطرف چلے اور محض نماز ہی کے لیے چلے تو ہر قدم جو رکھے گا اس کے سبب سے اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا۔ اور ایک گناہ اس کا معاف ہو گا۔ پھر جب وہ نماز پڑھے گا تو برابر فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہیں گے۔ جب تک کہ وہ اپنے مصلے پر رہے گا۔ کہ یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما۔ یا اللہ اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے ہر ایک نماز میں ہے۔ جب تک کہ نماز کا انتظار کرتا ہے۔

ابو ہریرہ رضؓ / بخاریؒ

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۵۴ شمار ۶۰۷

ترتیب شریف صفحہ ۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے چالیس دن اللہ سبحانہٗ کے لیے جماعت سے نماز پڑھی اس طرح کہ اس کی تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی۔ اس کے لیے دو نجاتیں لکھی گئی ہیں۔ ایک

دوزخ سے نجات اور ایک نفاق سے۔ دوسری روایت میں یہ حدیث جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نہیں بلکہ موقوف ہے۔ اور ایک میں یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے مگر یہ روایت غیر محفوظ اور مرسل ہے۔

(انس بن مالک رضی اللہ عنہ / ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۲ شمار ۲۱۴

ترتیب شریف صفحہ ۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے فرض نماز کے لیے نکلے گا تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے حج کرنے کو نکلے احرام باندھے ہوئے۔ اور جو شخص چاشت کی نماز کیلئے نکلے۔ اسی کے لیے تکلیف اٹھاوے اس کو عمرہ کرنے والے کا ثواب ملے گا۔ اور جو نماز ایک نماز کے بعد ہو، بیچ میں کوئی برا کام نہ ہو تو وہ لکھی جاویگی علیین میں۔

ابی امامہ رضی اللہ عنہ / ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۱ شمار ۵۵۸

ترتیب شریف صفحہ ۶۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو

کر وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔ تو تم کیا کہتے ہو کہ یہ نہانا اس کے میل کو باقی رکھے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ اس کے میل کو کچھ بھی نہ باقی رکھے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے اللہ سبحانہٗ ان کے ذریعہ سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۳۳ شمارہ ۵۱۴
ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو تاریکیوں میں، مسجد کیطرف بار بار پیدل چلتے ہیں۔ ان کو خوش خبری سنا دو کہ انکو قیامت کے دن مکمل نور مل گیا۔

(یہ حدیث غریب ہے) ——— بریدہ اسلمیؓ / ترمذیؒ
(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۸۴ شمارہ ۱۹۹
ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے۔ لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے میں اس سے بد عہدی نہ کرو۔ اور جس نے عصر کی نماز پڑھی وہ (بھی) اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے۔ لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے کے بارے میں اس سے بد عہدی نہ کرو۔

امام ابو محمد (دارمیؒ) کہتے ہیں کہ جب اللہ سبحانہٗ نے اس کو پناہ دی اور کسی نے اس کے وعدے کو پورا نہ کیا تو اس نے بیوفائی بد عہدی کی

(ابوہریرہؓ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۲۳۲

شمار ۱۴۱۷ / ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص عشا کی نماز میں شریک جماعت ہو اسے آدھی رات تک عبادت میں کھڑا رہنے کا ثواب ملا۔ اور جس نے عشا اور فجر دونوں نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں اسے تمام رات قیام کرنے کا ثواب ملا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت انسؓ وغیرہ سے روایت ہے۔

عثمان غنی رضی اللہ عنہ / ترمذیؒ

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۸۴ شمار ۱۹۷

ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

حضرت سلیمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کو جائے وہ گویا ایمان کے جھنڈے کو لے جاتا ہے اور جو شخص بازار جاتا ہے وہ گویا ابلیس کے جھنڈے کو لے جاتا ہے۔

سلیمانؓ / ابن ماجہؒ

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۷ شمار ۵۸۴

ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور مال و اسباب لٹ گیا۔ اس باب

میں حضرت بریدہؓ اور نوفل بن معاویہؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر حضرت ابن عمرؓ کی (یہ) حدیث حسن و صحیح ہے۔

ابن عمرؓ / ترمذی رح

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۹ شمارہ ۱۵۵

ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

حضرت ابن مکتومؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں کیڑے اور درندے بہت ہیں۔ تو مجھے اجازت دیجئے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو "حی علی الصلوٰۃ" اور "حی علی الفلاح" سنتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں سنتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر حاضر ہو اور نہیں اجازت دی ان کو نماز چھوڑنے کی۔

(نسائی شریف ـــ جلد اول صفحہ ۲۲۲

ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص نماز کے لئے پورا وضو کرے (موافق سنت کے) پھر فرض نماز کو (مسجد میں جاوے) اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے جماعت سے نماز پڑھے یا مسجد میں پڑھے (یعنی پہلی بڑی جماعت میں شریک ہو یا دوسری جماعت میں یا اکیلے پڑھے بہر حال) اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۳
ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ۔ بلکہ معمولی چال سے آؤ۔ اور اطمینان رکھو جتنی نماز تم کو جماعت سے ملے اتنی جماعت سے پڑھو اور جس قدر نہ ملے اس کو (سلام کے بعد) پڑھ لو۔

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ / نسائی رحمۃ اللہ علیہ

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۴
ترتیب شریف صفحہ ۷۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سب سے پہلے (مسجد میں) نماز کو آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کے لئے مکے میں بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک بیل یا گائے کو قربانی کے لئے بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مرغی بھیجی پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے۔ جیسے کسی نے ایک انڈا بھیجا۔

(ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ / نسائی رحمۃ اللہ علیہ / نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۵
ترتیب شریف صفحہ ۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک رات میں حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پیچھے سے میرا سر پکڑ کر اپنی داہنی طرف کر لیا۔ اس باب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ کئی صحابہؓ و تابعینؒ کا یہی قول ہے کہ اگر ایک مقتدی ہو تو امام کی داہنی طرف کھڑا ہو۔

(ترمذی شریف ــــــ جلد اوّل
صفحہ ۵۰ شمارہ ۴۰/ ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

حضرت ابو سعیدؓ سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ تنہا نماز پڑھ رہا ہے تو فرمایا کہ کیا کوئی شخص نہیں ہے جو اس کو خیرات دے یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۴/۲۲۳ شمارہ ۱۳۰۵
ترتیب شریف صفحہ ۷۰)

حضرت وابصہ بن معبدؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے۔ اس باب میں حضرت علی بن شیبانؓ اور حضرت ابن عباسؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر یہ حدیث حسن ہے۔ علماء کی ایک جماعت نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ کوئی شخص تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھے۔ اور اگر وہ ایسا کرے تو پھر نماز پڑھے۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ اسی کے قائل ہیں علماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ اگر صف کے پیچھے اکیلے آدمی

نے نماز پڑھ لی تو اسے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ امام سفیان ثوریؒ امام ابن مبارکؒ اور امام شافعیؒ اسی کے قائل ہیں۔ کوفہ والوں کی ایک جماعت حضرت وابصہؓ کی اس حدیث کے مطابق دوبارہ پڑھنے کی قائل ہے کیونکہ دوسرے راویوں سے بھی روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے صف کے پیچھے نماز پڑھی اور اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ پڑھنے کا حکم دیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۹/۵۰ شمار ۲۰۴
ترتیب شریف صفحہ ۱/۱۰/۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم میں سے کوئی، اس سے عاجز ہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں طرف یا بائیں طرف چلا جائے نفل کی نماز پڑھنے کیلئے (یعنی جہاں پر فرض نماز پڑھے وہاں نفل نہ پڑھے۔ آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں ہٹ کر پڑھے)

(ابو ہریرہؓ/ابو داؤدؒ — ابو داؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۴۶ شمار ۳/۱۰۰۷/ ترتیب شریف صفحہ ۱/۷)

حضرت نافعؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہا کرتے تھے کہ جس شخص نے نماز پڑھی مغرب کی یا صبح کی اور پھر پایا ان نمازوں کو امام کے ساتھ تو دوبارہ ان کو نہ پڑھے۔

(نافعؒ/مالکؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۱۸ شمار ۱۰۷۹/ ترتیب شریف صفحہ ۱/۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ (مسلمان)
اور کفر کے درمیان صرف نماز کی دیوار حائل ہے۔ اور ترک نماز اس
فرق کو دور کر دیتا ہے۔

(جابر رضؓ / مسلم رحؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳۸ شمارہ ۵۱۰

ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانچوں نمازیں
اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک مٹا دیتے ہیں ان
گناہوں کو جو ان کے درمیان ہوتے ہیں۔ جب کہ گناہ کبیرا نہ کئے
گئے ہوں

(ابو ہریرہ رضؓ / مسلم رحؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳۷ شمارہ ۵۱۳

ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے
سنا حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ
علیہ وسلم فرماتے تھے جو تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں پھر
وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو
جاتا ہے۔ لازم سمجھو جماعت کو کیوں کہ بھیڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے
جو ریوڑ سے دور ہو۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۱۰۵۴

ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

حضرت اسودؓ سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) نے کہا تم میں سے کوئی شخص یہ خیال کرے کہ اس کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ (نماز سے فارغ ہو کر) دائیں ہی طرف پھرے۔ اپنی نماز میں سے شیطان کے لئے حصہ مقرر کرے۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اپنی بائیں طرف بہت پھرا کرتے تھے۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۳۸۱۳

ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

—— ثؔ ——

الامامت

حضرت عثمان بن ابی العاص ؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے امام بنا دیجئے اپنی قوم کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو ان کا امام ہے۔ لیکن رعایت کر انکی جو سب سے کمزور ہو۔ اور مؤذن ایسا مقرر کر جو اذان پر اجرت نہ لیوے

(ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۶۱ شمارہ ۵۴۲
ترتیب شریف صفحہ ۷۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں کی نماز اللہ سبحانہ قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ جو امامت کرے اور لوگ اس کی امامت سے ناراض ہوں۔ دوسرے وہ شخص جو نماز کو آوے وقت قضا ہو جانے کے بعد تیسرے وہ شخص جو لونڈی بنالیوے آزاد عورت کو یا غلام بنالیوے آزاد مرد کو۔

عبداللہ بن عمرو ؓ/ ابو داؤد ؒ

(ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۳۷، شمارہ ۵۴۹
ترتیب شریف صفحہ ۷۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امامت کرے قوم کی جو ان میں قرآن کریم کا بڑا قاری ہو۔ اور پرانا قاری ہو۔ سو اگر وہ لوگ

قرأت میں برابر ہوں تو امامت کرے جس نے ان میں سے اوّل ہجرت کی ہو سو اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو ان میں بڑی عمر والا امامت کرے۔ اور نہ امامت کرے ایک مرد دوسرے کے گھر میں نہ اس کی حکومت کی جگہ میں اور نہ بیٹھے اس کی خاص جگہ پر (مسند وغیرہ پر جو اس کی عزت کی جگہ ہو) بغیر اس کے اذن کے۔

ابن مسعود بدری رضؓ / ابو داؤد رحؒ

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۱۱ شمار ۵۸۵

ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتیں کسی آدمی کو کرنا درست نہیں۔ ایک تو جب امام ہو تو خاص اپنے واسطے دعا کرنا، دوسروں کے واسطے نہ کرنا۔ اگر ایسا کرے گا تو ان کی خیانت کی، بلکہ چاہیے کہ اپنے واسطے اور مقتدیوں کے واسطے بھی دعا کرے، دوسرے کسی کے گھر میں جھانکنا بغیر اس کی اجازت کے اگر ایسا کیا گیا تو گویا اس کے گھر میں گھس گیا۔ بغیر اجازت کے، تیسرے نماز پڑھنا پاخانہ یا پیشاب روکے ہوئے جب تک ہلکا نہ ہو جاوے پاخانہ یا پیشاب سے فارغ ہو کر۔

ثوبان رضؓ / ابو داؤد رحؒ

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۷۲ شمار ۹۰

ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے نماز پڑھی اپنے گھر میں بیٹھ کر لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا بیٹھ جاؤ۔ جب نماز سے فارغ ہوئے فرمایا امام اس لیئے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب سر اٹھاوے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب بیٹھ کر نماز پڑھے تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۶ شمارہ ۵۰۵
ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا تم میں سے کوئی جب سر اٹھاتا ہے سجدے سے اور امام سجدے میں ہوتا ہے۔ اس بات سے کہ اللہ سبحانہٗ اس کا سر گدھے کا سر کر دیوے یا اس کی صورت گدھے کی صورت ہو جاوے۔ (یعنی قیامت کے روز یا دنیا میں)

(ابو ہریرہؓ ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اول
صفحہ ۱۷۹ شمار ۵۲۲ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب امام نماز پڑھ چکے اور قعدہ اخیر کرے پھر اس کا وضو ٹوٹ جاوے بات کرنے سے پہلے اس کی نماز تمام ہو گئی اور مقتدیوں کی نماز بھی تمام ہو گئی جو پورا کر چکے ہیں اپنی نماز کو۔

(عبد اللہ بن عمرؓ ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اوّل
شمار ۵۱۶ صفحہ ۱۷۸ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے سنا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص امامت کرے لوگوں کی وقت پر تو اس کو بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی اور جو وقت میں دیر کرے تو اس کا گناہ امام پر ہوگا نہ کہ مقتدیوں پر۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۷۰ شمار ۴۸۲
ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل، جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ کیا حضرت عبداللہ بن مکتومؓ کو (مدینے میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ تبوک میں جانے لگے) وہ لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے حالانکہ وہ اندھے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۷۴ شمار ۵۹۶
ترتیب شریف صفحہ ۷۵)

حضرت ہمام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے امامت کی لوگوں کی مدائن میں (ایک شہر تھا کوفہ کے پاس) ایک دکان پر کھڑے ہو کر (اور لوگ نیچے تھے) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا کرتہ پکڑ کر ان کو گھسیٹ لیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہا تم کو معلوم نہیں کہ لوگ اس امر سے منع کیے جاتے تھے انہوں نے کہا ہاں مجھے بھی یاد آیا جب تم نے مجھے پکڑ کر گھسیٹا تھا۔

ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۷۴، شمارہ ۴۹۸
ترتیب شریف صفحہ ۷۵

حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو رغبت دلائی جماعت سے نماز پڑھنے کی اور منع کیا ان کو امام سے پہلے جانے سے

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۹، شمارہ ۵۲۳
ترتیب شریف صفحہ ۷۵)

حضرت عبد اللہ بن شخیرؓ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص ؓ نے فرمایا۔ طائف بھیجتے وقت جو آخری عہد مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا۔ وہ یہ تھا ــــ کہ عثمان ؓ! نماز میں تخفیف کرنا۔ اور ضعیف وغیرہ کا خیال کرنا۔ کیونکہ نماز میں ہر قسم کا آدمی ہوتا ہے ضعیف بوڑھا، صاحبِ حاجت اور دور دراز مقام والا۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۱۴، ترتیب شریف صفحہ ۷۵)

ــــ ۞ ــــ

الصّفوف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم صفیں نہیں باندھتے جیسے فرشتے صفیں باندھتے ہیں۔ اپنے پروردگار کے پاس۔ ہم لوگوں نے کہا فرشتے کیونکر صفیں باندھتے ہیں اپنے پروردگار کے پاس۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے پورا کرتے ہیں صف اوّل کو۔ پھر اس کے بعد والی پھر اس کے بعد والی کو اسی طرح اور صف میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(جابر بن سمرہؓ ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۶ شمار ۵۵۸ / ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اوّل صف کو پورا کرو۔ پھر اگر کچھ نقص رہے تو دوسری صف میں رہے۔

(انسؓ / ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اول
صفحہ ۱۸۷ شمار ۵۶۷ / ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو کیونکہ صف کا برابر کرنا نماز کا پورا کرنا ہے۔

انسؓ / ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۷

شمار ۵۶۵/ ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ سبحانہٗ اپنی رحمت اتارتا ہے۔ صف کے داہنی جانب میں اور فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔

(عائشہؓ / ابوداودؒ۔ ابوداود شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۸، شمار ۶۷۲، ۵/ ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب مل کر کھڑے ہو صفوں میں اور ایک صف دوسری صف سے نزدیک رکھو۔ اور گردنوں کو بھی برابر رکھو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں دیکھتا ہوں شیطان کو صف کے اندر جو جگہ خالی ہوتی ہے۔ وہاں سے گھس آتا ہے۔ گویا وہ بکری کا بچہ ہے۔

(انس بن مالکؓ / ابوداودؒ۔ ابوداود شریف جلد اوّل
شمار ۵۶۴، صفحہ ۱۸۷/ ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کرو صفوں کو اور برابر کرو مونڈھوں کو اور بند کرو ان جگہوں کو جو خالی رہ جاویں اور نرم ہو جاؤ اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں اور شیطان کے واسطے صفوں کے بیچ میں جگہ نہ چھوڑو۔ اور جو شخص صف ملا دے گا۔ اللہ سبحانہٗ بھی اس کو ملا دے گا۔ اپنی رحمت سے اور جو صف کو کاٹے گا اللہ سبحانہٗ بھی اپنی رحمت سے اس کو کاٹ دے گا۔

(عبداللہ بن عمرؓ/ابوداؤدؒ/ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۱
شمار ۶۶۳ ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے لوگوں پر اور فرمایا تین بار برابر کرو اپنی صفوں کو۔ قسم اللہ سبحانہٗ کی تم اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ سبحانہٗ تمہارے دلوں میں پھوٹ ڈال دے گا۔ حضرت نعمانؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا ایک شخص دوسرے شخص کے مونڈھوں سے مونڈھا اور گھٹنے سے گھٹنہ اور ٹخنے سے ٹخنہ ملا کر کھڑا ہوتا تھا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۶ شمار ۶۵۹
ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

حضرت ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کو دیکھا صف اوّل سے پیچھے ہٹتے ہوئے۔ فرمایا آگے آؤ اور میری پیروی کرو اور تمہارے پیچھے جو لوگ ہیں وہ تمہاری پیروی کریں۔ اور بعض لوگ ہمیشہ پیچھے رہا کریں گے۔ اللہ سبحانہٗ بھی ان کو پیچھے ڈال دے گا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۸ شمار ۶۷۶
ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

حضرت عبدالحمید بن محمودؒ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی، لوگ اتنے زیادہ آئے۔ کہ مجبوراً ہمیں دو ستونوں کے درمیان

نماز پڑھنی پڑی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت انس بن مالکؓ نے فرمایا ہم لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس سے بچا کرتے تھے۔

(یہ حدیث حسن وصحیح ہے)

علماء کے ایک گروہ نے ستونوں کے درمیان صف قائم کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ اسی کے قائل ہیں۔ مگر علماء کے ایک دوسرے گروہ نے اس کی اجازت دی ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۴۹
شمار ۲۰۲ از ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

القرأۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم لوگ الحمد للہ شروع کیا کرو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا کرو، یہ بھی اس کی ایک آیت ہے۔

صحیح یہ ہے کہ یہ روایت موقوف ہے۔

(ابو ہریرہؓ / دار قطنیؒ / بلوغ المرام صفحہ ۵۵ شمار ۳۰۳ / ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۶ ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت عمرو بن حریثؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ پڑھتے تھے۔

(نسائی شریف ——— جلد اول

صفحہ ۲۴۴ / ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت عقبہ بن عامر رضؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین (سورۃ فلق و الناس) کو پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ان ہی دونوں سورتوں کو پڑھا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۶

ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت براء رضؓ سے روایت ہے ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کئی آیتوں کے بعد سنائی دیتی۔ سورہ "لقمان" اور "والذّٰریٰت" کی۔ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم آہستہ سے قرأت کرتے ظہر کی نماز میں)

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۹

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت ابوبکر بن النضر رضؓ سے روایت ہے ہم صف میں حضرت انس بن مالکؓ کے پاس تھے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو سورتیں پڑھیں دو، رکعتوں میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى" اور "هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ" (یعنی الغاشیہ)

(نسائی شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۹۴۴/ ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں "وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ" اور "وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ" اور ان کے برابر سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۰

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت ابو قتادہؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور (کوئی اور) دو سورتیں، پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں بڑی سورۃ پڑھتے اور نماز صبح کی پہلی رکعت میں (بھی) بڑی سورۃ پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں (اس سے) چھوٹی سورۃ پڑھتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۶، اشمار ۱۰۷

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں اور پڑھتے تھے۔ اور پچھلی دو رکعتوں میں (صرف) سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔ اور ہم کو کوئی آیۃ (کبھی کبھی) سنا دیتے تھے۔ اور پہلی رکعت میں اس قدر طول دیتے تھے کہ دوسری رکعت میں نہ دیتے تھے اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح میں۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۸ شمارہ ۲۷،

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت ابو معمرؓ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خبابؓ سے کہا کہ کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قرأت کرتے تھے۔ حضرت خبابؓ نے کہا ہاں۔ ہم نے کہا تم نے کسطرح جانا حضرت خبابؓ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی کی جنبش سے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۸ شمارہ ۲۸،

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ قرأت شروع کرتے تھے الحمد للہ رب العلمین کے ساتھ۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۰۶ شمارہ ۹۲،

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب امام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کہتا ہے تو تم لوگ آمین کہو۔ کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ اور امام بھی آمین کہتا ہے تو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق پڑ جاتی ہے تو اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(ابو ہریرہؓ / دارمیؒ — دارمی شریف

(صفحہ ۲۰۴/شمارہ ۱۴۲/ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص انصاری ناضحین میں یعنی پانی کھینچنے والوں میں حضرت معاذ بن جبلؓ پر سے گذرا اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے سورۂ بقرہ شروع کی تو وہ شخص نماز پڑھ کر چلا گیا۔ پھر یہ خبر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذؓ تو فتنہ کرتا ہے۔ کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے۔ (کہ لوگ نماز سے گھبرا کر جماعت میں آنا چھوڑ دیں) کیوں نہیں پڑھتا ہے "سبح اسم ربك الاعلى" اور "والشمس و الضحٰها" اور ان کے برابر سورتیں۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۱/۵۲

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت ام افضل بنت حارثؓ سے روایت ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے مرض موت میں) گھر میں مغرب کی نماز پڑھی تو سورۃ "المرسلٰت" پڑھی پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھائی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۲

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو بیں مرتبہ دیکھا مغرب کی سنتوں اور فجر کی سنتوں میں "قل یا ایها الکفرون" اور "قل هو الله احد" پڑھتے ہوئے۔

(نسائی شریف جلد اول، صفحہ ۲۵۳
ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشار کی نماز میں والشمس وضحٰها اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے، اس باب میں حضرت برار بن عازبؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن بریدہؓ کی حدیث حسن ہے، اور روایت ہے، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشار کی نماز میں سورۃ والتین والزیتون پڑھی، اور اس کی مانند دیگر اصحابؓ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ کے متعلق روایت ہے، کہ انہوں نے اس مقدار سے زیادہ بھی پڑھا ہے، اور اس سے کم بھی، ان کے نزدیک اس کا دائرہ وسیع تھا۔ کہ اس میں دونوں طرح کی گنجائش تھی۔ اس بارے میں سب سے اچھی روایت یہ ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ "والشمس وضحٰها" اور سورۃ "والتین والزیتون" پڑھی، اور یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول، صفحہ ۶۵ شمار ۲۷۳/ ترتیب شریف صفحہ ۸۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم

ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں پکار کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی تو فرمایا۔ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرآن پڑھا۔ ایک شخص بولا ہاں میں نے پڑھا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہی میں کہتا تھا مجھے کیا ہوا ہے، قرآن کوئی چھینے لیتا ہے مجھ سے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پکار کر قرأت کرتے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قرأت نہ کرتا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۳۸

ترتیب شریف صفحہ ۸۱)

———٭———

السّلام

حضرت واسع بن حبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اکبر کہتے جب جھکتے اور اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے پھر اخیر میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے داہنی طرف اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے بائیں طرف۔

(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۷

ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تھے دائیں اور بائیں طرف۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی تھی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۴۴ شمار ۸۶۵

ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

حضرت یزید بن اسودؓ سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ کیطرف سے پھر گئے

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۸ شمار ۶۱۲
ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

حضرت براؓ بن عازبؓ سے روایت ہے کہ جب ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم یہ چاہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داہنی طرف ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف منہ کرتے اسلام کے بعد، اور قبلہ کیطرف پیٹھ کرتے

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۸
شمار ۶۱۵/ ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

— ۲ —

السَّفَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا نماز کی دو دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں تو سفر کی نماز اپنے حال پر رہی اور حضر کی نماز میں بیشی ہوگئی

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۰

شمار ۱۰۲، ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال مکہ معظمہ میں پندرہ یوم قیام فرمایا تو نماز کو قصر سے ادا فرمایا۔

(آثار السنن از علامہ محدث نیموی جلد دوم

صفحہ ۶۴ ـــــ ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینے سے مکے تک گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برابر دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ ہم لوگ مدینے واپس آگئے۔ (ابو اسحاق راوی کہتے ہیں): میں نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے) کہا کہ تم نے مکے میں کچھ قیام کیا تھا۔ انہوں نے کہا ہاں: دس دن وہاں ٹھہرے تھے۔

(بخاری شریف ــــ جلد اوّل

صفحہ ۲۴۴، شمار ۲۰۰ (ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمر بن الخطابؓ سے کہا تم دیکھتے ہو لوگ برابر (ہر سفر میں) مل کر قصر کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ سبحانہٗ قصر کو اس وقت فرماتا ہے۔ جب کافروں کا خوف ہو۔ وہ وقت تو اب گزر گیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں جو تعجب ہوا، وہی تعجب مجھ کو ہوا۔ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صدقہ ہے اللہ سبحانہٗ کا جو اس نے تم کو دیا۔ قبول کرو صدقہ اس کا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۰ شمار ۱۰۳

ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم راہ سفر و حضر میں نماز پڑھی ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں نے حضر (دیس) میں ظہر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں اور سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں اور اس کے بعد کچھ نہیں پڑھا۔ مغرب کی سفر و حضر میں یکساں تین رکعتیں پڑھیں

اس میں نہ سفر میں کمی ہوئی۔ اور نہ حضر میں اور یہی دن کی وتر ہے۔ اور اس کے بعد دو رکعتیں دسنت) پڑھیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ امام بخاری کو میں نے یہ کہتے سنا ہے۔ کہ حضرت ابن ابی لیلیٰؓ کی کوئی روایت میرے لئے اس سے زیادہ اچھی اور دل نشین نہیں ہے

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۲ / ۱۱۱
شمار ۴۹۴ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں غزوۂ تبوک میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر میں تاخیر کر دیتے تاکہ اس کو عصر کے ساتھ جمع کریں۔ پس ان دونوں کو اکٹھا پڑھتے۔ اور جب سورج ڈھلنے کے بعد چلتے تو عصر میں ظہر کیطرف جلدی کرتے۔ اور ظہر و عصر ساتھ پڑھتے اس کے بعد روانہ ہوتے اور جب مغرب سے پہلے سفر کرتے تو مغرب میں اتنی دیر کرتے کہ عشا کے ساتھ ملا لیں۔ آخر مغرب اور عشا کو ایک ساتھ پڑھتے۔ اور جب مغرب کے بعد چلتے تو عشا میں جلدی کر کے عشا کو مغرب کے ساتھ پڑھتے۔ اس باب میں حضرت علیؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت انسؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت اسامہ بن زیدؓ اور حضرت زبیرؓ اور حضرت جابرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت معاذؓ کی حدیث حسن غریب ہے۔ اہل علم کے نزدیک حضرت معاذؓ کی حدیث اپنی اسناد کے ساتھ اسی طرح مشہور ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے تبوک کی لڑائی میں ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو جمع کیا۔ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ۔ امام اسحٰقؒ اسی کے قائل ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے میں کچھ حرج نہیں۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۱۲ شمار ۴۹۵

ترتیب شریف صفحہ ۸۴)

حضرت عبداللہ بن عامرؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے۔ جس طرف وہ جا رہی ہو۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۵

شمار ۱۰۱۷/ ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز سوار ہونے کی حالت میں خلاف قبلہ کے پڑھ لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۵

شمار ۱۰۱۸/ ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت نافعؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ اپنی سواری پر (نفل) نماز پڑھتے تھے اور اسی پر وتر نماز پڑھتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل

(صفحہ ۴۶۴/ ۴۶۵ شمار ۱۰۱۹/ ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت عبداللہ بن دینارؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے۔ جسطرف وہ جارہی ہو۔ اشارے سے نماز پڑھتے تھے۔ اور حضرت عبداللہ (ابن عمرؓ) نے یہ بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۴۶۴ شمار ۱۰۲۰ ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر مشرق کیطرف نماز (نفل) پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز پڑھنا چاہتے تو (سواری سے) اتر پڑتے اور قبلہ کیطرف منہ کر لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۴۶۴ شمار ۱۰۲۲ ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

— ☆ —

السّجدۃ السّھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جب تم میں سے، کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو شیطان آتا اور اس کو شبہ میں ڈالتا ہے یہاں تک کہ اس کو یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں۔ پس جب تم میں سے کسی کو ایسی حالت پیش آئے تو وہ بیٹھ کہ دو سجدے کر لے۔ یعنی سجدہ سہو۔

(ابو ہریرہؓ/ بخاریؒ و مسلمؒ، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۷، شمار ۹۳۹/ ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے کہ جب کوئی تم میں سے، شک کرے اپنی نماز میں تو شک کو دور کرے اور یقین پہ بنیاد ڈالے جب اس کو یقین ہو جاوے نماز پوری ہو جانے کا۔ تو دو سجدے کرے اب دو صورتیں ہیں۔ یا نماز اس کی در حقیقت پوری ہو چکی تھی تو یہ رکعت نفل ہو جاویگی اور سجدے بھی نفل ہو جاویں گے۔ یا نماز پوری نہیں ہوئی تھی تو اس رکعت سے پوری ہو جاویگی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل کریں گے

(ابو سعید خدریؓ/ ابو داؤدؒ/ ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۲، شمار ۸۸۷/ ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

حضرت عطا بن یسار حضرت ابو سعیدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جبکہ تم میں سے کسی کو نماز کے اندر یہ شک پیدا ہو کہ کس قدر نماز پڑھی ہے ، تین رکعت یا چار رکعت تو شک کو دور کر دے اور ایک خاص تعداد کا یقین کر لے اور (پھر اس یقین کی بنا پر نماز کو پوری کر کے) سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کر لے۔ اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھی ہونگی تو یہ دو سجدے ان کو چھ بنا دیں گے ۔ اور پوری چار پڑھی ہونگی تو یہ سجدے شیطان کی ذلت کا باعث ہوں گے ۔

(عطا بن یسارؓ ، مسلمؒ ، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۰۰ ، ۱۹ ، شمار ۹۴۰ ، ترتیب شریف صفحہ ۸۶)

حضرت عبد اللہ بن بحینہ الاسدیؓ جو بنو عبد المطلب کے حلیف ہیں بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے ۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کی تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے تکبیر کے ساتھ کئے اور لوگوں نے بھی (اسی طرح) سجدہ کیا یہ سجدے اس بیٹھنے کے عوض تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے تھے ۔ اس باب میں حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ سے بھی روایت ہے ۔ نیز محمد بن ابراہیمؒ سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت سائب فارسیؒ دونوں سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے کیا کرتے تھے ۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث حسن ہے ۔ اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے ۔ امام شافعیؒ کا یہی قول

ہے کہ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے قبل کرنا چاہیئے۔ اور وہ کہتے ہیں
کہ یہ حدیث دوسری حدیثوں کو منسوخ کرتی ہے۔ اور کہتے ہیں کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل یہی تھا۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ
کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوسری رکعت کے بعد کھڑا ہو جائے۔ تو وہ سہو
کے دو سجدے سلام سے پہلے کرے۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق
علماء کے درمیان اس باب میں اختلاف ہے کہ انسان سجدہ سہو کب کرے
سلام سے پہلے یا اس کے بعد؟ بعض کی یہ رائے ہے کہ سلام کے بعد کرے
امام سفیان ثوریؒ اور کوفہ والوں کا یہی قول ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قبل
از سلام کرے مدینہ کے فقہاء یحییٰ بن سعیدؒ اور ربیعہؒ وغیرہ کا یہی قول ہے۔
امام شافعیؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔ بعض یوں بھی کہتے ہیں کہ جب نماز میں کچھ
زیادتی ہو جائے (اور اس زیادتی کی وجہ سے سجدہ سہو لازم آ گئے) تو سلام
کے بعد کرے۔ اور جب کچھ کمی ہو جائے (مثلاً چار رکعت والی نماز میں پہلا
قعدہ ترک ہو جائے) تو سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔ مالک بن انسؓ
کا یہی قول ہے۔ امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے سجدہ سہو کے بارے میں جو جو روایت ہے اس پر اسی کی جگہ عمل کیا،
جائے۔ (مثلاً) جب دوسری رکعت میں کھڑا ہو جائے اور وہ نماز ظہر
(یا عصر) کی ہو تو حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق سلام سے پہلے سجدہ کرے اور جب
ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھ لے تو سلام کے بعد سجدہ کرے اور جب ظہر و عصر کی دو رکعتوں کے بعد ہی
غلطی سے سلام پھیرے تو سجدہ سہو سلام کے بعد کرے غرض ہر موقع اپنے محل پر استعمال ہو

(یعنی جیسی صورت ہو ویسا کرے) اور ایسی بھول چوک جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ذکر نہیں کیا۔ تو اس میں سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے۔ امام اسحٰقؒ ایک صورت کے سوا تمام باتوں میں امام احمدؒ کے ہم نوا ہیں (جس صورت میں آپ ان سے متفق نہیں وہ یہ ہے کہ ایسی بھول چوک جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مروی نہیں اس میں امام اسحٰقؒ نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ کہ نماز میں اگر کچھ پڑھ جائے تو سلام کے بعد ہی سجدہ سہو کرے اور اگر کمی رہ جائے تو سلام سے پہلے کرے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۸۰ شمار ۲۴۴
ترتیب شریعت صفحہ ۸۸/۸۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب امام دو رکعت پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر اس کو یاد آوے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تو بیٹھ جاوے اگر سیدھا ہو جانے کے بعد یاد آوے تو نہ بیٹھے اور دو سجدہ سہو کر لے۔

(مغیرہ بن شعبہؓ/ابو داودؓ/ابو داود شریف جلد اول
صفحہ ۱۵۷ شمار ۸۹۶/ترتیب شریف صفحہ ۸۸)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر بھول گئے تو دو سجدے کئے بعد ان کے تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا۔

(ابو داود شریف جلد اول صفحہ ۱۵۷ شمار ۸۹۹
ترتیب شریف صفحہ ۸۸)

الاذانْ

حضرت ابو عمیرؓ بن انسؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا سے

کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اہتمام کیا نماز کا یعنی اسباب کا نماز کے

واسطے کیوں کر لوگوں کو جمع کیا کریں لوگوں نے کہا ایک جھنڈا بلند کر دیا

کیجیے۔ نماز کے وقت اس کو دیکھ کر ایک دوسرے کو خبر کر دے گا۔ لیکن

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رائے پسند نہ آئی۔ اس واسطے کہ اس میں بڑا

حرج تھا۔ سفر اور حضر میں ہر ایک مسجد کے واسطے ایک جھنڈا ضرور تھا۔ دوسرے

یہ کہ جھنڈا مکانوں کے اندر سے کیسے نظر آتا۔ اور ان لوگوں کو بھی دکھلائی نہ

دیتا جو آڑ میں ہوتے یا بہت پست ہوتے۔ پھر کسی شخص نے کہا یہودیوں کی

طرح ایک نرسنگا بنا لیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تجویز بھی پسند نہیں آئی۔ اس

وجہ سے کہ اس میں یہود کی مشابہت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

عبادات میں اہل کتاب سے مشابہت پسند نہیں فرماتے تھے۔ دوسرے یہ

کہ اس میں بھی ایک حرج تھا۔ ہر ایک مسجد کے واسطے ہر ایک قوم کو ایک

سینگ رکھنا ہوتا سفر میں بھی ساتھ لینا پڑتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا یہ تو یہودیوں کا کام ہے۔ پھر کسی نے ذکر کیا ناقوس کا۔ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو نصاریٰ کا کام ہے۔ پھر حضرت عبداللہ بن زیدؓ وہاں

سے لوٹے لیکن اسی کا خیال تھا چونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا خیال تھا ان کو خواب میں اذان تبلائی گئی۔ جب صبح کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کچھ سوتا تھا۔ کچھ جاگتا تھا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور مجھے اذان سکھائی۔ راوی رضؓ نے کہا حضرت عمرؓ اس سے بیس روز پیشتر، اذان کو خواب میں سیکھ چکے تھے۔ لیکن انہوں نے کسی سے نہیں کہا۔ جب حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہہ چکے تو انہوں نے بھی کہا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم نے پہلے کیوں نہ کہا۔ انہوں نے کہا مجھ سے پہلے حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے بیان کر دیا، اس واسطے مجھ کو شرم آئی۔ پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اٹھ جیسا حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہیں اسی طرح کر۔ حضرت بلالؓ نے اذان دی۔ حضرت ابو بشیرؓ نے کہا مجھ سے حضرت ابو عمیرؓ نے بیان کیا۔ انصار یہ سمجھتے تھے کہ اگر حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیمار نہ ہوتے اس دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم انہی کو موذن بناتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۱، ۱۵۲ شمارہ ۴۹۸

ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن کیلئے۔ بخشا جاتا ہے۔ جہاں تک اس کی آواز جاتی ہے۔ اور گواہ ہو جاتی ہیں اس کے لیئے سب چیزیں تر اور خشک اور جو شخص جماعت میں حاضر

ہوتا ہے اس کے واسطے پچیس نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور ایک نماز سے دوسری نماز تک کے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(ابو ہریرہؓ/ابو داؤدؒ/ ابو داود شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵، شمار ۴۲۱/ ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پادتا ہوا چلا جاتا ہے۔ تاکہ اذان نہ سنے۔ جب اذان ہو جاتی ہے پھر آجاتا ہے۔ جب تکبیر ہوتی ہے پیٹھ موڑ کر چلا جاتا ہے۔ جب تکبیر ہو جاتی ہے پھر آتا ہے آدمی کے دل میں اِدھر اُدھر کے خیالات ڈالتا ہے۔ جو اس کو کبھی نہ آتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ بھول جاتا ہے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں۔

(ابو ہریرہؓ/ابو داؤدؒ/ ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵، شمار ۴۲۲/ ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ شیطان جب اذان کو سنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ مقام روحاء تک پہنچ جاتا ہے۔ راویؓ کا بیان ہے کہ روحاء مدینے سے چھتیس ۳۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔

(جابرؓ/مسلمؒ/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۸ شمار ۶۱/ ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بارہ ۱۲ برس

تک اذان دے اس کے لئے جنت واجب ہوجاتی ہے۔ اور لکھی جاتی ہیں (اس کے حساب ہیں) اس کی اذان کے معاوضہ میں ، روزانہ ساٹھ نیکیاں اور تکبیر کے بدلہ میں تیس نیکیاں۔

(ابن عمرؓ/ابن ماجہ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۲
شمار ۶۲۲/ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امام ضامن ہے اور موذن امانت رکھنے والا ہے۔

اے اللہ! تو اماموں کو سیدھا رستہ دکھا اور موذنوں کو بخش دے۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت حسین بن سعدؓ اور حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے۔

(ابو ہریرہؓ/ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۶
شمار ۱۸۵/ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

حضرت معاویہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اذان دینے والے لوگ قیامت کے دن لمبی گردنوں والے (صاحب وقار) ہونگے۔

(معاویہؓ/مسلمؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۹
شمار ۵۹۸/ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے کہ اذان اور اقامت کے بیچ میں دعا رد نہیں کی جاتی۔ یعنی ضرور قبول ہوتی ہے۔ دنیا میں

یا آخرت میں اس کا ثواب ملتا ہے۔

(انس بن مالکؓ / ابو داؤدؒ / ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۵۰۸
شمار ۶۲۴ / ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں سنتے جن اور انسان اور نہ کوئی دوسری شئے۔ موذن کی انتہائی آواز کو مگر یہ کہ شہادت دیں گی وہ قیامت کے دن اس کی

(ابو سعید خدریؓ / بخاریؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۴۹، شمار ۶۰۰ / ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

— ٭ —

التکبیر

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں انگوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ گئے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۹
ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے تھے تو انگلیاں کھول دیتے تھے۔ یہ روایت کئی طریق سے مروی ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ کھول کر اٹھاتے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۵۲، شمار ۲۱۲
ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر سے شروع کرتے تھے اور قرأت الحمد للہ رب

العالمین سے اور نماز سلام پر ختم کرتے تھے

(دارمی شریف ــــــ صفحہ ۲۰۳ شمار ۱۲۲۴

ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت براءابن عازب رضی سے روایت ہے کہا، دیکھا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے جب نماز شروع کی۔ پھر نہیں اٹھائے ہاتھ نماز سے فارغ ہونے تک۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۷۴۲

ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت ابن حذیفہ رضی سے روایت ہے۔ حضرت امیرالمومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا سنت ہے رکھنا ہو پنچے کا دوسرے پہونچے پر نماز میں ناف کے نیچے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۷۴۶

ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت وائل بن حجر رضی سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں کھڑے ہوتے تو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھتے۔

(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۳۰

ترتیب شریف صفحہ ۹۳)

حضرت سمرۃ بن جندب رضی سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم دو سکتے کرتے ایک شروع نماز میں دوسرے جب قرأت سے بالکل فارغ ہوتے ۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰۵

شمار ۷۶۳، ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فرض (نماز) کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں ہے سوائے فرض کے (یعنی سنت اور نفل کچھ نہیں پڑھنا چاہیئے بلکہ فرض میں شریک ہونا چاہیئے۔ البتہ اگر تکبیر سے پہلے شروع کر چکا ہو تو اس کو تمام کر دیوے) (ابوہریرہؓ / نسائی شریف

جلد اول صفحہ ۲۲۵ ترتیب شریف ص ۹۲)

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارثؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جس وقت رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے تھے پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے۔ پھر کھڑے ہونے کی حالت میں ربنا ولک الحمد کہتے تھے پھر جب (سجدہ کیلئے) جھکنے لگتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب اپنا سر (سجدہ) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب اپنا سر (سجدہ) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے۔ پوری نماز میں یہی کرتے یہاں تک کہ اسکو ختم کر دیتے اور جب دو رکعتوں سے بیٹھ کر اٹھتے تب تکبیر کہتے تھے۔ (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۸۲

شمار ۷۴۰، ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

الرُّکُوعُ وَالسُّجُوْدُ

حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے اور جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے اور دونوں سجدوں کے درمیان نشست برابری کے قریب ہوتی تھی۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۰۸ شمار ۷۵۱

ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بازوؤں کو جدا کئے ہوئے تھے۔ پسلیوں سے اور اپنے پیٹ کو اٹھائے ہوئے تھے زمین سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۲۷ شمار ۸۹۷

ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ اس بندہ کی نماز کی طرف نہیں دیکھتا جو اپنی نماز کے رکوع و سجود میں اپنی پشت

کو سیدھا نہیں کرتا۔

(طلق بن علی حنفیؓ / احمدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول

صفحہ ۱۸۲ شمارہ ۹۳۶ ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک اپنا پیٹ سیدھا نہ کرے۔ رکوع و سجود میں۔

(ابی مسعود بدریؓ - ابوداؤدؒ - ابوداؤد شریف جلد اوّل

صفحہ ۳۱۹، شمار ۸۳۵/ ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بازو بغلوں سے جدا رکھتے۔ اور انگلیاں پاؤں کی کھڑی رکھتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۵

ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب طاق نماز ہوتی (یعنی ایک یا تین رکعت پڑھ چکتے) تو نہ اٹھتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ جاتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۰

ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا نماز میں سنت یہ ہے کہ بائیں پیر کو بچھا دے

اور داہنے پیر کو کھڑا کرے قعدہ میں۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۹/ ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال (ملحوظ) رکھے کتے کی طرح دونوں ہاتھ نہ بچھائے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضؓ حضرت انس رضؓ حضرت براء رضؓ حضرت ابو حمید رضؓ اور حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے۔ حضرت جابر رضؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ کہ وہ سجدہ میں اعتدال کرنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھا دینے کو مکروہ سمجھتے ہیں۔

(جابر رضؓ / ترمذی، ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۸

شمارہ ۲۸۴/ ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

حضرت وائل بن حجر رضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے (زمین پر) رکھتے تھے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔ یہ حدیث حسن و غریب ہے۔ کیونکہ ہم سوائے حضرت شریک رضؓ کے اور کسی کو نہیں پہچانتے جس نے اسے روایت کیا ہو۔ اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ میں ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں اور جب اٹھیں تو پہلے ہاتھ اٹھائیں اسکو حضرت ہمام رضؓ نے حضرت عاصم رضؓ سے مرسلاً روایت کیا ہے لیکن اس میں حضرت وائل بن حجر رضؓ کا ذکر نہیں کیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۷ شمارہ ۲۶۳/ ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

حضرت عباس رضؓ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس

واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے بعد (بدن کے) سات اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں۔ (وہ سات اعضائے بدن یہ ہیں) چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں قدم۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے علماء کا اس پر عمل ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵، شمارہ ۲۶۲ / ترغیب شریف صفحہ ۹۶)

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براءؓ بن عازب سے دریافت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو سر کہاں رکھتے تھے۔ حضرت براءؓ نے جواب دیا کہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔ اس باب میں حضرت وائل بن حجرؓ اور حضرت ابوحمیدؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت براءؓ کی حدیث حسن و غریب ہے۔ بعض اہل علم نے اس طریقہ کو اختیار کیا ہے، کہ دونوں ہاتھ کانوں کے قریب ہوں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵، شمارہ ۲۶۱ / ترغیب شریف صفحہ ۹۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خیال رکھتے ہو تم شراب پینے والے اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے معاملہ میں (یہ واقعہ اس وقت کا ہے جبکہ شرعی حدود نازل نہیں ہوئی تھیں) صحابہؓ نے عرض کیا اللہ (سبحانہٗ) اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بہتر جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گناہ کبیرہ ہیں۔ اور ان کی سزا ہے اور بدترین

چوری وہ چوری ہے جو انسان اپنی نماز میں کرتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سے آدمی کیونکر چراتا ہے۔ فرمایا رکوع اور سجدہ کو پورا نہیں کرتا۔

(النعمان بن مرۃؓ/مالکؒ، احمدؒ/ مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۸۱/شمارہ ۸۱۸/ ترتیب شریف صفحہ ۹۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ کا اللہ سبحانہ سے قریب ترین ہونا اس وقت متحقق ہوتا ہے جب کہ وہ سجدہ میں ہو۔ اس لئے تم سجدہ میں زیادہ دعا کرو۔

(ابو ھریرہؓ/مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۲/شمارہ ۸۲۶/ ترتیب شریف صفحہ ۹۶)

حضرت میمونہؓ کہتی ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو جدا رکھتے یہاں تک کہ اگر بکری کا بچہ درمیان سے گذرنا چاہتا تو گذر جاتا (ابوداؤدؒ) اور مسلمؒ کے الفاظ یہ ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کے درمیان سے گذر جاتا۔

(میمونہؓ/ابوداؤدؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۲ شمار ۸۲۲/ ترتیب شریف صفحہ ۹۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو سجدہ کرے تو زمین پر اپنی ہتھیلیاں رکھ اور کہنیوں کو اونچا رکھ

براء بن عازبؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۲ - شمار ۸۲۱
ترتیب شریف صفحہ ۹۷

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جب آدمؑ کا بیٹا سجدہ کی آیت پڑھتا ہے اور پھر سجدہ کرتا ہے۔ تو شیطان روتا ہوا دور چلا جاتا ہے۔ اور کہتا ہے افسوس ہے۔ کہ آدمؑ کے بیٹے کو سجدہ کا حکم کیا گیا۔ اس نے سجدہ کیا اور اس کے لئے جنت ہے۔ اور مجھ کو سجدہ کا حکم دیا گیا۔ میں نے انکار کیا۔ اور میرے لئے آگ (دوزخ) ہے۔

ابو ہریرۃؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۲ - شمار ۸۲۷
ترتیب شریف صفحہ ۹۷

حضرت عبدالرحمٰن بن شبلیؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع فرمایا ہے (سجدہ میں) اور درندے کی طرح ہاتھوں کو بچھا دینے سے اور اس سے بھی، کہ آدمی مسجدوں میں جگہ مقرر کرے، جیسا کہ مقرر کرتا ہے اونٹ۔

(عبدالرحمٰن بن شبلیؓ / ابو داؤدؒ / نسائیؒ / دارمیؒ / مشکوٰہ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۳ - شمار ۸۳۴ - ترتیب شریف صفحہ ۹۷)

التشہد

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد کے لئے بیٹھتے، تو بائیں ہاتھ کو اپنے بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھتے، اور بند کرتے ہاتھ اپنا مثل عدد ترپن کے اور اشارہ کرتے شہادت کی انگلی سے، اور ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں، کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کی اس انگلی کو جو انگوٹھے کے پاس ہے، اٹھاتے اور دعا مانگتے، یعنی اشارہ کرتے، اور بائیں ہاتھ کو کھلا ہوا بائیں گھٹنے پر رکھتے۔

(ابن عمرؓ مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۸۴، شمارہ ۸۴۳، ترتیب شریف صفحہ ۹۸)

عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۹۰، ترتیب شریف صفحہ ۹۸)

حضرت نافعؓ کہتے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ فرماتے اور نظر کو انگلی پر رکھتے پھر کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ انگلی شیطان پر لوہے سے زیادہ سخت ہے

(نافعؓ، احمد، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۸۵، شمارہ ۸۴۸، ترتیب شریف صفحہ ۹۸)

صلوٰۃ شریف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جسکے سامنے میرا ذکر آئے لیکن مجھ پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جسکی زندگی میں رمضان المبارک آئے پھر اس سے پہلے کہ اسے بخشا جائے رمضان ختم ہو جائے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے اس کے والدین پر بڑھاپا آیا۔ لیکن ان دونوں نے اس کو بہشت میں داخل نہیں کیا۔ حضرت عبد الرحمٰنؒ راوی کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ فرمایا ان میں سے ایک کو بڑھاپا آیا۔ اس باب میں حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ (یہ حدیث حسن ہے اور اس طریقہ سے غریب ہے) بعض اہل علم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک مجلس میں جب ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ لیا تو اس مجلس میں وہ جب تک رہے وہ ایک بار پڑھنا ہی اس کیلئے کافی ہے۔ (یعنی درود پڑھنے کا وجوب صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ادا ہو جاتا ہے۔)

(ابو ہریرہؓ از ترمذیؒ۔ ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۳۳۳/شمارہ ۱۳۹۲/ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)

(علیؓ از ترمذیؒ۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۳۳۳)

شمار ۱۳۹۰/ ترتیب شریف صفحہ ۹۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ سبحانہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کریگا۔

ابو ہریرہؓ/ مسلمؒ/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۶

شمار ۸۵۱/ ترتیب شریف صفحہ ۹۹۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ سبحانہٗ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا اور دس گناہ معاف ہونگے اور دس درجے اس کے بلند ہونگے۔

(انس بن مالکؓ/ نسائیؒ/ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۳/ ترتیب شریف صفحہ ۹۹)

حضرت ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپؐ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتلائیں کہ میں اس کیلئے کتنا وقت مقرر کروں اپنے اعمال و اوراد میں سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسقدر تو چاہے اگر زیادتی کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت مقرر کردوں فرمایا جسقدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت مقرر کردوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسقدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا اپنی دعا کا سارا وقت مقرر کردوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کفایت کرے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد کو پورا کرے گا اور تیرے گناہ دور کئے جائیں گے۔

(ابی بن کعبؓ/ ترمذیؒ/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۶/ شمار ۹۰۹/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۰)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیقؓ، اور حضرت عمر فاروقؓ بھی وہاں رونق افروز تھے۔ جب میں نماز میں بیٹھ گیا تو پہلے میں نے اللہ سبحانہ کی حمد و ثنا کی، پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پھر اپنے لیے دعا مانگی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مانگ تجھے دیا جائیگا۔ مانگ تجھے دیا جائے گا۔ اس باب میں حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۱۹ نمبر ۵۴۰/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۰)

حضرت ابو طلحہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی تھی۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی پاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک میرے پاس فرشتہ (حضرت جبرائیل علیہ السلام) آیا اور بولا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ سبحانہ فرماتا ہے کیا تم خوش نہیں ہوتے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا ایک بار میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا۔ اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا ایک بار تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔

(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۱۴۶۔ ۳۱۴/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱)

حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ جب تک تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو گے تب تک تمہاری دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق (لٹکی) رہے گی۔ ذرا بھی اوپر نہیں چڑھے گی۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۹ نمبر ۴۴۴/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔ (یہ حدیث حسن وغریب ہے)۔ روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ سبحانہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔

عبداللہ بن مسعودؓ / ترمذیؒ ۔ ترمذی شریف جلد اوّل

صفحہ ۹۹ شمار ۲۴۲ / ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ سبحانہٗ اور ملائکہ اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔

عبداللہ بن عمروؓ / احمدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۸۷ / شمارہ ۸۷۱ / ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ سبحانہٗ کے فرشتے زمین پر پھرا کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

عبداللہ ابن مسعودؓ / نسائیؒ / نسائی شریف

جلد اوّل صفحہ ۲۱۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ جو کچھ وہ درود میں کہتا ہے وہی فرشتے اس پر بھیجتے ہیں۔ اب یہ انسان کو اختیار ہے کہ مجھ پہ درود کم پڑھے یا زیادہ پڑھے

عبداللہ ابن عامر ابن ربیعہؓ / ابن ماجہؒ

ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۵/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مجھ پہ درود پڑھے گا۔ وہ جنت کا راستہ نہ بھولے گا۔

(ابن عباسؓ/ابن ماجہ۔ ابن ماجہ شریف
صفحہ ۱۰۵/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو مجھ پہ سلام بھیجے، مگر یہ کہ اللہ سبحانہٗ میری روح کو مجھ پہ لوٹا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

ابوہریرہؓ/ابو داؤدؒ/بیہقیؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۶ شمارہ ۸۵/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲

حضرت ابوھریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا ہے کہ اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ اور میری قبر پہ عید اور خوشی نہ کرو البتہ مجھ پہ درود بھیجو اس لئے کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔

(ابوہریرہؓ/نسائیؒ۔ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل/صفحہ ۱۸۶/شمارہ ۸۶/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲)

تحیۃ الوضوء

نفل ۱	۲ رکعتیں
۱۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

تحیۃ المسجد

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

الدَّعَوٰاتُ فِی الصَّلٰوۃ

اذان کا اس طرح جواب دو

جب مؤذن کہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ تو کہو

ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ہے اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

جب مؤذن کہے

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

تو کہو

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

جب مؤذن کہے

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ طرف نماز کی

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ طرف نماز کی

تو کہو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی توفیق کیساتھ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی توفیق کیساتھ

جب مؤذن کہے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

تو کہو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کیساتھ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کیساتھ

جب مؤذن کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

تو کہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

جب مؤذن (فجر کے وقت) کہے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

تو کہو

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ

تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ

تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

جب مؤذن کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کہ بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور دین اسلام پر اور

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ۱ بار

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر

جب مؤذن کہے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

تو کہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ۱ بار

یا اللہ! کرنا ہمیں نجات پانے والے

جب مؤذن اذان دے، تو کہو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ

اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار (یعنی اذان کے پروردگار)

التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ

اور قائم رہنے والی نماز کے مالک۔ حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

علیہ وسلم کو وسیلے اور فضیلت عطا کر

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ

اور مقام محمود میں بھیج۔ جس کا تو نے

وَعَدْتَّہٗ

وعدہ کیا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ

اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار

التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ

اور قائم رہنے والی نماز کے مالک

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنَّا

رحمتیں نازل فرما (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور راضی ہو ہم

رَضِيً لَا سَخَطَ بَعْدَهٗ — ۱ بار

سے ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضگی نہ ہو

وَ اَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بے شک (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں راضی ہوا

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ

اللہ کے رب ہونے پر اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسول ہونے

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا — ۱ بار

پر اور اسلام کے دین ہونے پر

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا

اے اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے

بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ

اپنے ذکر سے اور پوری کر ہم پر اپنی نعمت

وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَ

اور کامل کر ہم پر اپنا فضل اور

اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ ابار

کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے

حب نماز کے لئے گھر سے نکلو، تو کہو،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سائلین

السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ

کے حق کے ساتھ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

چلنے کی وجہ سے میں گھر سے کسی شر اور غرور

اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَاءً وَّلَا

اور ریا اور سمعہ کی وجہ سے نہیں نکلا۔ بلکہ میں

سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ

(گھر سے) نکلا ہوں تیرے غصہ سے بچنے اور

وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْئَلُكَ

رضامندی کے حاصل کرنے کے لئے پس میں تجھ سے سوال کرتا

اَنْ تُعِيْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ

ہوں۔ کہ تو مجھے دوزخ سے پناہ دے اور میرے گناہوں

تَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

کو بخش دے۔ کیونکہ تیرے بغیر کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ابار

گناہ بخشنے والا نہیں

جب نماز کے لیے نکلو، تو کہو،

۱ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ

اے اللہ! عطا کر (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ

وَاجْعَلْ فِی الْعِلِّیِّیْنَ دَرَجَتَہٗ وَ

اور کر علیین میں ان کا بلند درجہ اور

فِی الْمُصْطَفَیْنَ تَحِیَّتَہٗ وَفِی

پسندیدہ لوگوں میں ان کی ثنا اور مقربین

الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ ابار

میں ان کا ذکر

۲ بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ

اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں (نماز کے لیے نکلتا ہوں)

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا

میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا نہ گناہ سے بچ

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ

سکتے ہیں نہ نیکی کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر اے اللہ! میں تجھ

السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ مَخْرَجِیْ

سے مانگتا ہوں تجھ پر مانگنے والوں کے حق کی وجہ سے اور اپنے اس نکلنے کی وجہ

هٰذَا اَفَانِّیْ لَمْ اَخْرُجْهُ اَشَرًا وَّ

سے اس لئے کریں تکبر اور اترانے اور

لَا بَطَرًا وَّلَا رِیَآءً وَّلَا سُمْعَةً

دکھلاوے اور سناوے کے لئے نہیں نکلا ہوں

خَرَجْتُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَآءَ

میں تو تیری رضامندی چاہنے اور تیری ناراضگی سے بچنے

سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ

کے لئے نکلا ہوں میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے آگ سے

النَّارِ وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ

پناہ دیں اور مجھے جنت میں داخل کریں

تکبیر کا جواب اسی طرح دو جس طرح اذان کے

کلمات کا دیا جاتا ہے ــــــــ لیکن ــــــ

جب مکبر کہے :-

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

تو کہو :-

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا

اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا

اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے

جب نماز کے لئے کھڑے ہو، تو کہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰ بار

اللہ پاک ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰ بار

کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار

سب تعریف اللہ کے لئے ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار

اللہ سب سے بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۰ بار

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

جب صف میں کھڑے ہو، تو کہو،

ؔ اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ

اے اللہ! دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز

عِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ

اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے

فرض نماز شروع کرتے وقت یہ دُعا پڑھو

ؔ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ

میں نے ہر طرف سے منہ موڑ کر اس کی طرف منہ کیا جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

اور زمین کو پیدا کیا موحد بن کر فرمانبردار

مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

ہو کر اور میں ان میں سے نہیں جو اللہ کا شریک بناتے ہیں

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ

تحقیق میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میرا

وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام دنیا کا پروردگار ہے

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ

اس کا کوئی شریک نہیں اور یہی حکم مجھ کو ہوا ہے

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور میں سب سے پہلے فرمانبرداری (اسلام) کا اقرار کرتا ہوں اے اللہ!

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا

أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ

رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان

نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي

پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا

فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ

تو میرے تمام گناہ بخش دے کہ تیرے سوا

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

کوئی گناہ بخشنے والا نہیں

وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ

الٰہ مجھے بہترین اخلاق کی راہ دکھا

لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ

تیرے سوا کوئی بہترین اخلاق کی راہ نہیں دکھا سکتا

وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ

اور مجھے بدترین اخلاق سے بچالے تیرے سوا کوئی بدترین

عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَ

اخلاق سے بچا نہیں سکتا میں تیرے لئے حاضر ہوں اور

سَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ فِیْ

خدمت کو تیار ہوں اور تمام بھلائی تیرے اختیار

یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ اَنَا

میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں میں

بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ

تیرے ہی سبب سے موجود ہوں اور تیری ہی طرف لوٹوں گا تو ہی برکت والا

اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ابار

اور برتر ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

تکبیر اور قرأت کے درمیان یہ پڑھو

[1] اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں ایسا فصل

خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ

کردے جیسا تو نے مشرق اور مغرب کے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ

درمیان میں فصل کر دیا ہے اے اللہ!

نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی

مجھے گناہوں سے پاک کردے جیسے سفید

الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ

کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے

[1] حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان کچھ سکوت فرماتے تھے (حضرت ابو زرعہ کہتے ہیں مجھے خیال ہوتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ نے کہا تھوڑی دیر) تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان جو سکوت کرتے ہیں اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللھم باعد بینی الخ

[illegible] بخاری [illegible] ۲۹۵ [illegible]

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ

اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی اور برف

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ١ بار

اور اولے سے دھو ڈال

٢ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے

لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ

بہت تعریف ہے اور میں صبح و شام اللہ ہی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ١ بار

کی پاکی بیان کرتا ہوں

٢ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

اللہ بہت بڑا ہے اللہ (ہی) کے لئے تعریف ہے

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ١ بار

ایسی تعریف جو بہت پاک اور مبارک ہے

٣ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس

ذُنُبِيْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

طرح دوری کر جس طرح تو نے مشرق اور مغرب میں

وَ الْمَغْرِبِ وَ نَقِّنِیْ مِنْ خَطِیْئَتِیْ

دوری کی اور مجھے خطا سے اس طرح پاک کر دے

کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ۱ بار

جس طرح تو نے کپڑے کو میل کچیل سے پاک صاف کر دیا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ

اے اللہ تو تمام (عیب سے) پاک ہے۔ اور تیری تعریف (بجا) ہے

وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی

اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند

جَدُّکَ وَ لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ۱ بار

مرتبت ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

نفل نماز میں یہ پڑھو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ۳ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا ۳ بار

اللہ ہی کے لئے بہت تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ۳ بار

میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتا ہوں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں شیطان مردود کے ہمز اور نفخ سے

مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ ۱ بار

اور وسوسے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

یا سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ

میں اسی کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بادشاہت غلبہ

وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ ۱ بار

بڑائی اور بزرگی والا ہے

جب رکوع کرو، تو کہو

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ۳ بار

پاک ہے میرا پروردگار جو سب سے بڑا ہے

یا سُبْحٰنَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ

تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے

اغْفِرْلِیْ ۱ بار

اللہ! مجھے بخش دے

یا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

اے اللہ! تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے

رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ۱ بار

ہمارے پروردگار ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ مجھے بخش دے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

تو نہایت پاک و صاف ہے فرشتوں اور روح الامین

عَلَیَّ هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُ	
یہ میرے دونوں ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنی	
عَلٰی نَفْسِیْ	۱ بار
جان پر ظلم کیا	
جب رکوع سے کھڑے ہو، تو کہو	
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ	
اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی	
رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ	۱ بار
اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے	
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ	۱ بار
اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ہے سب تعریف	
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا	
اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے بہت پاک اور	
طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ	۱ بار
مبارک تعریف ہے	

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے (ایسی تعریف) جو آسمانوں

وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ

اور زمین کو بھر دے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے

مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ

(سب کو بھر دے) اے اللہ! مجھے برف اور

بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

اولے اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ

اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح

وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ

پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے

الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ

صاف ہو جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ

(ایسی تعریف) جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو بھر دے جو

مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ

ان دونوں کے درمیان میں ہے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے

شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلُ الثَّنَاءِ وَ

سب کو بھر دے اے تعریف اور بزرگی

الْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ

والے (تو ہی) اس کا مستحق ہے جو بندہ کہے

وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا

اور ہم سب تیرے بندے ہیں جو چیز تو عطا کرے اس کا

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

منع کرنے والا کوئی نہیں اور جو چیز تو منع کرے اس کا دینے والا

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ابار

کوئی نہیں اور تیرے آگے دولتمند کو اس کی دولت کچھ نفع نہیں دیتی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے اور

مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ

(ایسی تعریف) جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو جو ان کے

مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ بَعْدُ

درمیان میں ہے اور اس کے بعد جو تو بھرنا چاہے سب کو بھر

اَهْلُ الثَّنَاءِ وَاَهْلُ الْكِبْرِيَاءِ

دے (تو ہی) تعریف اور بڑائی اور بزرگی کا مستحق

وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

ہے جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنے والا کوئی نہیں

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
اور نہیں نفع دیتی دولت مند کو اس کی دولت مندی تجھ سے

الْجَدُّ ۱ بار
نفع نہیں دیتی

جب سجدہ کرو، تو کہو

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ۳ بار
پاک ہے میرا پروردگار بلندی والا

یا سُبْحٰنَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ
تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں

اغْفِرْ لِيْ ۱ بار
اے اللہ! مجھے بخش دے

یا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ رَبَّنَا
اے اللہ! تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار

وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ۱ بار
ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ! مجھے بخش دے

یا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
تو نہایت پاک و صاف ہے فرشتوں اور روح الامین

وَالرُّوْحِ۔ ۱ بار
کا پروردگار ہے

یا اللہ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں میں تیرے غضب سے تیری رضا کی

وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

اور پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب سے تیری معافی کی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِىْ

اور تجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں میں تیری تعریف

ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ

نہیں کرسکتا تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود

عَلٰى نَفْسِكَ ۱ بار

اپنی تعریف کی ہے

یا اللہ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَلَكَ

اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تیرے آگے

اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِىَ

گردن تسلیم خم کی اور تجھ پر ایمان لایا میرے چہرہ نے اس کے

لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ

لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا اور صورت بنائی تو اچھی صورت عطا

صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ

کی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے اللہ بڑا ہی

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۱ بار

بابرکت ہے جو (سب) بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے

۱؎ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ

اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر

اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ایمان لایا اور تیرے سامنے گردن رکھ دی اے اللہ! تو ہی میرا

رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ

رب ہے سجدہ کیا میرے منہ نے اس کے لئے جس نے اسکو پیدا

وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ

کیا اور صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائی اللہ بڑا ہی

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ا بار

بابرکت ہے جو (سب بنانے والوں میں بہتر (بنانے والا) ہے

۲؎ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ

میرے کان میری آنکھیں میرا خون میرا گوشت

وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا

میری ہڈیاں میرے پٹھے اور وہ چیز جس کو میرے

اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

پاؤں اٹھائے ہوئے ہیں سب پروردگار عالم کے آگے

الْعٰلَمِيْنَ ا بار

جھکے ہوئے ہیں

۳؎ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ

اے اللہ میرے گناہ چھوٹے اور بڑے

دِقَّهٗ وَ جُلَّهٗ وَ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ
اگلے اور پچھلے ظاہر اور

وَعَلَانِيَتَهٗ وَ سِرَّهٗ ابار
پوشیدہ (سب) بخش دے

یا اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَ
اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن نے تیرے لئے سجدہ کیا

خَيَالِيْ وَ بِكَ اٰمَنَ فُؤَادِيْ اَبُوْءُ
اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا میں اپنے اوپر تیری

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ هٰذَا مَا جَنَيْتُ
نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور یہ کہ جو کچھ میں نے اپنی جان

عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ
پر ظلم کیا اے بڑی (رحمت کرنے والے) اے بڑی (مغفرت کرنیوالے)

اِغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
میری مغفرت کر کیونکہ بڑے گناہوں کو بجز رودگار عظیم

الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ ابار
ہی بخشتا ہے

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ
پاک ہے ملک اور

وَ الْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی
بادشاہت والا پاک ہے عزت

ابن مسعود رضی اللہ عنہ حاکم حصن حصین صفحہ ۲۰۸ ترغیب و ترہیب صفحہ ۱۲۶/۱۲۹

عن ... عائشہ رضی اللہ عنہا حصن حصین صفحہ ۲۰۵/۲۰۶ ترغیب و ترہیب صفحہ ۱۲۶

الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

اور غلبہ والا پاک ہے (۵۵)

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

زندہ جو مرتا نہیں

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ

میں تیری بخشش کی تیرے عذاب سے

وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

اور تیری رضا کی تیری

سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ

ناراضگی سے اور تیری تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

جَلَّ وَجْهُكَ ١ بار

تیری ذات بزرگ (و برتر) ہے

يَا رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَ

اے پروردگار! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا کر اور

زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا

اس کو پاک کر دے تو اس کا سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ

تو ہی اس کا کارساز اور مالک ہے اے اللہ

اغْفِرْلِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ١ بار

مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا

یاںٔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا

اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے

وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ

اور میری شنوائی میں نور کر دے اور میری بینائی

فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ مِنْ تَحْتِیْ

میں نور کر دے اور میرے نیچے نور کر

نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا

دے اور میرے اوپر نور کر دے

وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ

اور میرے دائیں نور کر دے اور میرے بائیں نور

نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ

کر دے اور میرے آگے نور کر دے اور

اجْعَلْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ

میرے پیچھے نور کر دے اور مجھے نور عظیم

لِیْ نُوْرًا

ابار دے

(تلاوۃ) قرآن کریم کے سجدہ میں یہ کہو

سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَ

میرے چہرہ نے اس کے لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا

صَوَّرَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ

اور اس کی صورت بنائی اور اسے اپنی طاقت و قوت سے سننے کی اور

بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ ۱ بار

بینائی بخشی

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۱ بار

اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے

يَا اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ

اے اللہ! تو اس کے بدلے میرے لئے اپنے پاس اجر و ثواب

اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّ

لکھ دے اور (اس کے سبب سے) مجھ سے گناہوں کا بوجھ دور کر دے اور

اجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّ

اس کو اپنے پاس میرے لئے ذخیرہ بنا دے اور

تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ

اس کو مجھ سے قبول کر لے جس طرح اس کو تو نے اپنے بندے

عَبْدِكَ دَاوٗدَ ۱ بار

(حضرت) داؤد (علیہ السلام) سے قبول کیا تھا

يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ۳ بار

اے پروردگار! میری مغفرت فرما

جب دو سجدوں کے درمیان بیٹھو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور

اھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَ

مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت سے رکھ اور مجھ کو رزق عطا فرما اور

اَجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ — ۱ بار

میری بگڑی بنا دے اور مجھے بلند فرما

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ — ۱ بار

پروردگار! مجھے بخش دے

جب تشہد کے لئے بیٹھو، تو کہو

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ

زبانی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے

وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

لئے ہیں سلام آپ پر اے (اللہ کے)

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت اور اس کی

بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ

برکتیں سلام ہم پر اور

عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ

اللہ کے نیک بندوں پر ہیں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

یا اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ

زبانی مبارک عبادتیں

الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ

بدنی مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی (صلی اللہ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

علیہ وسلم) آپ پر سلام اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اور برکتیں نازل ہوں ہم پر اور نیک

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ

عمل کرنے والے بندوں پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

کہ بے شک اللہ ایک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ

تمام قولی اور فعلی عبادتیں اللہ ہی کے

لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

لئے ہیں سلام آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور

وَرَسُوْلُہٗ ـ ابار

اس کے رسول ہیں

۲ ـ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ اَلزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ

زبانی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں مالی اور بدنی

اَلطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ

عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں سلام آپ پر

عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت اور

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

اس کی برکات سلام ہم پر اور اس کے

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ

نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت)

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ـ ابار

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

۳ ـ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ

اللہ کے نام اور اللہ کے ساتھ تمام زبانی اور

لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ

بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں سلام

عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

آپ پر اے (اللہ کے) نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ

کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (اس بات کی) کہ حضرت محمد

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَسْأَلُ اللّٰہَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں - اور اللہ سے مانگتا ہوں میں

الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ ابار

جنت اور اللہ کی پناہ میں آتا ہوں دوزخ سے

لہ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ

اللہ کے نام سے اور اللہ (لفظ) کے ساتھ جو تمام ناموں سے

الْاَسْمَاءِ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ

بہتر ہے تمام زبانی بدنی اور مالی عبادتیں

اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

اللہ کے لئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور

رَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

رسول ہیں جن کو اس نے دینِ حق دے کر خوشخبری دینے والا اور

وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے اور (اس کی کہ) قیامت ضرور آنے والی ہے

لَا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس میں کسی طرح کا شک نہیں سلام آپ پر اے اللہ کے

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت اور اس

بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ

عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے نیک بندوں پر اے اللہ!

اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ ابار

مجھے بخش دے اور میری راہنمائی فرما

تشہد کے بعد صلوٰت شریف یوں پڑھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! (حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور (حضرت محمد (صلی اللہ

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

علیہ وسلم) کی آل پر رحمت نازل فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

(علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت نازل فرمائی

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما۔ جس طرح تو نے حضرت

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ابار

نازل فرمائی۔ بے شک تو ہی تعریف کا مستحق ہے بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ [ل]

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت

اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی ہے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی

وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

آل پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ابار

بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اے اللہ! برکت نازل کر حضرت

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) پر بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

بزرگی والا ہے اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر درود بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) پر درود بھیجا بے شک تو قابلِ تعریف اور

مَّجِيْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما۔ جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی بے شک تو قابلِ تعریف اور

مَّجِيْدٌ ۱ بار

بزرگ و برتر ہے

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

کی آل پر رحمت بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

پر برکت نازل فرمائی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما جیسے کہ تو نے

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط ابار

قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

بزرگ ہے اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اباد

بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ

(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ

تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط ابار

بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت بھیجی

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! برکت بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی برکت

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ابار

دی تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو

۱ے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ۱ بار

علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج

۲ے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ۱ بار

جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی

۳ے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے کہ

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ابار

پر برکت نازل فرمائی

٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ابار

پر برکت نازل فرمائی

٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

(علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے

بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ فِی

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو تمام عالم میں برکت دی ہے

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابار

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو تمام عالم میں

فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

برکت دی بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی

مَّجِيْدٌ ۔ ا بار

بزرگی والا ہے

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

(علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور برکت دی بے شک

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ا بار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی امی پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ

(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

نبی امی کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

(علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ا بار

دی بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ

نبی امی ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں پر جو مومنوں

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ

کی مائیں ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد اور اہل بیت

وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

کی اولاد پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف اور

مَّجِیْدٌ ا بار

بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت دی بیشک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱ بار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی

(علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور

مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو برکت دی بے شک تو بہت

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ　　　　١ بار

تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

ے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ

(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے جس

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو برکت دی بے شک تو بہت

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ　　　　١ بار

تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

ے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

(علیہ السلام) کی اولاد پر بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے جس

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو برکت دی بے شک

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

(علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ

کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو

وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابار

کو برکت دی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

۵ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ

اے اللہ عطا کر اپنی طرف سے درود اور

رَحْمَتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ

رحمتیں اور برکتیں رسولوں (علیہم السلام)

الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ

کے سردار اور پرہیزگاروں کے امام پر

وَ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ

اور نبیوں کے ختم کرنے والے پر جن کا نام (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ

ہے جو تیرے بندے اور رسول ہیں جو ہر بھلائی میں پیشوا اور ہر

وَ قَائِدِ الْخَیْرِ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ

امرِ خیر میں راہبر ہیں جو رحمت والے رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اے اللہ! عطا کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام محمود

یَغْبِطُ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ط

جس پر اولین و آخرین رشک کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ

(علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

بےشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے جیسے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى إِبْرَاهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ

کی اولاد کو برکت دی بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ ابار

تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

لے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَ

اے اللہ (نازل) کر دے اپنے درود اور

رَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا

اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے (نازل) کیا تو نے حضرت

عَلٰٓى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ

ابراہیم (علیہ السلام) پر بے شک تو

لے کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۱۲۵ نمبر ۳۱۹۲ / عن بریدہ ؓ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۰ ...

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار

تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر میری طرف

النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

سے اتنے درود بھیج - جتنے درود تیری ساری خلق

مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

بھیجا کرتی ہے اور درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ

علیہ وسلم) پر جیسے کہ بھیجی چاہیے کہ ہم

لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں اور درود بھیج حضرت

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے ہمیں آپ

اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۱ بار

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنے کا (حکم) فرمایا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ

یہاں تک کہ تیرے درودوں میں سے کچھ باقی نہ رہے

شَيْئٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہاں

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ

تک کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے

شَيْئٌ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ

تک کہ تیرے سلام سے کچھ باقی

شَيْئٌ ۱ بار

نہ رہے

۲ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ

اے اللہ! بچھانے والے (فرش) زمینوں کے اور

وَ بَارِيَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ

پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور مجبور کرنے والے

أَهْلِ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا

دلوں کے ان کی خلقت پر

شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ

بدبخت ہونا ان کا اور نیک بخت ہونا ان کا نازل کر تو اپنی بزرگ ترین

صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيْ بَرَكَاتِكَ وَ

رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور

رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بڑی مہربانیاں اپنی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا

جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں جو ختم کرنے والے ہیں اس

سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ

کے جو گذرا اور کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کی گئی اور

الْمُعِيْنِ بِالْحَقِّ عَلَى الْحَقِّ وَ الْوَاضِحِ

مدد فرمانے والے ساتھ حق کے اوپر حق کے اور واضح کرنے والے

وَ الدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ

اور توڑنے والے باطل کے لشکروں کے جیسے اٹھائے

كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ

گئے تھے (ان کے توڑنے کو) پس مستعد ہو گئے تیرے حکم پر

بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ

تیری فرمانبرداری کو جلدی کرنے والے تیری خوشنودی کی طلب میں

غَيْرَ نَكِلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَهْنٍ فِيْ

اور نہ سستی فرمانے والے ارادے سے

عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا

میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے محافظ تیرے

لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ

قول کے چلانے والے تیرے حکم کے

حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ بِهٖ

یہاں تک کہ روشن کر دیا تیرے نور کے شعلہ کو واسطے روشنی لینے

هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ

والے کے ہدایت دیئے گئے دل بعد ڈوب جانے کے

الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ مُوْضِحَاتِ

فتنوں اور گناہ میں ظاہر کرنے والے

الْأَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ وَ

دین کی نشانیوں کو اور روشن کرنے والے (ارکان) اسلام کو اور

نَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ فَهُوَ أَمِيْنُكَ

روشن کرنے والے احکامات (اسلام) کو پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) امین

الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

ہیں تیرے امن دئے گئے اور نگہبان ہیں تیرے پوشیدہ علم

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ

کے اور گواہ ہیں تیرے دن قیامت کے

الدِّيْنِ وَبَعِيْثَةِ لَكَ نِعْمَةً وَ

اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں اور

رَسُوْلِكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ

رسول تیرے ساتھ حق کے سراپا رحمت ہیں اے اللہ

افْسَحْ لَهٗ مُفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَ

کشادہ کردے تو جگہ واسطے ان کے کشادہ کی ہوئی اپنی جنت میں اور

اجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ

جزا دے ان کو دو چند نیکیوں کی اپنے فضل

فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ

سے جو خوشگوار ہوں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کیلئے بے کدورت

مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَ

ہوں ساتھ کامیابی ثواب تیرے کے جو اتارا گیا ہے اور

جَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ

بڑی بخشش تیری کے جو پے در پے آنے والی ہے اے اللہ

اَعْلِ عَلَى النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ

بلند کر لوگوں پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی منزل کو اور بزرگ کر

مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی منزل کو پاس اپنے اور مہمانی ان کی اور تمام کردے

لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ

واسطے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اور جزا دے آپ

لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِیَّ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے (اٹھانے) سے ان کے لئے مقبولیت گواہی کی اور خوشنودی

الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّكَلَامٍ

گفتگو کی جو انصاف کی گویائی والی اور فیصلہ کی شان

فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ ابار

والی اور حجت اور دلیل والی

تشہد اور صلوٰت شریف کے بعد یہ کہو

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ! ان کو قیامت کے روز اپنے پاس

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ابار

خاص مقام میں اتار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے

كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

اور تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا

اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ

تو تو اپنی (خاص) بخشش سے مجھے بخش دے

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ

اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	۱ بار
بخشنے والا رحم کرنے والا ہے	
۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ	
اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ	
بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ	
تحقیق کہ تو اکیلا ہے بے نیاز ہے جس کی	
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ	
نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ماں باپ نہ کوئی	
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	
ہمسر ہے	
اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ	
کہ تو میرے گناہ بخش دے بے شک تو بڑا بخشنے والا	
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	۱ بار
رحم کرنے والا ہے	
۔ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَ	
بہترین کلام کلام اللہ ہے اور	
اَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ	
بہترین ہدایت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	۱ بار
کی ہدایت	

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ... الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۲

۱ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ابار

اے اللہ! تو مجھ سے آسانی سے حساب لینا

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ

ہوں اور دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ابار

گناہ اور قرض سے (بھی) پناہ مانگتا ہوں

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ

اور زندگی اور موت کے فتنہ (آزمائش) سے اور

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ابار

کانے دجال کے فتنہ کی برائی سے

١ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے تیری
عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری
عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
پناہ چاہتا ہوں اور کانے دجال کے فتنہ سے
فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ
پناہ لیتا ہوں اور زندگی اور
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ا بار
موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں

٢ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَيْلٌ
میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم سے خرابی ہے
لِاَهْلِ النَّارِ ا بار
جہنم والوں کی

٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ
اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی چاہتا ہوں
كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ
جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں
اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
جانتا اے اللہ! میں تجھ سے وہ خیر مانگتا

مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ

ہوں جو تجھ سے تیرے نیک بندوں نے

الصّٰلِحُوْنَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

مانگی ہے اور اس برائی سے پناہ مانگتا

شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ

ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ

الصّٰلِحُوْنَ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی

مانگی ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَا اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

معاف فرما اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا اے ہمارے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

پروردگار! جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کیجیو

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۱ بار

تو (کبھی) وعدہ خلافی تو کیا ہی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ

اے اللہ! میں آپ کے علم غیب اور آپ کی

قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ

مخلوق پر قدرت کے طفیل آپ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے زندہ رکھ جب

الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا

تک میرے لئے زندگی آپ کے علم میں بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب آپ

عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ

میرے لئے وفات بہتر جانیں اے اللہ میں آپ سے

وَ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ يَعْنِيْ فِي الْغَيْبِ

سوال کرتا ہوں آپ کا خوف یعنی پوشیدگی اور ظاہر

وَ الشَّهَادَةِ وَ اَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ

میں اور آپ سے سوال کرتا ہوں سچی بات کا

فِي الرِّضَاءِ وَ الْغَضَبِ وَ اَسْئَلُكَ

رضامندی اور غصہ کی حالت میں اور آپ سے سوال کرتا ہوں

الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنٰى وَ اَسْئَلُكَ

درمیانی چال کا فقر اور دولتمندی میں اور آپ سے سوال کرتا

نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَ اَسْئَلُكَ قُرَّةَ

ہوں ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہو اور آپ سے آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا

عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَآءَ

ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے سوال کرتا ہوں رضامندی کا

بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ

آپ کے فیصلے کے بعد اور آپ سے سوال کرتا ہوں ٹھنڈی زندگی کا

بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ

موت کے بعد اور سوال کرتا ہوں تجھ سے لذت تیرے چہرے

اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآءِكَ

کو دیکھنے کی اور شوق آپ کی ملاقات کا اور میں

فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

پناہ مانگتا ہوں تیری اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے اور فساد

مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ

سے جو گمراہ کر دے اے اللہ! زینت بخش ہم کو ایمان کی

الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

زینت کے ساتھ اور ہم کو بنا ہدایت کرنے والے

مُّهْتَدِیْنَ

ا بار

ہدایت یافتہ

صلوٰۃ المغرب

اذان[۱]	
دعا بعد اذان مغرب[۲]	۱ بار
[۳] اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَ	
اے اللہ! یہ تیری رات آرہی ہے اور	
اِدْبَارُ نَھَارِکَ وَ اَصْوَاتُ	
تیرا دن ختم ہو رہا ہے اور تیری طرف بلانے والوں (موذنوں) کی	
دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ	۱ بار
آوازیں بلند ہو رہی ہیں (ایسے وقت میں) مجھے بخش دے	

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ	
اے اللہ یہ تیری رات کی آمد ہو رہی ہے	
وَاِسْتِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ	
اور یہ تیرا دن چلا جا رہا ہے اور تیرے مؤذنوں کی آوازیں	
دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلَوٰتِكَ	
سنی جا رہی ہیں اور تیری نمازیں حاضر ہو رہی ہیں	
اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ	۱ بار
درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مغفرت فرمادے تو میری	
سنت غیر مؤکدہ	۲ رکعتیں
فرض (باجماعت)	۳ رکعتیں

الدعوات

۱۔ سُنّت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۲ رکعتیں
۲۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
۳۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ عزت والے	۱ بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں ہے

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ

اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف اور وہ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ — ۱ بار

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ — ۱۰۰ بار

پاک ہے اللہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — ۱۰۰ بار

اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — ۱۰۰ بار

کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — ۱۰۰ بار

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی تغیر

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ — ۱۰۰ بار

اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے اور کوئی بچاؤ
مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار
کی جگہ نہیں ہے اللہ کی گرفت سے مگر اسی کے دامن رحمت میں۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار
حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

[1] رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ	
میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی	
التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ	۱۰۰ بار
بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے	
[2] اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی	
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ	۱۰۰ بار
زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اس کی طرف	

فضائل یاحیُّ یاقیّومُ

صلوٰۃ الاوّابین

نفل ۶ یا ۲۰ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے سلامتی

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ

ملتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

اور عزت والے

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ ط يَا ذَا

اے محبت کرنے والے اے محبت رکھنے والے اے مالک

الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ط يَا مُبْدِئُ يَا

بزرگی والے عرش کے   اے پہلی بار پیدا کرنے

مُعِيْدُ ط يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ ط

والے اے دوبارہ پیدا کرنے والے۔ اے کر ڈالنے والے اس چیز کے جس کا

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

ارادہ کرے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات کے اس نور کے طفیل جس نے

مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ

بھر دیا ہے تیرے عرش کے ستونوں کو   اور مانگتا

اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ

ہوں میں تجھ سے تیری اس قدرت کے طفیل جس سے قدرت رکھتا

بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

ہے تو اپنی تمام مخلوق پر   اور تیری اس رحمت کے طفیل۔ جو

الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ

حاوی ہے ہر چیز پر   کوئی معبود نہیں   مگر تو   اے

اِلَّآ اَنْتَ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ

فریاد رسی کرنے والے   میری فریاد رسی کر اے فریاد رسی کرنے

اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ   ۱ بار

والے میری فریاد رسی۔ اے فریاد سننے والے سن لے میری فریاد!

صَلوٰتُ اللَّیَالِی السَّبع

شبِ شنبہ

(ہفتہ کی رات)

نفل — ۱۲ رکعتیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

شب یکشنبہ

(اتوار کی رات)

نفل	۲۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

شبِ دوشنبہ

(سوموار کی رات)

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی ملتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار
سورۃ الاخلاص	۷۵ بار

أَسْتَغْفِرُ اللهَ تَعَالٰى لِنَفْسِيْ وَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ و برتر سے اپنے لئے اور

لِوَالِدَیَّ ۷۵ بار

اپنے والدین کے لئے

الصلوٰۃ الشریفہ ۷۵ بار

اپنی حاجت مانگ

شبِ دوشنبہ (ایضاً)

۱۔ نفل ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللهَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
آیۃ الکرسی	۱۵ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۱۵ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

شبِ سہ شنبہ

(منگل کی رات)

نفل	۱۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	

وَالْاِكْرَامِ	۱ بار

اور عزت والے

شبِ چہار شنبہ

(بدھ کی رات)

۱۔ نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ	۱ بار

اور عزت والے

شبِ پنجشنبہ

(جمعرات کی رات)

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۱۵ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

اس کا ثواب والدین کو بخش

شبِ جمعۃ المبارک

۱۲ رکعتیں	۵ نفل
۱ بار	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
	اللہ بہت بڑا ہے
۳ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
	بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
	اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
	اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
	السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
	سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
۱ بار	وَالْاِكْرَامِ
	اور عزت والے

۵ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعتیں نماز پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص دس بار، گویا اس نے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل کی بارہ سال عبادت کی، دن کو روزہ رکھا اور رات کو عبادت کی۔

غنیۃ الطالبین صفحہ ۴۹۵ — جامع صغیر [illegible] — نزہۃ [illegible] صفحہ ۱۸۰ [illegible]

شب جمعۃ المبارک (ایضاً)

نفل	۱۰ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

فضائلِ تلاوۃ القرآن العظیم

جب سورہ القیٰمۃ کی آخری آیۃ

أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ

کیا وہ (اللہ سبحانہٗ) اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ

يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۝

(قیامت میں) مُردوں کو زندہ کر دے

پڑھو، تو جواب میں کہو

بَلٰى وَ أَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

ہاں اور میں اس بات پر گواہ ہوں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورۃ الْمُرْسَلٰت کی آخری آیۃ

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ○

تو پھر اس (قرآن کریم) کے بعد اور پھر کونسی بات پر ایمان لاویں گے

پڑھو، تو جواب میں کہو

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ — ۱ بار

ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورۃ التین کی آخری آیۃ

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ○

کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

پڑھو، تو جواب میں کہو

بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ

ہاں! اور میں اس بات پر

الشّٰھِدِیْنَ ○ — ۱ بار

گواہ ہوں

جب سورۃ آل عمران کی یہ آیۃ پڑھو

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

گواہی دی اللہ تعالیٰ نے کہ سوائے اس کی ذات کے کوئی معبود

هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

نہیں اور فرشتوں نے اور اہل علم نے بھی

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ قائم ہے عدل کے ساتھ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ

زبردست حکمت والا ہے بے شک دین (حق)

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وقف

اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے

تو اس کے بعد کہو

وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ

اور میں (بھی) گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ جو گواہی دی اللہ تعالیٰ

وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ

نے اور میں اس گواہی کو بطور امانت

وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ ۱بار

اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں

سورۃ البقرۃ

آخری دو آیات ۱بار

سورۃ آلِ عمران	
آخری رکوع	۱ بار
مسبحات	
سورۃ بنی اسرائیل	۱ بار
سورۃ الحدید	۱ بار
سورۃ الحشر	۱ بار
سورۃ الصف	۱ بار

سورۃ الجمعہ	۱ بار
سورۃ التغابن	۱ بار
سورۃ الاعلیٰ	۱ بار
سورۃ الزمر	۱ بار
سورۃ الم السجدہ	۱ بار

سورۃ الملک	۱ بار
سورۃ یٰسٓ	۱ بار
سورۃ حٰمٓ الدخان	۱ بار
سورۃ الواقعہ	۱ بار
سورۃ الانشراح	۱۱ بار

از ارشاد و مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری

سورۃ القدر	۱۱ بار
سورۃ الزلزال	۱۱ بار
سورۃ الکوثر	۱۱ بار
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
سورۃ الاخلاص	۱۱ بار
(ہر بار آیۃ اللہ الصمد پر سو سو بار تکرار)	
یَا عَزِیْزُ	۱۱۰۰ بار
اے زبردست	
یَا بُدُّوْحُ	۱۱۰۰ بار
(یہ عبرانی میں اسم ذات باری تعالیٰ ہے توریت میں۔ واللہ اعلم بالصواب)	

ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ سہارنپوری

یَا لَطِیْفُ[1]	۱۱۱ بار
اے باریک بین	
یَا یٰسٓ	۱۱۱ بار
اے یٰسین	
یَا وَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے ہر چیز کو پانے والے	
یَا مَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے	
یَا وَاحِدُ	۱۱۱ بار
اے وہ جو تنہا ہے	
یَا اَحَدُ	۱۱۱ بار
اے وہ جو ایک ہے	
یَا صَمَدُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز	
یَا اَللّٰهُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ	۱۱۱ بار
اے اللہ اے نور اے ذات برحق اے وہ ذات جو واضح اور کھلم کھلا ہے	

[1] ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری قدس سرہٗ و نور اللہ مرقدہٗ

ترتیب شریف صفحہ ۱۸۵

[2] الصلوٰۃ الاویسئیہ والاستغفار ۱۱ بار

[3] لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۱۱ بار
میں ہی ہوں ظلم کرنے والوں میں سے

[4] اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۱۱ بار
اے اللہ! اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے

[5] الصلوٰۃ الاویسئیہ والاستغفار ۱۱ بار

[6] یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
اے اللہ! اے بیحد مہربان اے نہایت رحم کرنے والے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۱۱۱ بار
اے زندہ جاوید اے ہمیشہ قائم رہنے والے

[2] تا [6] ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری قدس سرہٗ نور اللہ مرقدہ
ترتیب شریف صفحہ ۱۸۶

صلوٰۃ العشاء

اذان	
دعا بعد اذان	
سنت غیر مؤکدہ	۴ رکعتیں
فرض (باجماعت)	۴ رکعتیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
کہ نبی پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عشاء پڑھ کر [illegible] چار رکعتیں پڑھتے اور
سنت [illegible]
ابو داؤد جلد اول
مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۲۰
ترتیب شریف صفحہ ۱۸۹

الدعوات	
سنت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۴ رکعتیں

حاشیہ — از صفحہ گزشتہ

حضرت سعید بن منصورؒ نے اپنی کتاب "سنن" اور "برہان شرح مواہب الرحمٰن" میں حدیث بیان کی ہے، کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و احب الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی نماز عشاء سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، تو گویا اس نے اس رات "تہجد" پڑھی، اور جو کوئی بعد عشاء چار رکعت پڑھے، تو گویا اس نے لیلۃ القدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔

(مظاہر حق شرح مشکوٰۃ و شرح وقایہ، نور الایضاح صفحہ ۱۳۶ — ترتیب شریف صفحہ ۱۸۹)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی	
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ	
شریک نہیں اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے تعریف	
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	۱ بار
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی	
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	۱۰۰ بار
تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے	

١ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہوسکتی مگر اللہ کی مدد سے اور
مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ ١٠٠ بار
کوئی بچاؤ کی جگہ نہیں اللہ کی گرفت سے مگر اسی کے دامن رحمت میں

٢ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ١٠٠ بار
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

٣ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ
میرے رب! بخش دے مجھے اور توبہ قبول کر میری بیشک تو ہی
اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ١٠٠ بار
بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے

٤ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ١٠٠ بار
زندۂ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بار

صلوٰۃ الوتر

واجب ۳ رکعتیں

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور

نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ

تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھی پر ایمان لاتے ہیں اور

نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ

تیری بہترین تعریف کرتے ہیں۔ اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں

وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ

اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں اور ہم اس شخص کو چھوڑ دینگے

مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ

اور ترک کر دینگے جو تیرا گناہ کرے اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے

نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ

ہیں اور صرف تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ

اور تیری طرف دوڑتے اور تیری خدمت میں شتابی کرتے ہیں اور

رحمتک و نخشی عذابک ان

تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا

عذابک الجد بالکفار ملحق ۱بار

قطعی اور یقینی عذاب کفار کو پہنچنے والا ہے

اللھم انا نستعینک و نستغفرک

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں

و نثنی علیک الخیر و لا نکفرک

اور تیری بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں ہم اس

نخلع و نترک من یفجرک ۱بار

شخص کو چھوڑ دینگے اور ترک کر دینگے جو تیرا گناہ کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱بار

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللھم ایاک نعبد و لک

اے اللہ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تیرے لیے نماز

نصلی و نسجد و الیک نسعی

پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور تیری

و نحفد و نخشی عذابک الجد

خدمت میں رسائی کرتے ہیں اور تیرے یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں

و نرجو رحمتک ان عذابک

اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں بے شک تیرا قطعی اور یقینی عذاب

الجِدَّ بِالكُفَّارِ مُلحِقٌ	۱ بار
کفار کو پہنچنے والا ہے	
یا اَللّٰهُمَّ اهدِنِي فِيمَن هَدَيتَ	
اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ہے انکے زمرے	
وَعَافِنِي فِيمَن عَافَيتَ وَتَوَلَّنِي	
میں مجھے بھی ہدایت دے اور مجھے دنیاوی اور اخروی آفتوں سے عافیت میں رکھ	
فِيمَن تَوَلَّيتَ وَبَارِك لِي فِيمَا	
ان لوگوں کے زمرے میں جنہیں تو نے عافیت دے رکھی ہے اور ان لوگوں کے زمرے	
أَعطَيتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيتَ	
میں میری کارسازی کر جن کی تو نے مدد کی اور جو تو نے مجھے عطا کیا اس میں برکت دے	
إِنَّكَ تَقضِي وَلَا يُقضَى عَلَيكَ	
اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچائے جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے کیونکہ تیرا حکم	
وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَن وَّالَيتَ وَ	
سب پر چلتا ہے۔ اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا جس کا تو نگہبان ہوا وہ کبھی ذلیل نہیں	
لَا يَعِزُّ مَن عَادَيتَ تَبَارَكتَ	
ہو سکتا اور جس کو تو نے دشمن رکھا وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا تو بابرکت ہے اے	
رَبَّنَا وَتَعَالَيتَ نَستَغفِرُكَ وَ	
ہمارے پروردگار اور تو ہی برتر ہے ہم تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں اور	
نَتُوبُ إِلَيكَ	۱ بار

تیری طرف رجوع کرتے ہیں

حسن بن علی رضی اللہ عنہ
سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ
حصن حصین صفحہ ۲۰۳، ۲۳۰
ترغیب ترہیب صفحہ ۲۹۰

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

اور اے اللہ! رحمت بھیج (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

مُحَمَّدٍ ۱ بار

نبی تھا

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ! ہم کو اور سب ایماندار مرد اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ایماندار عورتوں اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو

وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ

بخش دے اور ان کے دلوں میں الفت و محبت بھر دے اور انکے سارے

ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

کام سنوار دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ

پر الٹی مدد فرما اے اللہ

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ

کفار کو جو تیری راہ سے لوگوں کو روکتے

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ

اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے

مُسْلِکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ

اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں لعنت کر

اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَ

اے اللہ! ان کی باتوں میں مخالفت پیدا کر دے اور

زَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ

ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان پر اپنا وہ عذاب

بِھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَاتَرُدُّہٗ

نازل کر جسے تو گنہگار قوم پر سے رد (ہی)

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ بِسْمِ

نہیں کرتا شروع کرتا ہوں

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱ بار

اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ۳ بار

پاک ہے بادشاہ منزہ ہے ہر عیب سے

رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ۱ بار

جو پروردگار ہے فرشتوں کا اور روح الامین کا

نفل ۲ رکعتیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ٣ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ ١ بار

عزت والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیرے

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ

غصے سے اور تیری معافی کی تیری

عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا

سزا سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کی تیری

اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا

گرفت سے نہیں حق ادا کر سکتا میں تیری تعریف کا تو ایسا ہی ہے جیسا کہ

اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ١ بار

تو نے خود اپنی تعریف کی۔

اَوْرَادُ النَّوْم

وضو

تحیۃ الوضوء نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

۶ اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

اے اللہ جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے رب

کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ

ہر چیز کے اور مالک اس کے گواہی دیتا ہوں میں کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

کوئی معبود نہیں ہے مگر تو پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے

شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَ

نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور

شِرْکِہٖ ۱ بار

اس کے شرک سے

۷ سورۃ الفاتحۃ ۱ بار

سورۃ الاخلاص ۱ بار

سورۃ البقرۃ ۱ بار

آیات ۱ تا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ

الف۔ لام۔ میم یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں

فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

ہدایت ہے ان پرہیزگار لوگوں کے لیے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا

يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

قرآن) اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی ہیں ان سب پر

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے

يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

ہیں یہ لوگ اپنے ہدایت

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ

کے ہیں اپنے پروردگار سے اور یہ لوگ راہی ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

جو چھٹکارا پانے والے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ وہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے

نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اسی

فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

کا ہے کون ہے جو اس کی جناب میں اس

عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا

کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے جو کچھ بندوں کے سامنے ہے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت

سورۃ البقرۃ - آیات ۲۵۵، ۲۵۶ (ترتیب شریف صفحہ ۲۰۱)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ

آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور ان کی

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

نگہبانی اس کے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ

و برتر ذات ہے۔ دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ

خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کرکے

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

اللہ پر ایمان لے آیا اس نے

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو

لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیا ہے) سب

عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کا حامی و مددگار اللہ ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا

النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ

ہے۔ اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں، ان کے حامی و مددگار

الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ

طاغوت ہیں۔ اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف

إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

کھینچ لے جاتے ہیں۔ وہی آگ میں جانے والے لوگ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ ابد

ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

لِّلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ

الْأَرْضِ وَإِن تُبْدُوا مَا فِي

کا ہے۔ تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو

أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم

خواہ چھپاؤ۔ اللہ بہرحال ان کا حساب تم سے لے گا۔ پھر

بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَ

اسے اختیار ہے جسے چاہے معاف کر دے اور

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

جسے چاہے سزا دے وہ ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا

رکھتا ہے۔ رسول اس ہدایت پر

أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ

ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا ہے اور جو لوگ

سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۴ تا ۲۸۶

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے

وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ

اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے ہم نے

اَطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

حکم سنا اور اطاعت قبول کی مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی

الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

طرف پلٹنا ہے — اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمہ داری

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

کا بوجھ نہیں ڈالتا — ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کیلئے ہے

مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو)

اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ

اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر لے

لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

ہمارے پروردگار! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

پر ڈالے تھے — پروردگار! جس بار کو

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ

اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ

عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

نرمی کر ہم سے درگزر فرما اور ہم پر رحم کر

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

تو ہمارا مولا ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری

الْكٰفِرِيْنَ ۝

امداد کر

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

سوائے کوئی خدا نہیں ہے وہ نہ سوتا ہے اور نہ اونگھ

نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

لگتی ہے زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کا ہے

فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کے بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

جانتا ہے اور جو ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے اور اس کی معلومات

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

ہیں سے کوئی چیز اُنکی گرفت اِدراک میں نہیں آسکتی اِلاّ یہ کہ کسی چیز کا علم وہ

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

خود ان کو دینا چاہے اس کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

ہے اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ ابار

بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ

ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کو ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

رسولوں کو مانتے ہیں۔ اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے

اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

سے الگ نہیں کرتے ۔ ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی مالک!

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اللہ کسی شخص پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمے داری کا

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

بوجھ نہیں ڈالتا ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کیلئے ہے اور جو

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

بدی کمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے

اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر مالک! ہم پر

تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ

ڈالے تھے پروردگار! جس بار کو

لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ

وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَ

ہمارے ساتھ نرمی کر ہم سے درگزر فرما اور ہم

ارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے کافروں کے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اٰبار

مقابلے میں ہماری مدد کر

سورۃ البقرہ آیہ ۲۸۵ - ۲۸۶

سورۃ	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	الکٰفرون

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۝ لَاۤ اَعۡبُدُ

کہو! اے کفر کرنے والو! میں نہیں عبادت کرتا ہوں اسکی

مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرتے ہو اسکی جس کی میں عبادت کرتا

مَاۤ اَعۡبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا

ہوں اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم نے

عَبَدۡتُّمۡ ۝ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

عبادت کی ہے اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی

مَاۤ اَعۡبُدُ ۝ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ

میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے

دِيۡنِ ۝

میرا دین

سورۃ الاخلاص	٣ بار
سورۃ الفلق	٣ بار
سورۃ الناس	٣ بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۳۴ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سورۃ الاخلاص	۱۰۰ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی	
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ	
معبود نہیں مگر وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور	
اَتُوْبُ اِلَیْہِ	۳ بار
رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا عَدَدَ الشَّفْعِ	
اللہ تعالیٰ بہت بڑائی والا ہے جفت اور طاق	
وَالْوَتْرِ وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ	
عدد اور اللہ کے کامل پاکیزہ	
الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ	۳ بار
مبارک کلمات	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۳ بار

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کے لئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا

قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ہے کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر

اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

اللہ کی مدد سے پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

لئے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت

اَكْبَرُ ۱ بار

بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے بچا لیا مجھے اور

وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

ٹھکانا دیا اس نے مجھے اور کھانا کھلایا اس نے مجھے اور پلایا اس نے مجھے

وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ وَ

اور جس نے احسان کیا میرے اوپر اور بے پایاں کیا اور جس

الَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ

نے عطا کیا مجھے اور بہت زیادہ عطا کیا تعریف اللہ ہی کیلئے ہے

لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ

ہر حال میں اے اللہ

رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَہٗ

پروردگار ہر چیز کے اور مالک اس کے

وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِکَ

اور معبود ہر چیز کے پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنَ النَّارِ ۱ بار

دوزخ کی آگ سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کھلایا ہمیں اور

وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ

پلایا ہمیں اور بچا لیا اس نے ہمیں اور ٹھکانا دیا ہمیں کتنے ہیں جن کا

مِمَّنْ لَّا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ ۱ بار

کوئی بچانے والا نہیں اور ٹھکانا دینے والا نہیں

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

پر قادر ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں مگر

بِاللّٰهِ ۱۰ بار

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ

اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرے حوالے کیا اور میں نے

وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا اور اپنے کام کو تیرے

أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ

سپرد کیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں

إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ

دیا میں ایمان لایا تیری نازل کی ہوئی کتاب (قرآن مجید) پر اور

وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ نَفْسِيْ

(ایمان لایا) تیرے نبی مرسل (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے اللہ! میرے نفس کو

خَلَقْتَهَا لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا

تو نے پیدا کیا تیرے لئے ہی ہے اس کا جینا اور مرنا

إِنْ قَبَضْتَهَا فَارْحَمْهَا وَإِنْ

اگر تو اسے قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر زندہ

أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِحِفْظِ

رکھے تو ایمان کی حفاظت کے ساتھ

الْإِيمَانِ

محفوظ رکھ

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ

اے اللہ سونپ دی میں نے اپنی جان تجھے

وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَ

اور کر دیا میں نے اپنا رخ تیری طرف اور

فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَ

سپرد کر دیا میں نے اپنا معاملہ تیرے اور

أَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً

لگا دیا میں نے اپنی پیٹھ کو تیری طرف رغبت کرتے

وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا

ہوئے اور ڈرتے ہوئے کوئی جائے پناہ نہیں اور کوئی

مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ

جائے نجات نہیں تیری گرفت سے مگر تیرے دامن رحمت

آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

میں ایمان لایا میں تیری اس کتاب پر جس کو تو نے نازل کیا

وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ ابار

اور تیرے اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس کو تو نے بھیجا

۱؎ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ

اے اللہ! سونپ دی میں نے اپنی جان تجھے

وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ

اور کر دیا میں نے اپنا رُخ تیری طرف اور رکھ دی میں

ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ

نے اپنی پیٹھ تیری طرف اور سپرد کر دیا میں نے اپنا معاملہ

اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ

تیرے کوئی جائے پناہ نہیں تیرے عذاب سے مگر تیرے دامنِ رحمت

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ وَبِرَسُوْلِكَ ابار

میں۔ ایمان لاتا ہوں میں تیری کتاب پر اور تیرے رسولؐ پر

۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری عزت والی

الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ

ذات کی اور تیرے کلمات کاملہ کی ہر اس

مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

چیز کے شر سے جس کی پیشانی سے تو نے اسے پکڑ رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ

اے اللہ تو ہی دور کرتا ہے قرض و تاوان کو

وَالسَّمَاءُ ثُمَّ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ

اور گناہ کو اے اللہ! نہیں شکست دی جا سکتی

جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَ

تیرے لشکر کو اور نہیں خلاف ورزی ہو سکتی تیرے وعدے کی اور

لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

نہیں نفع دے سکتی کسی اقبال مند کو تیرے عذاب سے اس کی اقبالمندی

سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ ا بار

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف

لہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور زمین کے

وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَ

اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے دانے اور

النَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

گٹھلی کے اتارنے والے تورات اور انجیل اور

وَالْقُرْاٰنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

قرآن کے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ہر اس شر

كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ

والی چیز کے شر سے جس کو پکڑ رکھا ہے تو نے

بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ

چوٹی سے تو ہی سب سے پہلے تھا تجھ سے پہلے

قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ

کچھ نہ تھا اور تو ہی سب سے بعد رہ جائیگا تیرے بعد

بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ

کچھ نہ ہوگا۔ اور تو ہی ظاہر ہے تیرے

فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ

اوپر کچھ نہیں ہے اور تو ہی

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ

باطن ہے تیرے سوا کچھ نہیں ہے

اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَ اَغْنِنِيْ

ادا کردے میرے قرض کو اور دولت مند کردے مجھے

مِنَ الْفَقْرِ ابار

مفلسی دور کرکے

لہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور پروردگار

الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

زمین کے اور پروردگار بزرگی والے عرش کے

رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ

اے پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے

الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰاةِ

دانے اور گٹھلی کے اور نازل کرنے والے توراۃ

لہ ابو ہریرہ رضی / مسلم ج۲ / سنن اربعہ / ابن ابی شیبہ ج ۱۰ / اذکار / بیہقی / حصن حصین ص / ترغیب ترہیب ص ۲۱۳

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ
اور انجیل اور (قرآن) فرقان کے پناہ لیتا ہوں میں تیری
مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
ہر اس چیز کے شر سے جس کی چوٹی تیرے
بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ
ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی سب سے پہلے تھا
فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ
تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور تو ہی سب سے بعد رہ جائیگا
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ
تیرے بعد کچھ نہ ہوگا اور تو ہی ظاہر ہے
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ
تیرے اوپر کچھ نہیں ہے اور تو ہی
الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ
باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں ہے
اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ
ادا کر دے ہمارے قرض کو اور غنی کر دے ہمیں
الْفَقْرِ
مفلسی سے
ابار

۵ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ
اللہ ہی کے نام کے ساتھ رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَخْسِأْ
اے اللہ! بخش دیجئے میرے گناہ کو اور دور کر دیجئے
شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ
میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجئے میری جان کو اور بھاری کر دیجئے
مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ
میرے ترازو کے اعمال کو اور شامل کر دیجئے مجھے
الْاَعْلٰى ۱ بار
اعلیٰ جلسے میں
۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ
اللہ ہی کے نام کے ساتھ اور اللہ ہی کے لئے رکھا ہے میں نے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَخْسِأْ
اپنے پہلو کو اے اللہ! بخش دیجئے میرے گناہ کو اور دور کر دیجئے
شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ
میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجئے میری جان کو اور شامل کر دیجئے
فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ۱ بار
مجھے اعلیٰ جلسے میں
۳ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے اللہ! پروردگار سات آسمانوں کے
وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ
اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور پروردگار زمینوں کے

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَ

اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے اور

مَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ

ان کے جن کو انھوں نے گمراہ کیا ہے بن جایئے میری پناہ گاہ اپنی تمام

شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ

مخلوق کے شر سے مبادا

يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ

زیادتی کرے مجھ پر ان میں سے کوئی یا وہ

يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ

بغاوت کرے غالب ہیں بے تیری پناہ میں آنیوالا اور بلند تر ہے تیری تعریف اور

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اٰبار

کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو

لہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے اللہ! پروردگار سات آسمانوں کے

وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ

اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور پروردگار زمینوں کے

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ

اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے

اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ

اور ان کے جن کو گمراہ کیا ہے انھوں نے بن جایئے میری پناہ گاہ اپنی تمام

خَلْقِكَ أَجْمَعِيْنَ أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ

مخلوق کے شر سے مبادا زیادتی کرے مجھ پر

أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّطْغٰى عَزَّ

کوئی ان میں سے یا وہ بغاوت کرے غلبے میں ہے

جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ابار

تیری پناہ لینے والا اور بڑی برکت والا ہے تیرا نام

۲ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے ان کلمات کاملہ کی

الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا

جن سے نہیں بچ سکتا ہے کوئی نیک اور نہ

فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ

کوئی بدکار اس چیز کے شر سے جو نازل ہوتی ہے آسمان

السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ

سے اور جو چڑھتی ہے اس میں اور

مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا

اس چیز کے شر سے جو پھیلی ہوئی ہے زمین میں اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ

نکلتی ہے اس سے اور رات کے فتنوں کے شر سے

اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

اور دن کے فتنوں کے شر سے اور

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا

رات دن کے حوادث کے شر سے سوائے اس حادثہ کے

يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ا بار

جو بھلائی لے کر آئے اے بیحد مہربان

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی ذات کریم کی

وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا

اور اللہ کے ان کلمات تامہ کی جن سے نہیں

يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ

بچ سکتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بدکار اس چیز کے

شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ

شر سے جو نازل ہوتی ہے آسمان سے اور اس چیز کے

شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ

شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو پیدا ہوئی

فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

زمین میں اور اس چیز کے شر سے جو نکلتی ہے اس سے

وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ

اور رات دن کے فتنوں سے اور

مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

رات دن کے حوادث سے

إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ابار

سوائے اس حادثہ کے جو ساتھ لائے بھلائی کو اے رحمٰن مہربان

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی اس پر عظمت ذات کی

الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ

جس سے کوئی شے بھی بڑی نہیں ہے

وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي

اور اللہ کے ان کلمات کاملہ کی جن سے

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ

بچ نہیں سکتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بدکار

وَبِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا

اور اللہ کے تمام اچھے ناموں کی

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

جن کو میں جانتا ہوں اور وہ جن کو میں نہیں جانتا اس کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ ابار

مخلوق کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا اور پھیلایا ہے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کلمات کاملہ کی اس کے

مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ

غصے سے اور اس کی سزا سے اور اس کے

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ

بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسہ اندازی سے

وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۱ بار

اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور زمین کے

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی

رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

رب ہے ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

نہیں ہے مگر تو اکیلا کوئی شریک نہیں ہے تیرا

لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ

تیرے بندے اور

رَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ

تیرے رسول ہیں اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ

پناہ لیتا ہوں میں تیری شیطان سے اور اس کے شرک سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ کروں میں اپنے نفس پر

نَفْسِىْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى

کوئی برائی یا کھینچوں میں اس کو کسی

مُسْلِمٍ ا بار

مسلمان کے سر

ے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِىْ وَ

اے اللہ! تو نے پیدا کیا ہے میری جان کو اور

اَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ

تو ہی وفات دے گا اس کو تیرے ہی لئے اس کا مرنا اور

مَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

اس کا زندہ رہنا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت

وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ

فرما اور اگر تو اسے موت دیدے تو اس کو بخش دینا اے اللہ!

اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ ا بار

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تندرستی کا

ے اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ

اے اللہ! ڈوب گئے ہیں ستارے اور

هَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ اَنْتَ حَىٌّ

سکون میں آگئی ہیں (نیند سے) آنکھیں اور تو ہے زندہ جاوید

عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے
مسلم ... حصن حصین ... ۲۲۰

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے
... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

غارت النجوم و هدأت العیون
... حصن حصین ... ۲۲۰

قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا

ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں آتی ہے تجھے اونگھ اور نہ

نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ

نیند اے زندہ جب دید اے ہمیشہ قائم رہنے والے چین

لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ ۱ بار

دے مجھے اس رات میں اور نیند طاری فرما میری آنکھوں میں

نَامَتِ الْعُيُوْنُ وَغَارَتِ

سو گئی ہیں آنکھیں اور ڈوب گئے ہیں

النُّجُوْمُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۱ بار

ستارے اور تو ہی ہے زندہ جاوید اور ہمیشہ قائم رہنے والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّوَافِيْ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پوری ہوں

وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ ۳ بار

اور برابری کریں زائد سے زائد حمد کی

بِاسْمِكَ رَبِّيْ فَاغْفِرْلِيْ

تیرے ہی نام کے ساتھ میرے پروردگار پس بخش دیجئے

ذَنْبِيْ ۱ بار

میرے گناہ کو

بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

تیرے نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

فَاغْفِرْ لِیْ　　ابار

پس تو مجھے بخش دے

۵ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

تیرے نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ

اور تیری ہی بدولت میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے روک لیا میری جان

فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

کو تو اس کی بخشش فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ

اس طرح حفاظت فرمانا جیسا کہ تو حفاظت فرماتا ہے

عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ　　ابار

اپنے نیک بندوں کی

۶ اَللّٰهُمَّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

اے اللہ تیری ہی مدد سے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ

کو اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اے اللہ اگر تو نے

اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ

روک لیا میری جان کو تو اسے بخش دینا اور اگر تو

اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو حفاظت

بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۱ بار

کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی

۶ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

تیرے ہی نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

پہلو کو اور تیرے ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے روک

نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

لیا میری جان کو تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ

تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جیسا تو حفاظت کرتا ہے

عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۱ بار

اپنے نیک بندوں کی

۷ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ

اے اللہ! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۳ بار

اٹھائیگا تو اپنے بندوں کو

۱۔ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ

اے اللہ! بچالے مجھ کو اپنے عذاب سے جس دن تو

تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ — ۱ بار

جمع کرے گا یا تو اٹھائے گا اپنے بندوں کو

۲۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ

اے اللہ! تیرے نام سے میں مرتا ہوں اور

اَحْيٰى — ۱ بار

میں زندہ ہوتا ہوں

۳۔ بِاسْمِكَ نَمُوْتُ وَنَحْيٰى — ۱ بار

تیرے نام سے ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں

۴۔ بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ

تیرے ہی نام سے اے اللہ! میں مرتا ہوں اور

اَحْيٰى — ۱ بار

میں زندہ ہوتا ہوں

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

کہہ پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اس کی مخلوق کے شر سے اور اندھیرے کے شر

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں

النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے اور حاسد کے

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ۱۱۱ بار

شر سے جب وہ حسد کرے

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

کہہ پناہ لیتا ہوں میں لوگوں کے رب کی — لوگوں کے

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ

بادشاہ کی — لوگوں کے معبود کی — وسوسہ ڈالنے

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝

والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ۱۱ بار

جنوں سے ہو یا انسانوں میں سے

رات کو سوتے میں جب کروٹ لو، تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ ۱۰ بار

اللہ کے نام سے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰ بار

پاک ہے اللہ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ ۱۰ بار

ایمان لایا ہوں میں اللہ پر اور انکار کیا ہے میں نے طاغوت کا

اِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ

جب نیند سے بیدار ہو تو (کہے)

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا

تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا ہمیں

بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۱ بار

بعد اس کے کہ موت دی اس نے ہمیں اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَا

تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے زندہ کیا

نَفْسِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَهَا وَاِلَیْهِ

موت دینے کے بعد اور اسی کی طرف جی اٹھنے

النُّشُوْرُ ۱ بار

کے بعد جانا ہے

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ

تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے میرے جسم

فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَ

کی تندرستی عطا کی اور میری روح میری طرف لوٹا دی اور

اَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ ۱ بار

مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی

عہ الحمد للہ الذی رد الی

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے واپس کردی میری طرف

نفسی ولم یمتہا فی منامہا

میری جان اور نیند کی حالت میں اسے موت نہیں دی

الحمد للہ الذی یمسک

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے تھام رکھا ہے

السموٰت والارض ان تزولا

آسمانوں اور زمین کو اس سے کہ وہ ٹل نہ جاویں

ولئن زالتا ان امسکہما

اور اگر وہ ٹل جاویں تو تھام نہ سکے کوئی

من احد من بعدہ انہ

اس کے سوا کوئی بےشک

کان حلیما غفورا الحمد

نہیں وہ بہت ہی بردبار بہت ہی بخشنے والا ہے تعریف اس اللہ

للہ الذی یمسک السماء

ہی کے لئے ہے جس نے تھام رکھا ہے آسمان کو

ان تقع علی الارض الا

کہ وہ گر پڑے زمین پر مگر

باذنہ ان اللہ بالناس

اس کی اجازت سے بیشک اللہ لوگوں پر نہایت

عہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب سو کر اٹھو تو کہو الحمد للہ الذی رد الی نفسی آخر تک۔ عمل الیوم واللیلہ ابن السنی / ابن حبان / حاکم / ابو یعلی / حصن حصین مع ترجمہ ص ۱۵۳ / ترتیب ترغیب صفحہ ۲۲۰

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۱ بار

مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

۱۰ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو زندہ کرتا

الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۱ بار

قدرت رکھتا ہے

۱۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو تنہا ہے زور آور ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انکے

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۱ بار

درمیان ہے زبردست (بڑا) بخشنے والا ہے

۱۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نیند اور بیداری کو

النَّوْمَ وَالْيَقَظَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پیدا کیا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

الَّذِيْ بَعَثَنِيْ سَالِمًا سَوِيًّا

جس نے مجھے صحیح درست اٹھایا ہے

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْمَوْتٰى

گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّوَافِيْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پوری ہوں

وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ ۳ بار

اور برابری کریں زائد سے زائد حمد کی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لئے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

اور پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ کی

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

کے لئے ہے اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

بہت بڑا ہے اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت

اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ۱ بار

نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے اے میرے رب مجھے بخش دے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ

اے اللہ! اور میں تیری تعریف کرتا ہوں اور تجھ سے بخشش مانگتا

لِذَنْبِیْ وَاَسْئَلُکَ رَحْمَتَکَ

ہوں اپنے گناہوں کی اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت

اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ

اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کر اور راہ راست سے نہ ہٹا

قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ

میرے دل کو اس کے بعد کہ تو نے مجھے ہدایت دی اور بخش

لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ

دے مجھے اپنی طرف سے رحمت بلاشبہ

اَنْتَ الْوَھَّابُ ۱ بار

تو ہی بہت بخشش کرنے والا ہے

معشرات السبع

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱۰ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف کرتا ہوں	
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ	۱۰ بار
پاک ہے بادشاہ بہت پاک	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	۱۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ضِیْقِ	
اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی	
الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ	۱۰ بار
تنگی سے اور روزِ قیامت کی تنگی سے	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ! بخش دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور رزق دے

وَعَافِنِیْ ۱۰ بار

مجھے اور عافیت دے مجھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری جگہ کی تنگی

الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۱۰ بار

سے قیامت کے دن

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۰۰ بار

پاک ہے اللہ پروردگار تمام جہانوں کا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰۰ بار

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ۱۰۰ بار

سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی تعریف کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۰۰ بار

سب تعریفیں ہیں اس اللہ کے لئے جو پروردگار ہے جہانوں کا

سورۃ آل عمران آخر رکوع	۱ بار
آیات ۱۹۰ تا ۲۰۰	
صلوٰۃ التسبیح	
۲ نفل	۴ رکعتیں
۳ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
۴ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

سُورَةُ العلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ○

پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○

پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○ الَّذِيْ

پڑھو اور تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

قلم سے تعلیم دی تعلیم دی انسان کو جو

مَا لَمْ يَعْلَمْ ○ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ ○

وہ نہ جانتا تھا ہرگز نہیں بے شک انسان

لَيَطْغَىٰٓ ۝ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝

سرکشی کرتا ہے جب اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝

بے شک تیرے رب کی طرف لوٹنا ہوگا

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب

صَلَّىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى

وہ نماز پڑھتا ہے کیا تو نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر

الْهُدَىٰٓ ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝

ہو یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو

أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

کیا تو نے دیکھا اگر وہ جھٹلاتا اور پیٹھ پھیرتا ہو

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝

کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اس کو دیکھتا ہے

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا

ہرگز نہیں اگر یہ شخص باز نہ آوے گا البتہ ہم پیشانی

بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

سے پکڑ کر گھسیٹیں گے جھوٹی خطاکار پیشانی

خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝

سو وہ اپنے ہم مجلس کو بلا لے

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا لَا تُطِعْهُ

ہم بھی سزا دینے والوں کو بلا لیتے ہیں ہرگز نہیں تو اس کی بات

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝ ۱۱ بار

نہ مان اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر

بروز جمعتہ المبارک

سورۃ ھُود ۱ بار

سورۃ الکھف ۱ بار

التہجد

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد (کی نماز) کیلئے اٹھتے تھے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۳ شمار ۱۰۵۴، ترتیب شریف صفحہ ۲۳۶)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میرے پاس (قبیلہ) بنی اسد کی ایک عورت (بیٹھی ہوئی) تھی اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ یہ کون ہے۔ میں نے عرض کیا کہ فلاں عورت ہے۔ رات کو سوتی نہیں ہے۔ (عبادت میں ساری رات گذار دیتی ہے) پھر اس کی نماز کی کیفیت ذکر کی گئی۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خاموش رہو۔ (اے لوگو) تم اپنے اوپر اسی قدر اعمال لازم کرو جن کو تم (ہمیشہ) برداشت کر سکو۔ اس لئے کہ اللہ سبحانہٗ (ثواب دینے سے) نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم (عبادت کرنے سے) تھک جاؤ۔ (بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۶ شمار ۱۰۶۹ (ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ مسجد میں) حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو (کیا دیکھتے ہیں کہ) ایک رسی دو ستونوں کے درمیان لٹک رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ رسی کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کہ یہ رسی زینبؓ (کی لٹکائی ہوئی) ہے۔ جب وہ نماز میں کھڑے کھڑے تھک جاتی ہیں تو اس رسی میں لٹک جاتی ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں (ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیے) اس کو کھول ڈالو تم میں سے ہر ایک اپنی طبیعت کے خوش رہنے تک نماز پڑھے۔ پھر جب تھک جائے تو چاہیے کہ بیٹھ جائے۔ بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۶ شمار ۱۰۶۸ / ترتیب شریف صفحہ ۲۳۶۔

حضرت اسودؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ رات کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

نماز کس طرح ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع رات میں سو رہتے تھے۔ اور آخر پچھلی رات میں اٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ بعد نماز کے پھر اپنے بستر کی طرف لوٹ آتے تھے۔ پھر جب موذن اذان دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے۔ پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرورت ہوتی تو غسل کرتے ورنہ وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ شمارہ ۱۰۶۰، الترتیب شریف صفحہ ۲۳۰)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ وہ برابر صبح تک سوتا رہتا ہے۔ نماز (تہجد) کیلئے نہیں اٹھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ شمارہ ۱۰۶۲ (ترتیب شریف صفحہ ۲۳۰)

حضرت عبداللہ بن عمرو (بن العاص)ؓ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ تم رات بھر (نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور دن کو (ہمیشہ) روزہ رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا۔ کہ (جی ہاں) میں ایسا کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو تم جب تک ایسا کرو گے۔ تمہاری آنکھیں ضعیف ہو جائیں گی اور تمہارا جی سست ہو جائے گا۔ اور بے شک تمہارے جی کا (بھی) تم پر حق ہے۔ اور تمہاری گھر والی کا (بھی) تم پر حق ہے۔ لہذا تم (کچھ دنوں) روزہ رکھو اور (کچھ دنوں) نہ رکھو۔ اور رات کو (تھوڑی دیر کیلئے) اٹھو اور (نماز پڑھو کچھ) سو رہو۔"

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۷ شمارہ ۱۰۷۱ (ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

اے اللہ! تعریف تیرے ہی لئے ہے تو

قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

قائم رکھنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اور

مَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

جو ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ

فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو

مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ

فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ

ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو حق

وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاۤءُكَ حَقٌّ

ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے

وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ

اور تیری بات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ

حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ

حق ہے اور تمام نبی (علیہم السلام) حق ہیں اور حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں

وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ

اور قیامت حق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ

اے اللہ! میں تیرا مطیع ہو گیا ہوں اور تجھ پر

اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

ایمان لایا ہوں اور تیرے اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیری طرف

اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ

میں متوجہ ہوا ہوں اور تیری ہی بدولت میں نے جھگڑا کیا ہے اور فیصلہ

حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ

کیلئے تیرے پاس آیا ہوں پس بخش دے میرے پہلے اور

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَ

پچھلے اور پوشیدہ اور

مَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ

اعلانیہ گناہوں کو اور ان گناہوں کو کہ تو زیادہ جانتا ہے

مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

ان کو مجھ سے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی (توفیق سلب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ

کر کے) پیچھے ہٹانے والا ہے کوئی معبود نہیں مگر تو اور کوئی معبود نہیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کے بعد نماز کو اس دعا سے شروع کرتے۔ اللھم رب جبرائیل۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۶ شمارہ ۱۱۴۲ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۹

غَيْرُكَ ابار

سوائے تیرے

۶ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے اللہ! پروردگار جبرائیلؑ اور

مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ

میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ

غیب اور حاضر کے تو ہی فیصلہ کرے گا

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ط اِهْدِنِيْ لِمَا

جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں میری راہنمائی کر اختلافی

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

باتوں میں حق کی طرف اپنے حکم سے

اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى

بلاشبہ تو راہنمائی کرتا ہے جس کی تو چاہتا ہے سیدھی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ابار

راہ کی طرف

صلوٰۃ التہجد

۱ نفل	۸ رکعتیں
۲ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے	۳ بار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ

اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور

مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا

تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے بزرگی اور عزت والے

[۱] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً

اے اللہ! میں ہوں مانگتا تجھ سے تیری خاص رحمت

مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِىْ بِهَا

کہ ہدایت دیوے تو اس سے میرے دل کو

[۱] حاشیہ بر صفحہ آئندہ

قَلْبِیْ وَ تَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ

اور اکٹھا کردے تو اس سے میرے کام کو

وَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَ تُصْلِحُ

اور جمع کردے تو اس سے میری پراگندہ حالت کو

بِهَا غَائِبِیْ وَ تَرْفَعُ بِهَا

اور درست کردے تو اس سے میرے باطن کو اور بلند کردے تو اس

شَاهِدِیْ وَ تُزَكِّیْ بِهَا

سے میرے ظاہر کو اور پاکیزہ بنادے تو اس سے میرے

عَمَلِیْ وَ تُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ

عمل کو اور ڈال دیوے تو میرے دل میں اس سے راستی

وَ تَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَ تَعْصِمُنِیْ

کو اور لوٹا دیوے تو اس سے میری الفت کو اور بچا لیوے تو

بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ

اس سے مجھے ہر برائی سے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِيْمَانًا وَّ

اے اللہ! عطا کردے مجھے ایسا ایمان اور

يَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّ رَحْمَةً

یقین جس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت

اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی

کہ حاصل کروں میں اس کے ذریعے تیری عزت کی بلندی کو

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

دنیا اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی

فِی الْقَضَاۗءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاۗءِ

فیصلے کی اور مہمانی شہیدوں کی

وَعَیْشَ السُّعَدَاۗءِ وَالنَّصْرَ

اور زندگی سعادت مندوں کی اور فتح

عَلَی الْاَعْدَاۗءِ

دشمنوں پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِكَ

اے اللہ! میں پیش کرتا ہوں تیرے حضور

حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَاْیِیْ

اپنی حاجت اگرچہ کوتاہ ہے میری رائے

وَضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی

اور کمزور ہے میرا عمل محتاج ہوں میں تیری

رَحْمَتِكَ فَاَسْئَلُكَ یَا قَاضِیَ

رحمت کا پس تجھ سے مانگتا ہوں اے فیصلہ کرنے

الْاُمُوْرِ وَیَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ

والے معاملات کے اور شفا دینے والے سینوں کے

كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ

جیسا کہ پناہ دیتا ہے تو سمندروں کے درمیان

اَنْ تُجِيْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ

کہ پناہ دے تو مجھے دوزخ کے عذاب

السَّعِيْرِ وَ مِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ

سے اور ہلاکت کی پکار سے اور

وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ

قبر کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ

اے اللہ! وہ بھلائی کہ جس تک میری

رَأْيِیْ وَ لَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِیْ

سمجھ نہیں پہنچ سکی اور جہاں تک

وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِیْ مِنْ

میری نیت اور طلب نہیں پہنچ سکی اور

خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ

جس کا وعدہ کیا ہے تو نے اپنی مخلوق میں

خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ

سے کسی ایک سے ساتھ یا وہ بھلائی کہ تو دینے والا ہے

اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّیْ

اسے اپنے بندوں میں سے کسی ایک کو پس میں

أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْئَلُكَهُ

رغبت رکھتا ہوں تیرے حضور اس کی اور تجھ سے مانگتا

بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ہوں میں وہ چیز تیری رحمت کے واسطے سے اے تمام جہانوں کے پروردگار

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ

اے اللہ! مضبوط رسی والے اور

وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْئَلُكَ

درست کام والے میں تجھ سے مانگتا ہوں

الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ

امن خوف کے دن میں اور جنت

يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

ہمیشگی کے دن میں ایسے مقربین کے ساتھ جو

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ

دو تو حید ا کی گواہی دینے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے

بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّ

عہد و پیمان پورا کرنے والے ہیں یقیناً تو بہت مہربان بہت محبت

اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

کرنیوالا ہے اللہ بے شک تو اسے کر ڈالتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ

اے اللہ بنا دے ہمیں ہدایت کی طرف بلانے والا

مُهْتَدِیْنَ غَیْرَ ضَآلِّیْنَ وَلَا
ہدایت پر چلنے والا جو نہ تو گمراہ ہو اور نہ

مُضِلِّیْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِیَآئِکَ وَ
گمراہ کرنے والا ہو صلح کرنے والا ہو تیرے دوستوں سے اور

عَدُوًّا لِّاَعْدَآئِکَ نُحِبُّ
دشمنی کرنے والا ہو تیرے دشمنوں سے تیری محبت کی وجہ

بِحُبِّکَ مَنْ اَحَبَّکَ وَ نُعَادِیْ
سے ہم ان سے محبت رکھیں جو تجھ سے محبت کریں اور عداوت

بِعَدَاوَتِکَ مَنْ خَالَفَکَ
رکھیں تیری عداوت کی وجہ سے ان لوگوں کے ساتھ جو تیرے مخالف ہیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الدُّعَآءُ وَ
اے اللہ یہ دعا ہے میری اور

عَلَیْکَ الْاِجَابَۃُ وَھٰذَا الْجُھْدُ
اے قبول کرنا تیرا کام ہے اور یہ کوشش ہے (میری)

وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ
اور تیرے اوپر بھروسہ ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ
اے اللہ! کر دے میرے لئے نور میرے

قَلْبِیْ وَ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَ نُوْرًا
دل میں اور نور میری قبر میں اور نور

بَیْنَ یَدَیَّ وَ نُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ

میرے آگے اور نور میرے پیچھے

وَ نُوْرًا عَنْ یَمِیْنِیْ وَ نُوْرًا عَنْ

اور نور میرے دائیں اور نور میرے

شِمَالِیْ وَ نُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ وَ نُوْرًا

بائیں اور نور میرے اوپر اور نور

مِّنْ تَحْتِیْ وَ نُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَ نُوْرًا

میرے نیچے اور نور میرے کان میں اور نور

فِیْ بَصَرِیْ وَ نُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ وَ نُوْرًا

میری آنکھ میں اور نور میرے بالوں میں اور نور

فِیْ بَشَرِیْ وَ نُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ وَ نُوْرًا

میری جلد میں اور نور میرے گوشت میں اور نور

فِیْ دَمِیْ وَ نُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ

میرے خون میں اور نور میری ہڈیوں میں

اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّ

اے اللہ! بڑھا عظمت کر دے میرے لئے نور کو اور

اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا

عطا کر مجھے نور اور بنا دے میرے لئے نور ہی نور

سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ الْعِزَّ

پاک ہے وہ ذات جس نے عزت کی چادر اوڑھی

وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْمَجْدَ

اور اس چیز کو بیان بھی کیا پاک ہے جس نے بزرگی کا لباس پہنا

وَتَکَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِیْ

اور اس سے مشرف ہے پاک ہے وہ کہ نہیں لائق

التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ

تسبیح مگر اسی کے لئے پاک ہے احسان

وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ وَالْکَرَمِ

اور نعمتوں والا پاک ہے بزرگی اور عزت والا

سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱بار

پاک ہے بزرگی اور عزت والا

ایمان مفصل

۵ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر

وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی

اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۳بار

اور موت کے بعد جی اٹھنے پر

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

صفتوں کے ساتھ ہے اور قبول کئے میں نے اس کے تمام احکام

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ

زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق

بِالْقَلْبِ ؕ ۳ بار

کر کے

کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ ۳ بار

وسلم) اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ

جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۳ بار

(حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور کوئی

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ

معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ

گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق کے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۳ بار

ساتھ جو بہت بلند عظمت والا ہے

کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا

شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ

کوئی شریک نہیں ہے راج اسی کا ہے اور اسی کے لئے

اَلْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ایسا
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط
زندہ ہے جو کبھی بھی نہیں مرے گا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ
بزرگی اور عزت والا ہے اسی کے ہاتھ
الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت
قَدِيْرٌ ط ۳ بار
رکھتا ہے

کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر اس
ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً
گناہ سے جس کو میں نے عمداً کیا یا غلطی سے کیا
سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ
چھپ کر کیا یا سامنے کیا اور میں رجوع کرتا ہوں
اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ
اس گناہ سے جس کو

أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا

میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

جانتا ہوں بلاشبہ تو بہت زیادہ جاننے والا ہے پوشیدہ

وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ

چیزوں کا اور بہت ڈھانپنے والا ہے عیبوں کا اور بہت بخشنے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

گناہوں کا اور گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی

الْعَظِيْمِ ط ۳ بار

توفیق سے جو بلند اور عظمت والا ہے

کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اس بات سے

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا

کہ میں شریک کروں تیرے ساتھ کسی کو جانتے

أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

ہوئے اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اس گناہ

لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

کی جسے میں نہیں جانتا میں نے اس سے رجوع کیا اور

ترمذی شریف جلد دوم بحوالہ ۳۵۲ صفحہ ۳۳۲ / علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
ایک روایت میں اس دعا کے آخر میں اتنا اور ہے ... یہ حدیث غریب ہے

تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
میں بری طرف ہو گیا ہوں کفر سے اور شرک سے

وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ
اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے

وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
اور چغل خوری سے اور بےحیائی کے کاموں سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ
اور دیگر تمام نافرمانیوں سے اور مطیع ہو گیا ہوں میں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
میں کہتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط ۳ بار
علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بلند عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عزت والا کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
پاک ہے اللہ پروردگار بزرگی والے

الْعَظِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

عرش کا ۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۷ بار

ہے تمام جہانوں کا

۶ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اے وہ ذات جو زندہ ہے اور وہ جو قائم ہے تیری رحمت کی

اَسْتَغِيْثُ ۷۰ بار

فریاد کرتا ہوں

۷ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کوئی معبود نہیں ۔ مگر تو پاک ہے تو

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۷۰ بار

میں ہی ظالموں میں سے ہوں

۸ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ

اللہ اللہ جو میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی

بِهٖ شَيْئًا ۷۰ بار

کو شریک نہیں کرتا ہوں

۹ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ بخش دے مجھ کو اور مجھ پر رحم کر

وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے تندرستی عطا کر اور رزق دے مجھے

وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ۷۰ بار

اور مجھے درست رکھ اور میرے رتبے کو بلند کر دے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ پروردگار آسمانوں اور زمین کے

عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اِنِّیْ

جاننے والے پوشیدہ اور حاضر کے میں عہد

اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ

کرتا ہوں تجھ سے اس زندگی میں

الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ

مگر تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ

اور اس بات کی کہ (حضرت) محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول

فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

ہیں پس اگر تو مجھے سپرد کرتا ہے میرے نفس کے

تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ

تو نزدیک کر دے گا تو مجھے برائی کے اور دور کر دے گا تو

مِنَ الْخَيْرِ وَ إِنِّيْ إِنْ أَثِقُ

مجھے بھلائی سے اور میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں

إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ

مگر تیری رحمت پر پس میرے لئے اپنی طرف سے ایسا

عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عہد بنا دے جس کو پورا کرے تو قیامت کے روز

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۳ بار

بلاشبہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہے

جب کسی رات کو اللہ کی عبادت میں گذارنا چاہیں

تو یوں دُعا کریں

ل اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اے اللہ! واسطے تیرے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں

خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہیں ساتھ تیری ہمیشگی کے اور تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں

دَائِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ

ہمیشہ رہنے والی جن کی کوئی انتہا نہیں سوائے تیری مشیت کے اور ہر

وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ نَفَسٍ ۱ بار

آنکھ جھپکنے کے اور ہر سانس کے لینے تک (تیری تعریف ہے)

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
سورۃ المزمل	۱۱ بار
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اے بہت بخشنے والے! اے بہت رحم کرنے والے	۱۱۱ بار
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
سورۃ طٰہٰ	۱ بار
سورۃ یٰسٓ	۱ بار
سورۃ الفتح	۱ بار
سورۃ الرحمٰن	۱ بار

سورۃ نوح	ا بار
سورۃ المدثر	ا بار
سورۃ الدھر	ا بار
سورۃ المرسلت	ا بار
سورۃ التکویر	ا بار
سورۃ الانفطار	ا بار
سورۃ الانشقاق	ا بار
سورۃ الاعلیٰ	ا بار

سورۃ	بار
سورۃ الفجر	۱ بار
سورۃ التکاثر	۱ بار
سورۃ الفیل	۱ بار
سورۃ قریش	۱ بار
سورۃ الماعون	۱ بار
سورۃ الکوثر	۱ بار
سورۃ الکفرون	۷ بار
سورۃ النصر	۲۱ بار

سورۃ اللھب	۱ بار
سورۃ الاخلاص	۱۱ بار
سورۃ الفلق	۷ بار
سورۃ النّاس	۷ بار

تلاوۃ القرآن الکریم

سورۃ الفاتحہ	۷ بار
	۲۱ بار
	۴۱ بار

سورة الفاتحہ

۷۰ بار

۱۱۱ بار

۳۰۰ بار

۵۰۰ بار

۷۰۰ بار

۱۱۰۰ بار

سورۃ الاخلاص

۱۰ بار

۵۰ بار

۱۰۰ بار

۲۰۰ بار

سورۃ الاخلاص ۳۰۰ بار

۵۰۰ بار

۱۱۰۰ بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف

بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۱۰۰ بار

ہے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

صلوٰۃ الفجر

اذان

دعا بعد اذان

سنتِ مؤکدہ — ۲ رکعتیں

٥ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے اللہ! جو رب ہے جبرئیل کا اور

مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ مُحَمَّدٍ

میکائیل کا اور اسرافیل کا اور نبی حضرت محمد

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ۳ بار

میں پناہ لیتا ہوں تیری (جہنم کی) آگ سے

٦ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا

اے اللہ! کر دے میرے دل میں نور

وَ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ

اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں

نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ

نور اور میرے دائیں نور اور میرے

يَسَارِيْ نُوْرًا وَّ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ

بائیں نور اور میرے اوپر نور اور

تَحْتِيْ نُوْرًا وَّ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّ

میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور

خَلْفِيْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

میرے پیچھے نور اور کر دے میرے لئے نور ہی نور

وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

اور میری زبان میں نور اور میرے

عَصَبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لَحْمِيْ

پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں

نُوْرًا وَّ فِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

نور اور میرے خون میں نور اور میرے

شَعْرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَشَرِيْ

بالوں میں نور اور میرے چمڑے میں

نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا

نور اور کر دے میری جان میں نور

وَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ

اور بڑا عظمت بنا دے میرے لئے نور کو اے اللہ

اَعْطِنِيْ نُوْرًا ابار

عطا کر مجھے نور

اللھم اجعل فی قلبی نورا و فی بصری نورا الخ

۱؎ دائیں کروٹ پر لیٹ
۲؎ فرض (باجماعت) ۲ رکعتیں
الدعوات
۳؎ سُبْحَانَ اللهِ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے
۴؎ سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار
پاک ہے اللہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ	
کوئی شریک نہیں ہے راج اسی کا ہے اور اسی کے	
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	
لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر	
قَدِيْرٌ	۱ بار
قدرت رکھتا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہ سے پھرنے	
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۱۰۰ بار
اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا	
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے اور	

مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے مگر اسی کے پاس

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار

اور اس کے رسول ہیں

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ

اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر لے

اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو زندہ

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

قائم رہنے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اس کا کوئی	
شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ	
شریک نہیں راج اسی کا ہے اور اسی کے	
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	
لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت	
قَدِیْرٌ	۱۰۰ بار
رکھتا ہے	
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بادشاہ ہے سچا	
الْمُبِیْنُ	۱۰۰ بار
واضح طور پر	
سُبْحَانَ اللهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے	

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ	
اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے میں اللہ سے بخشش	
اللّٰهَ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا	۷۰ بار
چاہتا ہوں بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے	
۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ	بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے	
۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ	
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے اللہ	
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ	بار
عظمت والا	
۴ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے اور اسی کی طرف	
اِلَيْهِ	بار
رجوع کرتا ہوں	

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگایا جاتا ہے (رواہ الترمذی) مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۹۶ نمبر ۲۱ ترجمہ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۹۷

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو کلمے [illegible] ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے ہیں ترازو میں بھاری ہیں [illegible] کو پیارے (اور وہ یہ ہیں) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم [illegible] مشکوٰۃ شریف جلد اول [illegible]

[illegible]

فضائل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روایت کی گئی ہے حضرت عطاؓ سے وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے
جب اتری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو جاگ گیا بادل مشرق کی طرف اور آرام پکڑا ہواؤں نے اور شور کیا
دریانے اور لگاتے چرپایوں نے کان اپنے ۔ اور چلائے گئے شیطان آسمان سے اور قسم کھائی اللہ عزوجل
نے ساتھ عزت اپنی کے کہ نہیں ذکر کیا جاوے گا نام اس کا کسی چیز پر مگر اللہ اس کو شفا دے گا اور
نہیں ذکر کیا جاوے گا نام اس کا کسی چیز پر مگر برکت کرے گا اس میں اور جو شخص پڑھے گا بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم داخل ہوگا بہشت میں ۔ اور روایت کیا گیا ہے حضرت ابی وائلؓ سے وہ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ
سے کہا انہوںؓ نے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ خلاصی دیوے اس کو اللہ تبارک و تعالیٰ آگ کے فرشتوں
سے جو انیسؓ ہیں تو چاہیے کہ کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پس تحقیق یہ انیس حرف ہیں پس کرے گا اللہ تعالیٰ
ہر حرف کو ان سے ڈھال ہر ایک سے ان فرشتوں سے ۔ اور روایت ہے حضرت طاؤسؒ سے
وہ حضرت ابن عباسؓ سے یہ کہ تحقیق حضرت عثمان بن عفانؓ نے پوچھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کہا حضرت عثمانؓ پس فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ نام ہے اللہ عزوجل
کے ناموں سے اور نہیں درمیان بسم اللہ اور درمیان اسم اعظم کے مگر جس طرح درمیان آنکھ
کی سیاہی اور سفیدی کے ہے نزدیکی ہے۔

اور روایت ہے حضرت انس بن مالکؓ سے کہا. فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص
کہ اٹھادے کاغذ کو زمین سے جس میں ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واسطے تعظیم اللہ کی اس سے کہ پاؤں کے نیچے کیا
جاوے لکھا جاتا ہے وہ شخص صدیقوں سے اور ہلکا کیا جاتا ہے ۔ اس کے ماں باپ سے اگرچہ وہ ہوں
مشرک یعنی عذاب اور کہا گیا ہے کہ نہیں رویا شیطان لعین مانند رونے کے کبھی ایک رونا اس وقت
کہ لعنت کیا گیا ۔ اور نکالا گیا آسمان کے فرشتوں سے اور ایک رونا اس وقت کہ پیدا کئے گئے نبی حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک رونا اس وقت کہ اتارا گیا فاتحہ واسطے ہم نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بیچ اس کے.

اور روایت ہے سالم بن ابی الجعدؓ سے یہ کہ تحقیق حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جب اتاری گئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی دفعہ کہ اتاری گئی یہ آیت حضرت آدمؑ پر تو فرمایا حضرت آدم علیہ السلام نے بے ڈر رہے گی اولاد میری عذاب سے جب تک کہ ثابت رہے گی اس کے پڑھنے پر پھر اٹھائی گئی یہ آیت پس اتاری حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پر پس پڑھا اس کو اسی حال میں کہ وہ منجنیق کے پلہ میں تھے پس کیا اللہ سبحانہٗ نے ان علیہ السلام پر آگ کو ٹھنڈی اور سلامتی پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے پس نہ اتاری گئی یہ (آیت) مگر حضرت سلیمان علیہ السلام پر اور نزدیک ان کے اترنے کے کہا فرشتوں نے کہ اب اللہ کی قسم پورا ہوا ملک تیرا۔ پھر اٹھائی گئی پس اتارا اس کو اللہ سبحانہٗ عزوجل نے مجھ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر آئے گی امت میری قیامت کے دن اور وہ کہتے ہوں گے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پس جب رکھے جائیں گے ان کے عمل ترازو میں تو بھاری ہوں گی ان کی نیکیاں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھو تم اس کو اپنے خطوں میں پس جس وقت کہ تم لکھو ان کو پس پڑھو تم اس کو۔

روایت ہے عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کہ تحقیق انہوں نے کہا اول اس چیز کا کہ پیدا کیا اللہ سبحانہٗ نے لوح اور قلم حکم کیا اللہ سبحانہٗ نے قلم کو۔ پس جاری ہوا لوح پر ساتھ اس چیز کے جو ہونے والی ہے قیامت تک۔ پس اول اس چیز کا جو لکھی گئی ہے لوح پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تھی۔ پس کیا اللہ سبحانہٗ نے اس آیت کو امان واسطے خلقت اپنی کے جب تک ثابت رہیں اس کے پڑھنے پر اور یہ قرأت ہے سات آسمانوں کے رہنے والوں کی اور رنجیدگی سراپردات والوں اور نزدیکی فرشتوں اور صف باندھنے والوں اور تسبیح کرنے والوں کی۔ پس پہلے اس کے جو اتاری گئی ہے حضرت آدم علیہ السلام پر۔ پس کہا حضرت آدم علیہ السلام نے کہ بے ڈر ہوئی اولاد میری عذاب سے۔ جب تک ہمیشگی کریں گے۔ اس کے پڑھنے پر پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے۔ پس اتاری گئی۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پر سورۂ فاتحہ میں پس پڑھا اس کو وہ منجنیق کے پلہ میں تھے پس کیا اللہ سبحانہٗ نے آگ کو ان پر ٹھنڈک اور سلامتی۔ پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے۔ پس اتاری گئی حضرت موسیٰؑ پر صحیفوں میں۔ پس ساتھ اسکے غالب آئے موسیٰ علیہ السلام اور فرعون اور اس کے جادوگروں اور ہامان اور اس کے لشکروں اور قارون اور اس کے تابعداروں پر۔ پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے۔ پس اتاری گئی سلیمان بن داؤد علیہ السلام پر پس نزدیک اس کے داخل ہونے کے کہا فرشتوں نے آج کے دن قسم اللہ کی پورا ہوا ملک تیرا اے بیٹے داؤدؑ کے پس نہ پڑھا اس کو سلیمان علیہ السلام نے کسی چیز پر مگر

نرا خبردار ہوگئی واسطے ان کے اور حکم کیا ان کو اللہ سبحانہ نے جس دن کہ اتارا ان پر یہ کہ پکار دیوے بنی
اسرائیل کے گروہوں میں کہ خبردار جو شخص دوست رکھے تم سے یہ کہ سنے آیت اللہ سبحانہ کی امان کی
پس چاہیے کہ حاضر ہووے طرف سلیمان علیہ السلام کی داؤد علیہ السلام کی محراب میں۔ پس تحقیق وہ چاہتا
ہے کہ کھڑا ہو کر وعظ کرے۔ پس نہ باقی رہا وہ شخص کہ بند کیا گیا تھا نفس اس کا عبادت میں اور نہ چلنے والا
مگر جلدی کی اٹھنے طرف اس کے یہاں تک کہ اکٹھے ہوئے دانا اور عابد اور زاہد اور اولاد یعقوب علیہ السلام
کی علاوہ آپکے پاس کھڑے ہوئے۔ پس چڑھے ابراہیم خلیل علیہ السلام کے منبر پر اور پڑھی ان پر آیت امان
کی جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ پس نہ سنا اس کو کسی نے مگر پھر گیا اور روئے خوشی کے اور کہا کہ ہم گواہی
دیتے ہیں کہ تحقیق تو اللہ کا پیغمبر ہے سچا پس ساتھ اس کے غالب آئے سلیمان علیہ السلام زمین کے بادشاہوں
پر اور ساتھ اس کے فتح کیا اللہ سبحانہ نے واسطے پیغمبر اپنے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
کہ کو پس اٹھائی گئی سلیمان علیہ السلام کے پیچھے، پس اتاری گئی عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام پر پس وہ خوش
ہوا ساتھ اس کے اور خوشخبری حاصل کی ساتھ اس کے حواریوں نے پس وحی بھیجا اللہ تعالیٰ نے طرف اس کی
کہ اے بیٹے کنواری کے کیا تو جانتا ہے کون سی آیت اتاری گئی ہے تجھ پر کہ تحقیق وہ آیت امان کی ہے.
قول اللہ سبحانہ کا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پس بہت کر تو پڑھنا اس کا اپنے اٹھنے اور بیٹھنے اور لیٹنے اور آنے
اور جانے اور چڑھنے اور اترنے میں پس تحقیق جو شخص کہ پاوے دن قیامت کے اپنے نامہ اعمال
میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو آٹھ سو مرتبہ اور ہووے ساتھ میرے ایمان رکھنے والا اور ساتھ میرے اللہ
سبحانہ کی میری خدائی کے تو آزاد کروں گا میں اس کو آگ سے اور داخل کروں گا میں اس کو بہشت میں پس
چاہیے کہ ہووے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم شروع تیری قرأت اور نماز کا پس تحقیق جس شخص نے کیا اس کو
اپنی قرأت اور نماز کے شروع میں جب مر گیا اس پر تو نہ ڈرائیں گے اس کو منکر اور نکیر اور آسان
کی جاویں گی اس پر سختیاں موت کی اور تنگی قبر کی اور ہووے گی رحمت میری اس پر اور کشادگی
کروں گا میں واسطے اس کے اس کی قبر میں اور روشنی کروں گا میں واسطے اس کے اس کی قبر میں بقدر
درازی اس کی آنکھ کے اور نکالوں گا میں اس کے اس کی قبر سے سفید جسم اور روشن منہ ولالکہ چمکتا ہو
گا نور اس کا، اور حساب کروں گا اس کا حساب آسان اور بھاری کروں گا میں اس کی ترازو اور دوں گا میں
اس کو روشنی پر کہ پل صراط پر یہاں تک کہ داخل ہوگا بہشت میں اور حکم کروں گا میں پکارنے والے کو یہ کہ

ذاکرے ساتھ اس کے قیامت کے میدان میں ساتھ نیک بختی اور بخشش کے کہا عیسٰی علیہ السلام نے اے
اللہ میرے پروردگار پس یہ امر میرے واسطے ہی خاص ہے۔ پس فرمایا واسطے تیرے خاص ہے۔
اور واسطے اس شخص کے جو تیری تابعداری کرے اور پکڑے تیرے بکڑنے کو اور کہے ساتھ تیرے
کہنے کے اور یہ واسطے (حضرت اقدس) احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی امت کے لیے ہے پیچھے تیرے
اور خبر دی عیسٰی علیہ السلام نے اس حال کی واسطے اپنے تابعداروں کے۔ پس فرمایا اللہ سبحانہٗ نے اور
خوشخبری دینے والا ساتھ پیغمبر کے جو آویگا پیچھے میرے نام ان کا (حضرت اقدس) احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے انکی صفت
اور تعریف اور ان کی بزرگی اس طرح اور لیا عہد ان کا ساتھ ایمان لانے کے ان (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور
نیا کیا ان کے شان کو جس وقت اٹھایا ان کو اللہ سبحانہٗ نے طرف آسمان کے واسطے یاروں اپنے کے۔ پس
جب گذر گئے حواری اور جنہوں نے عیسٰی علیہ السلام کی تابعداری کی تھی، اور آئے دوسرے پس گمراہ ہوئے اور
گمراہ کیا اور تبدیل کیا دین کو اور دین کے بیچے دنیا کو اختیار کیا پس اٹھائی گئی اس وقت آیت ان کی نصاری کے
سینوں سے اور باقی رہے انجیل والے مسلمانوں کے سینوں میں مانند بحیرہ راہب جو اس کے مانند تھے۔
یہاں تک کہ بھیجا اللہ سبحانہٗ نے حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پس اتاری گئی آپ
صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ فاتحہ بیچ مکہ کے پس حکم کیا حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس
لکھی گئی یہ آیت سورتوں کے سروں پر اور رسالوں اور دفتروں کے ابتدا میں پس ہوا ہے اترنا اس آیت کا حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر فتح بڑی اور قسم کھائی ہے اللہ سبحانہٗ نے اپنی عزت کے ساتھ اس بات
کی کہ نہیں پڑھے گا اس کو مسلمان یقین والا کسی چیز پر مگر برکت کروں گا میں واسطے اس کے اس میں اور
نہیں پڑھتا اس کو مومن مگر کہتی ہے بہشت واسطے اس کے میں حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہونا بعد
حاضر ہونیکے اور میں تیرے موافق ہوں موافق ہونا بعد موافق ہونے کے۔ اے اللہ داخل کر تو اس بندے
اپنے کو مجھ میں ساتھ برکت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ پس جب طلب کی بہشت نے واسطے بندے کے
پس تحقیق واجب کر دیا اس نے واسطے اس کے داخل ہونا بہشت میں اور تحقیق فرمایا ہے حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں رد کی جاتی دعا جس کے اول بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ فرمایا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میری امت آوے گی قیامت کے دن اور وہ کہتے ہوں گے بسم اللہ الرحمن الرحیم پس بھاری ہونگی نیکیاں ان کی ترازو میں پس کہیں گی امتیں کہ کیا بھاری ہیں حضور اقدس جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ترازو۔ پس کہیں گے پیغمبر علیہ السلام اپنی امتوں کو کہ حضور اقدس جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ابتدائے کلام میں تین نام ہیں اللہ سبحانہٗ کے بزرگ ناموں سے اگر رکھے جاویں یہ نام ترازو کے پلہ میں اور رکھی جاویں تمام خلقت کی برائیاں دوسرے پلہ میں البتہ بھاری ہوں گی ان کی نیکیاں۔ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کیا ہے اللہ سبحانہٗ نے اس آیت کو شفا ہر بیماری سے اور مددگار واسطے ہر دعا کے، اور تونگری ہر فقر سے اور پردہ آگ سے اور امان زمین میں دھنس جانے اور صورت بدلنے اور سنگ میں ڈالنے سے جب تک ہمیشگی کریں اس کے پڑھنے کی۔

روایت کیا گیا ہے عطیہ عوفی سے وہ ابی سعید خدری سے کہا فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجا ان کی ماں علیہا السلام نے طرف مکتب کے تاکہ علم سیکھیں پس کہا ان (علیہ السلام) کو معلم نے کہ کہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پس فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے اور کیا چیز ہے بسم اللہ۔ کہا معلم نے میں نہیں جانتا پس فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے کہ حرف "با" روشنی ہے اللہ سبحانہٗ کی اور حرف "سین" بلندی ہے اللہ سبحانہٗ کی اور حرف "میم" بادشاہی اس کی اور کہا ہے ابو بکر وراق نے کہ بسم اللہ باغ ہے بہشت کے باغوں سے واسطے ہر ایک حرف کے بسم اللہ سے ایک تفسیر ہے الگ پس ہر حرف پانچ وجہ پر ہے پہلی وجہ یہ ہے کہ با اشارہ اس طرف ہے کہ اللہ سبحانہٗ پیدا کرنے والا عرش سے لے کر نمناک مٹی تک بیان اس کا یہ ہے کہ وہی ہے اللہ سبحانہٗ پورا کرنے والا نکال کر کھڑا کرنے والا ہے۔ عرش سے ثری تک وجہ دوسری یہ ہے کہ دیکھنے والا ہے اپنی خلقت کو عرش سے زیر زمین تک بیان اس کا یہ ہے اور اللہ سبحانہٗ دیکھنے والا ہے اس چیز کو جو کرتے ہو تم تیسری وجہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہٗ کشادہ کرنے والا ہے روزی اپنی عرش سے زیر زمین تک بیان اس کا یہ ہے کہ اللہ سبحانہٗ کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لیے چاہے اور بند کرتا ہے جس کے لئے چاہے چوتھی

دوسروں نے یہ نام مشتق ہے اِلہ سے یعنی تکیہ کرنے کے۔ اور کہا جاتا ہے اَلِہْتُ اِلٰی فُلَانٍ اَیْ سَکَنْتُ یعنی فزع اور زاری کی میں نے طرف اس کے اور تکیہ کیا میں نے اس پر معنی اس کے یہ ہیں کہ تحقیق خلقت زاری اور عاجزی کرتی ہے طرف اس کے حادثوں اور حاجتوں میں پس وہ پناہ دیتا ہے پس نام رکھا گیا الٰہ جس طرح کہ کہا جاتا ہے امام اس شخص کو کہ اقتدا کی جاتی ہے ساتھ اس کے پس بندے لاچار ہیں طرف اس کے نقصوں اور نقصانوں میں مانند حیران پریشان مغلوب کے اور کہا ہے ابو عمرو بن علاء نے کہ وہ مشتق ہے اَلِہْتُ فِی الشَّیْءِ سے جب حیران ہووے تو اس میں پس نہ راہ پاوے تو طرف اس کے اور معنی اس اسم کے یہ ہیں کہ تحقیق عقلیں حیران ہیں اس کی صفت اور بزرگی کی حقیقت میں اور اس کی کیفیت کے احاطہ کرنے میں پس اللہ سبحانہ الٰہ ہے جس طرح کہ کہا جاتا ہے واسطے لکھے گئے کے کتاب اور واسطے حساب کیے گئے کے حساب اور کہا مبرد نے وہ مشتق ہے قول عرب سے جو اَلِہْتُ اِلٰی فُلَانٍ ہے یعنی آرام پکڑا میں نے طرف اس کے پس گویا کہ خلقت آرام اور تسلی پکڑتی ہے ساتھ اس کے ذکر کے۔ فرمایا اللہ سبحانہ عزوجل نے خبردار اللہ سبحانہ کی یاد سے آرام پکڑتے ہیں دل اور کہا گیا ہے کہ اصل کلام کا وَلَہٌ سے ہے اور وہ جاتا عقل کا ہے واسطے گم ہونے اس شخص کے جو پیارا اور عزیز ہے اس پر پس گویا کہ وہ نام رکھا جاتا ہے ساتھ اس کے اس واسطے کہ تحقیق دل دیوانے ہیں اس کی محبت میں اور خوشحال اور مشتاق ہیں بوقت اس کے یاد کرنے کے اور کہا گیا ہے کہ معنی اس کے ہیں پردہ میں آنے والا اس واسطے کہ تحقیق عرب پہچانتے کسی چیز کو پھر پردہ میں ہو جاتی ہے ان کی آنکھوں سے تو نام رکھتے ہیں اس کا لاہ۔ کہا جاتا ہے لَاہَتِ الْعَرُوْسُ تَلُوْہُ لَوْھًا جب کہ پردہ میں ہو جاوے عورت نئی بیاہی ہوئی پس اللہ سبحانہ رہا ظاہر ہے ساتھ پروردگار کے ہونے کے دلیلوں اور نشانیوں سے اور پردہ میں ہے کیفیت کی جہت سے وہموں سے اور کہا گیا ہے کہ معنی اس کے ہیں بلند ہونے والا کہا جاتا ہے لَاہَ یعنی بلند ہوا اور اسی معنی سے کہا گیا ہے واسطے سورج کے اِلٰہَۃ اور کہا گیا ہے کہ معنی اس کے ہیں قدرت رکھنے والا۔ بے نمونہ پیدا کرنے والا اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی سردار کے ہیں۔

الرحمن الرحیم تحقیق کہا ہے ایک قوم نے کہ یہ دونوں ساتھ ایک معنی کے ہیں اور وہ ہے صاحب رحمت کا اور یہ دونوں ذات کی صفتوں میں سے ہیں، اور کہا گیا کہ یہ دونوں ساتھ معنی چھوڑ دینے اس شخص کی جو لائق عذاب کے ہے اور پہنچانا بھلائی کا طرف اس شخص کے جو اس کے لائق نہیں ہے اور یہ دونوں صفات فعل سے ہیں اور فرق کیا ہے دونوں نے درمیان ان دونوں کے پس کہا ہے انہوں نے کہ رحمٰن واسطے مبالغہ کے ہے پس معنی اس کے یہ ہیں رحمٰن وہ ذات ہے جس کی رحمت نے سمو لیا ہے ہر چیز کو اور رحیم اس سے کم ہے مرتبہ میں اور بعضوں نے کہا ہے کہ رحمٰن مہربانی کرنے والا ہے اپنی ساری خلقت پر جن میں مومن اور کافر اور نیکوکار اور بدکار شامل ہیں، اس واسطے کہ پیدا کیا ان کو اور رزق دیا ان کو، فرمایا اللہ سبحانہ نے اور میری رحمت نے سمایا ہے ہر چیز کو اور رحیم ساتھ مومنین کے ہے خاص کر کے، ساتھ راہ دکھلانے اور توفیق دینے کی دنیا میں اور ساتھ جنت کے اور اللہ سبحانہ کے دیدار کی آخرت میں، فرمایا اللہ سبحانہ اور ساتھ اللہ سبحانہ ہمیشہ ہے ساتھ مومنوں کے رحم کرنے والا پس رحمان خاص ہے لفظ اس کا عام ہے معنی اس کا اور رحیم عام لفظ اس کا خاص ہے معنی اس کا، پس رحمٰن خاص ہے اس وجہ سے کہ تحقیق درست نہیں ہے کہ یہ نام رکھا جاوے ساتھ اس کے کوئی سوا اللہ سبحانہ کے عام ہے اس جہت سے کہ تحقیق وہ شامل ہے ساری موجودات کو پیدا کرنے اور رزق دینے اور نفع پہنچانے اور نقصان دور رکھنے کے طریق سے اور رحیم عام ہے اس وجہ سے کہ تمام مخلوقات مشترک ہے نام رکھنے میں ساتھ اس کے، خاص ہے معنی کے طریق سے اس واسطے کہ تحقیق وہ رجوع کرتا ہے طرف مہربانی اور توفیق کے، اور کہا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ یہ دونوں نام ہیں باریک، ایک ان دونوں کا باریک ہے دوسرے سے، اور کہا مجاہدؒ نے کہ معنی رحمٰن کے ہیں مہربانی کرنے والا اہل دنیا کے ساتھ اور معنی رحیم کے ہیں مہربانی کرنے والا ساتھ اہل آخرت کے اور دعا میں آیا ہے اے رحمٰن دنیا کے اور رحیم آخرت کے اور کہا ہے، ضحاک نے کہ معنی رحمٰن کے ہیں مہربانی کرنے والا آسمان والوں کے ساتھ جس وقت جگہ دی ان کو آسمان میں اور خوشی دلایا ان کو عبادتوں کا اور

دور رکھا نعمتوں سے اور قطع کیے ان سے کھلانے اور لذتیں اور معنی رحیم کے ہیں مہربانی کرنیوالا زمین والوں کے ساتھ بھی رحمت بھیجے ان کی طرف پیغمبر علیہم السلام اور اتاریں ان پر کتابیں، اور کہا ہے عکرمہ نے رحمن کے معنی ہیں رحمت کرنے والا ساتھ ایک رحمت کے، اور رحیم کے معنی ہیں مہربانی کرنے والا ساتھ سو رحمت کے۔

اور روایت کیا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تحقیق واسطے اللہ عزوجل کے سو رحمت ہے اور تحقیق اس نے آتاری ہے ان سے ایک رحمت طرف زمین کے پس بانٹا اس کو درمیان خلقت اپنی کے ساتھ اسی کے۔ ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور نگاہ رکھی در کہ چھوڑا، اللہ سبحانہ نے ننانوے رحمت واسطے اپنے، مہربانی کرے گا ساتھ ان کے اپنے بندوں پر قیامت کے دن اور دوسری روایت میں ہے تحقیق اللہ سبحانہ ملائے گا اس کو طرف ننانوے رحمت کے پس پورا کرے گا، ایک سو اور رحم کرے گا ساتھ ان کے بندوں پر قیامت کے دن، رحمن وہ ذات ہے کہ جب سوال کیا جاوے تو دیوے اور رحیم وہ ذات ہے کہ جب نہ سوال کیا جاوے تو غصہ کرے اور فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث میں جو شخص نہیں سوال کرتا اللہ سبحانہ سے غصہ ہوتا ہے اس پر اور کہا ہے ایک شاعر نے

اللہ سبحانہ غصہ ہوتا ہے اگر چھوڑ دیوے تو اس سے مانگنا اور بنی آدم سے جس وقت مانگا جاتا غصہ ہوتا ہے، مہربانی کرنے والا ہے ساتھ نعمتوں کے اور وہ نعمتیں وہ ہیں جو اس نے دیں اور عطا کیں، مہربانی کرنے والا ہے ساتھ آلا کے اور آلا وہ چیز ہے جو اس نے ہٹائی ہے اور باز رکھی ہے۔ مہربانی کرنے والا ہے ساتھ خلاصی دینے کے دوزخ کی آگ سے جیسے کہ فرمایا اللہ سبحانہ نے جو بزرگ ہے کہنے والوں سے اور تھے تم اوپر کنارے گڑھے کی آگ سے پس خلاصی دی تم کو اس سے اور رحیم ہے ساتھ داخل کرنے کے بہشتوں میں جیسے کہ فرمایا اس نے داخل ہو تم بہشت میں ساتھ سلامتی کے امن والے، مہربانی کرنے والا نفسوں کو اور رحم کرنے والا دلوں

پر اور مہربانی کرنے والا ساتھ دور کرنے سختیوں کے اور رحم کرنے والا ساتھ بخشنے گناہوں کے ساتھ بیان کرنے راستے حق کے اور رحم کرنے والا ساتھ نگاہ رکھنے اور توفیق دینے کے مہربانی کرنے والا ساتھ بخشنے برائیوں کے اگرچہ ہوویں بہت اور رحم کرنے والا ہے ساتھ قبول کرنے بندگیوں کے اگرچہ نہ ہوویں صفا عیب سے۔ مہربانی کرنے والا ساتھ بھلائیوں ان کی زندگی کے۔ رحم کرنے والا ساتھ بھلائیوں کی آخرت کی۔ رحمٰن وہ ہے جو رحم کرے اور قدرت رکھے ضرر کی دور کرنے اور برائی کے ٹالنے پر رحیم رزق دیتا ہے اور روزی پہنچاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا تحقیق اللہ سبحانہ وہی ہے رزق دینے والا صاحب قوت مضبوط کا۔ اللہ سبحانہ رحم کرنے والا ہے ساتھ اس شخص کے جو انکار کرے اس کا اور رحم کرنے والا ہے ساتھ اس کے جو ایک جانے اس کو۔ مہربانی کرنے والا ہے ساتھ اس کے جو اس کی نعمت کا کفر کرے اور مہربان ہے ساتھ اس کے جو رکھے واسطے اس کے شریک اور رحیم ہے ساتھ اس کے جو قائل ہووے اس کے ایک ہونے کا

کہو تو بسم اللہ پاوے گا تو اللہ سبحانہ کی عفو کو۔ یہ سنتا تیرا ہے پڑھنے والے سے پس کیونکر ہے سنتا تیرا اللہ سبحانہ سے پس یہ سنتا تیرا ہے اور غم باقی ہے پس کس طرح ہے سننا تیرا اور پروردگار ساقی ہے پس یہ سننا تیرا ہے ساتھ واسطے کے پس کیونکر ہوگا سننا تیرا اس واسطے کے پس یہ سننا تیرا ہے دھر کے گھر میں پس کیونکر ہے سننا تیرا خوشی کے گھر میں۔ پس یہ سننا تیرا ہے شیطان کے گھر میں پس کیونکر سننا تیرا اللہ سبحانہ کی ہمسائگی۔ پس یہ سننا تیرا ہے بندہ خوار سے پس کیونکر ہے سننا تیرا بادشاہ بزرگ سے یہ ہے لذت خبر کی پس کس طرح ہے لذت نظر کی۔ یہ ہے لذت مجاہدہ کی پس کس طرح ہے لذت مشاہدہ کی یہ ہے لذت بیان کی پس کس طرح لذت ظاہر دیکھنے کی۔ یہ ہے لذت غائب ہونے کی پس کس طرح ہے لذت ایک دوسرے کو دیکھنے کی۔

کہو تو بسم اللہ جو برتر ہے ضدوں سے۔ بسم اللہ جو پاک ہے شریکوں سے۔ بسم جو پاک ہے اولاد پکڑنے سے بسم اللہ جس نے روشن کیا نوروں کو۔ بسم اللہ جس نے بزرگی دی نیکوکاروں کو۔ بسم اللہ جس نے مقدار کیا سب چیزوں کو اور روشن کیا دلوں کو اور آنکھوں کو۔ بسم اللہ جس نے تجلی کی نیکوں

کے دلوں میں سحری کے اوقات میں۔ بسم اللہ جس نے سکھلائے دوستوں کو بھید اپنے پھر پوشیدہ کیا ان کے دلوں کو ساتھ نوروں کے اور امانت رکھے ان میں بھید اور دور کیا ان سے ڈروں کو اور نگاہ رکھا ان کے دلوں کو غیروں کے غلام بننے سے اور دور کیا ان سے بوجھوں اور زنجیروں اور گناہوں کو اس واسطے کہ اللہ سبحانہ موصوف ہے ازل میں ساتھ نیکی کرنے اور فضل کرنے اور بخشنے گناہوں کے واسطے بخشش مانگنے والوں کے۔

کہہ تو بسم اللہ نام اس کا ہے جس نے جاری کیں نہریں اور اگاتے درخت نام اس کا ہے جس نے آباد کئے شہر ساتھ عبادت کرنے والوں کے بندوں سے پس کیا ان کو واسطے شہروں کے میخیں مانند۔ پہاڑوں کے پس ہوگئی زمین بسبب ان کے واسطے ان لوگوں کے جو اس پر مانند فرش کے پس وہ چالیس اخیار (برگزیدہ) ہیں ابدال سے۔ شریکوں سے اور ہمعصروں سے پاکی کے ساتھ یاد کرنے والے ہیں پروردگار کو اور یہ لوگ بادشاہ ہیں دنیا میں اور سفارش کرنے والے ہیں لوگوں کی دن قیامت کے۔ اس واسطے کو پیدا کیا ہے ان کو پروردگار میرے نے واسطے معمورت جہاں کے اور واسطے رحمت کے بندوں کے لئے۔

بسم اللہ واسطے یاد کرنے والوں کے ذخیرہ ہے اور واسطے قوت والوں کے عزت ہے اور واسطے ضعیفوں کے پناہ ہے اور واسطے محبوں کے نور ہے اور واسطے مشتاقوں کے خوشی ہے بسم اللہ روحوں کی راحت ہے بسم اللہ جسموں کی خلاصی ہے۔ بسم اللہ سینوں کا نور ہے۔ بسم اللہ کاموں کا نظام ہے۔ بسم اللہ عارفوں کا تاج ہے بسم اللہ واصلوں کا چراغ ہے۔ بسم اللہ عاشقوں کو بے پرواہ کرنے والی ہے۔ بسم اللہ نام ہے اس ذات کا جس نے کیا ہے آگ کو واسطے اپنے دشمنوں کی گھات اور کیا دیکھنے کے واسطے اپنے دوستوں کے وعدہ۔ بسم اللہ نام ہے اللہ سبحانہ کا جو ایک ہے سوا گنتی کے۔ بسم اللہ نام ہے باقی رہنے والے کا سوا نہایت کے۔ بسم اللہ نام ہے اللہ سبحانہ کا جو قائم ہے بغیر ستونوں کے۔ بسم اللہ شروع ہے ہر سورۃ کا بسم اللہ نام ہے اس کا جس کی یاد کے ساتھ خوش ہیں خلقتیں۔ نام ہے اس کا جس کے ساتھ پوری ہوئی نماز۔ نام ہے اس کا جس کے ساتھ اچھے

ہوئے گمان۔ نام ہے اس کا جس کے لئے بیداری کی آنکھوں نے نام ہے اس کا۔ جو کہتا ہے کسی چیز کو
ہو تو ہو جاتی ہے۔ نام ہے اس کا جو پاک ہے ہاتھ لگانے سے۔ نام ہے اس کا جو بے پرواہ ہے لوگوں سے
نام ہے اس کا جو بزرگ ہے اندازے سے کہ تو بسم اللہ ایک ایک حرف کر کے تاکہ ہے تو ثواب
ہزار ہزار اور دور کئے جاویں تجھ سے گناہ سب کے سب جو شخص کہے اس کو ساتھ زبان اپنی کے
گواہ ہوتی ہے دنیا اور جو شخص کہے اس کو ساتھ دل اپنے کے گواہ ہوتی ہے آخرت اور جو شخص
کہے اس کو پوشیدہ گواہ ہوتا ہے اس کے واسطے مولیٰ۔ بسم اللہ ایسا کلمہ ہے کہ میٹھا ہوا ہے ساتھ
اس کے منہ۔ بسم اللہ ایسا کلمہ ہے کہ باقی نہیں رہتا ساتھ اس کے غم۔ ایسا کلمہ ہے جو پوری ہوئی ہے
ساتھ اس کے نعمت۔ ایسا کلمہ ہے جو دور کیا جاتا ہے ساتھ اس کے عذاب ایسا کلمہ ہے جو خاص
کی گئی ہے ساتھ اس کے یہ امت ایسا کلمہ ہے کہ جمع کیا اس نے درمیان جلال اور جمال کے پس
قول اس کا بسم اللہ جلال ہے جلال میں اور قول اس کا الرحمن الرحیم جمال ہے جمال میں پس جو شخص کے
حاضر ہوا اس کے جلال کو فانی ہوا اور جو شخص حاضر ہوا اس کے جمال کو اس نے زندگانی پائی۔ ایسا کلمہ
ہے کہ جمع کیا اس نے درمیان قدرت اور رحمت کے پس قدرت نے جمع کیا فرمانبرداروں کی فرمانبرداری
کو اور رحمت نے مٹا دیئے گناہ گناہگاروں کے کہہ تو بسم اللہ پس گویا کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے ساتھ
میرے پہنچا جو شخص کہ پہنچا طرف عبادتوں کے پھر ساتھ نور عبادتوں کے پہنچا طرف ظاہر دیکھنے کے
پھر بے پرواہ ہوا ساتھ معائنہ کے بیان سے۔ پس ہو گیا دل اس کا برتن واسطے بھیدوں اور دینی علموں
کے اور جو شخص پہنچا طرف دوست کے خلاصی پائی اس نے رونے سے اور جو شخص پہنچا طرف
فکر کے بے پرواہ ہوا خبر سے اور جو شخص پہنچا طرف اللہ سبحانہٗ کے خلاصی پائی اس نے غم سے اور جو شخص
پہنچا طرف موافقت دوست کے خلاصی پائی اس نے جدائی سے اور جو شخص پہنچا طرف اللہ عزوجل
کے سلامتی پائی اس نے فراق کے درد سے اور جو شخص طرف غنے کے بے مدد ہوا بدبختی سے۔

کہہ تو بسم اللہ پس حرف با اشارہ طرف پیدا کرنے والے مخلوقات کے اور سین اشارہ
ہے طرف ڈھانپنے والے گناہوں کے اور میم اشارہ ہے طرف احسان کرنے والے کی ساتھ

بخششوں کے اور کہا گیا ہے کہ تحقیق معنی با کے ہیں پاک اولاد سے اور سین کے معنی ہیں سننے والا آوازوں

کا اور میم کے معنی ہیں قبول کرنے والا دعاؤں کا اور کہا گیا ہے، معنی میم کے ہیں کھلاؤ تحقیق میں تم کو کھلانے

والا ہوں اور معنی سین کے پلاؤ تم تحقیق میں تم کو پلانے والا ہوں اور نظر کرو تم طرف میری پس تحقیق میں تم سے

باقی رہنے والا ہوں اور کہا گیا ہے کہ با اشارہ ہے طرف رونے توجہ کرنے والوں کے اور سین سجدہ

ہے عبادت کرنے والوں کا اور میم عذر خواہی ہے گناہگاروں کی اور کہا گیا ہے کہ معنی اللہ کے ہیں دور

کرنے والا سختیوں کا اور رحمن دینے والا بخششوں کا اور رحیم بخشنے والا گناہوں کا اللہ سبحانہ

حصہ ہے عارفوں کا، رحمن حصہ ہے عابدوں کا رحیم واسطے گناہگاروں کے اللہ سبحانہ وہ ہے جس

نے تم کو پیدا کیا ہے اور وہ بہتر ہے پیدا کرنے والوں کا، رحمن وہ ہے جس نے روزی دی تم کو اور

بہتر روزی دینے والوں کا ہے رحیم وہ ہے جو بخشتا ہے تم کو اور وہ بہتر ہے بخشنے والوں کا اور کہا

گیا اللہ سبحانہ ہے ساتھ پیدا کرنے نعمتوں کے الرحمن الرحیم ساتھ بخشش اور کرم کے اللہ ہے ساتھ

نکالنے ہمارے کے پیٹوں سے الرحمن ہے ساتھ نکالنے ہمارے کے قبروں سے، الرحیم ہے

ساتھ نکالنے ہمارے کے اندھیروں سے طرف نور کے۔

غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۹۲ تا ۲۰۳

مطبع صدیقی - واقع لاہور - ۱۳۲۳ ہجری المقدس

ترتیب شریف — صفحہ ۲۷۳ تا ۲۷۸

الصلوٰۃ الاولیسیہ والاستغفار	۱۱ بار
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے	۳۰۰ بار ۵۰۰ بار ۷۸۶ بار
الصلوٰۃ الاولیسیہ والاستغفار	۱۱ بار
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے	
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ جو بلند عظمت والا ہے	۱۱۱ بار
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور نہیں قوت اور نہیں طاقت مگر اللہ	

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	بار بار
بلند عظمت والے کے ساتھ	
اَلصَّلٰوۃُ الْاُوَیْسِیَّہ وَالْاِسْتِغْفَار	۱۱ بار
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ	
اے اللہ! اے بے پایاں رحم کرنے والے اے سلامتی دینے والے	
یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ	۱۱ بار
اے غلبے والے اے بزرگی والے	
اَلصَّلٰوۃُ الْاُوَیْسِیَّہ وَالْاِسْتِغْفَار	۱۱ بار
یَا غَنِیُّ	۱۱ بار
اے وہ ذات جو بے نیاز ہے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ	
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے	
وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ	
ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد	
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	۱۱ بار
سے جو بلند عظمت والا ہے	

يَا مُغْنِيُ	۱۱ بار
اے بے نیاز کرنے والے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
يَا فَتَّاحُ	۱۱ بار
اے کھولنے والے	
يَا رَزَّاقُ	۱۱ بار
اے بہت رزق دینے والے	
يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ	۱۱ بار
اے حاجات کو پورا کرنے والے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ	
میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود	
الرَّجِيْمِ	۱۱ بار
سے	
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	۱۱ بار
خدا کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ	

ارشاد حضرت شاہ حکیم امیر الحسن صاحب
سجادہ پھلواری علیہ الرحمۃ
نور اللہ مرقدہ
(دیگر عمل خیر و برکت کیلئے مخصوص)
ترتیب مرشد ... صفحہ ۴۸۱

ارشاد حضور مرشد شاہ حکیم امیر الحسن
صاحب سجادہ پھلواری علیہ الرحمۃ و
نور اللہ مرقدہ
(دیگر عمل خیر و برکت کیلئے مخصوص
ہیں)
ترتیب مرشد ... صفحہ
۴۸۱

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	۱۱ بار
کی مدد سے جو بلند عظمت والا ہے	
الصلوٰۃ الاویسیّہ والاستغفار	۱۱ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	
رَّسُوْلُ اللّٰهِ	۱۱ بار
اللہ کے رسول ہیں	
سورۃ الاخلاص	۱۱ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ	
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو	
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	۱۱ بار
بیشک میں ہوں ظالموں میں سے	
الصلوٰۃ الاویسیّہ والاستغفار	۱۱ بار
بِسْمِ اللّٰهِ يَا اَللّٰهُ الٓمّٓ	۱۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ الف لام میم	

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ط اللہ کی طرف سے مدد اور جلد ہونے والی فتح	بار بار
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
یَا حَقُّ اے ثابت	بار بار
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار

صَلٰوةُ الاِشْرَاق

جب طلوع آفتاب ہو، تو کہو

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنَا

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے سایہ کیا

الْیَوْمَ عَافِیَتَہٗ وَجَاءَ بِالشَّمْسِ

آج کے دن اپنی عافیت کا اور جو لایا ہے سورج کو اس کے

مِنْ مَّطْلَعِہَا اَللّٰہُمَّ اَصْبَحْتُ

جائے طلوع ہونے سے اے اللہ صبح کی میں نے

اَشْہَدُ لَکَ بِمَا شَہِدْتَ بِہٖ

گواہی دی میں نے ساتھ تیرے ساتھ اس چیز کے جو شہادت دی تو نے

لِنَفْسِکَ وَ شَہِدَتْ بِہٖ مَلٰئِکَتُکَ

اپنے وجود اقدس کے ساتھ اور گواہی دی تیرے لئے تیرے فرشتوں

وَحَمَلَۃُ عَرْشِکَ وَ جَمِیْعُ

نے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں نے اور تمام تیری

خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

مخلوق نے بے شک تو ہے اللہ تیرے سوا کوئی معبود

۱ حضرت ابی سعید الخدری رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بوقت طلوع آفتاب یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ الحمد للہ الذی جعلنا الیوم عافیۃ (الخ) اس کی اسناد ضعیف ہیں۔ ابوسعید الخدری رض / ابن سنی

کتاب الاذکار امام نووی رح صفحہ ۸۰ / تہذیب شرح ابن سنی ۳۷ ۔ ۳

إِلَّا أَنْتَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ لَا

نہیں مگر تو قائم ہے ساتھ عدل کے نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

معبود مگر تو غالب ہے حکمتوں والا ہے

أُكْتُبْ شَهَادَتِي بَعْدَ شَهَادَةِ

لکھ لے شہادت میری تو مجھے شہادت تیرے فرشتوں

مَلٰئِكَتِكَ وَأُولِي الْعِلْمِ

کی کے اور صاحب علم (کی شہادت) کے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھی سے ابتدا

السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ

ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی

أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اے جلال و اکرام والے

أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَ

یہ کہ قبول کرے ہمارے حق میں ہماری دعا اور

أَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ

یہ کہ دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ

تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا

بے پرواہ کر دے ہمیں ان سے جن کو ہم سے بے پرواہ کیا تو نے

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ

اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے قلعہ بند ہو گیا ہوں

بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلُطْفِ صُنْعِ

میں اللہ کے کرم خفی سے اور اللہ کی باریک کارگردگی

اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَ

سے اور اللہ کے باجمال پردے سے اور اللہ

بِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ

کے عظمت والے ذکر سے اور اللہ کی قوت

سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ

غلبہ سے داخل ہو گیا ہوں میں اللہ کی

اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ

پناہ میں اور طلب کیا میں نے بچاؤ کو (جناب) رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّأْتُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے بر طرف ہو

مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَاسْتَعَنْتُ

گیا ہوں میں اپنے حیلے اور طاقت سے اور مدد حاصل کی میں

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

نے اللہ کے حیلے اور طاقت سے اے اللہ!

اسْتُرْنِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ

ڈھانپ لے مجھے اور میری حفاظت فرما میرے دین میں اور

دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ
میری دنیا میں اور میرے اہل کی میرے مال کی اور میری اولاد کی اور
اَصْحَابِیْ وَ اَحْبَابِیْ بِسِتْرِكَ الَّذِیْ
میرے ساتھیوں کی اور میرے دوستوں کی اپنے اس پردے سے جس سے
سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ
ڈھانپا ہے تو نے اپنی ذات کو پس کوئی آنکھ نہیں دیکھتی ہے
تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ اِلَيْكَ يَا اَرْحَمَ
تجھے اور کوئی ہاتھ نہیں پہنچتا ہے تجھ تک اے تمام رحم کرنے
الرَّاحِمِيْنَ اُحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ
والوں سے زیادہ رحم کرنے والے چھپا لے مجھے ظالم قوم
الظّٰلِمِيْنَ اُحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ
سے چھپا لے مجھے ظالم قوم
الظّٰلِمِيْنَ اُحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ
سے چھپا لے مجھے ظالم قوم
الظّٰلِمِيْنَ بِقُدْرَتِكَ يَا قَوِیُّ يَا مَتِيْنُ
سے اپنی قدرت کے ساتھ اے قوت والے اے توانا
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِكَ نَسْتَعِيْنُ
اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے تجھ ہی سے مدد حاصل کرتے
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ يَا
ہیں ہم اے اللہ اے فریاد پر سبقت لے جانے والے اے

سَامِعَ الصَّوْتِ وَ يَا كَاسِيَ

آواز سننے والے اور اے ہڈیوں پر

الْعِظَامِ لَحْمًا بَعْدَ الْمَوْتِ

گوشت چڑھانے والے مرنے کے بعد

أَغِثْنِي وَ أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ

میری فریاد کو پورا کر اور مجھے بچالے دنیا کی رسوائی

الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ

سے اور آخرت کے عذاب سے

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱بار

بلند عظمت والے کی مدد سے

صلوٰۃ الاشراق

نفل ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	

صلوٰۃ الاشراق

ایضاً

نفل	۴ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	

صلوٰت الایام السبعۃ

روزِ شنبہ (ہفتہ کے دن کی نماز)

۱ نفل	۴ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار

روزِ یک شنبہ

اتوار کے دن کی نماز

۱ نفل	۴ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

روز یک شنبہ (ایضاً)
اتوار کے دن کی نماز

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

روز دوشنبہ

سوموار کے دن کی نماز

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے۔ بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۱۰ بار
الصَّلٰوۃُ الشَّرِیْفَۃُ	۱۰ بار

روزِ دوشنبہ (ایضاً)

سوموار کے دن کی نماز

۱۔ نفل	۱۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار
سورۃ الاخلاص	۱۲ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۱۲ بار

روزِ سہ شنبہ

منگوار کے دن کی نماز

نفل	۱۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

روزِ چہار شنبہ

بدھوار کے دن کی نماز

۱ نفل	۱۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

روزِ پنجشنبہ

جمعرات کے دن کی نماز

۲ رکعتیں	نفل
۱ بار	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے
۳ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
	اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
	السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور
۱ بار	وَالْاِكْرَامِ عزت والے
۱۰۰ بار	الصلوٰۃ الشریفۃ

روز جمعۃ المبارک

جمعۃ المبارک کے دن کی نماز

۱ نفل — ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور وَالْاِكْرَامِ عزت والے	۱ بار
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے بغیر نہیں	۵۰ بار

روز جمعۃ المبارک (ایضاً)

جمعۃ المبارک کے دن کی نماز

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور وَالْاِكْرَامِ عزت والے	۱ بار
اٰيَةُ الْكُرْسِي	۷ بار
نفل	۸ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد	
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	۷۰ بار
سے جو بلند عظمت والا ہے	

صلوٰۃ الاستخارۃ

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِکْرَامِ عزت والے !	۱ بار
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ اے اللہ ! میں بھلائی چاہتا ہوں تجھ سے	
بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ تیرے علم کے ذریعہ اور طاقت چاہتا ہوں میں تجھ سے تیری	

وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ

قدرت کے ذریعہ اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے بے پایاں فضل

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَ

میں سے بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں

تَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ

اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں تو خوب واقف ہے

الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

تمام پوشیدہ چیزوں سے اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ

کام بہتر ہے میرے لئے میرے

لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ

دین کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور میرے انجام کار

اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَ اٰجِلِهٖ

کے لحاظ سے یا میرے فوری ہونے والے کام کے لحاظ سے اور

فَاقْدِرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ

دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ سے تو اسے مقدر فرما میرے لئے

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ

اور آسان کر دے اس کو میرے لئے پھر برکت فرما میرے لئے اس میں

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ

اور اگر تو جانتا ہے یہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین کے

فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے

اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ

یا میرے فوری ہونے والے کام کے لحاظ سے اور دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ

فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ

سے تو ہٹا دے اسکو مجھ سے اور ہٹا دے مجھے اس سے اور مقدر

وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ

فرما میرے لئے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہو پھر

اَرْضِنِيْ بِهٖ ۱ بار

مجھے اس پر مطمئن اور راضی کر دے۔

اِنْ كَانَ خَيْرًا لِّيْ فِيْ

اگر یہ بہتر ہے میرے لئے میرے

دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ وَمَعَاشِيْ

دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَقَدِّرْهُ لِيْ

سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَيَسِّرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ

اور آسان کر دے اس کو میرے لئے اور برکت عطا کر میرے لئے اس

فِيْهِ وَاِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ

میں اور اگر یہ برا ہے میرے لئے

فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَادِیْ وَ مَعَاشِیْ

بہتر ہے دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ

وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ

سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو ہٹا دے اس کو مجھ سے

وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیَ

اور مجھے ہٹا دے اس سے اور مقدر فرما میرے لئے

الْخَیْرَ وَ رَضِّنِیْ بِهٖ ابار

بہتر کام اور راضی و مطمئن کر دے تو مجھے اس پر

خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ خَیْرًا

(اگر) بہتر ہو میرے لئے میرے دین کے لحاظ سے اور بہتر ہو

لِّیْ فِیْ مَعِیْشَتِیْ وَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ

میرے لئے میری معیشت کے لحاظ سے اور بہتر ہو میرے لئے میرے انجام کار

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ

کے لحاظ سے تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ کَانَ

اور برکت عطا کر میرے لئے اس میں اور اگر ہو اس کے سوا

غَیْرُ ذٰلِکَ خَیْرًا لِّیْ فَاقْدِرْ

اور کچھ بہتر میرے لئے تو مقدر فرما میرے

لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کَانَ وَ

لئے بہتری کی جہاں کہیں بھی ہو اور

رَضِّنِیْ بِقَدَرِكَ ۔ ۱بار

مجھے راضی رکھ اپنی تقدیر پر

لہ خَيْرًا لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعِيْشَتِیْ

(اگر) بہتر ہو میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ

اور میرے انجام کار میں تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَيَسِّرْهُ لِیْ وَاِنْ كَانَ كَذَا وَ

اور آسان کر دے اسے میرے لئے اور اگر ہو ایسا اور

كَذَا الْاَمْرُ الَّذِیْ يُرِيْدُ شَرًّا

ایسا یعنی اس کام کا نام لے کہ جس کا ارادہ کرے) برا

لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعِيْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ

میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار

اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ ثُمَّ اقْدِرْ

میں تو ہٹا دے اس کو مجھ سے پھر مقدر فرما

لِیَ الْخَيْرَ اَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَ

میرے لئے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہے کوئی تدبیر اور کوئی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ ۱بار

کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لہ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے فضل اور

رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا

تیری رحمت کا کیونکہ یہ دونوں تیرے دست قدرت میں ہیں کوئی

اَحَدٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا

بھی مالک نہیں ہے ان کا تیرے سوا اس لئے کہ تو جانتا ہے اور میں

اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

نہیں جانتا ہوں اور تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ

اور تو غیوب واقف ہے پوشیدہ امور سے اے اللہ اگر یہ

كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ يُرِيْدُهُ

کام (جس کا وہ ارادہ کرتا ہے)

خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ دُنْيَايَ

بہتر ہے میرے لئے میرے دین کے لحاظ سے اور میری دنیا کے لحاظ سے

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَوَفِّقْهُ وَ

اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو توفیق عطا فرما اس کی اور

سَهِّلْهُ وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ

آسان کر دے اس کو اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور کام

خَيْرًا لِّيْ فَوَفِّقْنِيْ لِلْخَيْرِ

بہتر ہے میرے لئے تو توفیق دے مجھے بھلائی کی

حَيْثُ كَانَ ۔ ا بار

جہاں کہیں بھی وہ ہو

رْضِنِيْ بِقَدَرِكَ ۱ بار

مجھے راضی رکھ اپنی تقدیر پر

لَهٗ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ

(اگر) بہتر ہو میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ

اور میرے انجام کار میں تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَيَسِّرْهُ لِيْ وَاِنْ كَانَ كَذَا اَوْ

اور آسان کردے اسے میرے لئے اور اگر ہو ایسا اور

كَذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ يُرِيْدُ شَرًّا

ایسا یعنی اس کام کا نام لے کہ جس کا ارادہ کرے) برا

لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ

میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار

اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ ثُمَّ اقْدِرْ

میں تو ہٹا دے اس کو مجھ سے پھر مقدر فرما

لِيَ الْخَيْرَ اَيْنَمَا كَانَ لَاحَوْلَ وَ

میرے لئے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہے کوئی تدبیر اور کوئی طاقت

لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لَهٗ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے فضل اور

ابی سعید ابن حبان حصن حصین صفحہ ۲۶۵/ ترتیب شریف صفحہ ۳۰۲

پھر دعا مانگے واسئلک من فضلک

ابن مسعود ابو داؤد حصن حصین صفحہ ۲۴۵/ ترتیب شریف صفحہ ۳۰۳

رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا

تیری رحمت کا کیونکہ یہ دونوں تیرے دستِ قدرت میں ہیں کوئی

اَحَدٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا

بھی مالک نہیں ہے ان کا تیرے سوا اس لئے کہ تو جانتا ہے اور میں

اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

نہیں جانتا ہوں اور تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ

اور تو غیب واقف ہے پوشیدہ امور سے اے اللہ اگر یہ

كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِیْ یُرِیْدُهٗ

کام (جس کا وہ ارادہ کرتا ہے)

خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَفِیْ دُنْیَایَ

بہتر ہے میرے لئے میرے دین کے لحاظ سے اور میری دنیا کے لحاظ سے

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَوَفِّقْهُ وَ

اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو توفیق عطا فرما اس کی اور

سَهِّلْهُ وَاِنْ كَانَ غَیْرُ ذٰلِكَ

آسان کردے اس کو اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور کام

خَیْرًا لِّیْ فَوَفِّقْنِیْ لِلْخَیْرِ

بہتر ہے میرے لئے تو توفیق دے مجھے بھلائی کی

حَیْثُ كَانَ ابار

جہاں کہیں بھی وہ ہو

سورۃ یٰسٓ	۱ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے اللہ عظمت والا	بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے	بار

دلائل الخیرات

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اے اللہ بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو	بار
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اے تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!	بار
اَللّٰهُمَّ رَفِيْقَ الْاَعْلٰى يَا عَزِيْزُ اے اللہ! عالی مرتبہ ساتھی اے غلبے والے	بار

(نوٹ: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ کی تعداد درج نہیں کی گئی حسب طاقت و گنجائش وقت تعداد لکھ لیں)
مؤلف

صَلٰوۃُ الضُّحٰی ۱

نفل	۴ یا ۸ یا ۱۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

۱ اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ

اے اللہ تیری مدد سے میں حیلہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے

اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ ۱ بار

میں حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے میں جنگ کرتا ہوں

۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بار

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے

۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز کی

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے ہر چیز کو

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى

اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جن کو

كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ

اس کی کتاب نے شمار کیا ہے اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے

مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ

ان چیزوں کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ

اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی اور تعریف اللہ کے لئے ہے

لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ

اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو اور تعریف ہے اللہ کے لئے

لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ

بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے

لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ

اس قدر جو ہر چیز کو پر کر دے اور تعریف ہے اللہ کیلئے

لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ

اس تعداد کے ساتھ جو شامل ہے اس کی کتاب میں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى

اور تعریف اللہ کے لئے ہے اس قدر جو بھر دے ان چیزوں کو جو

كِتَابُهُ

شامل ہیں اس کی کتاب میں

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو زمین

الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَسُبْحَانَ

اور آسمانوں میں ہیں اور پاک ہے اللہ اس قدر

اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ

جو بھر دے ان تمام چیزوں کو جو زمین اور آسمان

السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

میں ہیں اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے

مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ

ان چیزوں کی جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور پاک ہے اللہ اس قدر

اللّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ

جو بھر دے ان کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ

اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز

شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ

کی اور پاک ہے اللہ اتنا کہ بھر دے

كُلِّ شَيْءٍ ۱ بار

ہر چیز کو

(وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ)

(اور اسی طرح الحمد للہ)

؎ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

تعریف اللہ کے لئے ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر

؎ اور اسی طرح ہر جملہ کے ساتھ
الحمد للہ ایک بار پڑھے
[illegible] صفحہ ۳۱۶

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو زمین

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْحَمْدُ

اور آسمان میں ہیں اور تعریف اللہ ہی کیلئے ہے

لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ

اس قدر جو بھر دے اس کو جو زمین اور آسمان

السَّمَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ

میں ہیں اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ان چیزوں کی تعداد

مَآ اَحْصٰی کِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ

کے برابر جو شامل ہیں اس کی کتاب میں اور تعریف اللہ کیلئے ہے

لِلّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُهٗ

اس قدر جو بھر دے ان کو جو شامل ہیں اس کی کتاب میں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ کُلِّ

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس قدر جو بھر دے ہر چیز

شَیْءٍ ۱بار

کو

(وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ)

اور اسی طرح اللہ اکبر

اَللّٰهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ

اللہ بہت بڑا ہے اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُ أَكْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو اس کی مخلوق کو بھر دے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا فِي

اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ان چیزوں کی ہے جو

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَاللّٰهُ

زمین اور آسمان میں ہیں اور اللہ بہت

أَكْبَرُ مِلْءَ مَا فِي الْأَرْضِ

بڑا ہے اس قدر جو زمین و آسمان کی

وَالسَّمَاءِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَدَدَ

تمام چیزوں کو بھر دے اور اللہ بہت بڑا ہے ان اشیاء کی تعداد میں

مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

جن کو گھیرا ہے اس کی کتاب نے اور اللہ بہت بڑا ہے

مِلْءَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ

اتنی دفعہ جو بھر دے ان چیزوں کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ

اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز کی اور

اسی طرح طبرانی نے روایت کی ہے (عن ابی امامہ) انہوں نے سبحان اللہ کی بجائے الحمدللہ روایت کی ہے اور جو کہا ہے اسی طرح سبحان اللہ کے بعد اور اسی طرح اللہ اکبر کے بعد پھر کہا ہے اسی طرح مالک پڑھو اور اسی طرح

امام احمد بن حنبل نے روایت کی ہے مگر اس میں اللہ اکبر نہیں ہے

حصن حصین صفحہ ۲۰۷ ترغیب صفحہ ۳۱۳

شَیْءٍ وَّ اللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ

اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو بھر دے

کُلِّ شَیْءٍ ۱ بار

ہر چیز کو

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اسکی مخلوق کی ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ

پاک ہے اللہ اتنی تعداد میں جس پر وہ خوش ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جو وزن ہے اس کے عرش کا پاک ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ۳ بار

اللہ اتنی دفعہ جو برابر ہو اس کے کلمات کی سیاہی کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ

تعریف اللہ کے لئے ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رِضٰی نَفْسِہٖ

تعریف اللہ کے لئے ہے اتنی مرتبہ جو اس کو پسند ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس قدر جو وزن اس کے عرش کا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ۳ بار

تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اتنی دفعہ جو برابر ہو اس کے کلمات کی سیاہی کے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا

اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى

ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے اور جس پر وہ

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ

خوش ہے اور جو تول ہے اس کے عرش کا اور جو برابر ہے

كَلِمَاتِهٖ ۳ بار

اس کے کلمات کی سیاہی کے

سُبْحَانَ اللهِ ۱۰۰ بار / ۵۰۰ بار

پاک ہے اللہ!

صَلٰوۃُ الزَّوَالِ

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار ۱۱ بار

اسماء اللہ تعالیٰ الحسنیٰ

اللہ تعالیٰ کے پیارے نام

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

يَا اَللّٰهُ ۱۱۱ بار

اے اللہ!

يَا رَحْمٰنُ ۱۱۱ بار

اے بے حد مہربان!

يَا رَحِيْمُ ۱۱۱ بار

اے نہایت رحم والے!

يَا مَلِكُ ۱۱۱ بار

اے سب کے بادشاہ!

يَا قُدُّوْسُ ۱۱۱ بار

اے پاک ذات!

یَا سَلَامُ	۱۱۱	بار
اے سلامتی دینے والے!		
یَا مُؤْمِنُ	۱۱۱	بار
اے امن دینے والے!		
یَا مُهَيْمِنُ	۱۱۱	بار
اے پناہ دینے والے!		
یَا عَزِيْزُ	۱۱۱	بار
اے غلبے والے!		
یَا جَبَّارُ	۱۱۱	بار
اے زور والے!		
یَا مُتَكَبِّرُ	۱۱۱	بار
اے بڑائی والے!		
یَا خَالِقُ	۱۱۱	بار
اے پیدا کرنے والے!		
یَا بَارِئُ	۱۱۱	بار
اے بنانے والے!		
یَا مُصَوِّرُ	۱۱۱	بار
اے صورت بنانے والے!		
یَا غَفَّارُ	۱۱۱	بار
اے بہت بخشنے والے!		

یَا وَلِیُّ	۱۱۱ بار
اے دوستی رکھنے والے!	
یَا حَمِیْدُ	۱۱۱ بار
اے تعریف کے مستحق!	
یَا مُحْصِیُ	۱۱۱ بار
اے شمار کرنے والے!	
یَا مُبْدِیُ	۱۱۱ بار
اے پہلی بار پیدا کرنے والے!	
یَا مُعِیْدُ	۱۱۱ بار
اے دوبارہ پیدا کرنے والے!	
یَا مُحْیِیُ	۱۱۱ بار
اے زندگی دینے والے!	
یَا مُمِیْتُ	۱۱۱ بار
اے موت دینے والے!	
یَا حَیُّ	۱۱۱ بار
اے زندہ رہنے والے!	
یَا قَیُّوْمُ	۱۱۱ بار
اے قائم رہنے والے!	
یَا وَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے پانے والے!	

يَا مُذِلُّ	111 بار
اے ذلت دینے والے!	
يَا سَمِيْعُ	111 بار
اے سننے والے!	
يَا بَصِيْرُ	111 بار
اے دیکھنے والے!	
يَا حَكَمُ	111 بار
اے فیصلہ کرنے والے!	
يَا عَادِلُ	111 بار
اے عادل!	
يَا لَطِيْفُ	111 بار
اے باریک بین مہربان!	
يَا خَبِيْرُ	111 بار
اے بڑے خبر والے!	
يَا حَلِيْمُ	111 بار
اے حلم والے! ([illegible])	
يَا عَظِيْمُ	111 بار
اے عظمت والے!	
يَا غَفُوْرُ	111 بار
اے بہت بخشنے والے!	

یَا ظَاھِرُ	۱۱۱ بار
اے سامنے رہنے والے !	
یَا بَاطِنُ	۱۱۱ بار
اے پوشیدہ رہنے والے !	
یَا وَالِیُ	۱۱۱ بار
اے سرپرستی والے !	
یَا مُتَعَالِیُ	۱۱۱ بار
اے بلندی والے !	
یَا بَرُّ	۱۱۱ بار
اے احسان کرنے والے !	
یَا تَوَّابُ	۱۱۱ بار
اے بہت توبہ قبول کرنے والے !	
یَا مُنْتَقِمُ	۱۱۱ بار
اے انتقام لینے والے !	
یَا عَفُوُّ	۱۱۱ بار
اے معاف کرنے والے !	
یَا رَؤُوْفُ	۱۱۱ بار
اے شفقت کرنے والے !	
یَا مَالِکَ الْمُلْکِ	۱۱۱ بار
اے ملک پر قبضہ و اختیار رکھنے والے !	

یَا وَاسِعُ	۱۱۱ بار
اے وسعت دینے والے !	
یَا حَکِیْمُ	۱۱۱ بار
اے دانائی والے !	
یَا وَدُوْدُ	۱۱۱ بار
اے محبت کرنے والے !	
یَا مَجِیْدُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے !	
یَا بَاعِثُ	۱۱۱ بار
اے بھیجنے والے ! (رسولوں کے)	
یَا شَہِیْدُ	۱۱۱ بار
اے گواہی دینے والے !	
یَا حَقُّ	۱۱۱ بار
اے سچی ذات !	
یَا وَکِیْلُ	۱۱۱ بار
اے کارساز !	
یَا قَوِیُّ	۱۱۱ بار
اے قوت والے !	
یَا مَتِیْنُ	۱۱۱ بار
اے توانا !	

یَا ھَادِیُ	۱۱۱	بار
اے ہدایت دینے والے!		
یَا بَدِیعُ	۱۱۱	بار
اے انوکھی شکل دینے والے!		
یَا بَاقِیُ	۱۱۱	بار
اے ہمیشہ رہنے والے!		
یَا وَارِثُ	۱۱۱	بار
اے ہر چیز کے وارث!		
یَا رَشِیدُ	۱۱۱	بار
اے راستی دینے والے!		
یَا صَبُورُ	۱۱۱	بار
اے صبر سے کام لینے والے! (برداشت کرنے والے)		
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱	بار
یَا ذَا الْجَلَالِ وَ (اے بزرگی اور) الْاِکْرَامِ (عزت والے)	۱۰۰	بار
	۳۰۰	بار
	۵۰۰	بار
	۱۱۰۰	بار

يَا مَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے !	
يَا وَاحِدُ	۱۱۱ بار
اے اکیلے تنہا !	
يَا اَحَدُ	۱۱۱ بار
اے یکتائی والے !	
يَا صَمَدُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز !	
يَا قَادِرُ	۱۱۱ بار
اے قدرت والے !	
يَا مُقْتَدِرُ	۱۱۱ بار
اے اقتدار والے !	
يَا مُتَقَدِّمُ	۱۱۱ بار
اے آگے بڑھانے والے !	
يَا مُؤَخِّرُ	۱۱۱ بار
اے پیچھے کرنے والے !	
يَا اَوَّلُ	۱۱۱ بار
اے سب سے پہلے !	
يَا آخِرُ	۱۱۱ بار
اے سب سے آخر !	

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
تعریف خدا کیلئے ہے	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ	
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
کی توفیق سے جو بلند و برتر ہے	

یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۱۱۱ بار
اے بزرگی اور عزت والے!	
یَا مُقْسِطُ	۱۱۱ بار
اے انصاف کرنے والے!	
یَا جَامِعُ	۱۱۱ بار
اے جمع کرنے والے!	
یَا غَنِیُّ	۱۱۱ بار
اے ہر چیز سے بے نیاز!	
یَا مُغْنِیُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز کرنے والے!	
یَا مُعْطِیُ	۱۱۱ بار
اے عطا کرنے والے!	
یَا مَانِعُ	۱۱۱ بار
اے روکنے والے!	
یَا ضَآرُّ	۱۱۱ بار
اے نقصان دینے والے!	
یَا نَافِعُ	۱۱۱ بار
اے نفع دینے والے!	
یَا نُوْرُ	۱۱۱ بار
اے روشن کرنے والے!	

اَلْجُمُعَۃُ الْمُبَارَکْ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جن دنوں میں سورج نکلا ان میں سب سے اچھا دن جمعہ کا ہے حضرت آدم علیہ السلام اسی دن پیدا ہوئے اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن اس سے نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی اس باب میں حضرت ابی لبابہؓ حضرت سلمانؓ حضرت ابوذرؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ سے روایت ہے۔ و حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ابوہریرہؓ ترمذیؒ شریف جلد اول صفحہ ۹۹ شمارہ ۴۳۵ / ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جن دنوں میں سورج نکلتا ہے ان میں سب سے اچھا دن جمعہ کا دن ہے۔ (کیونکہ) اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن وہاں سے (زمین پر) اتارے گئے۔ اور اسی دن ایک ایسی ساعت (گھڑی) ہے کہ جو مسلمان بندہ بھی اس وقت نماز پڑھتے ہیں اللہ سبحانہ سے کوئی دعا یا سوال کرتا ہے تو وہ اسے ضرور عطا کرتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عبداللہ بن سلامؓ کے پاس گیا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں اس ساعت (مقبولہ) کو جانتا ہوں (کہ وہ کس وقت آتی ہے) میں نے کہا مجھے بھی بتاؤ اور بخل سے کام نہ لو وہ کہنے لگے یہ ساعت عصر کے بعد سے لیکر غروب آفتاب تک ہوتی ہے میں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس وقت بندۂ مسلم نماز پڑھتا ہوتا ہے۔ اور جو ساعت تم نے بتائی ہے اس میں کوئی نماز نہیں ہوتی۔ اس پر حضرت عبداللہ بن سلامؓ کہنے لگے کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو وہ گویا نماز ہی میں ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں (کہا ہے) تو حضرت عبداللہ بن سلام

الصلوٰۃ الاولیسیہ والاستغفار ۱۱ بار

سُبحَانَ اللّٰہِ ۱۰۰ بار ۱۱ بار

پاک ہے اللہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو لوگ جمعہ میں حاضر نہیں ہوتے ان کے حق میں میں ارادہ کرتا ہوں کہ حکم کروں ایک شخص کو جو لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ پھر میں جلا دوں ان لوگوں کے گھر جو جمعہ میں نہیں آتے۔

عبداللہ رضی مسلم ___ مسلم شریف جلد دوم۔
صفحہ ۲۱۳، ترتیب شریف صفحہ ۲۲۴

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ میں آوے اور خطبہ سنے اور چپ رہے تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ اس کے بخش دیے جاویں گے۔ بلکہ تین دن زیادہ کے اور جو شخص کنکریاں ہٹاوے اس نے بیہودہ حرکت کی۔

ابوہریرہ رضی ابوداؤد رسنن ابوداؤد ___ جلد اول
صفحہ ۱۵۴، شمار ۱۰۰۱، ترتیب شریف صفحہ ۲۲۶

حضرت ابوسعید خدری رضی کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ کے دن نہانا ضروری ہے۔ اور یہ کہ مسواک کرے اور یہ کہ اگر میسر ہو تو خوشبو لگائے (حضرت عمر رضی کہتے ہیں کہ غسل کی نسبت تو میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ واجب ہے۔ لیکن مسواک کرنا اور خوشبو لگانا تو اللہ جانے واجب ہے یا نہیں مگر حدیث میں اسی طرح ہے)

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۰۷، ۱۹۹ شمار ۸۸۰ ترتیب شریف صفحہ ۲۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمانوں پر حق ہے کہ وہ جمعہ کے دن غسل کریں اور اپنے گھر والوں سے لیکر خوشبو لگائیں اگر کوئی خوشبو نہ پائیں تو اس کے لئے پانی ہی خوشبو ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اور ایک انصاری شخص سے بھی روایت ہے حضرت براء رضی کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اس کا ایک راوی اسمٰعیل بن ابراہیم تیمی حدیث میں ضعیف گردانا گیا ہے لیکن اس کے علاوہ دوسرے طریقے سے اس روایت کی اسناد بہتر ہیں۔
براء بن عازب رضی ترمذی ترمذی شریف

الصلوٰۃ الاویسیّہ والاستغفار	۱۱ بار
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ	۱۰۰ بار
کافی ہے ہمیں اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے	
الصلوٰۃ الاویسیّہ والاستغفار	۱۱ بار

صور پھونکا جائے گا اور لوگ بے ہوش ہو جائیں گے۔ تم اس دن بہت درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تم جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے لایا جاوے گا صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں کر ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جاوے گا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گل جاویں گے (یعنی قبر میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سبحانہ نے حرام کیا ہے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے بدنوں کو۔ یعنی زمین ان کو نہیں کھا سکتی۔ میں قبر میں زندہ رہوں گا

(اوس بن اوسؓ / نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۴۲ ۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے روز ایک وقت ہے اس وقت بندہ اللہ سبحانہ سے جو مانگے گا اللہ سبحانہ دے گا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ساعت کون سی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت نماز کھڑی ہوتی ہے اس وقت سے نماز کے ختم ہونے تک اس باب میں حضرت ابو موسیٰؓ حضرت ابو ذرؓ حضرت سلمانؓ، حضرت عبداللہ بن سلامؓ، حضرت ابو لبابہؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ سے بھی روایت ہے (یہ حدیث حسن و غریب ہے)۔

(عمرو بن عوفؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف
جلد اول صفحہ ۱۰۰ ۔ ۹۹ شمارہ ۴۶۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ آفتاب ڈھلنے پر پڑھتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمارہ ۱۰۸۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جمعہ کے بعد دن کا کھانا کھاتے تھے اور لیٹتے تھے۔ اس باب میں حضرت انس بن مالکؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت سہل بن سعدؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۱ شمارہ ۴۶۹ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

نے کہا کہ یہی وہ ہی ہے۔ اور اس حدیث میں لمبا قصہ ہے۔ (یہ حدیث صحیح ہے)

ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۰۰ شمارہ ۴۹۶ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۷

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے دن جس نے غسل کیا اور غسل کرایا اور صبح سویرے جلدی سے چلا اور خطبہ کو پایا اور امام کے نزدیک ہوا اور خطبہ غور سے سنا اور خاموش رہا، اس کو ہر ہر قدم کے بدلے ایک سال کا ثواب ملے گا۔ ایک سال کے روزوں کا اور ایک سال کے (تہجد کیلئے) کھڑے ہونے کا (اس کے ایک راوی) وکیعؒ کہتے ہیں ——— کہ خود نہایا اور اپنی بیوی کو نہلایا اور امام ابن مبارکؒ کہتے ہیں کہ اسمیں غسل کیا اور کرایا کے الفاظ ہیں، ان کا یہ مطلب ہے کہ نہایا اور سر کو دھویا۔ اس باب میں حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمران بن حصینؓ، حضرت سلمانؓ، حضرت ابوذرؓ، حضرت ابوسعیدؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابوایوبؓ سے بھی روایت ہے۔

حضرت اوس بن اوسؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

اوس بن اوسؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۰۱ شمارہ ۴۹۸ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۷

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے محض سستی و غفلت کی وجہ سے تین فرض جمعہ ترک کر دیا تو اللہ سبحانہٗ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت سمرہؓ سے بھی روایت ہے۔

(حضرت ابوالجعدؓ کی حدیث حسن صحیح ہے)

حضرت محمد بن عمرؓ نے کہا کہ حضرت ابوالجعدؓ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رہے ہیں۔

ابوالجعد ضمریؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۰۲ شمارہ ۴۹۹ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۷

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۲ شمار ۹۵۷ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خطبے کو طول نہیں دیتے تھے۔ جمعہ کے دن چند کلمے کہہ دیتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳ شمار ۹۶۰ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم موٹے ہو گئے حضرت تمیم داریؓ نے ان سے عرض کیا کہ کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک منبر تیار کروں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوجھ اٹھایا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں! انہوں نے ایک منبر بنایا دو سیڑھیوں کا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۰ شمار ۹۳۹ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت سلمہ بن الاکوعؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر اور دیوار مسجد کے بیچ میں ایک بکری کے جانے کی راہ تھی۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۹ شمار ۹۴۳ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور کامل طور پر غسل کرے، پھر وضو کرے اور کامل طور پر کرے۔ اور اس کے بعد جو عمدہ کپڑے ہوں وہ پہن کر جو خوشبو میسر ہو مل کر جمعہ کی نماز کے واسطے حاضر ہو۔ تو یہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہوگا

(ابوذرؓ / ابن ماجہؒ / ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۲۸ - ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی۔ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔ اکثر اہل علم صحابہؓ و تابعینؒ کا اسی پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جس نے جمعہ کے دن ایک رکعت پالی وہ اسی کے ساتھ دوسری ملا کر پڑھے اور جو شخص بیٹھے کی حالت میں شامل جماعت ہو وہ چار رکعتیں پڑھے (یعنی اس کا جمعہ نہیں ہوا۔ وہ ظہر کی چار

جلد اوّل صفحہ ، اشمار ۴۰۷، ۴۰۸ (ترتیب شریف صفحہ ۳۲۰)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم (باعتبار زمانے کے) پچھلے ہیں۔ (مگر قیامت کے دن (اگلوں سے) سبقت لے جانے والے ہیں۔ سوائے اس کے کہ اگلوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی ہے۔ (اور کوئی بات ان میں زیادہ نہیں) پھر یہ (جمعہ) وہ دن ہے کہ (اس میں عبادت کرنا) ان پر فرض کیا گیا تھا۔ مگر انہوں نے اس میں اختلاف کیا اور ہمیں اللہ نے اس کی ہدایت کر دی پس سب لوگ اس بات میں ہم سے پیچھے ہیں۔ یہود کل (ہفتہ کے دن عبادت کریں گے) اور نصاریٰ پرسوں (یعنی اتوار کے دن) عبادت کریں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۹ شمار ۸۱۸ (ترتیب شریف صفحہ ۳۲۰)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک بار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا۔ لوگو! مرنے سے پہلے اللہ سبحانہ سے توبہ کر لو اور آخرت کی جانب جانے سے پہلے پہلے اعمال صالحہ جلدی جلدی کر لو۔ کثرت ذکر سے اللہ تعالیٰ سے وصل پیدا کرو اور ظاہر و پوشیدہ طور پر صدقہ دو اللہ تعالیٰ تم کو رزق عطا فرمائے گا۔ تمہاری مدد فرمائے گا۔ تمہارے نقصان کی تلافی فرمائے گا۔ سنو! اللہ سبحانہ نے تم پر اس جگہ میں اس دن سے اس مہینہ تک اس سال سے قیامت تک کے واسطے جمعہ فرض کر دیا ہے۔ لہٰذا جس شخص نے میری زندگی میں یا میرے بعد باوجود امام ظالم یا عادل ہونے کے اس جمعہ کو حقیر سمجھ کر چھوڑ دیا۔ اس کا انکار کرتے ہوئے اس کو ترک کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کے کام کو نکڑے نکڑے کر دے گا۔ اور اسے کبھی برکت نہ فرمائے گا۔ غور سے سنو کہ نہ اس کی نماز قبول ہوگی نہ صدقہ نہ زکوٰۃ نہ حج نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی جب تک اللہ سے توبہ نہ کرے۔ دیکھو عورت مرد کی اور اعرابی مہاجر کی اور فاجر مومن کی امامت نہ کرے۔ البتہ اگر سلطان کا حکم ہو اور اس کے ظلم کا خوف ہو۔ یعنی قتل ہونے کا یا کوڑے لگنے کا۔ تو معذوری ہے۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۲۵ (ترتیب شریف صفحہ ۳۰۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب دنوں میں تمہارے لئے افضل دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی۔ اور اسی دن

ایک جماعت نے اس کو مکروہ بتلایا ہے۔ اور بعض علماء نے اس کی اجازت دی ہے حضرت عبداللہ بن عمرؓ وغیرہ اجازت دینے والوں میں شامل ہیں۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔ ان کے نزدیک خطبہ سنتے وقت احتباء کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۵-۱۰۴ شمار ۴۵۸)

(ترتیب شریف صفحہ ۲۳۰)

حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابو ھریرہؓ کہتے ہیں۔ کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے لکڑی کے منبر پر یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز رہیں (یعنی جمعہ کے دن کی نماز کو نہ چھوڑیں) ورنہ اللہ سبحانہٗ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ اور وہ غافل لوگوں میں شمار ہونے لگیں گے۔

(مسلمؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۲۹ شمار ۱۲۷۹- ترتیب شریف صفحہ ۲۳۰)

حضرت ابی جعدؓ ضمری سے روایت ہے۔ جو صحابی تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- جو شخص تین جمعے چھوڑ دے گا سستی سے مہر کر دیگا اللہ سبحانہٗ اس کے دل پر

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۴ شمار ۹۱۲- ترتیب شریف صفحہ ۲۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص جمعہ کو بغیر عذر کے ترک کرے، تو وہ ایک دینار صدقہ دے، اگر ایک دینار نہ ہو سکے تو نصف دینار صدقہ دے

(سمرہ بن جندبؓ/ابوداؤدؒ/ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ شمار ۹۱۳

ترتیب شریف صفحہ ۲۳۰)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ھل اتٰک حدیث الغاشیۃ پڑھتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۵۷۳ از ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے۔ پہلے منبر پر بیٹھتے یہاں تک کہ موذن اذان سے فارغ ہوتا۔ پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے پھر بیٹھتے کسی سے بات نہ کرتے۔ پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۱ شمارہ ۱۰۹۴ از ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے۔ پھر بیٹھ جاتے۔ پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے۔ جو تجھ سے کہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ پڑھتے تھے وہ جھوٹا ہے۔ قسم اللہ کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ دو ہزار نمازوں سے زیادہ پڑھی ہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۱ شمارہ ۱۰۹۸ از ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے ان کے بیچ میں بیٹھتے تھے۔ اور خطبوں میں قرآن کریم پڑھتے۔ لوگوں کو نصیحت کرتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۱ شمارہ ۱۰۹۴ از ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت حصین بن عبدالرحمٰنؒ سے روایت ہے کہ حضرت رویبہؓ نے بشیر بن مروانؒ کو دیکھا دعا مانگتے ہوئے جمعہ کے روز۔ حضرت عمارہؓ نے کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کو۔ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا (منبر پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فقط کلمے کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

نماز جمعہ کے لئے جب مسجد میں داخل ہو تو دروازہ کی چوکھٹ پکڑ کر کہو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَوْجَهَ
اے اللہ کردے مجھے اپنی طرف زیادہ

مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَاَقْرَبَ
متوجہ ہونے والوں میں سے اور زیادہ قریب

مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ وَاَفْضَلَ
قرب حاصل کرنے والوں میں سے اور زیادہ افضل

مَنْ سَاَلَكَ وَرَغِبَ اِلَيْكَ ۱بار
تیری طرف سوال کرنے اور رغبت کرنے والوں میں سے

رکعت پڑھے)۔ سفیان ثوریؒ، امام ابن مبارکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد اور امام اسحٰقؒ بھی یہی کہتے ہیں۔

ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف

جلد اول صفحہ ۱۰۶ شمارہ ۴۹۸ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن اونگھے، تو اسے اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ جگہ بدل دینی چاہیے۔ (تاکہ نیند کا غلبہ جاتا رہے)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(ابن عمرؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۷

شمارہ ۴۷۰۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

حضرت معاذ بن انس جہنیؓ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جمعہ کے دن جس نے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اس نے دوزخ کی طرف ایک پل بنا لیا۔ اس باب میں حضرت جابرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت معاذ بن انس جہنیؓ کی یہ حدیث غریب ہے۔ اور علماء کا اسی پر عمل ہے۔ کہ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنا مکروہ ہے۔

اس بارے میں علماء نے بہت سختی و تاکید کی ہے۔ اور بعض علماء نے (اس روایت کے ایک راوی) حضرت رشدین بن سعدؒ کے بارے میں کلام کیا ہے اور اس کو حافظے کے لحاظ سے ضعیف کہا ہے

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۷ شمارہ ۵۱۳۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والدؓ سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے وقت احتباء (یعنی گھٹنوں بیٹھ کر ٹانگوں اور پیٹھ کو کپڑے سے باندھ کر سہارا لینا یا کپڑے کے بجائے ہاتھوں سے ٹانگیں پکڑ کر بیٹھنا) کرنے سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ علماء کی

كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَآءِ

بہت بخشش والا عمدہ تعریفوں والا

جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَآءِ

بہت عطا کرنے والا دعا قبول کرنے والا

عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ سَرِيْعِ

عام احسان کرنے والا جلد حساب

الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

لینے والا سخت سزا دینے والا

اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ

دردناک عذاب دینے والا غالب بادشاہ

وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَ

پیدا کرنے اور حکم کرنے میں اور

نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا

ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور آقا (حضرت) محمد

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور بھیجے ہوئے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس شخص نے بلا وجہ نماز جمعہ کو ترک کیا۔ وہ اس کتاب میں منافق لکھا جاتا ہے، جس کی تحریر نہ مٹائی جا سکتی ہے اور نہ تبدیل ہو سکتی ہے۔ اور بعض روایات میں یہ الفاظ تین مرتبہ درج ہیں۔

(ابن عباسؓ / شافعیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۵۰ شمار ۱۲۸۹، ترتیب شریف ۳۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس پر جمعہ کے دن جمعہ کی نماز واجب ہے۔ مگر مریض، مسافر، عورت، بچہ اور غلام اس سے مستثنیٰ ہیں۔ ان پر نماز جمعہ فرض نہیں۔ پس جو شخص نماز جمعہ سے بے پروائی اختیار کرے یا لہو و لعب میں مشغول رہے یا تجارت میں محو رہے۔ اللہ اس سے بے پرواہ ہے۔ اور اللہ بے پرواہ تعریف کیا گیا ہے۔

(جابرؓ / دارقطنیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۵۰ شمار ۱۲۹۷، ترتیب شریف صفحہ ۳۳۱)

حضرت عطاؒ کہتے ہیں۔ کہ ابن عمرؓ جب مکہ میں جمعہ کی نماز پڑھ چکتے، تو (اپنی جگہ سے) آگے بڑھ جاتے۔ اور دو رکعتیں پڑھتے، اس کے بعد پھر آگے بڑھ جاتے۔ اور چار رکعتیں پڑھتے۔ اور جب آپؓ مدینہ میں ہوتے، تو جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر چلے جاتے۔ اور گھر میں دو رکعتیں پڑھتے، مسجد میں نہ پڑھتے، آپؓ سے اس کا سبب پوچھا گیا، تو آپؓ نے بتایا۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (ابو داؤدؒ) اور ترمذیؒ کی روایات میں یہ الفاظ ہیں، کہ حضرت عطاؒ نے کہا، میں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا۔ کہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے، اور اس کے بعد چار رکعتیں

(مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۱۰۸۰، ترتیب شریف صفحہ ۳۳۱)

(باقی بر صفحہ آئندہ)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى

اور اللہ سے ڈرو تحقیق اللہ کا خوف تمام

مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ؕ وَعَلَيْكُمْ

نیکیوں کا سرمایہ ہے اور سنت کو لازم

بِالسُّنَّةِ ؕ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ

پکڑو اس لئے کہ سنت اللہ کی اطاعت کا

اِلَى الْاِطَاعَةِ ؕ وَمَنْ

راستہ دکھاتی ہے اور جس نے اللہ اور

اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے

رَشَدَ وَاهْتَدٰى ط وَاِيَّاكُمْ

ہدایت کا راستہ پا لیا اور بچو تم

وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ

بدعت سے اس لئے کہ بدعت

تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ ؕ

نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ؕ وَعَلَيْكُمْ

کی نافرمانی کی پس وہ گمراہ ہوا اور بھٹک گیا اور تم

خطبۃ الجمعۃ المبارک

(اوّل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی الذَّاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو برتر ذات

عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَنِیِّ السِّمَاتِ

عظیم صفات بلند حالت

کَبِیْرِ الشَّانِ جَلِیْلِ الْقَدْرِ

بڑی شان والا ہے بزرگ مرتبہ

رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ

بلند ذکر والا واجب الاطاعت

جَلِیِّ الْبُرْهَانِ فَخِیْمِ الْاِسْمِ

روشن دلیل والا بڑے نام والا

عَزِیْزِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ

کثیر علم والا وسیع حلم والا

فِیْ الطَّلَبِ وَ تَوَکَّلُوْا عَلَیْہِ ط

کرو طلب معاش میں اور توکل کرو اس پر

فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ط

کیونکہ اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وَادْعُوْہُ فَاِنَّ رَبَّکُمْ مُجِیْبُ

اور اس کو پکارو کیونکہ تمہارا رب پکارنے والوں کے

الدَّاعِیْنَ ج وَاسْتَغْفِرُوْہُ یُمْدِدْکُمْ

قبول کرنے والا ہے اور اس سے مغفرت طلب کرو وہ مال

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ

اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا پناہ چاہتا ہوں میں اللہ

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط وَ

کی شیطان مردود سے اور

قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ

فرمایا تمہارے رب نے مجھ سے دعا کرو میں قبول

لَکُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ

کروں گا بے شک جو لوگ تکبر کرتے ہیں

عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ

میری عبادت سے عنقریب جہنم میں داخل ہونگے

جَہَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ط بَارَکَ

ذلیل ہو کر اللہ برکت

اَلْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَ

سیاہ اور سرخ کی طرف

الْاَحْمَرِ اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ

تعریف کئے گئے ساتھ شرح صدر

الصَّدْرِ وَ رَفْعِ الذِّكْرِ وَ

کے اور بلندی ذکر کے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

رحمت بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

وَ اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ

اور ان کے اصحاب پر جو خلاصہ

خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ

ہیں اہل عرب کے

وَ خَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ

اور انبیا علیہم السلام کے بعد تمام خلائق سے

الْاَنْبِيَاءِ اَمَّا بَعْدُ فَيَاۤ اَيُّهَا

بہتر ہیں پس اس کے بعد اے

النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ

لوگو! اللہ کو ایک مانو تحقیق

التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ

اللہ کو ایک ماننا تمام طاعتوں کی جڑ ہے

خُطبہ ثانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور

نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ

اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان

بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ

لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی شرارت سے

وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

اور اپنے اعمال کی برائی سے جس

یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ

کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا

وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ

اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ

سچائی کو لازم پکڑو اس لئے کہ سچائی نجات

يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ط

دلاتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے

وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ

اور تم احسان کو لازم پکڑو اس لئے

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ط وَلَا

کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور اللہ

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

کی رحمت سے نا امید نہ ہو

فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط

اس لئے کہ وہ سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا

والا ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ نقصان اٹھانے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ط اَلَا وَاِنَّ

والے ہو جاؤ گے خبردار! کوئی جاندار

نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ

نہیں مر سکتا جب تک کہ اپنی روزی پوری نہ

رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا

کر لے پس ڈرو اللہ سے اور اختصار اختیار

صَلَّ وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى

اور روزہ رکھنے والوں کی تعداد کے برابر اور درود بھیج حضرت محمد رسول اللہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ط

تمام قعود کرنے والوں کی تعداد کے برابر

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور رحمت نازل کرے اللہ ان پر اور تمام

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

نبیوں اور رسولوں (علیہم السلام) پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اور مقرب فرشتوں اور

الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ ط

خلفائے راشدین پر

خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ

خصوصاً انبیاء علیہم السلام کے

بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ

بعد تحقیقی طور پر تمام لوگوں سے بہتر

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرٍ

امیر المومنین حضرت ابو بکر

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ

دے ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم

الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

میں اور نفع دے ہمیں اور تمہیں

بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

آیات اور حکمت والے ذکر سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے

وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ

اور تمام مسلمانوں کے لئے پس تم بھی بخشش مانگو اس

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

سے بیشک وہی بخشش کرنے والا مہربان ہے

مقدار تین آیات پڑھنے کے منبر پر چپکے بیٹھو

پھر دوسرا خطبہ پڑھو

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ

محمد حسن اور ابو عبد اللہ

اللهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى

حسین پر راضی ہو اللہ تعالیٰ ان

عَنْهُمَا وَعَلٰى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ

دونوں سے اور ان دونوں کی والدہ عورتوں

النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

کی سردار حضرت فاطمۃ الزہراء پر

رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى

راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے اور دونوں

عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ

میں ان کے دو مکرم چچا

أَبِي عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَأَبِي

حضرت ابی عمارہ حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللهُ

ابوالفضل عباس پر راضی ہو اللہ

تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى السِّتَّةِ

تعالیٰ ان دونوں سے اور باقی چھ

الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ

عشرہ مبشرہ پر بھی

وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور

نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے

وَ رَسُوْلُهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

بندے اور رسول ہیں پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ

مردود سے بے شک اللہ اور

وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ

النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وسلم پر اے ایمان والو درود

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بھیجو ان پر اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر نماز پڑھنے والوں

وَالطَّاعَاتِ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ

اور فرمانبرداریوں اور حضور سرور کائنات صلی اللہ

سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کے ساتھ اے اللہ

اُنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ

مدد فرما اس کی جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

مدد کرے اور

اجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

ہمیں ان میں سے کر دے اور ذلیل کر اس کو جو

خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا

دین کو ذلیل کرے اور ہمیں ان میں سے

مِنْهُمْ عِبَادَ اللهِ رَحِمَكُمُ

نہ کر اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم

اللهُ ۝ اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

فرمائے بے شک اللہ عدل و احسان کا

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗءِ ذِي

حکم فرماتا ہے اور قرابت داروں کے حقوق ادا

الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى

صدیق پر راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے اور محراب و

مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ

منبر کو زینت دینے والے امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ

المومنین حضرت عمر ابن الخطاب پر

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى كَامِلِ

راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے اور کامل حیا

الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ایمان والے امیر المومنین

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت عثمان بن عفان پر راضی ہو اللہ تعالیٰ

عَنْهُ وَعَلٰى مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ

ان سے اور عجائب و غرائب کے مظہر

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب پر

كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ

با عزت کرے اللہ ان کے چہرے کو اور دو بزرگ امام

الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ

نیک بخت اور شہید ابی

خطبۃ الجمعۃ المبارک

(اوّل)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَسْتَعِیْنُہٗ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اسی سے مدد چاہتا ہوں

وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ

اور اسی سے بخشش مانگتا ہوں اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ سے

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ یَّھْدِہِ

اپنے نفسوں کے شر سے جس شخص کو اللہ ہدایت دے

اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ

اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو اللہ گمراہ کرے

یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَ

اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ

وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

اور سب مہاجرین اور انصار پر

وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ

اور تمام تابعین نیک اور صالح لوگوں پر

اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ج رِضْوَانُ

روز قیامت تک راضی ہو

اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط

اللہ تعالیٰ ان سب سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ

اے اللہ میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور سب مومنین اور مومنات

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ

اور مسلمین اور مسلمات کی بے شک تو

سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

سننے والا اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ

اے اللہ مسلمانوں کو قوت عطا فرما

بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ وَالْخَيْرِ

منصف حاکم اعمالِ خیر

وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ يَا أَيُّهَا

اور ہر بدعت گمراہی ہے اے

النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللهِ عَزَّ وَ

لوگو! توبہ کرو تم اللہ تعالیٰ کی طرف جو بلند و برتر

جَلَّ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا وَبَادِرُوا

ہے اس سے پہلے کہ تمہیں موت آجائے اور جلدی کرو

بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ

ساتھ اعمال صالحہ کے اس سے پہلے کہ تم

أَنْ تُشْغَلُوا وَصِلُوا الَّذِي

مشغول کئے جاؤ اور ملاؤ اس چیز کو جو درمیان

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ

تمہارے اور درمیان تمہارے رب کے ہے

بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ

(یعنی موت) کثرت ذکر کے ساتھ اور صدقہ و

الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

خیرات کی زیادتی سے پوشیدہ طور پر اور ظاہر طور پر

تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا

تم رزق دیے جاؤ گے اور مدد کئے جاؤ گے اور تم بلند کئے جاؤ گے

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ

جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں کو تم پر فرض کر دیا ہے

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

کرنے کا اور بے حیائی اور برے کاموں سے

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ

روکتا ہے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اللہ کا ذکر

اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

کرو وہ تمہارا ذکر کرے گا اور اس سے دعا

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

مانگو وہ تم سے قبول کرے گا اور یقیناً اللہ تعالیٰ کا

تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ

ذکر بلند اور بہتر ہے اور قابل قدر

وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَ

اور بزرگ تر اور اہم اور کامل ترین اور

اَكْبَرُ ط

سب سے بڑا ہے

بِرَّ لَهٗ حَتّٰى يَتُوْبَ فَمَنْ تَابَ

لئے نیکی یہاں تک کہ توبہ کرے وہ جس نے توبہ کی

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلَا لَا تَؤُمَّنَّ

اللہ نے توبہ اس کی قبول کی خبردار! نہ امامت کرے کوئی

امْرَاَةٌ رَجُلًا وَّلَا يَؤُمُّ

عورت کسی آدمی کی اور نہ امامت کرے کوئی

اَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَّلَا يَؤُمُّ

دیہاتی مہاجر کی اور نہ امامت کرے فاجر

فَاجِرٌ مُؤْمِنًا اِلَّا اَنْ يَّقْهَرَهٗ

مومن کی مگر یہ کہ زبردستی ہو

بِسُلْطَانٍ يُخَافُ سَيْفُهٗ وَسَوْطُهٗ

بادشاہ کی طرف سے اور خوف ہو اس کی تلوار کا اور کوڑے کا

لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَّدْعِهِمُ

البتہ ضرور رک جاویں ایسی اقوام اپنے جمعہ کے ترک

الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ

کرنے سے ورنہ مہر لگا دے گا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ

اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر پھر ہو جاویں گے غافلوں

الْغٰفِلِيْنَ ط

میں سے

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

جیسا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور

نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

ڈرانے والا قریب قیامت کے

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

جو شخص کہ اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ

پس اس نے ہدایت پائی اور جو شخص کہ نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے

لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی۔ نہیں نقصان پہنچایا اس نے مگر اپنے نفس کو اور نہیں

اللّٰهَ شَيْئًا ط اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ

ضرر پہنچایا اللہ تعالیٰ نے کچھ بعد حمد و صلوٰۃ کے تحقیق

خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ

بہتر حدیث اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے

وَخَيْرَ الْهُدٰى هَدْيُ

اور بہتر ہدایت ہدایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ وَّشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا

وسلم کی ہے اور برے کاموں میں سے نئے کام (دین کے) بدعت ہیں

الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○

لوگوں کو ڈرائے جو یوں کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا

رکھتا ہے نہ تو اس کی کوئی دلیل ان کے پاس ہے اور نہ ان کے

لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

باپ دادوں کے پاس تھی بڑی بھاری بات ہے جو

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور) وہ

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ○ اِنَّ اللّٰهَ

لوگ بالکل جھوٹ بکتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ

النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وسلم) پر اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحبت یافتہ ہیں وہ کفار کے مقابلہ میں تیز ہیں

عَلَیْکُمُ الْجُمُعَۃَ فِیْ مَقَامِیْ
میری اس جگہ میں

ھٰذَا فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا فِیْ
میرے اس دن میں میرے اس

شَھْرِیْ ھٰذَا مِنْ عَامِیْ ھٰذَآ
مہینے میں میرے اس سال میں

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فَمَنْ تَرَکَھَا
قیامت تک جس شخص نے ترک کردیا

فِیْ حَیَاتِیْ اَوْ بَعْدِیْ وَلَہٗ
اس کو میری زندگی میں یا میرے بعد اس کے لئے

اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ جَائِرٌ اِسْتِخْفَافًا
امام ہو عادل یا ظالم اس (جمعہ) کو کم اہمیت

بِھَا اَوْ جُحُوْدًا لَّھَا فَلَا جَمَعَ
سمجھتے ہوئے یا انکار کرتے ہوئے پس نہیں جمع کرے گا

اللّٰہُ لَہٗ شَمْلَہٗ وَلَا بَارَکَ
اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی جمعیت کو اور نہیں برکت ڈالے گا

لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلَا وَلَا صَلٰوۃَ لَہٗ
اللہ اس کے امر میں خبردار نہیں ہے اس کے لئے نماز کوئی

وَلَا حَجَّ لَہٗ وَلَا صَوْمَ لَہٗ وَلَا
اور نہ اس کے لئے حج اور نہ اس کے لئے روزہ ہے اور نہ اس کے

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا

رکھے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ

عَظِيْمًا ○ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

کیا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں) سب

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

سے سابق اور مقدم ہیں اور (بقیہ امت میں)

وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ

جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

رہیں گے اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو!

عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً)

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○ رَبَّنَا

پاک و صاف رکھے اے ہمارے

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے (خاص)

عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ

بندہ پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں

یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ قَیِّمًا

ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت

لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ

کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ

لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہوگا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

یہ خوشخبری دے کہ ان کو

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ○

اچھا اجر ملے گا

مّٰکِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ○ وَّیُنْذِرَ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان

خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ○

بہتر ہے اور اس کا انجام خوشتر ہے

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ

بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور

الْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی

اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں

وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں

وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ

اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو

تَذَکَّرُوْنَ ○ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْ

پس (ان نعمتوں پر) مجھ کو یاد کرو میں تم کو (عنایت سے)

کُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ○

یاد رکھوں گا۔ اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو اور میری ناشکری مت کرو

ترتیب شریف صفحہ ۳۳۳ تا ۳۵۲

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا

اور آپس میں مہربان ہیں اے مخاطب تو ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

کر رہے ہیں اور کبھی سجدہ کر رہے ہیں۔ اللہ کے فضل اور رضا جوئی میں لگے

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ

ہوئے ہیں ان کے آثار بوجہ

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

تاثیر سجدہ ان کے چہروں پر نمایاں ہیں

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ

یہ ان کے اوصاف توراۃ میں ہیں اور

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ

انجیل میں ان کا یہ وصف ہے کہ جیسے

اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

کھیتی۔ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا پھر وہ

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط

ہونے لگی تاکہ ان سے کافروں کو جلا دے اللہ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

تعالیٰ نے ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر

۳ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
	بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
	اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
	اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
	السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ
	سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
۱ بار	وَالْاِکْرَامِ
	اور عزت والے

نماز جمعہ کے بعد پڑھو

۷ بار	سورۃ الاخلاص
۷ بار	سورۃ الفلق
۷ بار	سورۃ النّاس
۱۰۰ بار	سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ
	پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کے لئے تعریف ہے

اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ

پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے

فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا

کینہ نہ ہونے دیجئے

رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○

اے ہمارے پروردگار آپ بڑے شفیق رحیم ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي

کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت

الْأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ

ہیں ان کا بھی پھر اگر کسی امر میں تم باہم

فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ

اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور رسول

الرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے حوالے کردیا کرو اگر تم اللہ پر اور

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ

یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب

۱ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑا بابرکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

صلوٰۃ الجمعہ

اذان		
دعا بعد اذان		
سُنّت مؤکدہ		۴ رکعتیں
فرض	(باجماعت)	۲ رکعتیں
الدّعوات		
سُنّت مؤکدہ		۲ رکعتیں ۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ		۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

مدد سے اور اللہ کی پکڑ سے بچنے کا ٹھکانا نہیں مگر اسی کے دامن رحمت میں

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ

میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

فرما، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ بار

زندہ قائم رہنے والا ہے اور میں رجوع کرتا ہوں اسی کی طرف

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بار

صَلٰوۃُ الظُّھْر

۱ اذان		
۲ دعا بعد اذان		
سُنّت مؤکّدہ		۴ رکعتیں
فرض	باجماعت	۴ رکعتیں
الدّعوات		
۳ سُنّت مؤکّدہ		۲ رکعتیں
نفل		۲ رکعتیں
۴ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے		۱ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۳۳ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	۳۳ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۳۳ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اس لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ کا کوئی شریک نہیں راج اسی کا ہے اور اسی لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر شَيْءٍ قَدِيْرٌ قدرت رکھتا ہے	۱ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	۱۰۰ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں ہے اس کا

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

قدرت رکھتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار

پاک ہے اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار

اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار

کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰۰ بار

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی تدبیر اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰۰ بار

کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الغَفُوْرُ ۱۰۰ بار
بے شک تو بہت ہی توبہ قبول کرنے والا بہت ہی بخشنے والا ہے
أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحَیُّ القَیُّوْمُ
معبود نہیں مگر وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا ہے
وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ بار
اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
بار

ہذا الاسم الاعظم واسم لنا

مربینا والمستغاث لنا فی

ہذہ السلسلۃ الطریقۃ

صلوٰۃ العصر

اذان		
دعا بعد اذان		
سُنّت غیر مؤکدہ		۴ رکعتیں
فرض	باجماعت	۴ رکعتیں

الدعوات

سورۃ النبأ	۱ بار
سُبْحَانَ اللہِ پاک ہے اللہ	۱۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	۱۰ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

۱۰۰ بار

یا

۱۱۰۰ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۱۰۰ بار
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے	
وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ	۱۰۰ بار
اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے مگر اسی کے پاس	
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا	
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر	
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	
اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ	۱۰۰ بار
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں	
رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ	
اے میرے رب! مجھے بخشش دے اور میری توبہ قبول فرما	

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱بار
بسم اللہ الرحمٰن	۱۱۱بار ۳۰۰بار
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان	
الرحیم	۵۰۰بار ۷۸۶بار
نہایت رحم والا ہے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱بار
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	
سبحان اللہ والحمد للہ	
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر	
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے	
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ	
اور گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد	
العلی العظیم	۱۱۱بار
سے جو بلند عظمت والا ہے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱بار

سُبْحَانَ اللهِ پاک ہے اللہ	۱۰۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	۱۰۰ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	۱۰۰ بار
اَللهُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰۰ بار

۷ یَا فَتَّاحُ — ۱۱ بار

اے کھولنے والے!

یَا رَزَّاقُ — ۱۱ بار

اے بہت رزق دینے والے!

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ — ۱۱ بار

اے حاجات کو پورا کرنے والے!

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار — ۱۱ بار

۸ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ — ۱۱ بار

مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — ۱۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ — ۱۱ بار

سے جو بلند برتر ہے

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار — ۱۱ بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ	بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ	
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے	
اللّٰہِ الْعَظِیْمِ	بار
اللہ عظمت والا	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے اور	
اَتُوْبُ اِلَیْہِ	بار
اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب العمل بالسنۃ

المعروف

ترتیب شریف

حصہ دوم

مؤلفہ:- احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

۱ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ

اے اللہ! اے بے حد مہربان! اے سلامتی دینے والے!

یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ ۱۱ بار

اے غلبے والے! اے عزت والے

الصلوٰۃ الاویسیہؒ والاستغفار ۱۱ بار

۲ یَا غَنِیُّ ۱۱ بار

اے بے نیاز!

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱ بار

سے جو بلند عظمت والا ہے

یَا مُغْنِیُ ۱۱ بار

اے بے نیاز کرنے والے!

الصلوٰۃ الاویسیہؒ والاستغفار ۱۱ بار

۷ : "دعا عبادت کی جڑ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بطور استدلال) یہ آیۃ پڑھی (ترجمہ) اور (لوگو) تمہارا پروردگار فرماتا ہے۔ ہم سے دعائیں مانگتے رہو۔ ہم تمہاری دعا قبول کرینگے۔"

(نعمان بن بشیرؓ۔ سنن اربعہ۔ ابن ابی شیبہؒ۔ ابن حبانؒ۔ حاکمؒ۔ احمدؒ حصن حصین ص۳۳ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۸ : "جس کیلئے دعا کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اس کیلئے قبولیت کے دروازے بھی کھول دیئے جاتے ہیں۔"

(علی کرم اللہ وجہہ۔ ابن عمرؓ۔ ابن ابی شیبہؒ حصن حصین ص۱۳ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۹ : "اس کے لئے بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔"

(عمرؓ۔ مستدرک حاکمؒ حصن حصین ص۱۳ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۰ : "اس پر رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ دعا اس سے عافیت مانگنا ہے۔" (ابن عمرؓ۔ ترمذیؒ حصن حصین ص۱۳ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۱ : "دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر (کے فیصلے) کو نہیں بدل سکتی۔ اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر نہیں بڑھا سکتی۔"

(سلمانؓ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہ (د) ثوبانؓ۔ ابن حبانؒ۔ حاکمؒ حصن حصین ص۱۵ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۲ : (قضاو) قدر سے ڈرنا (کچھ) فائدہ نہیں دیتا اور دعا اس (بلا) سے بھی فائدہ دیتی ہے۔ جو نازل ہو چکی اور اس بلا سے بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی ہے۔ اور بلا جب اترنے کو ہوتی ہے۔ اور دعا اس سے جا ملتی ہے۔ تو یہ دونوں قیامت تک آپس میں جنگ کرتی رہتی ہیں۔

(عائشہؓ۔ حاکمؒ۔ بزارؒ۔ طبرانیؒ فی الاوسط حصن حصین ص۱۵ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۳ : "جو کوئی مسلمان اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی طرف (کوئی چیز) مانگنے کے لئے اپنا منہ اٹھاتا ہے۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کا سوال ضرور پورا کر دیتا ہے۔ یا تو مانگی مراد مل جاتی ہے۔ یا اس کے واسطے آخرت میں اسے ذخیرہ کر دیتا ہے۔" (ابوہریرہؓ۔ مسند احمدؒ حصن حصین ص۱۹ ترتیب شریف ص۳۷۱)

حضرت فضالہ بن عبیدؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے سنا۔ اس نے اپنی دعا میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجا۔ اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اس نے جلدی کی۔ پھر اسے بلایا۔ اور اس سے یا کسی اور سے فرمایا۔ "جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے (یعنی دعا کرے) تو پہلے اللہ کی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	
رَّسُوْلُ اللّٰہِ	۱۱ بار
اللہ کے رسول ہیں	
سورۃ الاخلاص	۱۱ بار
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ	
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو	
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	۱۱ بار
بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں	
الصلوٰۃ الاولیٰشیہ والاستغفار	
	۱۱ بار

بعد ہر نماز

۱۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے سلامتی

السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

ملتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور

وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
عزت والے	

نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنا دایاں ہاتھ

سر پر پھیرو۔ اور کہو

۴۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلدَّعَوَاتُ

بعدَ صَلٰوۃِ الخَمسَۃِ

اَلدَّعَوَاتُ

۱ : فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز باعزت نہیں"!

(ابوہریرہؓ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ۔ ابن حبانؒ۔ حاکمؒ/حصن حصین صـ/ ترتیب شریف صـ۳۷۱)

۲ : "جو اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر غصہ ہوتا ہے"!

(ابوہریرہؓ۔ ترمذیؒ۔ حاکمؒ/حصن حصین صـ/ ترتیب شریف صـ۳۷۱)

۳ : "دعا کرنے میں کوتاہی نہ کرو۔ اس لئے کہ دعا کے ساتھ ہرگز کوئی ہلاک نہ ہوگا"!

(انسؓ۔ ابن حبانؒ۔ حاکمؒ/حصن حصین صـ/ ترتیب شریف صـ۳۷۱)

۴ : "جو شخص پسند کرے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی دعا سختی اور غم کے وقت (بھی) قبول کرے، تو اسے چاہیئے۔ کہ فراخی اور خوشحالی کے وقت خوب دعائیں کرے"!

(ابوھریرہؓ۔ ترمذیؒ۔/حصن حصین صـ/ ترتیب شریف صـ۳۷۱)

۵ : "دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ دین کا ستون ہے، آسمان و زمین کی روشنی ہے"!

(ابوھریرہؓ۔ حاکمؒ/حصن حصین صـ/ ترتیب شریف صـ۳۷۱)

۶ : جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرے جو کسی بلا میں گرفتار تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دیکھ کر "کیا یہ لوگ (راحت و آرام کے زمانہ میں) اللہ سے عافیت نہیں مانگا کرتے تھے"۔ (انسؓ۔ بزارؒ/حصن حصین صـ/ ترتیب شریف صـ۳۷۱)

لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ

کوئی روکنے والا نہیں اس چیز کا جو تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں

لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

اس چیز کا جو تو روک لے اور نہیں کوئی کام دے سکتی کسی عزت والے کو

مِنْكَ الْجَدُّ

ابار

تیرے سامنے اس کی عزت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ وَلَا

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور گناہ سے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ

پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ

نہیں مگر اللہ اور ہم نہیں عبادت کرتے مگر اسی کی اسی کی ہے

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ

نعمت اور اسی کا ہے فضل اور اسی کے لئے ہے اچھی

الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ

تعریف کوئی معبود نہیں مگر اللہ خالص کرتے ہوئے

حمد وثنا بیان کرے۔ پھر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجے۔ اور پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔"
(یہ حدیث حسن صحیح ہے)(فضالہ بن عبیدؓ۔ ترمذیؒ) ترمذی شریف جلد دوم شمار ۱۳۳۰ صفحہ ۳۱۵ (ترتیب شریف صفحہ ۳۷۱)

۱۴۔ حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں۔ کہ عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کونسی دعا سب سے زیادہ سنی جاتی اور مقبول ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد (مانگی ہوئی دعا) (یہ حدیث حسن ہے) ۔۔۔ حضرت ابوذرؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے بھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے۔ "کہ رات کے آخری حصہ میں مانگی ہوئی دعا سب سے افضل ہوتی ہے۔ اور اس کے مقبول ہونے کی سب سے زیادہ امید ہے۔"

(ابوامامہؓ۔ ترمذیؒ۔ ترمذی شریف جلد دوم شمار ۱۳۳۹ صفحہ ۳۲۰ (ترتیب شریف صفحہ ۳۷۱)

۱۵۔ حضرت فضالہ بن عبیدؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص نے آکر نماز پڑھی اور کہا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ یعنی اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا۔ اے نماز پڑھنے والے تو نے جلدی کی (یعنی دعا کرتے ہوئے اظہار مطلب میں جلدی کی اور دعا کے الفاظ کی ترتیب کو مد نظر نہیں رکھا) جب تو نماز پڑھے اور اس میں بیٹھے (اس سے فارغ ہو کر دعا مانگنا چاہے تو) پہلے اللہ کی حمد وثنا بیان کر۔ جیسا کہ اس کے شایانِ شان ہے (اپنے فہم وعلم کے مطابق) پھر مجھ پر درود بھیج۔ پھر اس سے دعا مانگ (جو مانگنا چاہے۔ یہ دعا کی ترتیب ہے کہ پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیے۔ اور پھر دعا مانگے) راویؓ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد ایک اور شخص نے نماز پڑھی (اور نماز سے فارغ ہو کر) اللہ کی حمد وثنا کی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا۔ اب دعا مانگ۔ تیری دعا قبول ہوگی (یہ حدیث حسن ہے)

(فضالہ بن عبیدؓ۔ ترمذیؒ۔ ترمذی شریف صفحہ ۳۱۵ شمار ۱۳۲۸ جلد دوم (ترتیب شریف صفحہ ۳۷۱/۲)

۱۶۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ "تم لوگ مقبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگا کرو۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالیٰ غافل دل اور (کسی اور کام میں) مشغول دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔" (یہ حدیث غریب ہے) ہم اس حدیث کو اسی طریقہ سے جانتے ہیں (باقی بر صفحہ آئندہ حاشیہ پر)

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

اسی کا راج ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۳ بار

ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ

پاک ہے اللہ عظمت والا

بِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

وہی تعریف والا ہے اور نہیں طاقت اور نہ قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۳ بار

مگر اللہ بلند عظمت والے کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس

كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ

عمل سے جو رسوا کرنے والا ہو اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّرْدِیْنِیْ وَاَعُوْذُ

ہر اس دوست سے جو ہلاکت میں ڈالنے والا ہو اور میں تیری پناہ

بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِیْنِیْ وَاَعُوْذُ

چاہتا ہوں ہر اس آرزو سے جو غفلت لانے والی ہو اور میں تیری پناہ

بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُ

چاہتا ہوں ہر اس فقر سے جو غفلت لانے والا ہو اور میں تیری پناہ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ

وہ بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ

اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

تو دور کر دے مجھ سے غم اور اندوہ کو

نماز ختم کر چکنے کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی

پیشانی کو چھوؤ اور کہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

وہ رحمٰن ہے رحیم ہے اے اللہ! دور کر دے

عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

مجھ سے فکر اور غم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کی تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن ہے رحیم ہے

ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ

بڑی شان والا ہے بڑی برہان (دلیل) والا ہے

شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

شدید غلبے والا ہے جو اللہ چاہے وہ

كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

ہوتا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی

الشَّيْطَانِ ۱ بار

شیطان سے

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۱ بار

اسی کے لئے دین کو اگرچہ ناپسند ہو یہ بات کفار کو

نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اور مغرب و فجر کی نماز

کے بعد پاؤں موڑنے سے پہلے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لئے

الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ

تعریف ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہی زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ ط ۱۰ بار

رکھتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ

اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے میرے دین کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے

لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی

میری تمام ضروریات کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص کے بارے میں جو مجھ

عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ

پر ظلم کرے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص کے متعلق جو مجھ پر حسد کرے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے اس شخص سے جو مجھ سے بری تدبیر کرے

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ

اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے موت کے وقت اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے

عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ

ترازوئے اعمال کے وقت اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے مانگئے

الْمَسْاَلَۃِ حَسْبِیَ اللّٰہُ فِی الْقَبْرِ

کے وقت اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے قبر میں

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ

اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے پلصراط کے نزدیک (پاس) اللہ تعالیٰ نے مجھے

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ۱ بار

اور اسی کی طرف جھکتا ہوں

بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ ۱ بار

بچاہتا ہوں میں اس دولتمندی سے جو سرکش بنانے والی ہو

۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِىْ

اے اللہ! میری عمر کا آخری حصہ بہتر کر

اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِىْ خَوَاتِمَهٗ وَ

اور میرے عمل کا خاتمہ بہتر کر اور

اجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِىْ يَوْمَ اَلْقَاكَ ۱ بار

میرے دنوں میں سے بہتر دن قیامت کا دن ہو

۷ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا اور مجھے لڑائی

تُخْزِنِىْ يَوْمَ الْبَاْسِ فَاِنَّ مَنْ تُخْزِهٖ

کے دن رسوا نہ کرنا بے شک جسے تو نے جنگ کے دن

يَوْمَ الْبَاْسِ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۱ بار

رسوا کیا اسے تو نے رسوا کر دیا

بعد نماز مغرب و فجر

۸ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ ۷ بار

اے اللہ! مجھے آگ کے عذاب سے پناہ دے

الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِیْ

جو میرے معاملے کی مضبوطی کا باعث ہے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ

اے اللہ! میری دنیا کو سنوار دے کہ اس میں تو نے

جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ ۳ بار

میری گذران کی ہے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ

اے اللہ! میری آخرت کو سنوار دے کہ جس کی طرف

جَعَلْتَ اِلَیْهَا مَرْجِعِیْ ۳ بار

تو نے میرا واپس ہونا کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی کے ذریعے

سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

تیری ناراضگی سے اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْكَ ۳ بار

تجھ سے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ

اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ

اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے آگے

بعد نماز فجر

هٰذِهٖ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یہ کلمات طیبات زمین اور آسمانوں کے خزانوں کی کنجیاں ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَاَسْتَغْفِرُ

اور پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تعریف ہے اس کے لئے اور میں بخشش

اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

مانگتا ہوں اللہ سے اور نہیں طاقت نیکی کی اور نہیں قوت برائی سے بچنے

بِاللّٰهِ ط اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

کی مگر اللہ کی توفیق سے وہ اول ہے اور وہ آخر ہے اور وہ ظاہر ہے

وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

وہ باطن ہے اللہ کے ہاتھ میں بھلائی ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى

وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار

قادر ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۱۰ بار

اور سب تعریف اسی کے لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں

فجر و عصر

۱ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا

جو چاہا ہے اللہ نہیں قوت مگر اللہ کے

بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

ساتھ میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

قادر ہے

۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

معبود نہیں وہ حی و قیوم ہے اور میں

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۳ بار

اس کی طرف رجوع کرتا ہوں

۳ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰ بار

نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

سورۃ الاخلاص ۱۰۰ بار

اَصْبَحْتُ یَا رَبِّ اُشْهِدُكَ

میں نے صبح کی اے رب تو گواہ ہے

وَ اُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ وَ اَنْبِيَآءَكَ

اور تیرے ملائکہ گواہ ہیں اور تیرے انبیاء اور

وَ رُسُلَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ عَلٰى

رسول علیہم السلام گواہ ہیں اور تیری تمام مخلوقات میری گواہی پر اور

شَهَادَتِىْ عَلٰى نَفْسِىْ اِنِّىْ اَشْهَدُ

میری شہادت پر بے شک میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد ہے تیرا کوئی

شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

شریک نہیں اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے

وَ رَسُوْلُكَ وَ اُؤْمِنُ بِكَ وَ

اور تیرے رسول ہیں اور میں ایمان لاتا ہوں تجھ پر اور

اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ ۳ بار

بھروسہ کرتا ہوں تجھ پر

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىْ

اے اللہ! میرے دین کو سنوار دے

اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

دے — اے اللہ بے شک تو

بِجَمِيْعِ حَاجَتِيْ عَالِمٌ وَّاِنَّكَ

میری تمام حاجات کو جانتا ہے — اور بے شک تو

عَلٰى جَمِيْعِ نُجْحِهَا قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ

ان تمام کے پورا کرنے پر قادر ہے — اے اللہ!

اَنْجِحِ (فجر) الْيَوْمَ (عصر) اللَّيْلَةَ

پوری فرما — میرے دن کی — میری رات کی

كُلَّ حَاجَةٍ لِّيْ وَلَا تَرِدْنِيْ

تمام حاجات کو — اور نہ زیادتی کر

فِيْ دُنْيَايَ وَلَا تَنْقُصْنِيْ فِيْ

میری دنیا میں — اور نہ کمی کر میری

اٰخِرَتِيْ — ۱ بار

آخرت میں

۲ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے — نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ

مگر تو ہی — تجھ پر میرا بھروسہ ہے — اور تو

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

پروردگار ہے عرش کریم کا — اللہ جو چاہے (وہی) ہوتا ہے

لے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کلمات میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ان کو اول دن میں پڑھے اسے شام تک کوئی

مصیبت نہ پہنچے گی اور جو شخص آخر دن میں پڑھے اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (کنز العمال جلد [illegible] صفحہ [illegible])

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۱ بار

دولت والے کو دولت نفع نہیں دیتی

۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِیْ

اے اللہ! میں نے بخش دیا اپنے نفس کو

وَعِرْضِیْ لَكَ فَلَا یَشْتِمُ مَنْ شَتَمَهٗ

اور عزت کو تجھے پس نہ گالی دے اس کو جو اسے گالی دے

وَلَا یَظْلِمُ مَنْ ظَلَمَهٗ وَلَا یَضْرِبُ

اور نہ ظلم کرے (اس پر) جو اس پر ظلم کرے اور نہ مارے جو

مَنْ ضَرَبَهٗ ۱ بار

اس کو مارے

۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَمْدًا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا تعریف

كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ ۳ بار

بہت پاکیزہ بابرکت

۹ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ملک اسی کا ہے

مُسَبَّعَاتِ عشر

روایت ہے حضرت عبدالرحمن بن حبیب حارثی بصری سے انہوں نے حضرت سعید بن سعدؓ سے انہوں نے حضرت ابی طیبہ کرز بن وبرہ حارثیؓ سے اور کرزؒ ابدال میں سے تھے کہا میرے پاس آیا ایک میرا بھائی اہلِ شام میں سے دوسری طرف ایک ہدیہ لایا اور مجھ سے کہا قبول کر مجھ سے یہ ہدیہ اے کرزؒ! کیونکہ یہ اچھا ہدیہ ہے۔ کہا میں نے کہ اے میرے بھائی! اور کس نے بھیجا تیری طرف یہ ہدیہ؟ کہا۔ مجھ کو دیا ہے یہ ہدیہ حضرت ابراہیم تیمیؒ نے۔ پھر میں نے کہا۔ تو نے پوچھا تھا حضرت ابراہیمؒ سے کہ کس نے ان کو دیا یہ عطیہ؟ کہا۔ ہاں۔ انہوں نے مجھ سے کہا۔ کہ میں بیٹھا ہوا تھا سامنے کعبہ کے۔ اور میں لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنے میں مشغول تھا۔ ایک مرد میرے پاس آیا۔ اس نے مجھ پر سلام کیا اور بیٹھ گیا میری داہنی طرف۔ پھر میں نے نہیں دیکھا اپنے زمانے میں بہت اچھا اس سے منہ والا اور نہ بہت اچھا اس سے کپڑوں والا اور نہ بہت اچھا اس سے خوشبو والا اور نہ بہت سخت سفیدی والا اس سے میں نے کہا۔ اے اللہ کے بندے تو کون ہے اور کس جگہ سے آیا ہے؟ اس نے کہا۔ میں خضر (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ہوں۔ تجھ پر سلام کرنے آیا ہوں۔ اور تیرے ساتھ محبت فی اللہ کیلئے اور میرے پاس ایک ہدیہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ ہدیہ تجھ کو دوں۔ میں نے ان سے کہا۔ آپ مجھے بتلائیں اپنا یہ ہدیہ کہ کیا ہے؟ پھر حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا۔ تو پڑھا کر بعد نماز فجر و عصر تا قبل طلوع و غروب آفتاب یعنی سورج نکلنے اور چھپنے سے پہلے سورۃ الحمد یعنی فاتحۃ الکتاب سات بار اور قل اعوذ برب الناس سات بار اور قل اعوذ برب الفلق سات بار اور قل ھو اللہ احد سات بار اور قل یا ایھا الکفرون سات بار اور آیۃ الکرسی سات بار اور تو کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر سات بار اور درود بھیج حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سات بار۔ اور بخشش مانگ اپنی جان کے لئے اور اپنے والدین کے لئے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے سات بار (ستغفر) یوں کر۔ اللھم اغفرلی ولوالدی وللمومنین والمومنات اور اس استغفار کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِہِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ

(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ (عصر) اَمْسَيْنَا

ہم نے صبح کی اور صبح کی ہم نے عصر کی

وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

اور عصر کی ملک نے اللہ واحد قہار

الْقَهَّارِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو

(فجر) ذَهَبَ بِاللَّيْلِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ

رات کو لے گیا اور لے آیا دن کو

(عصر) ذَهَبَ بِالنَّهَارِ وَجَاءَ

دن کو لے گیا اور رات کو لے

بِاللَّيْلِ وَ نَحْنُ فِىْ عَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ

آیا اور ہم عافیت میں ہیں اے اللہ

هٰذَا خَلْقٌ جَدِيْدٌ قَدْ جَاءَ

یہ نئی پیدائش ہوئی ہے پس جو بھی

فَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ

اعمال برے میں نے اس میں کئے ہیں

فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ

تو ان سے درگزر فرما اور جو نیک اعمال میں نے اس میں

مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْهَا وَ اَضْعِفْهَا

کئے ہیں ان کو قبول فرما اور ان نیک اعمال کو کئی گنا بڑھا

صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور ہمیشہ کرتی رہی۔ یہاں تک کہ غالب ہو جاوے مجھ پر نیند۔ پھر میں نے کہا۔ کہ میں دوست رکھتا ہوں کہ مجھ کو آپ بتلا دیں وہ شخص جس سے آپ نے سنی ہے یہ دعا۔ آپ نے کہا۔ کیا تو تہمت دینے والا ہے مجھ کو۔ میں نے کہا۔ قسم ہے اس کی۔ جس نے بھیجا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچے پیغمبر کو۔ میں نہیں ہوں آپ کو تہمت دینے والا۔ تو حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا۔ میں حاضر تھا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھلائی گئی یہ دعا اور وصیت کی گئی اس کی۔ اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ پھر میں نے یہ سیکھ لی اس سے۔ جس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھلائی۔ کہا حضرت ابراہیم تیمیؒ نے۔ پھر میں نے ان سے کہا مجھے خبر دیں ثواب سے اس دعا کی۔ تو مجھ سے کہا حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے۔ جب تو ملے گا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تو ان سے اس کے ثواب سے پوچھ لینا۔ کہا حضرت ابراہیمؒ نے۔ پھر میں نے کیا جو کچھ کہا تھا مجھ کو حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور میں ہمیشہ درود پڑھتا رہا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور میں اپنے بستر پر تھا۔ سو جاتی رہی مجھ سے نیند شدتِ خوشی سے اس خبر کے ساتھ۔ کہ مجھ کو حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سکھلائی۔ اور اس چیز کے ساتھ کہ میں امید رکھتا تھا ملاقات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اور میں نے صبح کی اس حال پر۔ یہاں تک کہ میں نے فجر کی نماز پڑھی اور میں بیٹھا اپنے محراب میں۔ یہاں تک کہ اونچا ہو گیا دن۔ پھر میں نے نماز چاشت پڑھی اور میں اپنے جی میں باتیں کرتا تھا۔ کہ اگر میں زندہ رہا آج رات تک۔ تو میں کروں گا جیسا میں نے کیا تھا گذری رات میں۔ پھر غالب ہو گئی مجھ پر نیند۔ پس میرے پاس فرشتے آئے۔ انہوں نے مجھے اٹھا لیا اور بہشت میں داخل کیا۔ پھر میں نے دیکھے محل یاقوت سرخ سے اور محل زمرد سبز کے اور محل موتی سفید سے اور میں نے دیکھیں نہریں شہد اور دودھ اور شراب سے اور میں نے دیکھا ایک محل میں ان میں سے ایک جوان عورت ہے۔ کہ اس نے میری طرف جھانکا۔ پس میں نے دیکھا نور اس کے منہ کا۔ زیادہ تیز چاشت کے وقت سورج کے نور سے اور ناگہاں اس کے گیسو تھے کہ پڑتے تھے زمین پر محل کے اوپر سے۔ اور پھر میں نے پوچھا فرشتوں سے۔ جنہوں نے مجھ کو داخل کیا تھا۔ کس کے لئے ہے یہ محل۔ اور کس کے لئے ہے یہ حسن سنگار؟ انہوں نے کہا۔

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا

اور جو کچھ نہ چاہے نہیں ہو سکتا نہیں طاقت

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں قوت مگر اللہ بلند عظمت والے کے

الْعَظِيْمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

دینے سے جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ

پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کا علم ہر

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا أَللّٰهُمَّ

چیز کو محیط ہے اے اللہ!

إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اپنے نفس کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ

اور ہر جاندار کے شر سے کہ تو نے اس کی

بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

پیشانی کو پکڑ رکھا ہے بے شک میرا رب صراط مستقیم

مُسْتَقِيْمٍ ۝ ۱ بار

پڑھے

طرف والے فرشتے کو۔ کہ نہ لکھے کسی پر ان میں سے کچھ برائیوں میں سے سال آئندہ تک۔ کہا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ میرا ماں اور باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال دکھایا اور مجھ کو بہشت دکھائے۔ بھلا اس کے لئے بھی یہ ثواب ہے۔ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ ہاں وہ دیا جائے گا یہ سب کچھ۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق واجب ہے ایمان والوں اور ایمان والیوں پر یہ۔ کہ اس کو سیکھیں اور اس کو سکھاویں واسطے اس کے جو اس میں سے ثواب اور بزرگی ہے۔ سو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی! جس نے بھیجا مجھ کو سچا نبی۔ اس کو نہیں کرتا مگر جس کو اللہ نے پیدا کیا نیک اور اس کو نہیں چھوڑتا۔ مگر جس کو اللہ نے پیدا کیا ہے بدبخت۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بھلا دیا جائے گا اس کا کرنے والا کچھ اور سوا اس کے۔ تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی۔ جس نے مجھ کو بھیجا سچا نبی۔ کہ تحقیق جو شخص کرے گا ایک ہی رات لکھی جاویں گی اس کے لئے ہر ایک قطرے کے عوض جو اترتا ہے آسمان سے جب اللہ نے دنیا پیدا کی۔ صور میں پھونکے جانے کے دن تک نیکیاں اور مٹائی جائیں گی اس سے برابر ہر دانے کے۔ کہ اگتا ہے زمین سے اس کی برائیاں اس کے لئے جو عمل کرے اس پر مومن مردوں اور مومن عورتوں پہلوں اور پچھلوں سے ۱۷ روایت ہے حضرت اعرج سے۔ انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ سے ذکر کیا۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو شخص پڑھے جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار اور پندرہ بار قل ہو اللہ احد اور کہے اپنی نماز کے آخر میں ہزار بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پس بے شک وہ مجھے دیکھے گا خواب میں اور نہ تمام ہوگا اس کے لئے جمعہ دوسرا مگر بے شک وہ مجھے دیکھے گا۔ اور جو شخص مجھے دیکھے گا سو اس کیلئے بہشت ہے اور بخشے جاویں گے اس کیلئے جو آگے گذرے اس کے گناہوں سے اور جو پیچھے گذرے۔ ذکر کیا اس کو حدیث میں۔

(تحفۃ الطالبین مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ صفحہ ۹۳ - ۸۰ھ - ترتیب شریف ص ۳۸۶/۳۸۸)

لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَّادٌ کَرِیْمٌ وَّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار۔ اور مت چھوڑیو اس کو صبح اور شام کو۔ کیونکہ جس نے مجھے یہ عطا کیا تھا۔ انھوں
نے مجھ سے کہا تھا۔ کہ اس کو کہیو۔ ایک ہی بار اپنی عمر میں۔ پھر میں نے کہا۔ کہ میں دوست رکھتا ہوں۔ کہ
مجھے آپ بتلا دیں وہ شخص جس نے آپ کو یہ ہدیہ دیا ہے۔ کہا مجھے یہ عطا فرمایا ہے جناب محمد رسول اللہ
(جانم فدا) صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہا پھر میں نے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے۔ کہ مجھے وہ چیز
سکھلا دیجئے اگر میں اس کو کہوں تو دیکھ لوں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے خواب میں۔
پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں۔ بھلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے آپ کو یہ عطیہ۔
انھوں نے مجھ سے کہا۔ کیا تو تہمت دیتا ہے مجھ کو۔ میں نے کہا۔ نہیں اللہ کی قسم۔ ولیکن میں دوست
رکھتا ہوں۔ کہ میں اس کو سنوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ پھر انھوں نے مجھ سے کہا۔ اگر
تو چاہتا ہے دیکھنا حضرت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے خواب میں۔ تو تو جان لے۔ کہ جب تو
مغرب کی نماز پڑھ لے۔ تو نہ اٹھے۔ نماز پڑھتا رہے عشاء تک بغیر بات کرنے کے کسی سے۔
آدمیوں میں سے اور متوجہ رہ اپنی اس نماز پر۔ جس میں تو ہے۔ اور سلام پھیرے ہر دو رکعت میں۔
اور پڑھ ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد سات بار اور پھر تو پڑھے عشاء کی نماز
جماعت میں۔ اور ہرگز کلام نہ کر کسی سے جب تک آئے تو اپنے گھر میں اور وتر پڑھے اور اپنے سونے
کے وقت دو رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ الحمد اور قل ہو اللہ احد سات بار۔ پھر
سجدہ کر نماز کے بعد اور بخشش مانگ اللہ تعالیٰ سے اپنے سجدہ میں سات بار۔ مثلاً یوں
کہ کہے — استغفر اللہ اور کہہ — سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سات بار۔ پھر اٹھا اپنا سر سجدہ
سے اور سیدھا بیٹھ جا۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ اٹھا اور کہہ — یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ۔ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ
رَحِیْمَھُمَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ پھر کھڑا ہو۔ اور
دعا کر مثل اس کے جو تو نے دعا کی اپنے قیام میں۔ پھر سجدہ کر اور دعا کر اپنے سجدہ میں مثل اسکی
جو تو نے دعا کی۔ پھر اپنا سر اٹھا۔ اور سو جا۔ جہاں چاہے۔ منہ کرکے قبلہ کو۔ درود پڑھتا حضرت نبی کریم

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۷ بار

اور نہیں معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۷ بار

پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی اولاد پر اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

اے اللہ! بخش دے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ ۷ بار

اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو

اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِنَا وَبِهِمْ عَاجِلًا

اے اللہ برتاؤ کر ہمارے ساتھ اور ان کے ساتھ اب

وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور تب (بعد میں) دین اور دنیا

وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّ

اور آخرت میں وہ جس کا تو اہل ہے اور

لَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ

نہ برتاؤ کر ہمارے ساتھ ایسا اے ہمارے آقا جس کے ہم

لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

اہل ہیں بے شک تو بخشنے والا بردبار

اس کے لئے جو عمل کرے تیرے عمل کی طرح۔ پھر انہوں نے مجھ کو نہ نکالا اس باغ سے۔ یہاں تک
کہ مجھ کو کھلایا اس کے میووں سے اور پلایا اس کے پینے سے۔ پھر مجھ کو نکالا۔ اور پھیر دیا
اس جگہ کی طرف جس میں تھا۔ پھر میرے پاس حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل
الطیب و الطہر صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ستر
نبی علیہم السلام اور ستر صفیں تھیں فرشتوں کی۔ ہر صف تھی درمیان مشرق و مغرب کے۔
پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا مجھ پہ اور پکڑا میرا ہاتھ۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم! تحقیق حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے خبر دی۔ کہ تحقیق
انہوں نے سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
سچ کہا خضر (علیہ السلام) نے۔ جس چیز کو وہ بیان کریں پس وہ حق ہے۔ اور وہ عالم ہیں
اہلِ زمین کے اور وہ سردار ہیں ابدال کے اور وہ اللہ کے لشکروں میں سے ہیں زمین میں پھر نے
پھر عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ثواب ہے اس شخص کے لئے جو کرے یہ کام سوا اس
کے جو میں نے دیکھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے۔ کونسا ثواب ہوگا بہتر اس سے
جو کچھ تو نے دیکھا۔ اور تو دیا گیا ہے۔ البتہ تحقیق دیکھی تو نے اپنی جگہ بہشت سے اور کھایا اس کے
میووں سے اور پیا اس کے پینے سے۔ اور تو نے دیکھا فرشتوں اور پیغمبروں کو میرے ساتھ۔
اور تو نے دیکھا حور العین کو۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر جو کوئی عمل
کرے جیسا میں نے عمل کیا۔ اور نہ دیکھے جیسا میں نے دیکھا اپنی خواب میں۔ کیا وہ دیا جائے گا کچھ
اس میں سے جو میں دیا گیا ہوں۔ تو فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ قسم ہے اس ذات
کی۔ جس نے مجھ کو سچا نبی بھیجا۔ بے شک اس کے لئے ہے بخشے جائیں گے تمام کبیرہ گناہ جو اس نے
کئے۔ اور دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنا غضب اور اپنی ناخوشی۔ قسم ہے اس ذات کی جس
نے مجھ کو بھیجا سچا نبی بے شک البتہ دیا جائے گا اس عمل کا کرنے والا۔ اگرچہ وہ نہ دیکھے اپنے خواب
میں بہشت کو مثل اس کے جو تو دیا گیا۔ اور تحقیق ایک پکارنے والا پکارے گا آسمان سے۔
کہ تحقیق اللہ سبحانہٗ نے بخش دیا اس کے کرنے والے کو اور تمام (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت
کو مومن مرد اور مومن عورتوں میں سے مشرق سے مغرب تک اور حکم کیا جاوے گا بائیں

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ

جو سب پر غالب ہر بات کا علم رکھنے والا گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

اور توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا

ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

قدرت رکھنے والا ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا (سب کو)

إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ ا بار

اسی کی طرف جانا ہے

بعد ہر نماز

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی

هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ

دی کہ اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں وہی

قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

انصاف کا حاکم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ا بار

(وہ) زبردست حکمت والا ہے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ

تو کہہ کہ اے اللہ بادشاہی کے مالک مجھے

بعد فجر و عصر

مُسَبّعاتِ عشر

سورۃ الفاتحۃ	۷ بار
سورۃ البقرۃ (آیۃ الکرسی) آیۃ (۲۵۵)	۷ بار
سورۃ الکٰفرون	۷ بار
سورۃ الاخلاص	۷ بار
سورۃ الفلق	۷ بار
سورۃ النّاس	۷ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

سورۃ البقرۃ آخری دو آیات

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

مانا رسول نے جو کچھ اترا اس کو اس کے رب

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ

کی طرف سے اور مسلمانوں نے سب نے مانا

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں میں

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

اور بولے ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہیے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

اے ہمارے رب اور تجھی تک رجوع ہے اللہ تکلیف نہیں

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا

دیتا کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا

جو کمایا اور اسی پر پڑتا جو کیا اے ہمارے رب!

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں

جَوَادٌ كَرِيمٌ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ وَلَا

بہت سخاوت کرنے والا بہت عزت والا بہت مہربان نہایت رحم والا ہے اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے جو

الْعَظِيْمِ ۷ بار

بہت بلند عظمت والا ہے

بعد ہر نماز

سورۃ الفاتحہ ۱ بار

آیۃ الکرسی ۱ بار

بعد فجر و عصر

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

اتارا جانا کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے

إِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

نہیں ۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر

الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

چیزوں کا وہی بڑا مہربان اور

الرَّحِيمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي

رحم والا ہے وہ ایسا معبود ہے کہ اس

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے)

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

پاک ہے۔ سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنیوالا ہے

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

زبردست ہے۔ خرابی کا درست کرنے والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

وہ معبود (برحق) ہے۔ پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانے والا

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

ہے۔ صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ

تو جسے چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ

سلطنت چھین لیتا ہے اور جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا

تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ

ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے سب خوبی

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز قادر

قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

ہے پہنچاتا ہے رات کو بیچ دن کے

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ

اور پہنچاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور نکالتا

تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

ہے زندے کو مردے سے اور

تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ

نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور

تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اتنی دفعہ

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ

جو تعداد ہے اس کی مخلوق کی اور جو پسند ہے اس کی ذات کو

وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار

اور جو برابر ہے وزن میں اس کے عرش کے اور جو مطابق ہے اسکے کلمات کی سیاہی کے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا

تنہا کوئی شریک نہیں اس کا معبود ہے وہی

وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ

ایک تن تنہا بے نیاز نہیں بنایا اس

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ

نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا اور نہیں ہے

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۱۰ بار

اس کا ہمسر کوئی بھی

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا

اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

جیسا رکھا تھا تو نے اگلوں پر

قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

اے ہمارے رب اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا

نہیں ہم کو اور درگزر کر ہم سے

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ۱ بار

مدد کر ہماری قوم کافر پر

بعد نماز فجر و عصر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

پناہ لیتا ہوں اللہ کی جو بہت سننے والا جاننے والا

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۳ بار

سے شیطان مردود

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَ

جو اس نے ڈالا مریم کی طرف اور روح ہیں اس کی طرف سے

اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ ط

اور یہ کہ جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ

اکیلا کوئی شریک نہیں ہے اس کا اور یہ کہ حضرت

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ

اَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا

اور اس کی غلام بندی کے بیٹے ہیں اور اس کے کلمہ ہیں جو اس نے ڈالا

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَالْجَنَّةُ

مریم کی طرف اور روح ہیں اس کی طرف سے اور یہ کہ جنت ایک امر

حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ ط

واقعی ہے اور دوزخ بھی برحق ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	٣ بار
زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے	
سورۃ الاخلاص	٣ بار
سورۃ الفلق	٣ بار
سورۃ الناس	٣ بار

بعد ہر نماز

سورۃ الاخلاص	١٠ بار
سورۃ الفلق	١ بار
سورۃ الناس	١ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس کی آسمانی مخلوق کی تعداد

فِی السَّمَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ

کے مطابق اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس کی

مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَالْحَمْدُ

ارضی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور تعریف اللہ ہی

لِلّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَالْحَمْدُ

کے لئے ہے ان کے مابین مخلوق کی تعداد کے برابر اور تعریف اللہ ہی

لِلّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ۰ ۳ بار

کے لئے ہے اتنی مرتبہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اپنی آسمانی مخلوق کی تعداد

فِی السَّمَآءِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے مطابق اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ

عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَلَآ

اس کی ارضی مخلوق کی تعداد کے برابر اور کوئی

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ

معبود نہیں مگر اللہ ان کی درمیانی مخلوق کی تعداد کے برابر اور کوئی

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ۳ بار

معبود نہیں سوائے اللہ کے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے

بعد فجر

۱۔ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ

پاک ہے قدرت رکھنے والا زبردست مضبوط

الْمُتَعَالِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا حَیُّ

برتر کوئی معبود نہیں مگر وہی اے زندہ جاوید

یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے بزرگی اور عزت والے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ ۱۱ بار

جو بہت بلند عظمت والا ہے

۲۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اکیلا اور یہ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللهِ

اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ

اور اس کے رسول ہیں اور اس کی غلام بندی کے بیٹے ہیں اور اس کا کلمہ

بِيْنَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کی تعداد کے برابر اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے

إِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ط ۳ بار

مگر اللہ کی مدد سے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے

صلوٰت شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ

سمندر ہیں تیرے انوار کے اور کان ہیں تیرے اسرار کے

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

اور زبان ہیں تیری دلیل و حجت کے اور دولہا ہیں تیری بادشاہی کے

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

اور امام ہیں تیری جناب کے اور زینت ہیں تیرے ملک کے

وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور راہ ہیں تیرے دین کے

اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ

اور لذت پانے والے تیری توحید سے پتلی ہیں

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ

کائنات ہستی کی آنکھ کے اور سبب ہیں ہر موجود

أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَ

غلبہ دیا جس نے اپنے لشکر کو اور مدد کی اس نے اپنے بندے کی اور

غَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ

مغلوب کر دیا بہت سی جماعتوں کو اس اکیلے نے کوئی چیز نہیں ہے

بَعْدَهُ ۞ ا بار

اس کے بعد (وہ ہے تمام انتہا)

بعد عصر نماز

ا۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی آسمانی

فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

مخلوق کی اور پاک ہے اللہ اتنی مرتبہ

عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ

جتنی تعداد ہے اس کی ارضی مخلوق کی اور پاک ہے اللہ

اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَ

اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان کے درمیان مخلوق کی اور

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ

پاک ہے اللہ ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جن کو وہ

خَالِقٌ ۞ ۳ بار

پیدا کرنے والا ہے

ﮯ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا حضرت آدم علیہ السلام پر اور

سَیِّدِنَا نُوْحٍ وَّ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ

ہمارے آقا حضرت نوح علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَ سَیِّدِنَا مُوْسٰی وَ سَیِّدِنَا عِیْسٰی

اور ہمارے آقا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر

وَ مَا بَیْنَھُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ

اور ان پر جو ان کے درمیان ہوئے پیغمبران

وَ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ

اور مرسلین میں سے رحمتیں ہوں اللہ کی

وَ سَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط ۳ بار

اور سلامتی ہو اسکی ان تمام پر

ﮯ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما بدر کامل (چودھویں کے چاند) پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اندھیروں کو چمکانے والے نور پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما سلامتی کے گھر (بہشت) کی کنجی پر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ

اللہ سب سے بڑا ہے اس کی آسمانی مخلوق کی تعداد

فِي السَّمَآءِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ

کے برابر اور اللہ سب سے بڑا ہے اس کی

مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ

ارضی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اللہ سب

اَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ

سے بڑا ہے ان کے درمیان کی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ۳ بار

بڑا ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَآءِ وَلَا

اس کی آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر اور گناہ سے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ

پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے اس کی ارضی

مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَلَا حَوْلَ

مخلوق کی تعداد کے برابر اور گناہ سے پھرنے اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا

نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے ان کے درمیان مخلوق

اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ

فریاد کرتا ہوں میں درست کر دے میرے تمام کام

وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ بار

اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف لمحہ بھر بھی

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ

اس اللہ کے نام کے ساتھ کہ نہیں نقصان پہنچا سکتی

مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

اس کا نام لینے سے کوئی شے زمین میں اور نہ

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

آسمان میں اور وہ (بہت) سننے والا

الْعَلِيْمُ ۝ ۳ بار

جاننے والا ہے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کلمات کاملہ کی

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ ۳ بار

اس کی مخلوق کے شر سے

كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

کا اصل ہیں تیری بزرگ مخلوق کے

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَآءِكَ

جیسا کہ وہ ہیں تیری تجلیات کے نور سے

صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ دائم رہے اور تیری بقا

بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

کے ساتھ باقی رہے اور جس کی انتہا نہ ہو سوائے تیرے

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

علم کے ایسی رحمت جو تجھے پسند ہو اور جو ان کو پسند ہو

وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ا بار

اور جس کے ذریعہ سے تو ہم سے راضی ہو اے پالنے والے تمام جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ

علیہ وسلم پر اتنی مرتبہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو تیرے علم

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ

میں ہیں ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ ہو جب تک کہ تیری بادشاہی

اللّٰهِ ؕ ۱۱ بار

موجود ہے

فرمایا شیخ رضی اللہ عنہ نے ثواب اس درود پڑھنے کا برابر چودہ ہزار درود کے ہے دلائل الخیرات صفحہ ۱۰۱ مطبوعہ نور محمد کراچی ترتیب شریف صفحہ ۳۰۰

الْمَصِيْرُ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

روشن ہے — میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کامل کلمات

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَ

کے ساتھ — سام — اور — ہامہ (یعنی حشرات الارض)

الْهَامَّةِ وَ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

کے شر سے — اور پناہ چاہتا ہوں — اللہ کے کامل

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهٖ وَشَرِّ

کلمات کے ساتھ — اس کے عذاب — کے شر سے — اور اس کے

عِبَادِهٖ — ۱ بار

بندوں کے شر سے

۱۷ اَللّٰهُمَّ (فجر) أَصْبَحْتُ (عصر)

اے اللہ (فجر) — میں نے صبح کی — (عصر)

أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَ

میں نے شام کی — تجھ سے — نعمت میں — اور

عَافِيَةٍ وَ سِتْرٍ فَأَتِمَّ عَلَيَّ

عافیت میں — اور پردہ پوشی میں — پس پوری کر — مجھ پر

نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ

اپنی نعمت — اور اپنی عافیت — اور اپنی پردہ پوشی

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ — ۳ بار

دنیا میں — اور — آخرت میں

السلام اللھم صل علی الشفیع

اے اللہ! رحمت نازل فرما اس ذات پر جو شفاعت

فی جمیع الانام ۱۲ بار

کرنے والے ہیں تمام مخلوق کی

اللھم صل علی سیدنا محمد

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صلوۃ تنجینا بھا من جمیع

پر ایسی رحمت کہ تو نجات دلوادے ہمیں اس کی بدولت تمام خوفناک

الاھوال و الآفات و تقضی

امور سے اور آفتوں سے اور پورا کر دیوے تو اس

لنا بھا جمیع الحاجات و

کے ذریعے ہماری تمام ضرورتوں کو اور پاک

تطھرنا بھا من جمیع السیئات

کر دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ تمام برائیوں سے

و ترفعنا بھا اعلی الدرجات

اور سرفراز فرما دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ اونچے درجوں پر

و تبلغنا بھا اقصی الغایات

اور پہنچا دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ منزل مقصود کی انتہا پر

من جمیع الخیرات فی الحیوۃ

تمام بھلائیوں کے ساتھ زندگی میں

۱ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

راضی ہو گئے ہیں ہم اللہ کو رب اور اسلام کو

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ نَبِيًّا ۲ رَّسُوْلًا ۳بار

کو نبی تسلیم کرکے رسول مان کر

۳ (فجر) اَصْبَحْنَا (عصر) اَمْسَيْنَا عَلٰى

(فجر) صبح کی ہم نے (عصر) شام کی ہم نے بمطابق

فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ

طریقہ اسلام کے اور کلمہ توحید کے اور بمطابق

وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دین اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

اور بمطابق طریقے اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ

کے جو یکسو مطیع تھے اور نہ تھے وہ شرک کرنے

الْمُشْرِكِيْنَ ۱بار

والوں میں سے

۷- اَللّٰھُمَّ (فجر) بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ

اے اللہ! تیری ہی بدولت ہم نے صبح کی اور تیری بدولت

اَمْسَیْنَا (عصر) بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ

ہم نے شام کی (عصر) تیری ہی بدولت ہم نے شام کی اور تیری

اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ

ہی بدولت ہم نے صبح کی اور تیری بدولت ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیری ہی

(فجر) وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ (عصر)

بدولت ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اور تیری

وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ابار

طرف ہی اٹھ کے بعد جانا ہے

۸- اَللّٰھُمَّ (فجر) بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ

اے اللہ! (فجر) صبح کی ہم نے اور شام

اَمْسَیْنَا (عصر) بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ

کی ہم نے تیرے ساتھ (عصر) شام کی ہم نے اور صبح کی ہم نے

اَصْبَحْنَا وَبِکَ حَیَاتُنَا وَمَوْتُنَا

تیرے ساتھ اور تیرے ساتھ ہماری زندگی ہے اور ہماری موت ہے

وَ (فجر) اِلَیْکَ النُّشُوْرُ (عصر) اِلَیْکَ

اے اللہ (فجر) تیری طرف ہی زندہ ہو کر جانا ہے (عصر) تیری طرف ہی

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط

کافی ہے مجھے اللہ کوئی معبود نہیں مگر وہ

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

اسی پر بھروسہ کرتا ہوں میں اور وہ مالک ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ ۷ بار

عظمت والے عرش کا

بعد فجر و عصر

دعائے کثیر البرکت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان اور نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنی جان پر اللہ اپنے دین پر

ے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ (فجر) اَصْبَحْتُ

اے اللہ! میں نے (فجر) صبح کی

(عصر) اَمْسَیْتُ اُشْهِدُ اَنَّهَا

(عصر) شام کی اس حال میں کہ گواہی دیتا ہوں کہ جو

مَا (فجر) اَصْبَحْتُ (عصر)

عافیت اور نعمت بھی (فجر) صبح کو نازل ہوئی (عصر)

اَمْسَیْتُ بِنَا مِنْ عَافِیَةٍ وَّ

شام کو نازل ہو پس آپ ہی کی طرف سے ہے

نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا

آپ کا کوئی شریک نہیں

شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ ۳ بار

سب تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں۔

ے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

راضی ہوں میں اللہ کو رب اور اسلام کو

دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

دین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ نَبِیًّا ۳ بار

نبی مان کر

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا

باعزت ہے تیری پناہ اور بزرگ جلال ہے تیری تعریف اور کوئی

اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَعُوْذُ

معبود نہیں تیرے سوا اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ كُلِّ

تیری اپنے نفس کے شر سے اور ہر شیطان

شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ

سرکش سے اور ہر ظالم جابر دشمن

عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ

سے اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ کافی ہے مجھے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

اللہ کوئی معبود نہیں مگر وہ اسی پر بھروسہ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کرتا ہوں میں اور وہ مالک ہے عظمت والے

الْعَظِيْمِ ۞ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ

عرش کا بے شک میرا کارساز وہی اللہ

الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

ہے جس نے اتارا ہے کتاب کو اور وہی ولی ہے

الصّٰلِحِيْنَ ۷ بار

نیک بندوں کا

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ

اے اللہ تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی

اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ

معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ

اور میں تیرے عہد و پیمان پر ہوں جتنی

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

مجھ میں استطاعت ہے پناہ لیتا ہوں میں تیری

شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ

اس کے شر سے جو کچھ میں نے کیا اعتراف کرتا ہوں میں ان

بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

نعمتوں کو جو تو نے مجھے نوازا اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

گناہوں کا۔ پس بخشش دے مجھے بے شک کوئی بھی بخشنے والا نہیں ہے

اِلَّا اَنْتَ ۱ بار

گناہوں کا۔ مگر تو

الۡاَرۡضِ وَ السَّمَآءِ بِسۡمِ اللّٰهِ

آسمان کا اللہ تعالیٰ کے نام سے

الَّذِيۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ

جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ

دَآءٌ بِسۡمِ اللّٰهِ افۡتَتَحۡتُ وَ

تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ لَا قُوَّةَ اِلَّا

تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا۔ نہیں طاقت مگر اللہ تعالیٰ

بِاللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا قُوَّةَ

(کی توفیق) سے۔ نہیں طاقت مگر اللہ (کی توفیق) سے نہیں طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ اللّٰهُ اَكۡبَرُ اللّٰهُ اَكۡبَرُ

مگر اللہ (کی توفیق) سے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے

اللّٰهُ اَكۡبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو

الۡحَلِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

حلیم ہے (اور) کریم ہے کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ تَبَارَكَ

اللہ جو بلندی والا عظمت والا ہے برکت والا ہے

اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ

پروردگار ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار

بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهۡلِیۡ وَ مَالِیۡ وَ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنے اہل اور اپنے مال اور

وَلَدِیۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعۡطَانِیۡ

اپنی اولاد پر اللہ کا نام لیتا ہوں میں ان چیزوں پر جو اس نے مجھے عطا

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیۡ لَاۤ اُشۡرِکُ بِهٖ

کیں اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ نہیں شریک

شَیۡئًا اَللّٰهُ اَکۡبَرُ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ

ٹھہراتا ہوں کسی کو اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَکۡبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ

اللہ بہت بڑا ہے اور بہت بلند ہے اور بہت اونچا ہے اور

اَعۡظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحۡذَرُ

بہت برتر ہے ان چیزوں سے جن سے میں ڈرتا ہوں اور بچتا ہوں

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۷ بار

عرش عظیم کا

دعائے کثیر البرکت

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب

أَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ

سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَمَالِيْ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيْ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا

رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ

کی اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین اور آسمان کا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ

اللہ تعالیٰ کے اس نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا

دعائے کثیر البرکت

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا قُوَّةَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں نہیں طاقت مگر اللہ

اِلَّا بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ

تعالیٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے دین اور

وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ

میری جان پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر

وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور میرے مال پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے

اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ

پروردگار نے مجھے عطا کی اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے

الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین اور

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَ اَحْتَرِسُ

مخلوق سے جو تو نے بنائی اور تیری حفاظت

بِكَ مِنْهُنَّ وَ اُقَدِّمُ بَيْنَ

مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے سامنے رکھتا ہوں

يَدَيَّ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اس سورۃ کو) شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو رحمن و رحیم ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ

کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اللہ بے

الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ

نیاز ہے نہ اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد

يُوْلَدْ ۞ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

ہے اور نہ کوئی اس کی برابری

اَحَدٌ ۞

کرنا ہے

یہ دعا پڑھ چکنے کے بعد اوپر، نیچے، دائیں،

بائیں، آگے، پیچھے (ہر چھ سمت) کی طرف منہ کر کے

سورۂ اخلاص پڑھو

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبُّ

عرش عظیم کا اور پروردگار

الْاَرَضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَمْدُ

زمینوں کا اور جو کچھ (زمین و آسمان کے) درمیان ہے اور

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَزَّ جَارُكَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے جہانوں کا عزت والی

وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

ہے تیری پناہ اور بزرگ ہے تیری تعریف اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِجْعَلْنِيْ فِيْ جِوَارِكَ مِنْ

مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر شر والی

شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ

چیز کے شر سے اور شیطان مردود

شَرِّ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ

کے شر سے بے شک میرا

وَلِيِّ َ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ

کارساز اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ

اور وہی صالحین کا کارساز ہے پس

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے

فجر

رَبِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا

میرا پروردگار اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی

ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

پر میرا بھروسہ ہے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ

عرش عظیم کا جو اللہ چاہے ہوا

کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَ

ہے اور جو اللہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں طاقت اور قوت مگر اللہ کے ساتھ جو

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَشْھَدُ اَنَّ

بلند ہے عظمت والا میں گواہی دیتا ہوں

اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ

کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بیشک

اَسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ

سکتا اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے کھولا

وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا وہ اللہ ہی اللہ میرا پروردگار

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَسْئَلُكَ

ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا اے اللہ میں سوال کرتا

اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ

ہوں آپ سے تمام بھلائیوں کا وہ بھلائی جو تیرے سوا

الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ

اور کوئی نہیں دے سکتا تیری پناہ

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ

قربت والی اور تیری ثنا عظیم ہے اور کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ

سوائے تیرے مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے

وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّمِنَ

ہر قسم کی برائی سے اور شیطان

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ

مردود سے اے اللہ!

(اِنِّيْ) اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ

(میں) تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس

مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ
تو جو چاہتا ہے ہو جاتا ہے اور جو تو نہیں چاہتا

لَمْ یَکُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
نہیں ہوتا نہیں قوت اور نہیں طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ
مگر اللہ کے ساتھ جو بلند ہے عظمت والا میرا یقین ہے

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ
اور بے شک اللہ علم کے ساتھ ہر چیز کو احاطہ کئے

عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
ہوئے ہے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
نفس کے شر سے اور ہر زمین پر رہنے والے کے

دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
شر سے تو نے پکڑ رکھا ہے اس کی پیشانی کو

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ا بار
بے شک میرا رب صراط مستقیم پر ہے

فجر

۱ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے اللہ عظمت والا اور وہی تعریف والا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۳ بار

ہے اور نہیں طاقت اور قوت مگر اللہ کے ساتھ

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ

اے اللہ مجھے ہدایت دے اپنے پاس سے

وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ

اور ڈال مجھ پر اپنا فضل اور پھیلا دے

عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ

مجھ پر اپنی رحمت اور نازل کر مجھ

عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ ۱ بار

پر اپنی برکتیں

نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا

جو نفع دینے والا ہو اور عمل جو مقبول ہو اور روزی

طَيِّبًا ١ بار

جو پاکیزہ ہو

بعد فجر و عصر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ

غم و اندوہ سے اور پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

میں تیری درماندگی سے اور کاہلی سے اور پناہ لیتا

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

ہوں میں تیری بخیلی سے اور بزدلی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قرض کے زیر بار ہونے

وَقَهْرِ الرِّجَالِ ١ بار

سے اور لوگوں کے دباؤ سے

اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِكُ

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جس نے روک رکھا ہے

السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

آسمان کو زمین پر گرنے سے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ

مگر اس کے حکم کے ساتھ ہر (زمین پر) چلنے والے کے شر

رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ

سے اے میرے رب اس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے بیشک

رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۱ بار

میرا رب سیدھا مستقیم پر ہے

بعد نماز فجر و عصر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

معبود نہیں ہے تجھ پر میرا بھروسہ ہے اور

اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

پروردگار ہے تو عرش عظیم کا

وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ
اور تیری تمام مخلوق کو اس پر کہ تو ہی اللہ ہے
لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے تجھ اکیلے کے کوئی
شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
شریک نہیں ہے تیرا اور اس پر کہ حضرت محمد
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ
صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے
وَرَسُوْلُكَ ۱ بار
اور تیرے رسول ہیں
اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ
اے اللہ جاننے والے پوشیدہ اور
الشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ
ظاہر کے پیدا کرنے والے آسمانوں اور
الْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ
زمین کے پروردگار ہر چیز کے اور
مَلِيْكَهٗ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ
اس کے بادشاہ گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے
أَنْتَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ
تیرے پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے نفس کے شر سے اور

بعد فجر

۱ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

خوش ہوں میں کہ اللہ میرا رب اور اسلام (میرا)

دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

دین اور محمد صلی اللہ علیہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِیًّا ۱بار

وسلم (میرے) رسول اور نبی ہیں

بعد نماز فجر و عصر

۲ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ عطا کر مجھے تندرستی میرے بدن کی اے اللہ

عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ

عافیت دے مجھے میری سماعت میں اے اللہ تندرستی عطا کر مجھے میری

بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ۳بار

نظر میں کوئی معبود نہیں مگر تو

بعد فجر

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم

اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ

کی اور بھلائی ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ

تیری اس کی برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جو اس میں ہیں اے اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ

میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے اور

الْهَرَمِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

بڑھاپے سے اور عمر رسیدگی کی تکلیف سے اور دنیا کے

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار

فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے

[له] (فجر) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (عصر)

(فجر) صبح کی ہم نے اور صبح کی (عصر)

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ

شام کی ہم نے اور شام کی سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے کوئی معبود نہیں مگر اللہ!

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

تنہا کوئی شریک نہیں اس کا اسی کا راج ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

له ابن مسعود / مسلم / ابوداؤد / ترمذی / نسائی / ابن ابی شیبہ
حصن حصین صفحہ ۱۰۰
ترغیب ترہیب صفحہ

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ (فجر) اَصْبَحْتُ

اے اللہ میں نے (فجر) صبح کی

(عصر) اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ

(عصر) شام کی میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور گواہ بناتا ہوں

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰٓئِكَتَكَ وَ

میں تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور

جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا

کوئی معبود نہیں تیرے سوا اور اس پر کہ حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ

صلے اللہ علیہ وسلم تیرے بندے

وَ رَسُوْلُكَ ۔ ۴ بار

اور تیرے رسول ہیں

۲ اَللّٰهُمَّ (فجر) اَصْبَحْنَا (عصر)

اے اللہ! (فجر) صبح کی ہم نے (عصر)

اَمْسَيْنَا نُشْهِدُكَ وَ نُشْهِدُ

شام کی ہم نے ہم تجھے گواہ بناتے ہیں اور ہم گواہ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰٓئِكَتَكَ

بناتے ہیں تیرے حاملین عرش کو اور تیرے فرشتوں کو

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ۔ ابار
اور قبر کے عذاب سے

۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَ
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ
نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے جو

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ
چاہتا ہے اللہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا ہے

أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ أَنَّ اللّٰهَ
ہے ۔ اور یہ کہ یقیناً اللہ نے گھیر رکھا ہے

قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
ہر چیز کو (اپنے) علم سے

عِلْمًا ۔ ابار

۔ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ
پھر پاکیزگی بیان کرو اللہ کی جب تم شام کرو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ
اور جب تم صبح کرو اور اسی کی تعریف ہے

مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَ شِرْكِهٖ   ابار

شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے

(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ (عصر)

(فجر) صبح کی ہم نے اور صبح کی (عصر)

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ

شام کی ہم نے اور شام کی سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

تنہا کوئی شریک نہیں اس کا اسی کا راج ہے

وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ

اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

رکھتا ہے اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِ (فجر) هٰذَا الْيَوْمِ وَ

بھلائی (فجر) اس دن کی اور

خَيْرِ مَا فِيْهِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

بھلائی ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ میں آتا ہوں تیری اس

شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا فِيْهِ (عصر) هٰذِهٖ

کی برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جو اس میں ہیں (عصر) اس رات

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ رب اعوذ بک من عذاب فی النار و عذاب فی القبر ...... الخ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ... مشکوٰۃ ... ترمذی ...

حضرت عبداللہ بن مسعود ... صبح و شام ... امسینا و امسی الملک للہ ... الخ

وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَ

اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس برائی سے جو اس میں ہے اور

شَرِّ مَا بَعْدَهَا ابار

برائی جو اس کے بعد آنے والی ہے

(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ (عصر)

ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے صبح کی

اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَ

ہم نے شام کی اور سارے ملک نے شام کی اللہ کے لئے اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَا اِلٰهَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے کوئی شریک نہیں اس کا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ابار

نہیں مگر وہ اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُکِرَ

اے اللہ تو زیادہ حقدار ہے ان تمام سے جن کا ذکر کیا

وَ اَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ اَنْصَرُ مَنِ

گیا اور زیادہ حقدار ہے ان سے جن کی عبادت کی گئی اور زیادہ مدد کرنے والا

ابْتُغِیَ وَ اَرْاَفُ مَنْ مَّلَکَ وَ اَجْوَدُ

ہے ان تمام سے جن سے طلب کیا گیا اور زیادہ مہربان ہے ان تمام سے جو بادشاہ

مَنْ سُئِلَ وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی

ہوئے اور زیادہ سخی ہے ان تمام سے جن سے مانگا گیا اور زیادہ وسعت والا ہے

قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا

رکھتا ہے اے میرے پروردگار مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی ان

فِیْ (فجر) هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ

چیزوں کی جو اس دن میں ہیں اور بھلائی ان چیزوں کی جو

مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

اس کے بعد ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں میں ان چیزوں کے شر سے

مَا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا

جو اس دن میں ہیں اور ان چیزوں کے شر سے جو اس

بَعْدَهٗ (عصر) هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ

کے بعد ہیں اس رات میں ہیں اور

خَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ

بھلائی جو اس کے بعد ہیں اور تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

ان چیزوں کی برائی سے جو اس رات میں ہیں

وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ

اور برائی سے جو اس کے بعد ہیں اے میرے پروردگار پناہ لیتا ہوں میں

مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

تیری سستی سے اور عمر رسیدگی کی تکلیف سے اے میرے پروردگار

اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ

پناہ لیتا ہوں میں تیری دوزخ کے عذاب سے

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ

اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام قرار دیا اور دین وہ ہے

مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ

جس کو تو نے مشتہر کیا اور حکم وہ ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا

وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ

اور مخلوق تیری ہی پیدا کی ہوئی ہے اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے

وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

اور تو اللہ ہے بہت مہربان نہایت رحم والا

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات کے نور کے واسطے سے جس سے

اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

روشن ہوئے آسمان اور زمین

وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ

اور ہر اس حق کے واسطے سے جو تجھے پہنچتا ہے اور سوال کرنے والوں کے

السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ

اس حق کے طفیل جو تجھ پر ہے یہ کہ تو درگزر فرمائے مجھ سے

هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ

اس صبح میں یا اس شام

الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ

میں اور یہ کہ پناہ دیدے تو مجھے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

آسمانوں میں اور زمین میں اور سہ پہر

عَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

کے وقت اور جب تم دوپہر کرو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

نکالتا ہے وہ جاندار کو بے جان سے اور

يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ

نکالتا ہے وہ بے جان کو جاندار سے اور

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سرسبزی بخشتا ہے وہ زمین کو بعد اس کے خشک ہو جانے کے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ ا بار

اور اسی طرح (مرنے کے بعد زمین سے) تم بھی نکالے جاؤ گے

اَللّٰهُمَّ (فجر) مَا اَصْبَحَ (عصر)

اے اللہ (فجر) جو بھی صبح کے وقت (عصر)

مَا اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ

جو بھی شام کے وقت مجھے حاصل ہوئی نعمت یا کسی شخص

مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

کو تیری مخلوق میں سے پس وہ تیرے اکیلے ہی کی طرف

لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

سے تھی کوئی شریک نہیں تیرا پس تیرے ہی لئے ہے تعریف اور

ﻟﮧ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ

اے اللہ تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا

کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میرا پروردگار ہے اور میں

عَبْدُکَ اٰمَنْتُ بِکَ مُخْلِصًا

تیرا بندہ ہوں میں تجھ پر ایمان لایا اپنے دین کو خالص

دِیْنِیْ (فجر) اَصْبَحْتُ (عصر)

کرتے ہوئے (فجر) میں نے صبح کی (عصر)

اَمْسَیْتُ عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ

میں نے شام کی آپ کے عہد اور وعدے پر

مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ

جہاں تک میری طاقت ہے میں آپ کی طرف توبہ (رجوع) کرتا

سَیِّیءِ عَمَلِیْ وَ اَسْتَغْفِرُکَ

ہوں اپنے برے اعمال سے اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں

لِذُنُوْبِیَ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا اِلَّا

اپنے ان گناہوں کی جسے آپ کے سوا کوئی بخش نہیں

اَنْتَ ۳ بار

سکتا

ﻟﮧ حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص صبح کے وقت تین بار پڑھے گا۔ اللھم لک الحمد لا الہ الا انت ...... الخ پھر اگر اسی دن میں مر گیا۔ تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اور اگر شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے اور اسی رات مر جائے تب بھی جنت میں داخل ہو جائے گا۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۵۸۵ ترغیب شریف صفحہ ۲۲۵

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ

تو ہی بادشاہ ہے کوئی شریک نہیں ہے تیرا اور

الْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

یکتا ہے کوئی مقابل نہیں تیرا ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے

إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ

مگر تیری ذات تیری طاعت نہیں کی جا سکتی مگر تیرے حکم سے

وَلَنْ تُعْصٰى إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ

اور تیری نافرمانی نہیں کی جا سکتی مگر تیرے علم کے ساتھ تیری طاعت کی جاتی

فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ أَقْرَبُ

ہے تو تو قبول کرتا ہے اور تیری نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے تو۔ تو بہت ہی

شَهِيْدٍ وَّأَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

قریب موجود ہے اور تو نزدیک تر بھی نگہبان ہے حائل ہے تو آگے دلوں

النُّفُوْسِ وَأَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ

کے اور پکڑ رکھا ہے تو نے چوٹیوں سے اور لکھ دیا ہے تو نے

الْآثَارَ وَنَسَخْتَ الْآجَالَ وَالْقُلُوْبُ

نشانوں کو اور لکھ دی ہیں عمریں اور قلوب

لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ

تیرے لئے کشادہ ہیں اور راز درون تیرے ہاں

عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا أَحْلَلْتَ

ظاہر ہے حلال وہ ہے جس کو تو نے حلال رکھا

اٰخِرَهٗ فَلَاحًا يَا اَرْحَمَ

اس کے آخری حصے کو فلاح اے تمام رحم کرنے والوں سے

الرَّاحِمِيْنَ

ابار

زیادہ رحم کرنے والے

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

حاضر ہوں میں اے اللہ حاضر ہوں حاضر ہوں

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ

اور تیری خدمت گزاری کی سعادت کا آرزو مند ہوں اور بھلائی تیرے ہاتھ میں

وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ

ہے اور تیرے عذاب سے پناہ تیرے ہی دامن رحمت میں مل سکتی ہے اے اللہ

مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ

میں نے جو بات کہی یا میں نے جو بھی حلف اٹھایا

اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيْئَتُكَ

یا جو بھی میں نے نذر مانی پس تیری مشیت

بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَا شِئْتَ

ان سب کے سامنے حائل ہے جو کچھ تو نے چاہا

كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُوْنُ وَلَا

ہوا اور جو کچھ تو نہ چاہے نہیں ہوتا اور کوئی تدبیر

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ

اور نہ کوئی طاقت کارگر ہو سکتی ہے مگر تیری مدد سے بے شک تو

۵ طبرانی، بزار، ابن سنی، حاکم، ابو داؤد، ابو عوانہ، حصن حصین ۱۳۲۰، ترغیب و ترہیب

النَّارِ بِقُدْرَتِكَ — ابار

دوزخ سے اپنی قدرت کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ

اچانک بھلائی کا اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ فَاِنَّ الْعَبْدَ

اچانک شر سے کیونکہ بندہ

لَا يَدْرِىْ مَا يَفْجَاُهٗ اِذَا اَصْبَحَ

نہیں جانتا جو چیز صبح اور شام کے وقت اچانک

وَ اِذَا اَمْسٰى — ابار

آجانے والی ہے

(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ (عصر)

(فجر) صبح کی ہم نے اور صبح کی (عصر)

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ

شام کی ہم نے اور شام کی ملک نے اللہ کے لئے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں تمام تر اللہ کے لئے ہیں میں

بِاللّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے روک رکھا ہے آسمان کو

غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

بغیر کسی ضرر رساں سختی اور بغیر کسی فتنے

مُضِلَّةٍ وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ

گمراہ کن کے اور پناہ لیتا ہوں تیری اس بات سے کہ میں ظلم

اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ

کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور اس بات سے کہ میں زیادتی کروں یا زیادتی

يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً

کی جائے مجھ پر یا یہ کہ کروں میں کوئی ایسی خطا

اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ

یا ایسا گناہ جس کو تو نہ بخشے اے اللہ! پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ

پوشیدہ اور حاضر کے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ

اور عزت والے میں عہد کرتا ہوں تیرے ساتھ

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اس دنیا کی زندگی میں

وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

اور میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور کافی ہے تیری گواہی

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیَ اللّٰهُ لَآ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ میرا پروردگار ہے میں

اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَشْهَدُ اَنْ

کسی چیز کو اس کا شریک نہیں ٹھیراتا میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱ بار

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

بعد فجر

۲ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے صبح کی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْعَظَمَةُ

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور بڑائی اور بزرگی

لِلّٰهِ وَ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ وَ اللَّيْلُ وَ

اللہ ہی کے لئے ہے اور پیدا کرنا اور حکم دینا اور رات اور

النَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ

دن اور جو چیزیں سکون پذیر ہیں ان میں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ

اے اللہ بنا دے اس دن کے اول حصے کو

صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ

نیکی اور اس کے درمیانی حصے کو کامیابی اور

الْقُبُوْرِ وَ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

قبروں میں ہیں اور یہ کہ اگر تو سپرد کر دیوے گا

اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ اِلٰى ضُعْفٍ

مجھے میرے نفس کے تو سپرد کر دیوے گا تو مجھے کمزوری

وَّ عَوْرَةٍ وَّ ذَنْبٍ وَّ خَطِيْئَةٍ

اور بدحالی (بےحیائی) کے اور گناہ اور خطا کے

وَّ اِنِّيْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ

اور میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر تیری رحمت پر

فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا

بخش دے میرے تمام گناہوں کو بے شک نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَتُبْ

بخش سکتا ہے کوئی گناہوں کو سوائے تیرے اور میری توبہ

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ابار

قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے

بعد عصر

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ

ہم نے شام کی اور سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے شام کی اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی جس نے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ مَا

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ میں نے جو

صَلَّیْتُ مِنْ صَلٰوۃٍ فَعَلٰی مَنْ

کچھ دعائے رحمت کی اسی کے لئے کی جس پر تو نے

صَلَّیْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَّعْنٍ

رحمت نازل کی اور میں نے جس پر بھی لعنت بھیجی اسی پر بھیجی

فَعَلٰی مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِیِّ فِی

جس پر تو نے لعنت کی تو ہی میرا کارساز ہے

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

دنیا اور آخرت میں موت دینا مجھے اسلام کی حالت میں

وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ اٰبار

اور شامل کردے مجھے نیک بندوں میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرِّضَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تسلیم و رضا کی توفیق

بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ

تیرے فیصلوں پر اور بعد آسائش زندگی موت

الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی

کے بعد اور لذت دیدار تیرے

وَجْھِکَ وَشَوْقًا اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ

چہرے کا دنیا کی اور آتش شوق تیرے وصل کی جو حاصل ہو

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِيْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جس کا کوئی

لَهٗ

شریک نہیں

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اسی کی بادشاہی ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ

اسی کی تعریف ہے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی حیلہ اور تدبیر کارگر

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

ابار

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر

أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

تو تنہا کوئی شریک نہیں ہے تیرا

لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ

تیرا ہی راج ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے

وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ

علیہ وسلم تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ

اور تیرے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ

تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات کا ہونا حق ہے

وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ

اور قیامت آئے گی کوئی شک نہیں ہے

فِيْهَا وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي

اس میں اور یہ کہ تو زندہ کرکے اٹھائے گا ان کو جو

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ — ۱ بار

اور بچا ہم کو (آگ) دوزخ کے عذاب سے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

اے ہمارے پروردگار! نہ کج کر دے ہمارے دلوں کو بعد اس

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

کے کہ تو نے ہدایت دی ہے ہم کو اور عطا کر ہمیں خاص اپنی طرف

لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

سے رحمت بے شک تو بہت زیادہ

الْوَهَّابُ — ۱ بار

عطا کرنے والا ہے

رَبِّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ

میرے رب! مدد کر میری اپنے ذکر اور

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ — ۱ بار

شکر اور اپنی اچھے طریقے سے عبادت کرنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری کفر سے اور

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ — ۱ بار

محتاجی سے اور قبر کے عذاب سے

يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

تھام رکھا ہے آسمان کو گرنے سے زمین پر

اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَاَ

مگر اس کے حکم سے اور برائی سے جو پیدا کیا اور بکھیر دیا

وَ بَرَاَ ۱ بار

اور بنایا

بعد فجر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ بخش دے تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۲۷ بار

اور مومن عورتوں کو

بعد فجر و عصر

۲ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اے میرے پروردگار! بخش دے (مجھے) اور رحم فرما اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَلَا حَوْلَ

سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے اور کوئی حیلہ اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے جو بلند

الْعَظِيْمِ ○ ۱ بار

بڑی عظمت والا ہے

۳ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَ

اے اللہ! برکت دے مجھے موت میں اور ان چیزوں میں

فِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۵ بار

جو موت کے بعد ہیں

۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ

بزدلی سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری بخل سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ

اور میں پناہ لیتا ہوں تیری ناکارہ عمر سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

اور میں پناہ لیتا ہوں تیری دنیا کے فتنہ

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

کفر سے اور محتاجی سے اے اللہ! میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

پناہ لیتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۳ بار

کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

بعد ہر نماز

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور عافیت دین اور دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ ۳ بار

آخرت (میں) کی

۶ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا

اے اللہ عطا کر ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

بھلائی اور آخرت میں بھلائی

حضرت ابو مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نماز سکھاتے اور پھر حکم دیتے کہ ان کلمات سے دعا مانگا کرو اللھم اغفر لی وارحمنی ... الخ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم فرما میرے اوپر اور

اھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۳ بار

ہدایت دے مجھے اور عافیت عطا فرما مجھے اور مجھے رزق دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّةً

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت

فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ

ایمان کی حالت میں اور ایمان حسن اخلاق کے

خُلُقٍ وَّنَجَاۃً یَّتْبَعُھَا فَلَاحٌ

ساتھ اور ایسی نجات جس کے پیچھے فلاح

وَّرَحْمَةً مِّنْکَ وَعَافِیَةً وَّ

اور کامرانی ہو اور تیری خاص رحمت اور عافیت

مَغْفِرَةً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا ۱ بار

اور تیری طرف سے بخشش اور خوشنودی

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ

میرے پروردگار! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن کہ اٹھائے گا

عِبَادَکَ ۱ بار

تو اپنے بندوں کو

ﷺ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اے اللہ! کفایت کر میری حلال روزی کے ساتھ

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

حرام سے بچا کر اور بے نیاز کردے مجھے اپنے فضل سے

عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ ۱ بار

اپنے سوا دوسروں سے

ﷺ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ

اے دلوں کے پھیرنے والے! جمادے میرے دل کو

عَلٰى دِيْنِكَ ۔ ۱ بار

اپنے دین پر

ﷺ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ

میرے رب! پناہ لیتا ہوں میں تیری شیطانوں کے

الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

وسوسوں سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اے میرے

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ ۔ ۱ بار

رب! اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے والا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ابادر

کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے

لہ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

اے اللہ! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی رب ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ

واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ!

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا

ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار میں

شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ

اے اللہ! ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بندے تمام کے تمام

لہ ابوداؤد ... حصن حصین ... ترغیب ...

وَعَذَابِ الْقَبْرِ — ۱ بار

اور قبر کے عذاب سے

۴ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

شریک نہیں اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

رکھتا ہے کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی حیلہ اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ — ۱ بار

تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ — ۳ بار

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری دوزخ سے

۶ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ — ۳ بار

اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

میرا معاش اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ

تیری رضا کی تیری ناراضگی سے اور پناہ لیتا ہوں

بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ

میں تیرے دامن عفو میں تیرے انتقام سے اور پناہ لیتا ہوں میں

بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

تیرے دامن رحمت میں تیرے عذاب سے کوئی روکنے والا نہیں ہے اس چیز کا

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ

جس کو تو عطا کرے اور کوئی دے نہیں سکتا جس کو تو روک لے اور کوئی ٹال

لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

نہیں سکتا اس کو جس کا تو فیصلہ کر دے اور نہیں بچا سکتی کسی اقبالمند کو تیرہ

مِنْكَ الْجَدُّ

ابار

گرفت سے اسکی اقبال مندی

له اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَئِيْ وَ

اے اللہ! میری دانستہ اور نادانستہ (سب) خطائیں

عَمَدِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِصَالِحِ

بخش دے اے اللہ راہنمائی کر میری صالح اعمال

الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ

اور اخلاق کی طرف کیونکہ کوئی راہنمائی نہیں کر سکتا

له ابن عمر / نسائی / حاکم
حصن حصین صفحہ ۳۳۲/۳۳۳
تحفۃ الذاکرین صفحہ ۲۵۰

٦ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ

پروردگار! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن اکٹھا کرے گا تو

عِبَادَكَ ابار

اپنے بندوں کو

٧ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے اللہ! پروردگار جبرائیلؑ اور

مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ

میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے بچالے مجھے

مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ

دوزخ کی گرمی سے اور قبر کے

الْقَبْرِ ابار

عذاب سے

٨ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ

اے اللہ! بخش دے میرے وہ گناہ جو میں نے پہلے کئے

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَ

اور جو میں نے بعد میں کئے اور جو گناہ چھپ کر کئے اور

مَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَ

جو سامنے کئے اور جو مجھ سے اسراف ہوا اور

مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے

الْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا

کی — بلا شبہ کوئی راہنمائی نہیں کر سکتا صالح اعمال کی طرف

وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ابار

اور کوئی ہٹا نہیں سکتا برے اعمال سے سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ وَ

اے اللہ! درست کر دے میرے لیے میرے دین کو اور

وَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ

کشادہ کر دے میرے لیے میرے گھر کو اور برکت عطا فرما

لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ابار

مجھے میرے رزق میں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ! مالک آسمانوں اور زمین کے

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ

میں عہد کرتا ہوں تجھ سے دنیا کی

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ

اس زندگی میں اس بات کا کہ میں

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو

إِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

بھائی بھائی ہیں اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے

شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَ

رب بنا دے مجھے خلص اپنا اور

اَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا

میرے اہل کو ہر گھڑی میں دنیا میں اور

وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

آخرت میں اے بزرگی اور عزت والے

اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سن بھی اور قبول فرمائیو اللہ بہت بڑا

الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

بہت ہی بڑا ہے کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ ا بار

اللہ بہت بڑا ہے بہت ہی بڑا ہے

٥ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ

اے اللہ میرا دین سنوار دے جس کو

الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِيْ

تو نے میرے ہر کام کی پاکیزگی (حفاظت) کا ذریعہ بنایا ہے

وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ

اور درست کر دے میرے لئے میری دنیا کو جس میں تو نے بنایا ہے

١ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ

اے اللہ شامل کر دے مجھے ان لوگوں میں

إِذَا أَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَإِذَا

کہ جب وہ اچھا کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب

أَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ابار

وہ برائی کرتے ہیں تو بخشش مانگتے ہیں

٢ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

پاک ہے تیرا رب وہ رب جو بلند و برتر ہے ان

يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○

چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور سلامتی ہو رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

اٰمِيْنَ ثُمَّ اٰمِيْنَ ابار

قبول فرمائیو (اس دعا کو) پھر درخواست ہے کہ قبول فرمائیو!

٣ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَ

اے اللہ! مجھے میرے بدن اور میری

عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ

بینائی میں صحت و تندرستی عطا فرما اور اسے میرا

الْوَارِثَ مِنِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وارث بنائیو کوئی معبود نہیں مگر اللہ

لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا

صالح اعمال کی طرف اور کوئی ہٹا نہیں سکتا بد اعمال سے

إِلَّا أَنْتَ ۱ بار

سوائے تیرے

۵ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ

عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ

اور زندگی کے فتنے اور موت (کے فتنے) سے اور

مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۱ بار

مسیح دجال کے شر سے

۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَ وَ

اے اللہ! بخش دے میری خطائیں اور

ذُنُوْبِي كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِي

میرے تمام گناہوں کو اے اللہ! میرا مرتبہ بلند کر

وَأَحْيِنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي

اور مجھے زندگی عطا کر اور میری کمی پوری کر اور مجھے رزق دے

وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَ

اور مجھے راہ دکھا اچھے اعمال اور اخلاق

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس حق کے

السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّائِلِ

ذریعے سے جو سائلوں کو تجھ پر حاصل ہے کیونکہ سب سائلوں کا تجھ پر

عَلَيْكَ حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ

حق ہے کہ جو سا غلام یا لونڈی

مِنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ

خشکی یا تری والوں میں سے کہ قبول کی ہو تو نے

دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَ

دعا ان کی اور مستجاب الدعوات کیا ہو

هُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ

انہیں یہ کہ شریک کر دے تو ہمیں ان اچھی

مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ

دعاؤں میں کہ مانگیں وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کر دے تو

فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ

ان کو ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے اور

وَاَنْ تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ

عافیت دے تو ہمیں اور ان کو اور یہ کہ قبول

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

تنہا کوئی شریک نہیں تیرا

وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

پس اگر تو سپرد کرتا ہے مجھے میرے نفس کے

تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ

تو وہ مجھے قریب کر دے گا برائی کے اور دور کر

مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ اِنْ اَثِقُ

دے گا مجھے بھلائی سے اور میں نہیں بھروسہ کرتا

اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ

ہوں مگر تیری رحمت پر پس اس لئے تو مجھ سے

عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ

ایسا عہد (بخشش کا) کر لے جسے تو قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

کے روز پورا کرے گا بے شک تو خلاف ورزی

الْمِيْعَادَ ا بار

نہیں کرتا وعدے کی

وَتَنَالَنِي بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي مُذْنِبٌ

اور شامل حال کرنا میرے اپنی رحمت کیونکہ میں گنہگار ہوں

وَتَنْفِي عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّي

اور دور کر دے مجھ سے محتاجی کیونکہ میں

مُتَمَسْكِنٌ ۱ بار

بے کس ہوں

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ

یا اللہ دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام

وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ

وسیلہ اور کر دے برگزیدہ لوگوں میں

مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهٗ

محبت آپ کی اور عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ۱ بار

اور مقربین میں ذکر آپ کا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ

یا اللہ تجھی کو سزاوار ہے تعریف اور

اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ

تجھ سے لائق ہے شکایت اور تجھی

الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

سے سزاوار ہے اور تو ہی ہے لائق مدد کرنے

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

بردبار عزت والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا اور تعریف اللہ ہی کے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کامل

النِّعْمَةِ ۱ بار

نعمت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ بلند عظمت

الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

والے کے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ

بردبار عزت والے کے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

نہیں سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ جو مالک ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عظمت والے عرش کا تعریف اللہ ہی کے لئے

حضرت عاصم بن ضمرہ سے مروی ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نماز کے بعد پڑھتے تھے۔ اللھم تم نورک الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۵ شمار ۳۰۷۹
ترتیب شریف صفحہ ۵۹

رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ — ابار

میری گردن دوزخ سے آزاد کر دے

ٰ اَللّٰھُمَّ تَمَّ نُوْرُکَ فَھَدَیْتَ

اے اللہ! تو نے اپنا نور تمام کیا پس تو نے ہدایت دی

فَلَکَ الْحَمْدُ وَعَظُمَ حِلْمُکَ

پس تیرے ہی لئے حمد ہے اور عظیم ہے تیرا حلم

فَعَفَوْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَبَسَطْتَ

تو تو نے معاف کیا پس تیرے لئے تعریف ہے اور پھیلایا تو نے

یَدَکَ فَاَعْطَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ

اپنا ہاتھ پس عطا کیا پس تیرے ہی لئے تعریف ہے

رَبَّنَا وَجْھُکَ اَکْرَمُ الْوُجُوْہِ

اے ہمارے رب تیرا چہرہ سب چہروں سے عزت والا ہے

وَجَاھُکَ خَیْرُ الْجَاہِ وَعَطِیَّتُکَ

اور تیرا مرتبہ سب مرتبوں سے بہتر ہے اور تیری عطا سب عطاؤں سے

اَنْفَعُ الْعَطَایَا وَاَھْنَاھَا تُطَاعُ رَبَّنَا

بڑھ کر نفع دینے والی اور خوشگوار ہے اے ہمارے رب تیری اطاعت

فَتَشْکُرُ وَتُعْصٰی رَبَّنَا فَتَغْفِرُ

کی جاتی ہے تو تو قبول کرتا ہے اور اے ہمارے رب تیری نافرمانی کی جاتی ہے تو تو گناہ

الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَۃَ وَتَکْشِفُ الضُّرَّ

بخش دیتا ہے اور توبہ قبول فرماتا اور تکلیف کو دور کرتا ہے اور تیری [illegible]

تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ
کرے تو ہم سے اور ان سے اور یہ کہ درگزر کرے

عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ
ہم سے اور ان سے کیونکہ ہم ایمان لائے اس پر جو

اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
تو نے اتارا اور پیروی کی ہم نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۱ بار
پس لکھ دے ہمیں شہادت دینے والوں میں

لہ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ
اے اللہ! معبود میرے اور معبود (حضرت)

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کے

وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ
اور معبود جبرائیلؑ کے اور میکائیلؑ کے

وَاِسْرَافِيْلَ اَسْئَلُكَ اَنْ
اور اسرافیلؑ کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ

تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ
قبول کرے میری دعا کیونکہ میں بیقرار ہوں

وَتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى
اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے دین میں کیونکہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں

لہ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد یہ کلمے اللھم الٰہی والٰہ ابراھیم ...

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

زندگی میں کیونکہ تو اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کوئی معبود نہیں تیرے بجز تو واحد لاشریک ہے

شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا (صَلَّى

اور بے شک حضرت محمد (صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) عَبْدُكَ وَ

علیہ وسلم) تیرے بندے اور

رَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ

تیرے رسول ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر

فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ

کیونکہ اگر تو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کردیا آنکھ

عَيْنٍ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ السُّوْٓءِ وَ

جھپکنے کی دیر بھی۔ تو وہ مجھے قریب کردے گا برائی کے

تُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَيْرِ وَ اِنِّیْ لَا

اور دور کرے گا نیکی سے اور میں صرف تیری رحمت

اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

پر بھروسہ رکھتا ہوں پس کردے اپنی

رَحْمَتَكَ لِیْ عَهْدًا عِنْدَكَ

رحمت کو میرے لئے اپنے نزدیک عہد جو قیامت

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اٰبار

کے اور نہیں ہے بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر اللہ کے ساتھ

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُشْھِدُکَ بِمَا

اے اللہ میں تجھ کو شاہد بناتا ہوں جس کی

شَھِدْتَّ بِہٖ عَلٰی نَفْسِکَ وَ

تو نے شہادت دی اپنے نفس پر اور

شَھِدَتْ بِہٖ مَلٰٓئِکَتُکَ وَاَنْبِیَآؤُ

جس کی شہادت دی تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں

کَ وَاُولُوا الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ

(علیہم السلام) اور اہل علم نے اور جس نے اس بات

یَشْھَدْ بِمَا شَھِدْتَّ بِہٖ فَاکْتُبْ

کی شہادت نہ دی جس کی کہ تو نے دی ہے تو اس کی شہادت کے

شَھَادَتِیْ مَکَانَ شَھَادَتِہٖ

بدلے میری شہادت لکھ دے

اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

تیرا نام السلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے آتی ہے

تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

تو بڑی برکت والا ہے اے ذوالجلال والاکرام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ فِکَاکَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ ۱ بار

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں صبح کی خوبی پر

بعد نماز فجر و عصر

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ

پاک ہے وہ جو ہمیشہ ہے

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو واحد ہے احد ہے پاک ہے وہ

الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ مَنْ

جو اکیلا ہے بے نیاز ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس نے

رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ

بغیر ستونوں کے آسمان بلند کیا

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی

پاک ہے وہ ذات جس نے منجمد پانی پر زمین کو

مَآءٍ جَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ

بچھا دیا پاک ہے وہ ذات جس نے مخلوقات

الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا

کو پیدا کیا پھر اس کو شمار میں رکھا

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ

پاک ہے وہ ذات جس نے رزق تقسیم فرمایا اور کسی ایک کو

وَلَا يَجْزِیْ اٰلَائَكَ اَحَدٌ وَّلَا يُحْصِیْ

اور کوئی بدلا نہیں دے سکتا اور نہ تیری نعمتوں کا شمار کوئی بیان کرنیوالا

نَعْمَائَكَ قَوْلُ قَائِلٍ ۱ بار

بیان کر سکتا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا عَدَدَ الشَّفْعِ

اللہ تعالیٰ بہت بڑائی والا ہے جفت اور طاق

وَالْوَتْرِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

کے عدد اور اللہ کے کامل اور پاکیزہ

الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ۳ بار

مبارک کلمات

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۳ بار

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

زمین کے جاننے والے غیب کے اور

الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ظاہر کے (جو) نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ

بے شک میں عہد کرتا ہوں تیری طرف اس دنیا کی

عَلِیْمٌ ۳ بار

جاننے والا ہے

۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ

پاک ہے اللہ میزان بھر اور علم کی

وَ مُنْتَهَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی

انتہا کے برابر رضامندی کو پہنچا

وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

عرش کے وزن کے برابر اور نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَ مُنْتَهَی

اللہ تعالیٰ کے میزان بھر اور علم کی انتہا

الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَةَ

کے برابر اور رضامندی کو پہنچا عرش کے

الْعَرْشِ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْاَ الْمِیْزَانِ

وزن کے برابر اور اللہ بہت بڑا ہے میزان بھر

وَ مُنْتَهَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی

اور علم کی انتہا کے برابر اور رضامندی کو پہنچا

وَزِنَةَ الْعَرْشِ ۳ بار

عرش کے وزن کے برابر

تُوَدِّيَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
کے دن پورا کیا جائے گا۔ بے شک تو وعدہ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔ ابار
خلاف کرنے والا نہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر

عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں میں

عَذَابِ النَّارِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
آگ کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

الْفِتَنِ بَاطِنِهَا وَ ظَاهِرِهَا
باطنی اور ظاہر کے فتنوں سے

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَعْوَرِ
تیری پناہ چاہتا ہوں بھوٹوں کے عیب

الْكَذَّابِ ابار
لگانے سے

بعد نماز مغرب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَآءِ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں شام کی اچھائی پر اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
کتاب العمل بالسنۃ
المعروف
ترتیب شریف
حصہ سوم
مؤلفہ: احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِىْ

بھی نہیں بھولا — پاک ہے وہ ذات جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

نہ بیوی اختیار کی — اور نہ اس کا کوئی بیٹا

سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

پاک ہے وہ ذات جس نے نہ جنا اور نہ وہ

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر

اَحَدٌ

ایک بار

ہے

بعد نماز فجر و عصر

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

ایمان لایا میں اللہ عظمت والے پر اور

كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

کفر کیا میں نے بتوں اور شیطان کے ساتھ اور

وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

پکڑ لیا میں نے مضبوط رستے (قرآن) کو

لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سننے والا

اَلْاَدْعِيَةُ مَخْصُوصَةٌ بِوَقْتٍ وَّسَبَبٍ

وضو کی دعائیں

قبل وضو

بِسْمِ اللّٰہِ	۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ	
بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ الْحَمْدُ	
اللہ کے نام کے ساتھ جو عظمت والا ہے اور سب	
لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ	
تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں دین اسلام کے مطابق اسلام	

بعد ہر نماز

۱۔ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِيمِ ۱۰ بار
مردود سے

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو

طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ
پاکیزہ ہو بابرکت ہو جیسا کہ پسند کرے

رَبُّنَا وَيَرْضٰى ۱ بار
ہمارا پروردگار اور جس پر وہ خوش ہو

۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِعِزَّتِهٖ
تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس کی عزت اور

وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۱ بار
جلال سے انجام پذیر ہوتے ہیں نیک اعمال

عِبَادَتِكَ ۱ بار
سے اپنی عبادت کرنے میں

ناک میں پانی لیتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ
اے اللہ کھلانا مجھے ہوا بہشت کی اور
وَلَا تُرِحْنِيْ رَائِحَةَ النَّارِ ۱ بار
نہ کھلانا مجھے ہوا دوزخ کی

منہ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ
اے اللہ ! روشن کرنا میرے چہرے کو جس دن
تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۱ بار
روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہونگے کچھ چہرے

دایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ
اے اللہ عطا کرنا مجھے میری کتاب میرے داہنے ہاتھ میں
وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۱ بار
اور حساب لینا میرا آسان حساب

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ مُقَطَّعَاتِ

اے اللہ! بچا لینا مجھ کو آگ کے ٹکڑوں سے

النِّيْرَانِ ۱ بار

(شعلوں سے)

دایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی

اے اللہ! ثابت قدم رکھیو مجھے سیدھی

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَوْمَ

راہ پر جس دن

تَزِلُّ الْاَقْدَامُ ۱ بار

پھسلیں گے بہت سے قدم

بایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا

اے اللہ بنادے میرے گناہ کو بخشا ہوا

وَّ سَعْيِیْ مَشْكُوْرًا وَّ تِجَارَتِیْ

اور میری کوشش کو قابلِ قدر اور بنادے میری تجارت کو ایسا

ترتیب شریف صفحہ ۶۶۸

ترتیب شریف صفحہ ۶۶۸/۶۶۹

ترتیب شریف صفحہ ۶۶۹

حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ ۱ بار

بر حق ہے اور کفر جھوٹ ہے

دورانِ وضو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ کو اور کشادہ کر دے

لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۱ بار

میرے گھر کو اور برکت عطا فرما میرے رزق میں

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی تعریف ہے

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۱ بار

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں میں تیری طرف

کلی کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى تِلَاوَةِ

اے اللہ مدد فرما میری قرآن کی تلاوت

الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

کرنے اور اپنے ذکر اور شکر کرنے اور عمدہ طریقے

بعد وضو

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ ا بار

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں میں تیری طرف

جب مسجد میں داخل ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ عظمت والے کی اور اس کے

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ

بزرگی والے چہرے کی اور اس کے قدیم غلبے

الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ا بار

کی شیطان مردود سے

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ا بار

سلام ہو نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ
اے اللہ نہ عطا کرنا مجھے میری کتاب

بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ ۱ بار
میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے

سر کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ
اے اللہ سایہ عطا کرنا مجھے اپنے عرش کے نیچے

یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ ۱ بار
جس دن کوئی سایہ نہ ہو گا سوائے تیرے عرش کے سائے کے

کانوں کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ
اے اللہ شامل کر دے مجھے ان لوگوں میں جو

یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ
سنتے ہیں بات کو پس پیروی کرتے ہیں

اَحْسَنَهٗ ۱ بار
اچھی بات کی

۴۱ ترتیب شریف صفحہ ۲۶۷

۴۲ ترتیب شریف صفحہ ۲۶۸/۲۶۷

۴۳ ترتیب شریف صفحہ ۲۶۸

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ۱ بار

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ

اے اللہ بخش دے میرے گناہوں کو اور

افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۱ بار

کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ

پاک ہے اللہ تعالیٰ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار

سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

مسجد میں داخل ہو چکنے کے بعد

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصَّالِحِيْنَ ۱ بار

بندوں پر

جب مسجد سے باہر نکلو

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

سلامتی ہو نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر

لَنْ تَبُوْرَ ۱ بار

کہ جس میں کبھی نقصان نہ ہو

بعد وضو

اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاؤ

اور یہ دُعا پڑھو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تنہا کے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

کوئی شریک نہیں اس کا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۳ بار

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اے اللہ شامل کر دے مجھے توبہ کرنیوالوں میں اور

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۱ بار

شامل کر دے مجھے پاک صاف رہنے والے لوگوں میں

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ	۱ بار
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر	
۱؎ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ	
اے اللہ! بخش دے میرے گناہوں کو اور کھول	
افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ	۱ بار
دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے	
۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ	
اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان اور	
اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ	۱ بار
اس کے لشکر سے	

مسجد میں جب کوئی شخص گمشدہ چیز ڈھونڈے تو اُسے یوں کہو

۳؎ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ	۱ بار
اللہ اس (چیز) کو تجھ پر نہ لوٹا دے	

جب مسجد میں داخل ہو

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ

اے اللہ! کھول دے میرے لیے دروازے

رَحْمَتِكَ ۱بار

اپنی رحمت کے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ

اے اللہ! کھول دے ہمارے لیے دروازے

رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

اپنی رحمت کے اور آسان کر دے ہمارے لیے دروازے

رِزْقِكَ ۱بار

اپنے رزق کے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور سلام ہو رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۱بار

علیہ وسلم پر اور سنت طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

أَنْ نَزِلَّ أَوْ نُزَلَّ أَوْ نُضِلَّ

پھسل جائیں یا ہم پھسلا دیں یا گمراہ کردیں کسی کو

أَوْ نَظْلِمَ أَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا أَوْ

یا ہم زیادتی کریں یا ہم پر زیادتی کی جائے یا ہم جہالت

نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا ابار

دکھائیں یا ہم پر جہالت دکھائی جائے

جب گھر سے نکلو

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ میں

أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ

گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کروں کسی کو یا پھسل جاؤں

أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

یا پھسلا یا جاؤں میں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ابار

یا جہالت دکھاؤں میں یا جہالت دکھائی جائے مجھ پر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى

(میں) اللہ کے نام سے (گھر سے نکلتا ہوں) بھروسہ کیا ہے میں نے

عصمنی من الشیطن [illegible] (ابن ماجہ/ابن السنی/[illegible]) حصن حصین صفحہ [illegible] [illegible] ترغیب وترہیب صفحہ ۲۴۲

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ
اے اللہ بچا لے مجھے شیطان مردود
الرَّجِیْمِ ۱ بار
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے
فَضْلِكَ ۱ بار
تیرا فضل
بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی
(میں) اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ
رَسُوْلِ اللّٰهِ ۱ بار
صلی اللہ علیہ وسلم پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب داخل (یعنی مسجد) ہو تو کہے۔ اللھم انی اسئلک من فضلک (الحزب/مسلم/ابوداؤد/نسائی/حصن حصین صفحہ ۱۸۰-۱۸۱) ترغیب وترہیب صفحہ ۲۴۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب نکلے مسجد سے تو کہے۔ بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ (ابن ابی شیبہ/ترمذی/ابن ماجہ/ابن خزیمہ) حصن حصین صفحہ [illegible] ترغیب وترہیب صفحہ [illegible]

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب نکلے مسجد سے تو کہے اللھم صل علی محمد [illegible] حصن حصین صفحہ [illegible] ترغیب وترہیب [illegible]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اٰوَانِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے ٹھکانا دیا

اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَ الْحَمْدُ

کھلایا اور پلایا اور سب تعریفیں اللہ کے لئے

لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ

ہیں جس نے مجھ پر بہت احسان اور فضل فرمایا

اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے دوزخ سے

النَّارِ ۱ بار

پناہ دینا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ

اندر آنے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی اللہ کے

اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا

نام سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہم باہر

وَ عَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۱ بار

نکلتے ہیں اور ہم اپنے پروردگار اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں

یَا ذَا الْجَلَالِ ۱ بار

اے بزرگی والے

جب بیت الخلاء سے نکلو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم سے غم کو

عَنَّا الْحُزْنَ وَالْاَذٰی وَ

اور تکلیف کو دور کیا اور

عَافَانِیْ ۱ بار

عافیت بخشی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْسَنَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جس نے اول اور

اِلَیَّ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ ۱ بار

آخر میں مجھ پر احسان کیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں چکھائی مجھے اس (کھانے)

وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَاَذْهَبَ

کی لذت اور باقی رکھی اس کی قوت اور دور کی مجھ سے

اَللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۱ بار

اللہ ہے کوئی تدبیر اور طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

مفلس آدمی جب گھر سے نکلے تو کہے

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ

اللہ کے نام کی برکت میرے نفس پر اور

مَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ رَضِّنِیْ

میرے مال پر اور میرے دین پر اے اللہ مجھے اپنی قضا

بِقَضَائِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا

سے راضی کر اور مجھے اس چیز میں برکت دے جو میرے

قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ

مقدر ہو چکی ہے یہاں تک کہ میں کوئی چیز کی جلدی نہ

مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا

چاہوں اور جلدی ملنے والی چیز کی تاخیر کا

عَجَّلْتَ ۱ بار

طلب گار نہ ہوں

جب گھر میں داخل ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے میری کفایت کی اور مجھے

اَلَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا
جن پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ

ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ا بار
غمگین ہوں گے

جب استنجا کر چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ
سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے بنایا

الْمَآءَ طَھُوْرًا وَّالْاِسْلَامَ
پانی کو پاک کرنے والا اور بنایا اسلام کو ایسا

نُوْرًا قَآئِدًا وَّدَلِیْلًا اِلَی
نور جو راہنمائی کرنے والا ہے آگے لگ کر اور بتانے والا

اللّٰہِ وَاِلٰی جَنّٰتِ النَّعِیْمِ اَللّٰھُمَّ
ہے اللہ تک اور نعمتوں سے بھری ہوئی جنت تک اے اللہ!

حَصِّنْ فَرْجِیْ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ
محفوظ کردے میری شرمگاہ اور پاک صاف بنادے میرے دل کو

وَامْحَ ذُنُوْبِیْ ا بار
اور مٹادے میرے گناہ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهُ ۱بار

اور اسکی برکتیں

جب بیت الخلا میں داخل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ ۱بار

اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری گندی ناپاک روحوں

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۱بار

سے وہ مذکر ہوں یا مونث ہوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۱بار

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں نر و مادہ ناپاک جنوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ

پلیدی سے نجاست سے خباثت سے

الْمُخْبِثِ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۱بار

خباثت والے شیطان رجیم سے

غصہ کے وقت یہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب! مجھے بخش

ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَ

دے میرے گناہ اور دور کردے میرے دل کا غصہ اور

اَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ ۱ بار

پناہ دے مجھے گمراہی میں ڈالنے والے فتنوں سے

جب مُرغ کی آواز سُنو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

فَضْلِکَ ۱ بار

تیرا فضل

جب گدھے یا کتے کی آواز سُنو

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ ۱ بار

مردود سے

عَنِّی اَذَاہُ ۔ ۱ بار

دور کی تکلیف

جب بیت الخلاء سے باہر نکلو

غُفْرَانَکَ ۔ ۱ بار

بخشش چاہتا ہوں میں تیری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے دور کر دی

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ۔ ۱ بار

مجھ سے تکلیف اور تندرستی عطا کی مجھے

جب استنجا کرنے لگو

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

اللہ بزرگی والے کے نام سے اور اسی کی تعریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

ہر طرح کی سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں دین اسلام کے مطابق

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

اے اللہ! شامل کر دے مجھے توبہ کرنے والوں میں

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

اور شامل کر دے مجھے ان پاک صاف رہنے والوں میں

جب کھانا سامنے رکھا جائے تو پڑھو

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا

اے اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں رزق دیا ہے اس میں

رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

بِسْمِ اللّٰهِ ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ (یعنی اللہ کے نام سے کھانا شروع کرتا ہوں)

جب کوئی شخص کھانا کھانے کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائے، تو جب کھانے سے فارغ ہو جائے، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورۂ اخلاص) پڑھے۔

جب بیوی سے صحبت کرنے لگو

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! دور رکھنا ہم سے

الشَّیْطٰنَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطٰنَ

شیطان کو اور دور رکھنا شیطان کو اس سے

مَا رَزَقْتَنَا ۱بار

جو تو ہمیں عطا کرے

جب انزال ہو

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطٰنِ

اے اللہ! نہ بنانا شیطان کا

فِیْ مَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا ۱بار

اس میں جو تو مجھے عطا کرے کوئی حصہ

جب غصہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ ۱بار

مردود سے

فَاَشْبَعَنِیْ وَسَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ	ا بار
پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اور سیر ہو کر پانی پلایا	

جب کھانا کھا چکو

اگر کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جاؤ

تو کھانا کھا چکنے کے بعد یہ کہو

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ	ا بار
اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں اور آخر میں	

جب کھانا کھا چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ	
سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں	
اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا	
پیٹ بھر کر کھلایا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام کیا ہم پر	
وَاَفْضَلَ	ا بار
اور زیادہ دیا اس نے	

جب کھانا کھانے لگو

۱ بِسْمِ اللّٰهِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ

۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکات پر

جب جذامی یا آفت زدہ کے ساتھ کھانا کھانے لگو

۳ بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ اعتماد کرتے ہوئے اللہ پر اور بھروسہ کرتے ہوئے اسی پر

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۱ بار

اور ہمیں پلایا اور بنایا ہمیں مسلمانوں میں

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کھلایا اور

وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ

پلایا اور اسے آسانی کے ساتھ حلق سے اترنے والا بنایا اور

مَخْرَجًا ۱ بار

اس کے لئے نکلنے کا راستہ بنایا

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کھلایا مجھے

هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ

یہ کھانا اور دیا اسی نے مجھے یہ

مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا

اس میں میری کسی تدبیر اور قوت کا کوئی

قُوَّةٍ ۱ بار

تعلق نہیں ہے

۴ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَ

اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں اس میں اور

کھانا کھا چکنے کے بعد پڑھو

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَ سَقَيْتَ

اے اللہ تو نے کھانا کھلایا اور تو نے پانی پلایا

وَ اَغْنَيْتَ وَ اَقْنَيْتَ وَ هَدَيْتَ

اور تو نے غنی بنایا اور تو نے قناعت دی اور تو نے ہدایت

وَ اَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى

دی اور تو نے زندگی بخشی بس تیرے لئے ہی ہے شکر اس پر

مَا اَعْطَيْتَ ۱ بار

کہ جو کچھ تو نے عطا کیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ

شکر اللہ تعالیٰ کا کہ جس نے ہم پر

عَلَيْنَا وَ هَدَانَا وَ الَّذِيْ

احسان کیا اور ہمیں ہدایت دی اور (شکر ہے اس کا کہ) جس نے

اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا وَ كُلَّ

ہمیں سیر ہو کر کھلایا پلایا اور ہر قسم کا

الْاِحْسَانِ اٰتَانَا ۱ بار

احسان فرمایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ

ہر طرح کی حمد و شکر اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے مجھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے یہ نہ تو آخری ہو اور نہ

لَا مُکَافَاءٍ وَّلَا مَکْفُوْرٍ وَّ لَا

ہم پلہ ہو اور نہ اس کی ناشکر گذاری کی جائے اور نہ

مُسْتَغْنًی عَنْہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اس سے بے نیازی برتی جائے سب تعریفیں اللہ ہی کے

الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ

لئے ہیں جس نے کھلایا کھانا اور

وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَکَسٰی

پلایا مشروب اور لباس

مِنَ الْعُرْیِ وَ ھَدٰی مِنَ

پہنایا برہنگی میں اور ہدایت دی

الضَّلَالَۃِ وَ بَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی

گمراہی میں اور بینائی عطا کی اندھے پن میں

وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

اور فضیلت بخشی اپنی مخلوق میں بہت سے لوگوں پر

تَفْضِیْلًا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

کھلی فضیلت تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ۱بار

جہانوں کا پروردگار ہے

جب کھانا کھا چکو

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّ

پاکیزہ ہو بابرکت ہو نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور

لَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

نہ یہ آخری ہو اور نہ اس سے بے نیازی برتی جائے۔ اے

رَبَّنَا ۱ بار

ہمارے پروردگار (اس دعا کو قبول فرما)

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ضرورت کے مطابق کھانا کھلایا اور

اَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ ۱ بار

ہمیں سیراب کیا نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور نہ اس پر ناشکرگزاری ہو

۳۔ لَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا غَيْرَ

تیرے ہی لئے ہے تعریف اے ہمارے پروردگار! نہ تو اس پر

مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى

کفایت ہو اور نہ یہ آخری ہو اور نہ اس سے بے نیازی برتی

عَنْهُ رَبَّنَا ۱ بار

جائے اے ہمارے پروردگار (اس دعا کو قبول فرما)

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھو

ا اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ۱ بار

اللہ تمہیں ہنستا ہوا ہی رکھے

جب آئینہ دیکھو

ا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ

اے اللہ! تو نے خوبصورت بنایا میری شکل کو

فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ۱ بار

پس خوبصورت بنا دے میرے اخلاق کو

ا اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ

اے اللہ! جیسا کہ تو نے اچھا بنایا میری صورت کو

فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ

اچھا بنا دے میری سیرت کو اور حرام کر دے میرے چہرے کو

عَلَى النَّارِ ۱ بار

آگ پر

ا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَوّٰى

تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے موزوں اور برابر بنایا

خَلْقِيْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِيْ وَزَانَ

میری تخلیق کو اور خوبصورت بنایا اس نے میری صورت کو اور زینت دی

اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ	۱ بار
کھلا ہمیں اس سے بہتر کھانا	

دودھ پی چکنے کے بعد

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ	
اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں اس میں اور	
زِدْنَا مِنْهُ	۱ بار
زیادتی عطا فرما ہمیں اس کی	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	۱ بار
سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے (دعا یا مطلق)	

کھانا کھا چکنے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ
تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو کھلاتا ہے
وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ عَلَيْنَا
اور نہیں کھلایا جاتا اس نے احسان کیا ہم پر
فَهَدَانَا وَ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا
پھر ہمیں ہدایت دی اور اس نے ہمیں کھلایا اور اسی نے ہمیں پلایا
وَ كُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا
اور ہر امتحان میں اس نے ہمیں اچھے اور کامیاب طریقے سے گزارا

اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ

وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور ساتھ ان اعمال کی توفیق کے جو تجھے محبوب اور پسند ہیں

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ — ۱ بار

رب میرا اور رب تیرا (اے چاند) اللہ ہی ہے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ

اے اللہ دکھلا ہم کو یہ چاند ساتھ امن کے

وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

اور ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ — ۱ بار

اے چاند! رب میرا اور تیرا اللہ ہے

هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ — ۳ بار

بھلائی اور ہدایت کا چاند

اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ — ۳ بار

میں ایمان لایا اس ذات پر جس نے تجھے پیدا کیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَآءَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ایک مہینے کو

بِالشَّهْرِ وَذَهَبَ بِالشَّهْرِ — ۱ بار

لایا اور ایک مہینے کو لے گیا

هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ اَللّٰهُمَّ

خیر و ہدایت کا چاند ہو اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَ اَرْوَيْتَ

اے اللہ تو نے پیٹ بھر کھلایا اور تو نے سیراب

فَهَنِّئْنَا وَ رَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

کیا تو اسکو خوشگوار بنا! اور تو نے ہمیں رزق عطا

وَ اَطَبْتَ فَزِدْنَا ا بار

کیا، تو نے بہت زیادہ عطا کیا اور تو نے اچھا رزق عطا کیا پس ہمیں زیادہ عطا فرما

میزبان اور کھانا کھلانیوالے کے لئے دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا

اے اللہ! برکت عطا فرما ان کو اس رزق میں جو

رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَ

عطا کیا ہے تو نے ان کو پس بخشش دیجئے ان کو اور

ارْحَمْهُمْ ا بار

رحم فرمائیے ان پر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ

اے اللہ! کھلا اسے جس نے

اَطْعَمَنِيْ وَ اسْقِ مَنْ

مجھے کھلایا اور پلا اسے جس نے

سَقَانِيْ ا بار

مجھے پلایا

شَهْرُنَا هٰذَا بِالسَّلَامَةِ وَ
اس مہینے کو سلامتی اور

الْإِسْلَامِ وَالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ
اسلام اور امن اور ایمان

وَالْمُعَافَاةِ وَالرِّزْقِ الْحَسَنِ ا بار
اور عافیت اور اچھے رزق کے ساتھ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے

الْغَاسِقِ ا بار
والے چاند سے

جب (بھی) آسمان کی طرف سر اٹھاؤ تو کہو

يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ
اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو

قَلْبِي عَلٰى طَاعَتِكَ ا بار
اپنی اطاعت پر ثابت رکھ

جب لیلۃ القدر دیکھو

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ
اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے پسند کرتا ہے تو

مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ ۱ بار

اس نے میری ان چیزوں کو گرچہ عیب دار بنایا ہے اس نے دوسروں کی ان ہی چیزوں کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے موزوں بنایا

خَلْقِیْ فَعَدَّلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ

میری تخلیق کو اور برابر بنایا اس کو اور تصویر بنائی اس نے میرے

وَجْہِیْ فَاَحْسَنَہَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ

چہرے کی اور نہایت خوبصورت بنایا اس کو اور بنایا اس نے مجھے

الْمُسْلِمِیْنَ ۱ بار

مسلمانوں میں

جب نیا چاند دیکھو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

جب پہلی رات کا چاند دیکھو

اَللّٰہُمَّ اَہِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ

اے اللہ! نکال اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت

وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ

اور ایمان کے اور ساتھ سلامتی اور اسلام کے

آلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

عَلٰی کُلِّ حَالٍ — ۱ بار

ہر حال میں

جب کسی کے چھینکنے کی آواز سنو

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ — ۱ بار

رحم فرمائے تجھ پر اللہ

اگر چھینکنے والا اہل کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو کہو

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ

ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست فرما دیوے

بَالَكُمْ — ۱ بار

تمہاری حالت کو

چھینک سننے والے کی دعا یرحمک اللہ سن کر کہو

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ

ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست کر دیوے

بَالَكُمْ — ۱ بار

تمہارے حال و دل کو

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس

الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ وَأَعُوْذُ

مہینے کی اور بھلائی تقدیر کی اور پناہ لیتا ہوں میں

بِكَ مِنْ شَرِّهٖ ۳ بار

تیری اس کے شر سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَ

اے اللہ عطا کر ہمیں اس کی بھلائی اور

نَصْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَفَتْحَهٗ

اس کی نصرت اور اس کی برکت اور اس کی فتح

وَنُوْرَهٗ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور اس کی روشنی اور پناہ لیتے ہیں ہم تیری اس کے شر

شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ۱ بار

سے اور اس کے شر سے جو اس کے بعد ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ شَهْرَنَا

اے اللہ کر دے ہمارے گزشتہ

الْمَاضِيْ خَيْرَ شَهْرٍ وَّخَيْرَ

مہینے کو بہتر مہینہ اور بہتر

عَافِيَةٍ وَّاَدْخِلْ عَلَيْنَا

عافیت والا اور داخل کر ہم پر

لك وبعدد خلقك ورضى

اور اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس تعداد کے

نفسك وزنة عرشك ومداد

برابر جو تجھے پسند ہے اور جو وزن میں تیرے عرش کے برابر ہے اور جو

كلماتك استغفر الله

تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر ہے بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ

الذی لا اله الا هو الحی

سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زندہ جاوید

القیوم واتوب الیه یاحی یاقیوم ۱بار

قائم رکھنے والا ہے اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف اے زندہ جاوید

ذکر اللہ بخیر من ذکرنی ۱بار

اے قائم رکھنے والے یاد کیا اسے اللہ نے بھلائی سے جس نے مجھے یاد کیا

جب کوئی خوشخبری سنو، تو کہو

الحمد لله ۱بار

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

الله اکبر ۱بار

اللہ بہت بڑا ہے

سجدہ شکر

الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ	۱ بار
معاف کرنے کو پس معاف کر دے مجھے	

جب چھینک مارو

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ	۱ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر حال میں	
۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو پاکیزہ	
مُبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا	
ہو جس کے اندر اور جس کے اوپر برکت کی گئی ہو اس طرح کی جیسا	
يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى	۱ بار
کہ پسند ہے ہمارے پروردگار کی اور رضا ہے اس کی	
۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	۱ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے	

جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس کے فضل و کرم سے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ — ۱ بار

سرانجام پاتے ہیں نیک اعمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — ۳ بار

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

جب کوئی نعمت ملے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ — ۱ بار

جہانوں کا پروردگار ہے

جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ — ۱ بار

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر حال میں

یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَ لَکُمْ — ۱ بار

بخش دیوے اللہ مجھے اور آپ کو

یَغْفِرُ لَنَا وَ لَکُمْ — ۱ بار

بخش دیوے وہ ہمیں اور تمہیں

یَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَ اِیَّاکُمْ وَ

رحم کرے اللہ ہم پر اور تم پر اور

یَغْفِرُ لَنَا وَ لَکُمْ — ۱ بار

بخش دیوے وہ ہمیں اور تمہیں

جب کان جھنجھنانے لگے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اور

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

برکت نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ

وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی امی ہیں

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی

عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

اولاد پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو مجھے معلوم ہیں

اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی

اے اللہ مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو

الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ

بادشاہی جس کو چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے

الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ

بادشاہی جس سے چاہتا ہے اور عزت و غلبہ بخشتا ہے

مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط

جس کو چاہتا ہے اور ذلت و کمزوری دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی

تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے بلاشبہ تو ہر چیز

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ رَحْمٰنَ

پر قدرت رکھتا ہے بے حد مہربانی کرنے والے

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تُعْطِیْھِمَا

دنیا کے اور آخرت کے عطا کرتا ہے تو یہ دونوں

مَنْ تَشَآءُ وَ تَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ

جسے چاہتا ہے اور روک لیتا ہے ان دونوں سے جس کو

تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ

چاہتا ہے رحم فرما میرے اوپر ایسا رحم کہ بے نیاز کر دے تو

بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ

مجھے اس سے سوا دوسروں کے رحم سے

اللھم مالک الملک ... الخ

جب اپنی ذات و مال یا کسی کی ذات و مال میں
کوئی پسندیدہ بات دیکھو، تو برکت کی دعا کرو
(مثلاً یوں کہو)

۱۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ ۔۔۔ ۱ بار

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے

جب اپنے مال میں زیادتی چاہو

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى

مرد اور مومن عورتوں پر اور مسلمان

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔۔۔ ۱ بار

مرد اور مسلمان عورتوں پر

اَوْفَاكَ اللّٰهُ — ۱ بار

اللہ تعالیٰ تجھے پورا پورا (اجر) عطا فرمائے

جب وسوسہ میں مبتلا ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِيْمِ — ۱ بار

مردود سے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ — ۱ بار

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

اَللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَ

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی بھی

بائیں جانب تین بار تھتکار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

جب قرض میں مبتلا ہو

۵ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ

اے اللہ! کفایت کر دے تو میرے لئے اپنی حلال روزی کے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ

حرام روزی کے بدلے اور بے نیاز کر دے تو مجھے اپنے فضل سے

عَمَّنْ سِوَاكَ ۱ بار

اپنے سوا دوسروں سے

۶ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ

اے اللہ! دور کرنے والے فکر و پریشانی کے کھولنے والے

الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

غم کے سننے والے بے قراروں کی پکار کو

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ

بے حد مہربانی کرنے والے دنیا کے اور نہایت رحم کرنے والے اس کے

تَرْحَمُنِىْ فَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَةٍ

تو ہی رحم کرتا ہے مجھ پر رحمت فرما مجھ پر ایسی رحمت کر بے نیاز

تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ

کر دے تو اس سے مجھے اپنے سوا دوسروں کی رحمت

سِوَاكَ ۱ بار

سے

جب کسی مجلس سے اٹھو

۱ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو

اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف

۲ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ

عمل کیا ہے میں نے برا اور ظلم کیا ہے میں نے اپنی جان پر

فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

بخش دیجئے مجھے بے شک کوئی نہیں بخش سکتا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۱ بار

گناہوں کو سوائے تیرے

۳ جس مجلس میں بیٹھ اللہ کا ذکر کر اور

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج!

وضو کر دو، پھر یہ دعا پڑھو

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْتَ

یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! تو ہی

اللّٰهُ بَلٰی وَاللّٰهِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

اللہ ہے ہاں اللہ کی قسم تو ہی اللہ ہے نہیں

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللّٰهُ اَللّٰهُ

کوئی معبود سوا تیرے اللہ! اللہ!

وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کی قسم بے شک نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَارْزُقْنِی

ادا کر دے مجھ سے قرض اور رزق دے مجھے

بَعْدَ الدَّیْنِ ۱ بار

قرض ادا ہونے کے بعد

جب اپنا قرض کسی سے وصول پاؤ تو کہو

اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰهُ بِكَ ۱ بار

تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

وَفَی اللّٰهُ بِكَ ۱ بار

اللہ تیرے ساتھ عہد پورا کرے (پورا پورا ثواب دے)

ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ

ہم پر ظلم کیا اور مدد فرما ہماری اس کے مقابلے میں جس نے

عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا

دشمنی رکھی ہم سے اور نہ مبتلا کر ہمیں دین کی

فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا

آزمائش میں اور نہ بنا دے دنیا کو

اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

ہمارا مقصود اعظم اور نہ ہمارے علم کی کل مقدار

(وَلَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا) وَلَا تُسَلِّطْ

(اور نہ ہماری چاہت کی انتہا) اور نہ مسلط کرنا

عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا ۱ بار

ہم پر ایسے شخص کو جو ہم پر رحم نہ کرے

جب بازار میں جاؤ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ واحد ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بازار جائے اور کہے۔ لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت......الخ

تو اللہ تبارک و تعالیٰ لکھ دیتا ہے اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں اور مٹا دیتا ہے دس لاکھ گناہ اور بلند کرتا ہے دس لاکھ درجے

الرَّجِیْمِ ۱ بار

مردود سے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود

الرَّجِیْمِ وَمِنْ فِتْنَتِہٖ ۱ بار

سے اور اس کے فتنے سے

جب اعمال (وضو، نماز، ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو

۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ

مردود سے

پڑھ کر بائیں جانب تھتکار دو ۳ بار

جب کسی مجلس میں پہنچو یا وہاں سے رخصت ہو

۲۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

وَبَرَکَاتُہٗ ۱ بار

اور اس کی برکتیں

وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا
اور اللہ پاک ہے اور نہیں طاقت اور نہیں
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۱ بار
قوت مگر اللہ کے ساتھ

جب بازار جانے کے لئے گھر سے نکلو

اور جب بازار میں پہنچو

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اللہ کے نام سے اے اللہ! میں
اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَ
مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور
خَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
بھلائی اس کی جو کچھ اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ
اس کے شر سے اور اس کے شر سے جو کچھ اس میں ہے اے اللہ
اِنِّی اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا
میں پناہ لیتا ہوں تیری کہ مبتلا ہو جاؤں میں اس میں
یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ۱ بار
جھوٹی قسم کھانے میں یا گھاٹے کا سودا کرنے میں

جب مجلس سے اٹھو

۱۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ

اے اللہ ہمیں اپنی خشیت و خوف کا اتنا

خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بِهٖ

حصہ دے کہ حائل ہو جائے تو اس کے ذریعے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ

ہمارے اور اپنی معصیت کے درمیان اور اپنی ایسی

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ

اطاعت کی عطا فرما کہ پہنچا دے تو اس کے ذریعے ہمیں اپنی

وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ

جنت میں اور ایسا یقین دے کہ آسان کر دیوے تو اس کے ذریعے

عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

ہمارے لئے دنیا کی مصیبتوں کو اور بہرہ مند رکھ ہمیں ہمارے

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا

کانوں اور آنکھوں اور ہماری قوتوں سے

مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور بنا دے اس کو ہمارا وارث

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ

اور انتقام ہمارا اس سے جس نے

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے عافیت میں رکھا مجھے

مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ

اس مصیبت سے جس میں مبتلا کیا اس نے تجھے اور فضیلت دی مجھے

عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر

تَفْضِیْلًا

کھلی فضیلت

ا بار

جب کوئی چیز کھو جائے یا لونڈی غلام اور جانور بھاگ جائے

اَللّٰھُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّۃِ وَ

اے اللہ! لوٹانے والے گمشدہ چیز کے اور

ھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ

ہدایت دینے والے گمراہی میں تو ہی ہدایت دیتا ہے

مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ

گمراہی سے واپس لا دے مجھے میری گمشدہ چیز

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

اور وہ ایسا زندہ ہے کہ کبھی نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱ بار

رکھتا ہے

بازار میں داخل ہوتے وقت کہو

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ واحد ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں وہ ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اس کے ہاتھ بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

قادر ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ
اور نہیں ہے کوئی شگون سوائے تیرے شگون کے اور کوئی معبود نہیں ہے

غَيْرُكَ ۱ بار
سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ
اے اللہ! کوئی نہیں عنایت کرنے والا اچھائیوں کا

اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ
مگر تو ہی اور کوئی نہیں دفع کرنے والا برائیوں کا

اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
مگر تو ہی اور کوئی تدبیر اور کوئی قوت کارگر نہیں

اِلَّا بِكَ ۱ بار
مگر تیری مدد سے

جب کسی چیز سے شگون لو، تو کہو

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا
اے اللہ! تو ہی بھلائی کو لانے والا ہے

اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ
اور تو ہی برائی کو دور کرنے والا ہے اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار
نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

جب بازار سے لوٹو

تلاوۃ قرآن کریم دس آیات

جب نیا پھل دیکھو

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا
اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں ہمارے پھلوں میں

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا
اور برکت عطا فرما ہمیں ہمارے شہر میں

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا
اور برکت عطا فرما ہمیں ہمارے پیمانہ صاع میں

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا ۱ بار
اور برکت عطا فرما ہمیں ہمارے پیمانہ مد میں

اَللّٰھُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ
اے اللہ! جس طرح دکھایا تو نے ہم کو پہلا حصہ اس پھل کا

فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ ۱ بار
پس دکھا ہم کو آخر حصہ اس پھل کا

جب جلے ہوئے کو جھاڑو

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ

دور فرما دے تکلیف کو اے لوگوں کے رب!

اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ

شفا عطا فرما تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے کوئی شفا عطا کرنے

إِلَّا أَنْتَ ۱ بار

والا نہیں سوائے تیرے

جب آگ لگتی دیکھو

اَللّٰهُ أَكْبَرُ بار بار

اللہ بہت بڑا ہے

جب کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری پڑ جائے

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ

ہمارا پروردگار اللہ ہے وہ جو آسمان میں ہے بہت ہی

تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي

پاک ہے (اے اللہ) تیرا نام تیرا حکم آسمان اور

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ

زمین میں جاری ہے جس طرح تیری رحمت

بِقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ

اپنی قدرت اور اپنی طاقت سے وہ تو تیرا ہی

عَطَائِكَ وَ فَضْلِكَ ۱ بار

عطیہ اور تیرا ہی فضل ہے

یا وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھو اور

التحیات پڑھ کر کہو

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّالِّ

اللہ کے نام سے اے ہدایت دینے والے گمراہ کو

وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ

اور لوٹا دینے والے گمشدہ چیز کے واپس فرما دے میری طرف

ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَ سُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا

میری گمشدہ چیز اپنی طاقت اور اپنے غلبے سے کیونکہ وہ تو

مِنْ عَطَائِكَ وَ فَضْلِكَ ۱ بار

تیرا ہی عطیہ اور تیرا ہی فضل تھا

جب کسی چیز سے بدشگونی لو، تو بطور کفارہ کہو

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ

اے اللہ! کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے تیری بھلائی کے

صَلوٰۃُ الاِسْتِسْقاء

۱۔ امام بارش کی دُعا مانگنے کے لئے ایک دن مقرر کرے، پھر اُس دن

۲۔ سورج نکلنے پر لوگوں کے ساتھ (جنگل کی طرف) نکلے

۳۔ منبر پر بیٹھ کر تکبیر کہے اور اللہ سبحانہٗ کی تعریف بیان کرے

اگر کسی کو نظر لگ جائے تو اس طرح جھاڑو

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ
اللہ کے نام سے اے اللہ! دور فرما دے

حَرَّھَا وَ بَرْدَھَا وَوَصَبَہَا پھر اس سے
اس کی گرمی اور اس کی سردی کو اور اس کی تکلیف کو

کہو قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ ۱ بار
"کھڑے ہو جاؤ اللہ کے حکم سے"

جب کسی جانور کو نظر لگ جائے

تو دائیں نتھنے میں چار دفعہ اور بائیں میں

تین دفعہ پھونکو، اور کہو

لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ
کوئی اندیشہ نہیں دور کر دے تکلیف اے تمام

النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ
انسانوں کے پروردگار شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے کوئی دور کرنے

الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ
والا نہیں ہے دکھ کا سوائے تیرے

۶- پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیر دے اور اپنی چادر الٹ لے اور ہاتھ برابر اٹھائے رکھے

۷- پھر لوگوں کی طرف منہ کرکے اور منبر سے اتر کر

۸- نماز پڑھے۔

نفل	۲ رکعتیں
۱- اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے	۱ بار
۲- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

۲ ابن عباس / بخاری / مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۰۹ نمبر ۸۸
زجاجہ شریف صفحہ ۵۱۸

۳ ثوبان / مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۰۹ نمبر ۹۰۰
زجاجہ شریف صفحہ ۵۱۸

فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي

آسمان میں ہوتی ہے جاری فرما دے اپنی رحمت زمین

الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ

میں بھی اور بخش دے ہمیں ہمارے گناہ اور

خَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ

ہماری خطائیں تو رب ہے پاک انسانوں کا

فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآءِكَ وَ

نازل فرما شفا اپنی طرف سے خاص شفا اور

رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا

رحمت اپنے خزانۂ رحمت سے اس درد پر

الْوَجَعِ فَيَبْرَاَ ۔ ۱ بار

تاکہ وہ اچھا ہو جائے

اللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
جب قحط سالی ہو، تو دوزانو بیٹھ کر کہو	
يَارَبِّ يَارَبِّ	بار بار
اے ہمارے پروردگار! اے ہمارے پروردگار!	

۴ - پھر کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ

رحم کرنے والا نہایت مہربان مالک ہے بڑے

الدِّیْنِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا

دن کا کوئی سچا معبود نہیں سوائے اللہ کے جو چاہتا ہے

یُرِیْدُ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

سو کرتا ہے اے اللہ تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ

تو بے پرواہ ہے اور ہم سب محتاج ہیں ہم پر بارش کو

عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا

نازل کر اور جس قدر پانی اتارے اس سے ہم کو

قُوَّۃً وَّ بَلٰغًا اِلٰی حِیْنٍ ○ ابار

قوت دے اور فائدہ دے ایک مدت تک

۵ - پھر دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ بغل کی

سفیدی ظاہر ہو جائے

بارش کیلئے ہاتھ اُٹھا کر کہو

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ۳ بار

اے اللہ پانی برسا دے

...ن مالک سے دریافت کیا۔ کہ کیا یہ وہی پہلا شخص تھا۔ تو انہوں نے کہا۔ یہ مجھے معلوم نہیں۔

...بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۲۷ ، ۲۲۸ ، ۹۲۵ ، ترغیب ترہیب جلد ۲ صفحہ ۲۲۱

صَلٰوۃُ الاِسْتِسْقَاء

۱- امام قبلہ کی طرف منہ کرکے دعا مانگے

۲- اپنی چادر اُلٹے ۔ پھر

۳- نفل .... ۲ رکعتیں

مِنْهُ رُدَاذًا قِطْقِطًا سَجِلًا يَا
اس بادل سے اس حال میں کہ وہ مفید پھوار سے لگاتار برسنے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ — ابار
والا ہو اے بزرگی اور بڑی عزت والے

(یا) یوں دعا کرو

اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَ
اے اللہ! ہمارے پہاڑ بے آب و گیاہ ہو گئے اور

اغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا
ہماری زمین گرد آلود ہو گئی اور جانور پیاسے تڑپنے لگے

مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَ
اے بھلائیوں کو اس کے خزانوں سے دینے والے اور

مُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا
رحمت کو اس کی کانوں سے نازل فرمانے والے

وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَهْلِهَا
اور برکت والوں پر فراوانی سے برکتیں

بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ
برسانے والے تو ہی وہ ذات ہے جس سے بخشش مانگی

الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ
جائے (اور) تو ہی بڑا بخشنے والا ہے ہم تجھ سے اپنے خاص

بارش کیلئے یوں دُعا کرو

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا ۳ بار

اے اللہ ہمیں پانی پلا دے

بار بار	اِلَیْہِ
	ہوں میں اسی کی طرف

جب بادل آتا دیکھو

	اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ
	اے اللہ! ہم پناہ پکڑتے ہیں تیری اس چیز کے
	شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِہٖ اَللّٰھُمَّ
	شر سے جو اسے دے کر بھیجا گیا ہے اے اللہ!
۱ بار	صَیِّبًا نَّافِعًا
	خوب برسنے والا نفع دینے والا مینہ برسا

اگر بادل کھل جائے اور بارش نہ برسے

۱ بار	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
	سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

جب بارش ہو

۱ بار	اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا
	اے اللہ خوشحال کرنے والی بارش برسا
۲ بار ۳ بار	اَللّٰھُمَّ سَیْبًا نَّافِعًا
	اے اللہ! خوب برسنے اور نفع دینے والا مینہ برسا

یا ۱۰ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا

اے اللہ! ہم پر ایسا مینہ برسا جو فریاد رسی کرنے والا ہے

مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

ارزانی پیدا کرنے والا نفع دینے والا ہو نقصان دینے والا نہ ہو

عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ ۱ بار

جلدی برسنے والا ہو دیر میں برسنے والا نہ ہو

یا ۱۰ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ

اے اللہ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور

بَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ

اپنے جانوروں کو اور پھیلا دے رحمت اپنی

وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ۱ بار

اور جلا دے اپنے مردہ شہر کو

یا ۱۰ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا

اے اللہ ہمارے زمین کو اس کی رونق اور بہار

زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ۱ بار

اور بھلائی اور چین سے نواز دے

یا ۱۰ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا كَثِيْفًا

اے ہمارے اللہ! ڈھانپ ہمیں ایسے بادل سے جو گھنا ہو

قَصِيْفًا دَلُوْقًا ضَحُوْكًا تُمْطِرُنَا

گرجنے والا نرمی سے برسنے والا ہو اور خوش کرنے والا ہو برسا ہمارے لئے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا

اے اللہ ہمارے آس پاس پانی برسا اور ہم پر نہ

اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ

برسا اے اللہ ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر

وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

اور نالوں پر اور میدانوں پر اور درختوں کی جڑوں

الشَّجَرِ ۱بار

میں پانی برسا

جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنو

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ

اے اللہ! نہ مار ڈالنا ہمیں اپنے غضب سے

وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا

اور نہ ہلاک کر دینا ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دے دیجئے

قَبْلَ ذٰلِكَ ۱بار

ہمیں اس سے پہلے ہی

سُبْحَانَ الَّذِیْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ

پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح کرتی ہے رعد (بادلوں

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۱بار

کی گرج) ساتھ اس کی حمد کے اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے

مِنْ ذُنُوْبِنَا وَ نَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ

گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور عام گناہوں کی توبہ کرتے

عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ

ہیں اے اللہ ہم پر آسمان

السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَّ اَوْصِلْ

سے برابر لگاتار موسلا دھار مینہ

بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ

برسا اور اپنے عرش کے نیچے سے ایسا مینہ

حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَ يَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا

برسا کہ نفع دے ہم کو اور ہم پر برسا مینہ جو

عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا

عام اور بکثرت ہو (اور تمام مخلوق کو) سیراب کرنے والا اور زمین سرسبز

خِصْبًا رَاتِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ اٰبار

و شاداب کرنے والا ہو بڑی بوندوں والا ہو اور ادنیٰ اور خوب گھاس پیدا کرنے والا ہو برسا کر ہم

جب بارش کی ضرورت ہو اور بارش نہ ہو

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

نہیں مگر وہی زندہ جاوید ہر چیز کو قائم رکھنے والا اور رجوع کرتا

اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو

سورۃ الفلق ۱ بار

سورۃ النّاس ۱ بار

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ
اے اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی

هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا
اس ہوا کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی

وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ
بھلائی اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ لیتے ہیں

مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ
ہم تیری اس ہوا کے شر سے جو اس میں ہے اور اس

مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ۱ بار
چیز کے شر سے جس کا حکم دیا گیا ہے اس کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس

خَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ
چیز کی جس کا حکم دیا گیا ہے اس کو اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

marfat.com

جب زیادہ بارش ہو جائے اور نقصان کا ڈر ہو تو کہو

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا

اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا

اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْاٰجَامِ

اے اللہ! ٹیلے اور ٹیلے

وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ

پہاڑوں اور میدانوں اور درختوں کی جڑوں

الشَّجَرِ ۱ بار

میں پانی برسا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا

اے اللہ! ہمارے آس پاس پانی برسا اور ہم پر نہ

اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ

برسا اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑوں

وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ

اور پہاڑیوں اور میدانوں اور درختوں کی جڑوں

الشَّجَرِ ۱ بار

میں پانی برسا

صلوٰۃ الکسوف والخسوف

(سورج گہن اور چاند گہن کے وقت کی دعا)

جب سورج یا چاند گہن ہو

۱- آواز دو :- الصَّلوٰۃُ جَامِعَۃٌ

(یعنی نماز جماعت سے ہو گی)

جب آندھی آئے

(اس کی طرف دو زانو بیٹھ جاؤ اور کہو)

ۓ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ

اور بھلائی اس کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جو اس کو دے کر بھیجا

بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے اور اس

وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ

چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جو اس کو دے کر

بِهٖ ۱ بار

بھیجا گیا ہے

ۓ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا

اے اللہ! بنا دے اس کو خوشگوار ہوائیں اور نہ

تَجْعَلْهَا رِيْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

بنا دینا اس کو عذاب کی ہوا اے اللہ! بنا دے اس کو

رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ۱ بار

باعثِ رحمت اور نہ بنا دینا اس کو باعث عذاب

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

اور عزت والے

۳۔ صدقہ دو

۴۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بار بار کہو

۵۔ اللہ سے دعا اور استغفار کرو

مِنْ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ۱ بار

اس کے شر سے جس کا حکم دیا گیا ہے اس کو

اَللّٰهُمَّ لَقِحًا لَا عَقِيمًا ۱ بار

اے اللہ! بارش لانے والی ہوا ہو بارش سے خالی نہ ہو

جب سخت گرمی ہو، تو کہو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ حَرَّ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت

هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ

گرمی ہے اے اللہ مجھے دوزخ کی گرمی

حَرِّ جَهَنَّمَ ۱ بار

سے بچا

جب سخت سردی ہو، تو کہو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت

هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ

سردی ہے اے اللہ مجھے دوزخ کی سردی

زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ ۱ بار

سے بچا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے پہنایا ہے

مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ

مجھے ایسا لباس کہ ڈھانپتا ہوں میں اس سے اپنی پردے کی جگہ اور

اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ۱ بار

زینت حاصل کرتا ہوں میں اس سے اپنی زندگی میں

۲ ـ نفل

۲ رکعت

دو رکوع اور چار سجدے یا چار رکوع اور چار سجدے یا چھ رکوع اور چار سجدے یا آٹھ رکوع اور چار سجدے یا دس رکوع اور چار سجدے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰه بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار

لَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ

گیا ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں اس کے شر سے اور اس

شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ — ابار

شر سے جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے

جب کپڑا پہن چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ

تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پہنایا ہے مجھے

هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

یہ لباس اور عطا کیا ہے اس نے مجھے یہ لباس بغیر میری

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَ لَا قُوَّةٍ — ابار

تدبیر اور بغیر میری قوت کے

جب کسی دوست کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھو

تُبْلِيْ وَ يُخْلِفُ اللّٰهُ — ابار

تم اسے استعمال سے بوسیدہ کردو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عنایت فرمائیگا

اَبْلِ وَ اَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَ

پہننا پھاڑنا نصیب ہو پہننا پھاڑنا

اَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَ اَخْلِقْ — ابار

نصیب ہو پہننا پھاڑنا نصیب ہو

جب کوئی چیز پہنو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی اور

وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

بھلائی اس غرض کی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے

شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ ۱ بار

شر سے اور اس غرض کے شر سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے

جب حمام میں داخل ہو، تو کہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا

الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ

عَذَابِ النَّارِ ۱ بار

کے عذاب سے

(یہ کلمات حدیث کے نہیں، بلکہ کلمات بالمعنی ہیں)

نہانے کے وقت جب اپنے کپڑے اتارو تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

اللہ کے نام کے ساتھ نہیں ہے کوئی

اِلَّا هُوَ ۱ بار

معبود مگر وہ

جب کسی کو رخصت کرو تو مصافحہ کرو اور کہو

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَ

سپرد کرتا ہوں میں اللہ کے تیرے دین اور

جب نیا کپڑا پہنو

۱ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ

اے اللہ! تیرے ہی لئے ہے تعریف تو نے

کَسَوْتَنِیْهِ اَسْأَلُکَ خَیْرَهٗ وَ

پہنایا ہے مجھے یہ لباس مانگتا ہوں میں تجھ سے اس کی بھلائی

خَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَ اَعُوْذُ

اور بھلائی اس کی جس کے لئے بنایا گیا ہے اس کو اور پناہ لیتا ہوں

بِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا

میں تیری اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لئے

صُنِعَ لَهٗ

بنایا گیا ہے اس کو

۲ بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ

۳ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْ هٰذَا

اے اللہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا

الثَّوْبَ فَلَکَ الْحَمْدُ اَسْأَلُکَ

پس تیرے لئے ہی تعریف ہے میں تجھ سے سوال

مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ

کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جس کے لئے یہ بنایا

جب کسی آدمی سے مصافحہ کرو

جُدا ہونے سے پہلے کہو

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

اے اللہ! عطا کر ہمیں دنیا میں بھلائی

حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

اور آخرت میں بھلائی اور بچا

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱بار

ہم کو (آگ) دوزخ کے عذاب سے

جب کسی کو دوست رکھو تو کہو

اِنِّیْ اُحِبُّکَ فِی اللّٰہِ ۱بار

میں محبت رکھتا ہوں تجھ سے اللہ کے لئے

جب تمہیں کوئی دوست رکھے تو کہو

اَحَبَّکَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ ۱بار

محبت رکھے تجھ سے وہ ذات جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی!

اگر کوئی کہے — غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ

بخش دیوے اللہ تجھے

جب لباس پہنو تو کہو

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ

هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ

کپڑا پہنایا اور مجھے عطا کیا بغیر

غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ۱ بار

میری طاقت کے اور قوت کے

جب کپڑا اتارو

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ ۱ بار

اللہ کے نام سے

جب کسی چیز کو نظرِ بد لگنے کا اندیشہ ہو تو کہو

۳۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

۴۔ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْهِ وَلَا

اے اللہ! اس چیز میں برکت دے اور اس کو کوئی

تَضُرُّهٗ ۱ بار

نقصان نہ پہنچا

جب کوئی احسان کرے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۱بار

بدلہ دیوے تجھے اللہ اچھا بدلہ

جب کوئی اہل وعیال اور مال ومنال پیش کرے

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَ

برکت دیوے تجھے اللہ تیرے اہل میں اور

مَالِكَ ۱بار

تیرے مال میں

جب کوئی صدقہ دے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ ۱بار

اے اللہ! رحمت نازل فرما فلاں کی آل پر

اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ وَ

تیری امانت (مال و اولاد) اور تیرے انجام اعمال کو اور

اَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ۱ بار

کہتا ہوں میں تمہارے حق میں سلامتی کی دعا

جب کسی مسلمان بھائی سے مصافحہ کرو تو کہو

صلوٰۃ شریف — مثلاً یوں کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۱ بار

وسلم) نبی امی پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیج

پھر کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱ بار

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱ بار

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

پچھنے لگواتے وقت یہ پڑھو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں زندہ

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

قیوم ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے

وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ

ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ایسا کون شخص ہے جو اس کے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بغیر اس کی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب

مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

حالات کو اور وہ موجودات اس کے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علم میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

(علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا

تو کہو :-	
وَ لَکَ اور تجھے بھی	۱ بار
ہر آدمی کو یہ دُعا دو	
غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ بخشش دیوے اللہ تجھے	۱ بار
جب کوئی پوچھے	
کَیْفَ اَصْبَحْتَ کیسی گزر رہی ہے صبح تمہاری ؟	۱ بار
تو کہو	
اَحْمَدُ اللّٰہَ اِلَیْکَ تعریف کرتا ہوں میں اللہ کی (تیرے جواب میں)	۱ بار
اگر کوئی آواز دے، تو کہو	
لَبَّیْکَ حاضر ہوں میں جناب !	۱ بار

marfat.com

جب پاؤں وغیرہ میں تکلیف ہو تو یہ پڑھکر دم کرو

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ اَعُوْذُ

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے خدا کی

بِاللّٰہِ وَ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ

پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت کی اور اس کی قدرت کی اس

مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا ۷ بار

چیز کی تکلیف سے جو اس میں ہے

اگر بدن میں درد یا کسی اور جگہ تکلیف ہو

تو اس جگہ دایاں ہاتھ رکھو اور کہو

بِسْمِ اللّٰہِ ۳ بار

اللہ کے نام سے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ

پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی اس تکلیف

مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ ۷ بار

سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں میں

جب کوئی صدقہ دے تو کہو

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلَیْہِ ۱بار

اے اللہ! رحمت نازل فرما اس پر

جب کسی کے پھوڑے یا زخم کو جھاڑو

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ

اللہ کے نام سے خاک ہے ہماری زمین کی ساتھ لعاب دہن

بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا اَوْ لِیُشْفٰی

ہمارے بعض کے شفا پائے ہمارا مریض یا (یہ الفاظ ہیں) شفا

سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۱بار

پائے ہمارا مریض ہمارے رب کے حکم سے

جب پاؤں سُن ہو جائے

اپنے محبوب ترین انسان کو یاد کر دو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اور سلامتی اور برکت نازل

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

فرما نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

شَرِّ مَآ اَجِدُ	۷ بار
تکلیف (بیماری) سے جسے میں پاتا ہوں	

۱ یا خود اپنے اوپر سورۃ الفلق و الناس پڑھ کر دم کرو

جب کسی کو آشوبِ چشم ہو

۲ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَ

اے اللہ! بہرہ مند کیجیو مجھے میری بینائی سے اور

اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ اَرِنِیْ

بنا دیجیو اسے میرا وارث اور دکھلائیو مجھے

فِی الْعَدُوِّ ثَاْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی

میرے دشمن سے میرا انتقام لے کر اور مدد فرمائیو میری ان

مَنْ ظَلَمَنِیْ | ۱ بار

کے مقابلے میں جو ظلم کریں مجھ پر

جب بخار ہو

۳ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ

اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے پناہ لیتا ہوں میں

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

اللہ عظمت والے کی ہر جوش مارنے والی

وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گذرتی اور وہ عالیشان ہے

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ ۱ بار

اور عظیم الشان ہے

جب کسی بیماری و تکلیف میں مبتلا ہو، تو کہو

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

میں نے بھروسہ کیا اس ذات پر جو زندہ ہے اسے موت

لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہیں اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

اولاد نہیں رکھتا اور نہ ہی بادشاہت میں

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی

كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۱ بار

خوب بڑائیاں بیان کیا کریں

بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ — ۱ بار

نہیں دھو ڈالنے والا ہے گناہوں سے انشاء اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا

اللہ کے نام سے خاک ہے ہماری زمین کی

وَرِيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا — ۱ بار

اور لعاب دہن ہے ہم میں سے بعض کا شفا پائے ہمارا بیمار

بِاِذْنِ رَبِّنَا — ۱ بار

ہمارے رب کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ — ۱ بار

اللہ کے حکم سے

اپنا دایاں ہاتھ پھیرے اور کہے

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ

اے اللہ دور کر دے تکلیف

رَبَّ النَّاسِ اشْفِهٖ وَاَنْتَ

پروردگار لوگوں کے شفا عطا فرما اس کو اور تو ہی

الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ

شفا دینے والا ہے کوئی شفا نہیں سوائے تیری شفا کے ایسی

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا — ۱ بار

شفا عطا فرما جو نہ چھوڑے بیماری کا نام و نشان تک

(۱) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور اس کی قدرت کی اس تکلیف

شَرِّ مَا اَجِدُ ۷ بار
سے جو پاتا ہوں میں

(۲) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور اس کی قدرت کی جو ہر

كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۷ بار
چیز پر ہے اس تکلیف سے جو پاتا ہوں میں

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ
اللہ کے نام سے پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی

وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ
اور اس کی قدرت کی اس تکلیف سے جو پاتا ہوں میں

مِنْ وَّجَعِيْ هٰذَا ۵ بار
اپنے اس درد کی

درد کی جگہ دائیں ہاتھ سے سات مرتبہ مسح کرو اور کہو

(۴) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ
میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت اور

قُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ مِنْ
اس کی قدرت اور اس کے غلبے کے ساتھ اس

بیمار پر یہ پڑھ کر دم کرو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ

اے اللہ! پروردگار لوگوں کے دور کرنے والے

الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا

تکلیف کے شفا عطا فرما تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے کوئی

شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ

شفا دینے والا نہیں ہے سوائے تیرے ایسی شفا عطا فرما جو نہ

سَقَمًا ۱ بار

چھوڑے کوئی بیماری

اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

بیماری کو دور کر کے صحت عطا فرما اے پروردگار لوگوں کے

بِیَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهٗ

تیرے ہی ہاتھ میں شفا ہے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے

اِلَّا اَنْتَ ۱ بار

اس کا سوائے تیرے

عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۔ ۱ بار

رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ

اللہ کے نام سے اے اللہ تو اپنے بندے کو شفا دے

وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ ۱ بار

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا کر

جب کوئی زندگی سے تنگ آجائے تو کہے

اَللّٰھُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ

اے اللہ! زندہ رکھیو مجھے جب تک زندہ

الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا

رہنا بہتر ہو میرے لئے اور موت دیجیو مجھے جب

كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ ۱ بار

ہو موت باعث خیر میرے لئے

جب کسی مریض کی عیادت کرو

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ لَا

کوئی ڈر نہیں دھو ڈالنے والا ہے گناہوں سے انشاء اللہ کوئی ڈر

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۳ بار

کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو ہر

كُلِّ دَآءٍ يَّشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ

بیماری سے شفا دیوے وہ تجھے ہر حسد کرنے والے کے

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ مِنْ شَرِّ

شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر لگانے

كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ ۱ بار

والے کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ

اے اللہ! شفا دے اپنے اس بندے کو

يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا وَّيَمْشِيْ لَكَ

جو لڑتا ہے تیرے دشمن سے اور چلتا ہے تیرے لئے

اِلٰى جَنَازَةٍ ۱ بار

جنازے کی طرف

اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ ۱ بار

اے اللہ! شفا دے اسے اے اللہ عافیت دے اسے

اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ اعْفُهٖ ۱ بار

اے اللہ! شفا دے اسے اے اللہ معاف فرما اسے

جب کسی مریض کی عیادت کرو، یا جب کوئی مریض تمہارے پاس دعا کو آوے

۱ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ
دور فرما دے تکلیف پروردگار لوگوں کے
وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا
اور شفا عطا فرما اور تو شفا دینے والا ہے کوئی شفا
شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً
نہیں سوائے تیری شفا کے ایسی شفا عطا فرما جو
لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ۱ بار
نہ چھوڑے کوئی بیماری

۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ
اے اللہ! پروردگار لوگوں کے دور فرما دے
الْبَاسَ وَاشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي
تکلیف کو اور شفا بخش اس کو تو ہی شفا بخشنے والا ہے
لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً
کوئی شفا نہیں ہے سوائے تیری شفا کے ایسی شفا بخش جو نہ رہنے
لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ۱ بار
دے کوئی بیماری

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ ۷ بار

عظمت والے عرش کا کہ وہ شفا عطا فرمائے تجھ کو

۲ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اشْفِ

اے بردبار اے بزرگی والے شفا عطا فرما

فُلَانًا ۱ بار

فلاں کو (یہاں بیمار کا نام لیں)

جب بیمار ہو

۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ

کوئی معبود نہیں سوائے تیرے پاک ہے تو بیشک

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۴۰ بار

ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں ہے

لَهٗ

اس کا

بیمار کے لئے
دوسری دُعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ
اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو ہر اس چیز سے
شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
جو دکھ پہنچانے والی ہے تجھے اور ہر جاندار کے شر سے
نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
یا حسد کرنے والی آنکھ سے اللہ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ابار
شفا دیوے تجھے اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ
اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو اور اللہ
يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِيْكَ مِنْ
شفا عطا کرے تجھے ہر اس بیماری سے جو تیرے وجود میں ہے ان
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ
عورتوں کے شر سے جو پھونکنے والی ہیں گرہوں میں اور حاسد

ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ مسلم ترمذی ابن ماجہ حصن حصین ترتیب شریف صفحہ ۵۵۰

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حصن حصین ترتیب شریف صفحہ ۵۵۰

يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ سُقْمَكَ

اے فلاں (یہاں مریض کا نام لو) شفا دیوے اللہ تجھے بیماری سے

وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ عَافَاكَ فِيْ

اور بخش دیوے تیرے گناہ کو اور عافیت دے تجھے تیرے

دِيْنِكَ وَ جِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ

دین میں اور تیرے جسم میں اپنے وقت مقررہ

اَجَلِكَ ۱ بار

(موت) تک

يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

(یہاں مریض کا نام لو) اللہ تعالیٰ عزوجل تجھے بیماری سے

سَقَمَكَ وَ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ وَ

شفا بخشے اور تیرے گناہ بخش دے اور تجھے

عَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَ جِسْمِكَ

تیرے دین میں اور تیرے جسم میں عافیت عطا فرمائے

اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ ۱ بار

موت کے وقت تک

جب کسی ایسے مریض کی عیادت کرو جس کی موت نہ آگئی ہو

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ

درخواست کرتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے جو پروردگار ہے

وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ
اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں اے اللہ! اس

اكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَ
(میت) کو اپنے پاس محسنین میں لکھ دے اور اس

اجْعَلْ كِتَابَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ اخْلُفْهُ
کے نامۂ اعمال کو (مقام) علیین میں جگہ دے اور قائم مقام کر اس

فِيْ اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَ لَا تَحْرِمْنَا
کے باقی ماندہ اہل میں اور نہ محروم کر ہم کو اسکے

اَجْرَهٗ وَ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ۱ بار
ثواب سے اور نہ فتنے میں ڈال ہم کو اس کے بعد

میت کے ہر گھر والا کہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ لَهٗ وَ
اے اللہ بخش دے مجھے اور اس کو اور

اَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً ۱ بار
بدلہ عطا فرما مجھے اس کا اچھا بدلہ

جب کوئی قریب الموت ہو، اس کے پاس

سورۂ یٰسین پڑھو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اسی کا ہے ملک

وَلَهُ الْحَمْدُ

اور اسی کے لئے ہے تعریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی تدبیر اور کوئی طاقت

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

اگر کوئی شہادت کا طالب ہو تو کہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ

اے اللہ! نصیب فرما مجھے شہادت اپنے

سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ

راستے میں اور دینا مجھے موت اپنے پیغمبر

رَسُوْلِكَ ۱ بار

کے شہر میں

دعا عند الموت

(مرتے دم کی دعا)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ! بخش دے مجھے اور رحم فرما مجھ پر

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا

بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ کا ہے جو

أَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ

اس نے عطا کیا اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک وقت مقرر

مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ابار

ہے صبر کیجئے اور ثواب کی امید رکھئے

جب کسی مصیبت یا سختی میں مبتلا ہو

مؤذن کا منتظر رہ، جب وہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کہے، تو بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ۔ اور جب

وہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے، تو بھی اَشْهَدُ

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ

دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ

اس کے درجے کو ہدایت یافتہ گروہ میں اور جانشین بنا اس

فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا

کا اس کے پیچھے پس ماندگان میں اور بخش دے ہمیں

وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ

اور اس کو اے پروردگار تمام جہانوں کے اور کشادگی عطا فرما

لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ ابادٔ

اس کے لئے اس کی قبر میں اور روشنی مہیا فرما اس کے لئے اس میں

وفات کی خبر سن کر پڑھو

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

بے شک ہم اللہ کے لئے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے

وَ اَمۡوَاتًا   ا یار

بحالت زندگی اور بحالت موت

ثُمَّ یَسۡاَلُ اللّٰہَ حَاجَتَہٗ

پھر سوال کرے اللہ سے اپنی حاجت کا

(پھر اپنی حاجت مانگ)

مثلاً

(یہ دعا۔ دعائیں مانگو)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ الۡعَفۡوَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی

وَالۡعَافِیَۃَ فِی الدِّیۡنِ وَالدُّنۡیَا

اور عافیت دین کی اور دنیا کی

وَالۡاٰخِرَۃِ   اور۔ یا

اور آخرت کی

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

اے اللہ بخش دیجئے ایمان دار مردوں

صاحبِ میت کہیں

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي

اے اللہ اجر عطا فرما مجھے میری اس مصیبت کا

وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا

اور اس کی جگہ عطا فرما مجھے بہتر اس سے

جب کسی کا بچہ مر جائے تو کہے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

جب کسی کی تعزیت کرو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهُ

اور اس کی برکت

جب کسی دعا میں کوشش کرو، تو کہو

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ   بار بار

اے زندۂ جاوید   اے قائم رہنے والے

جب غم یا مصیبت یا کوئی مشکل درپیش ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِيْمُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار   کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ - لَآ

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا   کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

اور زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْكَرِيْمِ   ۱ بار

عرش کا

أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کہے۔

جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ

عَلَى الْفَلَاحِ کہے، تو تو بھی اسی طرح

کہہ، پھر یہ کہہ [1]:-

[1] اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ! پروردگار اس پکار کے

الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا

جو سچی ہے مقبول ہے اس میں

دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى

دعوت ہے سچی اور تقویٰ کی بات کی

اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا

زندہ رکھ ہمیں اسی پر اور موت دے ہمیں اسی پر

وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا

اور اٹھائیو ہمیں اسی پر اور شامل کیجیو ہمیں

مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً

اس پر عمل کرنے والے بہترین لوگوں میں

الْكَرِيْمُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بزرگی والا — کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ لَآ

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ

اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۱بار

بزرگی والے عرش کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْعَظِيْمُ

عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے عرش

الْعَظِيْمِ ۱بار

عظمت والے کا

پھر دعا مانگو

ابن عباس رضی/ابوداؤد

حصن حصین صفحہ ۳۱۵

ترغیب شریف صفحہ ۵۶۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی بات سے فکر ہوتی تو آسمان کی طرف سر مبارک اٹھا کر فرماتے سُبحٰنَ اللّٰہِ العَظِیم اور جب دعا میں کوشش بلیغ فرماتے اور محنت

وَالْمُؤْمِنَاتِ — اور یا

اور ایماندار عورتوں کو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم فرمائیے مجھ پر

وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور ہدایت بخشئے مجھے اور عافیت عطا کیجئے مجھے اور رزق عطا فرمائیے مجھے

وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ — اور یا

اور میری کمی و نقصان کو پورا فرمائیے اور میرا مرتبہ بلند فرمائیے

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ

میرے پروردگار! مدد فرما میری اپنے ذکر کرنے اور

شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

اپنی شکر گذاری کرنے اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے میں قبول

اٰمِیْنَ! ثُمَّ اٰمِیْنَ!!

کیجئو (میری دعا) قبول کیجئو!

جب کسی بات سے متفکر ہو تو آسمان کی طرف

سر اٹھاؤ اور کہو

سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْم — بار بار

پاک ہے اللہ بزرگی والا

فرماتے یا حی یا قیوم (یہ حدیث غریب ہے) ترمذی شریف جلد دوم عن ابوہریرہ صفحہ ۳۰۵ ... ترجمہ ... شریف صفحہ ۵۸۱

حصن حصین صفحہ ۳۱۶ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۵

ابن ابی الدنیا / بخاری / ترمذی / نسائی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

بزرگی والا پاک ہے اللہ جو مالک ہے

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ

سات آسمانوں کا اور مالک ہے عظمت والے

الْعَظِيْمِ ۱بار

عرش کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱بار

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری تیرے

شَرِّ عِبَادِكَ ۱بار

بندوں کے شر سے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱بار

کافی ہے ہمیں اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱بار

کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ

اللہ اللہ میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں

حصن حصین صفحہ ۳۱۶ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۵

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا ...

ترتیب شریف صفحہ ۵۶۵

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کرب کے وقت یہ کلمات کہتے تھے: لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم ...... الخ
ابن عباس / بخاری
بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۵۵۰ شمارہ ۲۲۸۹ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۲

۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بُردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ لَآ

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۱ بار

اور مالک ہے بزرگی والے عرش کا

۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ

جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۱ بار

ہے عظمت والے عرش کا

۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے: لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم ...... الخ
ابن عباس رض / بخاری
بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۷۹۳ شمارہ ۱۲۶۷ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۲

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

اس کا کوئی مددگار کمزور ہونے کی وجہ سے اور

كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ـ ا بار

بڑائی بیان کرتے رہو اس کی خوب بڑائی

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا

اے اللہ تیری ہی رحمت کی امید رکھتا ہوں پس نہ

تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ

حوالے کر مجھے میرے نفس کے لمحہ بھر کے لئے بھی اور

اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ ـ ا بار

درست فرما میرے تمام کام

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ـ ا بار

کوئی معبود نہیں مگر تو ہی

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اے زندہ! اے قائم رکھنے والے تیری ہی رحمت کی

اَسْتَغِيْثُ ـ ا بار

فریاد کرتا ہوں!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ـ کثرت سے بار بار

اے زندہ! اے قائم رکھنے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

کوئی معبود نہیں مگر تو! پاک ہے تو! بے شک میں

۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بہت جاننے والا

الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ

جو مالک ہے عرش بزرگی والے کا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْكَرِيْمِ ۱ بار

عرش کا

۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْكَرِيْمُ ـ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ

بزرگی والا پاک ہے اللہ اور بڑی برکت والا ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۱ بار

اللہ جو مالک ہے عظمت والے عرش کا

۳ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ

قرآن بزرگی والے کو بہار

قَلْبِیْ وَ نُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ

میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا اور ذریعہ ازالہ

حُزْنِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ ۱ بار

میرے غم کا اور دور کرنے والا میری تشویش کا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

جب کسی بلا کا اندیشہ ہو یا خوفناک بات کا خیال ہو یا کوئی اہم معاملہ درپیش ہو

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

کافی ہے ہمیں اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۱ بار

اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے

۲۔ اسماء بنت عمیس (ابو داؤد)
حصن حصین صفحہ ۲۱۴
ترتیب شریف صفحہ ۵۰۵

بِهٖ شَيْئًا ۱ بار
اس کے ساتھ کسی چیز کو
۲۔ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ
اللہ میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں اس کے
شَيْئًا ۳ بار
ساتھ کسی چیز کو
۳۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ
اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں
بِهٖ شَيْئًا ۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ
میں اس کے ساتھ کسی شئے کو اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں
اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۱ بار
شریک ٹھہراتا ہوں میں اس کے ساتھ کسی شئے کو
۴۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
بھروسہ کیا میں نے اس زندہ پر جو کبھی نہیں
يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
مرے گا اور تعریف سب اس اللہ ہی کے لئے ہے جس کی
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
کوئی اولاد نہیں اور نہیں ہے اس کا کوئی
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
شریک بادشاہی میں اور نہیں

۲۔ عائشہ صدیقہ (ابن ماجہ)
حصن حصین صفحہ ۲۱۶
ترتیب شریف صفحہ ۵۰۶

۴۔ ابن عمر
حصن حصین

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری ان کی
شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَأُبِكَ فِيْ
شرارتوں سے اور سپر بنا کر رکھتے ہیں تجھے ان کے
نُحُوْرِهِمْ ۱ بار
مقابلے میں
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَجْعَلُكَ فِيْ
اے اللہ! میں کرتا ہوں تجھے ان کے
نُحُوْرِهِمْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ
مقابلے میں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ان کی
شُرُوْرِهِمْ ۱ بار
شرارتوں سے

جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَعَزُّ مِنْ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اپنی
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ أَعَزُّ مِمَّا
تمام مخلوق سے اللہ بہت زیادہ طاقت ور ہے اس سے
أَخَافُ وَأَحْذَرُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں پناہ لیتا ہوں میں اس اللہ کی

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱ بار

بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ

تیرے بندے کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا میری چوٹی تیرے

بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ

ہاتھ میں ہے جاری ہے میرے اوپر تیرا حکم

عَدْلٌ فِيَّ قَضَاۤؤُكَ اَسْئَلُكَ

عدل ہے میرے متعلق تیرا فیصلہ میں تجھ سے درخواست

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ

کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر جس سے تو نے اپنی ذات

نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ

کو موسوم فرمایا یا تو نے نازل فرمایا اسے اپنی کتاب میں

اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

یا تعلیم دی تو نے اس کی کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا

اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ

خاص کر کے رکھ لیا تو نے اس کو خزانہ

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ

غیب میں اپنے پاس کہ بنا دیوے تو

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری ان کی
شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ فِىْ
شرارتوں سے اور سپر بنا کر رکھتے ہیں تجھے ان کے
نُحُوْرِهِمْ ۱ بار
مقابلے میں

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَجْعَلُكَ فِىْ
اے اللہ! میں کرتا ہوں تجھے ان کے
نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
مقابلے میں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ان کی
شُرُوْرِهِمْ ۱ بار
شرارتوں سے

جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو

۷۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اپنی
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا
تمام مخلوق سے اللہ بہت زیادہ طاقت ور ہے اس سے
اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں پناہ لیتا ہوں میں اس اللہ کی

۵۔ ابوداؤد/نسائی/حاکم/ابن حبان / حصن حصین صفحہ ۲۲۲،۲۲۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱۸

۷۔ ابن عباس/طبرانی / ابن ابی شیبہ / موقوفًا / حصن حصین صفحہ ۲۲۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۲۰

جب کوئی مصیبت آپڑے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ

اے اللہ! تیرے ہاں ثواب کی امید رکھتا ہوں

مُصِيْبَتِيْ فَأْجُرْنِيْ فِيْهَا وَأَبْدِلْنِيْ

اپنی مصیبت پر مجھے اجر عطا فرما اس مصیبت میں اور بدل عطا

مِنْهَا خَيْرًا ابار

فرما مجھے اس کا اچھا بدل

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے

اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ

اے اللہ! اجر عطا فرما مجھے میری اس مصیبت میں

وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ابار

اور اس کی جگہ عطا فرما مجھے بہتر چیز اس سے

جب کسی سے خوف زدہ ہو

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ ابار

اے اللہ! کافی بن جا تو ہی ہمارے لئے اس کے مقابلے میں جسطرح تو چاہے

يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

کہ زیادتی کرے ہم پر کوئی ان میں سے

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ا بار

یا سرکشی کرے وہ (ہم پر)

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

اے اللہ! معبود جبرائیل اور میکائیل

وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

اور اسرافیل کے اور معبود ابراہیم ؑ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَ

اور اسمٰعیل ؑ اور اسحاق ؑ کے عافیت عطا فرما مجھے

لَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

اور نہ مسلط کر کسی کو اپنی مخلوق میں سے

عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ا بار

میرے اوپر ایسی چیز کے ساتھ جس کی طاقت نہ ہو مجھے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

دل سے راضی ہوا میں اللہ کو رب اور اسلام کو

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّ

دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی اور

بِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا ا بار

قرآن کو فیصلہ کرنے والا اور پیشوا تسلیم کرکے

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی

الْمُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

تھام کر رکھنے والا ہے آسمان کو زمین پر

عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ

گرنے مگر اس کے حکم سے فلاں (یہاں

شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ

نام لو) بندے کے شر سے اور اس کے لاؤ لشکر سے

وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ

اور اس کے خدام سے اور اس کے حامیوں سے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ

جن ہوں یا انسان اے اللہ! بن جا

لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ

تو میرے لیے پناہ دہندہ ان کے شر سے بلند و برتر ہے

ثَنَآؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَلَآ

تیری تعریف اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا اور کوئی

اِلٰہَ غَیْرُکَ ۳ بار

معبود نہیں ہے تیرے سوا

لـ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس بات سے

اللّيل وَالنَّهَارِ وَ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا
اور اس چیز کی برائی سے جو رات کے وقت آئے مگر
طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ۱بار
رات کے وقت آنے والی وہ چیز جو بھلائی لے کر آئے اے بیحد مہربان (بڑے رحم والا)

جب چھلاوہ ظاہر ہو

پکار کر اذان کہو

زور سے آیت الکرسی پڑھو

جب ڈر جاؤ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ پاک کے کلمات کاملہ کی
مِنْ غَضَبِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ
اس کے غضب سے اور اس کے بندوں کے شر سے
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ
اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس سے کہ
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۱بار
وہ میرے پاس آئیں

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی

اَلْمُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

تھام کر رکھنے والا ہے آسمان کو زمین پر

عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ

گرنے سے مگر اس کے حکم سے فلاں (یہاں

شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ

نام لو) بندے کے شر سے اور اس کے لاؤ لشکر سے

وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ

اور اس کے خدام سے اور اس کے حامیوں سے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ

جن ہوں یا انسان اے اللہ! بن جا

لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ

تو میرے لئے پناہ دہندہ ان کے شر سے بلند و برتر ہے

ثَنَآءُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَلَآ

تیری تعریف اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا اور کوئی

اِلٰہَ غَیْرُکَ ۳ بار

معبود نہیں ہے تیرے سوا

[5] اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ اَنْ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس بات سے

الحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا	۱ بار
جب چاہے آسان کو	

جب کسی سے خوف ہو تو کہو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے اللہ! اے پروردگار سات آسمانوں کے
وَمَا فِيهِنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ
اور جو کچھ ان میں ہے اور پروردگار عرش عظیم
الْعَظِيمِ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ
کے (اور) رب جبرئیل (علیہ السلام) اور میکائیل (علیہ السلام)
وَإِسْرَافِيلَ كُنْ لِي جَارًا مِنْ
اور اسرافیل (علیہ السلام) کے تو میرے لئے پناہ بن
فُلَانٍ وَأَشْيَاعِهِ أَنْ يَفْرُطُوا
فلاں اور اس کے متعلقین سے کہ وہ مجھ پر زیادتی
عَلَيَّ أَوْ أَنْ يَطْغَوْا عَلَيَّ أَبَدًا
کریں یا سرکشی کریں مجھ پر کبھی
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ
تیری پناہ مضبوط ہے اور بزرگ ہے تیری ثنا اور
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَ
نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اور نہیں قوت اور

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تجھے کسی کا خوف ہو تو کہہ اللھم رب السموٰت السبع

وما فیھن ... الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۴۲
بحوالہ ابن ابی شیبہ ۵

جب شیطان وغیرہ سے ڈرو

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ
پناہ لیتا ہوں میں ذاتِ اللہ کی جو بزرگ

اَلنَّافِعِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
نفع رساں ہے اور اللہ کے ان کلمات کاملہ کی

الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا
نہیں تجاوز کرسکتا جن سے کوئی نیک اور نہ

فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ
کوئی بد اس چیز کے شر سے جس کو پیدا کیا ہے اس نے

وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ
اور پھیلایا ہے اس نے اور وجود بخشا ہے اس نے اور اس چیز کے شر سے جو

السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ
اترتی ہے آسمان سے اور اس چیز کے شر سے جو چڑھتی ہے

فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي
اس میں اور اس چیز کے شر سے جس کو پیدا کیا ہے اس نے

الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ
زمین میں اور اس چیز کے شر سے جو نکلتی ہے

مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ
اس سے اور رات دن کے فتنوں کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ

اور پروردگار عرش عظیم کے فلاں اور

لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانٍ وَّ اَحْزَابِهٖ

اس کے گروہ اور جماعت سے میری پناہ

وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

جنوں سے جنوں یا انسانوں

اَنْ يَّفْرُطُوْا عَلَيَّ وَاَنْ يَّطْغَوْا

کہ مجھ پر زیادتی یا سرکشی کریں

اَعَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ

عزت والی ہے تیری پناہ اور بزرگ ہے تیری ثنا اور تیرے

اِلٰهَ غَيْرُكَ

بغیر کوئی معبود نہیں

حبب کوئی رنج دینے والا معاملہ درپیش ہو، تو

ایک مکان میں علیحدہ ہو جاؤ اور کہو

يَا كٓهٰيٰعٓصٓ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ

اے کہیعص اے نور اے قدوس

يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ

اے پہلوں سے پہلے اے پچھلوں سے پچھلے

جب کسی بات کا دباؤ آ پڑے

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۱ بار

کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز

جب کوئی پسند (مرضی) کیخلاف بات ہو

قَدَرُ اللّٰہِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ ۱ بار

تقدیر الٰہی سے ہوا اور جو چاہا اس نے وہ کیا

جب کوئی معاملہ دشوار ہو

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا

اے اللہ! کوئی بھی کام آسان نہیں ہے مگر وہ جس کو

جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ

تو بنا دیوے آسان اور تو بنا دیتا ہے

الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ ۱ بار

مشکل کو آسان جب چاہتا ہے تو

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا

اے اللہ کوئی آسان نہیں مگر جسے تو

جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ

آسان کر دے اور تو سخت کر دینے والا ہے

اَلذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَا

گناہ جو جلدی کریں فنا کو

وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو

تَزِیْدُ فِی الْاَعْدَآءِ وَاغْفِرْلِیَ

دشمنوں کو زیادہ کریں اور بخش میرے لئے

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ

وہ گناہ جو امید کو کاٹ دیں

وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ

اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو دبا کو

الدُّعَاءَ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ

واپس کر دیں اور بخش میرے لئے وہ گناہ

الَّتِیْ تُمْسِكُ غَیْثَ السَّمَاءِ

جو آسمان سے بارش کو روک لیں

وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُظْلِمُ

اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو بڑا کو

الْهَوَآءَ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ

اندھیرا کر دیں اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو

الَّتِیْ تَکْشِفُ الْغِطَآءَ اہار

پردے کو کھول دے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ	۱ بار
طاقت مگر تیرے (دینے) کے ساتھ	

جب بھنور میں پھنس جاؤ تو کہو،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
اور نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر اللہ بلند	
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	بار
عظمت والے کے ساتھ	

ف :- بھنور سے مراد دریا ہی کا گرداب نہیں بلکہ ہر قسم کی مصیبت و بلا ہے

جب کسی حاکم یا ظالم کا خوف ہو، تو کہو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جب کوئی غم میں ڈالنے والی بات تجھے پہنچے تو یہ دعا پڑھا کریں۔

غم کے وقت یہ کہو

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ

اے اللہ! نگہبانی کر میری اپنی آنکھ سے جو

الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِكَنَفِكَ

کبھی نہیں سوتی اور آڑ میں لے مجھے اپنی قوت کے

الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ

جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور بخش مجھے بوجہ

بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكُ وَ

اپنی اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں ہلاک نہ ہوں اور

اَنْتَ رَجَائِيْ رَبِّ كَمْ مِّنْ

تو ہی میری امید گاہ ہے اے رب! بہتیری ایسی نعمتیں ہیں

نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ

کہ تو نے دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ ان کے

عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ

شکر میرا اور بہت سی ایسی مصیبتیں ہیں

بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ

کہ مبتلا کیا تو نے مجھے ان میں اور کم رہا ان پر

عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ

صبر میرا پس اے وہ کہ کم رہا

اللھم احرسنی بعینک التی لا تنام ... الخ

يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
اے زندہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم

اِغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
بخش دے مجھ کو وہ گناہ جو لائے

تُحِلُّ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
والے ہیں سختی کو اور بخش دے مجھے وہ گناہ

الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں اور بخش دے میرے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ
لئے وہ گناہ جو ندامت کا وارث بنا دیتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
اور بخش دے میرے لئے وہ گناہ جو تقسیم کو

تَحْبِسُ الْقِسَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
روک دیتے ہوں اور بخش دے میرے لئے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ
وہ گناہ جو بلا اتارتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو

تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
عصمتوں کو پھاڑتے ہیں اور بخش میرے لئے وہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِكَ

کی آل پر اور ہم دشمنوں

اَدْرَأُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ

اور تلف لوگوں کو تیری ذات ہی کے سہارے

وَالْجَبَابِرَةِ ۱ بار

دفع کرتے ہیں

ٹ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے پروردگار ساتوں آسمانوں کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اكْفِنِيْ

اور پروردگار عرش عظیم کے کافی ہو جا تو

كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَ

مجھے ہر مہم میں جس طرح سے چاہے تو اور

مِنْ اَيْنَ شِئْتَ ۱ بار

جس جگہ سے چاہے تو

جب بچھو وغیرہ کاٹے تو یہ پڑھ کر دم کرو

ٹ بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ

مِلْحَةُ بَحْرٍ ۱ بار

وحشت اور خوف کے وقت پڑھو

۱ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

پاکیزگی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی جو تمام عیبوں سے پاک ہے

رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتَ

فرشتوں اور روح (جبرئیل علیہ السلام) کا رب اے اللہ آپ نے ڈھانپ دیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ

ہے آسمانوں اور زمین کو عزت اور

وَالْجَبَرُوْتِ ۱ بار

غلبے کے ساتھ

جب کوئی تنگی یا آفت پیش آئے تو کہو

۲ يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْمًا

اے وہ ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اے وہ جو اپنی مخلوق

بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ

کے حال کو جانتا ہے اے وہ ذات جو ان کی ضروریات سے باخبر ہے

اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ

تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما اے لطیف! اے علیم!

يَا خَبِيْرُ ۱ بار

اے خبیر!

تین دن صبح وشام پڑھ کر دم کرو جب ختم کرو، اپنا تھوک اکٹھا کر کے اُس دیوانے پر ڈال دو

جب بچھو وغیرہ کے کاٹے کو جھاڑو

سورۃ الفاتحۃ ۷ بار

جنگل میں شیر کا خوف ہو، تو کہو

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِیَالَ وَالْجُبِّ

میں دانیال اور جُبّ کے پروردگار کی پناہ میں آتا

مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ ۱ بار

ہوں شیر کے شر سے

عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ

نعمت کے وقت شکر میرا پھر بھی محروم نہ

یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

کیا مجھے اور اے وہ کہ کم رہا مصیبت کے

بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ

وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا میرا

وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا

اور اے وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر

فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے اے خوبیوں کے مالک

الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّیَا

جو کبھی ختم نہ ہوں گی اور اے

ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا

انعامات فرمانے والے جن کا کبھی شمار نہیں کیا جا سکتا

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا

میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وہ پوری آیتیں یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ

بہت مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کے دن کا

الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

تجھی کی ہم بندگی کریں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہم مدد چاہیں چلا ہم کو راہ

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

سیدھی راہ ان لوگوں کی

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے فضل کیا نہ وہ جن پر غصہ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (فاتحہ)

ہوا اور نہ بہکنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۱ بار

سلامتی ہو نوحؑ پر تمام جہانوں میں

جب کسی کو بچھو کاٹ لے

ڈنک کی جگہ نمک اور پانی ملو اور پڑھو

سورۃ الکٰفرون ۱ بار

سورۃ الفلق ۱ بار

سورۃ النّاس ۱ بار

جب کسی دیوانہ پر دم کرو

سورۃ الفاتحۃ بار

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ

اور ایسا معبود جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (بقرہ)

ایک ہی ہے معبود حقیقی اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمٰن اور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ

اللہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں جیتا ہے سب کا

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ

تھامنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور

لَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

نہ نیند اس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

مَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

زمین میں ہے کون ایسا ہے کہ سفارش کرے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اس کے پاس مگر اس کے اذن سے جانتا ہے جو خلق کے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

روبرو ہے اور ا پیٹھ پیچھے اور یہ نہیں

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

گھیر سکتے اس کے علم میں سے کچھ مگر

جب کسی پر جنّ و آسیب وغیرہ کا اثر ہو، تو اس پر یہ آیتیں پڑھ کر دم کر دو

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ اور عرض کرنے لگا "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: میرا بیٹا بیمار ہے" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا شکایت ہے؟" — اُس نے عرض کیا۔ "جن و آسیب وغیرہ کا اثر ہو گیا ہے!" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے بُلا کر اپنے سامنے بٹھایا، اور اس پر یہ آیتیں پڑھ کر دم کر دیں، وہ اس طرح کھڑا ہو گیا، گویا کبھی بیمار ہی نہ تھا

(حاکم / ابن ماجہ / احمد / حصن حصین صفحہ ۷۱ - ۳۶۶ - ترتیب شریف صفحہ ۵۸۳ تا ۵۹۴)

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ

جو کچھ اترا اس کو اس کے رب کی طرف سے اور

الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

مسلمانوں نے سب نے مانا اللہ کو

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟

اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟

ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں میں

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

اور بولے ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہیے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

اے رب ہمارے اور تجھی تک رجوع ہے اللہ تکلیف نہیں

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

دیتا کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے اس کو ملتا ہے جو

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

کمایا اور اس پر پڑتا ہے جو کیا اے رب

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ

ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

الٓمّٓ ۞ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ

اس کتاب میں کچھ شک

فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ

نہیں راہ بتاتی ہے ڈر والوں کو جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

یقین کرتے ہیں بن دیکھے اور درست کرتے

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞

ہیں نماز کو اللہ ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اترا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

تجھ پر اور جو اترا تجھ سے پہلے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞

اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ

انہوں نے پائی ہے راہ اپنے رب کی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ (بقرہ)

اور وہی مراد کو پہنچے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (آلِ عمران)

کے زبردست ہے عظمت والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے بنائے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

آسمان اور زمین چھ دنوں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

میں پھر بیٹھ تخت پر

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

اوڑھاتا ہے رات پر دن اس کے پیچھے لگا

حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ

آتا ہے دوڑتا اور سورج اور چاند اور

النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ

تارے کام لگے اس کے حکم پر

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ

سن لو اسی کا کام ہے بنانا اور حکم فرمانا بڑی برکت

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (اعراف)

اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
جو وہ چاہے گنجائش ہے اس کی کرسی میں آسمانوں
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
اور زمین کو اور تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ (بقرہ)
اور وہی ہے اوپر سب سے بڑا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں
الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
ہے اور اگر کھولو گے اپنے جی کی بات
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
یا چھپاؤ گے حساب لے گا تم سے
بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
اس کا اللہ پھر بخشے گا جس کو چاہے اور
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى
عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ سب چیز
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
پر قدرت ور ہے مانا رسول نے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی

زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾

جھڑک کر پھر پڑھنے والوں کی یاد کر

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ

بیشک حاکم تمہارا ایک ہے رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا

اور رب مشرقوں کا ہم نے رونق دی

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

دنیا والے آسمان کو ایک رونق جو تارے ہیں

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾

اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾

دھکیلنے کو اور ان کو مار ہے ہمیشہ

إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

بوجھ ہمارے جیسا رکھا تو نے اگلوں

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟

کی طاقت نہیں ہم کو اور درگزر کر ہم سے

وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ

اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

صاحب ہے مدد کر ہماری قوم

الْكٰفِرِيْنَ ۝ (بقرہ)

کافروں پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے دی

قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

حاکم انصاف کا کسی کی بندگی نہیں سوا اس

الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

وہ بادشاہ ہے پاک ذات چنگا

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

امان دیتا پناہ میں لیتا زبردست دباؤ والا

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

صاحب بڑائی کا پاک ہے اللہ اس سے شریک

يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

بناتے ہیں وہ اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

نکال کھڑا کرتا صورت کھینچتا اسی کے ہیں سب نام

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

خاصے اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ

آسمانوں اور زمین میں اور وہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (حشر)

زبردست حکمت والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی نہیں رکھی اس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی حاکم نہیں اس کے سوا مالک اس تخت کے

الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ

عزت کا اور جو کوئی پکارے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ

اس کے پاس سو اس کا حساب ہے اس کے رب

رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○

کے ہاں بیشک بھلا نہ ہوگا منکروں کا

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

اور تو کہہ اے رب معاف کر اور رحم کر اور

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (مؤمنون)

تو ہے بہتر سب رحم والوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

گرہوں میں پھونکیں اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب

حَسَدَ ۝ (فلق)

لگے ہو جلنے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی لوگوں کے

النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی بدی سے اس کی

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

جو سنگارے اور چھپ جاوے وہ جو

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ

خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں جنوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (ناس)

میں اور آدمیوں میں

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ

مِلْحَةٌ بَحْرٍ

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

مگر جو اچک لایا جھپٹ سے پھر اس کے پیچھے لگا

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

اس کو انگارا چمکتا اب پوچھ ان سے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ

یہ مشکل ہیں بنانے میں یا جتنی

خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ

خلقت ہم نے بنائی ہم ہی نے ان کو بنایا ہے ایک گارے

لَّازِبٍ ۝ (صٰفّٰت)

چپکتے سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

جانتا ہے چھپے اور کھلے

هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ

وہ بڑا مہربان رحم والا ہے وہ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی

پھر یہ دُعا مانگو

اَللّٰهُمَّ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ

اے اللہ اے ہر اکیلے کے مونس

وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا

اور اے ہر یگانہ کے یار اور اے نزدیک

غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ

جو نہیں ہے دور اور اے حاضر جو نہیں ہے

غَائِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ

غائب اور اے غالب جو نہیں ہے مغلوب

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ

میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے نام سے جو اللہ ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

بڑا مہربان ہے بخشنے والا زندہ ہے قائم رکھنے والا

الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

جسے نہ اونگھ آوے اور نہ

نَوْمٌ وَّاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ

نیند اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے نام سے جو

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَيِّ

اللہ ہے بڑا مہربان ہے بخشنے والا زندہ ہے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّ اَنَّهٗ كَانَ

نے جورو اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہمارا

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ (جن)

بیوقوف کہتا ہے اللہ پر بڑھ کر باتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

تو کہہ کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ نرادھار ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ

نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اس کے جوڑ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (اخلاص)

کا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ

تو کہہ کہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز

شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

کی بدی سے جو اس نے بنائی اور بدی سے اندھیرے کی

اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

جب سمٹ آوے اور بدی سے عورتوں کی جو

صلوٰۃ الحاجۃ

وضو

تحیۃ الوضو	۲ رکعتیں
نفل (بہ نیتِ حاجت)	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحٰن اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العلمین اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والعصمۃ من کل ذنب والغنیمۃ من کل بر والسلامۃ من کل اثم

صلوٰۃ الحاجۃ

جب کوئی حاجت ہو

نفل	۲ رکعت
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اَلسَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱ بار

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی

خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ

مخلوق کی تعداد کے مطابق اور اس تعداد کے مطابق جو اس کو پسند ہے

عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ۳ بار

اور جو وزن میں اس کے عرش کے برابر ہے اور اس کے کلمات کو سیاہی کے برابر

صلوٰۃ وسلام

سیدنا ومولٰینا وحبیبنا محمد النبی الاُمّی صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ

اے اللہ رحمت نازل فرما ماہ

التَّمَامِ

کامل پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ

اے اللہ رحمت نازل فرما تاریکیوں کو

الظَّلَامِ

بھگانے والے نور پر

الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ

تُو جس کے آگے منہ جھک گئے

وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ

اور آوازیں پست ہو گئیں اور دل

مِنْهُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

ڈر گئے یہ کہ رحمت بھیجے تو حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور میرا کام تو آسان

اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّتَقْضِيَ

کر دے اور میری حاجت کو

حَاجَتِيْ ۱ بار

پوری کر دے

وَسَيِّدِنَا آدَمَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ

اور ہمارے آقا حضرت آدم علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت نوح علیہ السلام پر

وَّسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدِنَا

اور ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت موسیٰ

مُوْسٰى وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى وَمَا

علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور جو ان کے

بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

درمیان ہوئے ہیں انبیاء اور رسول

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ

اللہ کی رحمت ہو اور اس کی سلامتی ہو ان سب

اَجْمَعِيْنَ ۳ بار

پھر

پھر یہ دُعا کرو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

بزرگی والا پاک ہے اللہ جو عظمت والے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش کا مالک ہے سب تعریف اس اللہ ہی کے

وَالْاِكْرَامِ

اور عزت والے

حمد و ثنا

اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام

مثلاً یوں کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَ

اور پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اور

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اور گناہ سے پھرنے اور نیکی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے وہی اول ہے اور وہی آخر

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يُحْيِيْ وَ

ہے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے وہی زندہ کرتا ہے اور

يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

مارتا ہے اسی کے دست قدرت میں ہے بھلائی اور وہ

فِتْنَةِ الدُّنْيَا (اي فِتْنَةِ الرِّجَالِ)

کے فتنے سے (یعنی لوگوں کے فتنے سے)

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ا بار

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

بخل سے اور پناہ لیتا ہوں تیری بزدلی سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ لوٹایا جاؤں میں

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

ناکارہ عمر کی طرف اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ا بار

دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

الْهَمِّ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ا بار

غم اور کاہلی اور عذاب قبر سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ
اے اللہ رحمت نازل فرما سلامتی کے گھر کی
السَّلَامِ
چابی پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ
اے اللہ رحمت نازل فرما احسان کے گھر کی
الْاِحْسَانِ
چابی پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ
اے اللہ رحمت نازل فرما اس ذات پر جو شفاعت کرنے
جَمِیْعِ الْاَنَامِ ۱۴ بار
والے ہے تمام مخلوق کی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ
عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً
پر ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اللہ کے علم میں ہیں ایسی رحمت
دَآئِمَۃً اَبَدًا وَّ امِ مُلْکِ اللّٰہِ ۱۱ بار
جو ہمیشہ ہمیشہ ہو جب تک اللہ کی بادشاہی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کے فتنے سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری زندگی اور موت

الْمَمَاتِ ۱بار

کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

درماندگی سے اور سستی سے اور بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور بخل سے اور بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۱بار

زندگی اور موت کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ

لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ

اسباب تیری رحمت کے اور وسائل

مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

تیری بخشش کے اور حفاظت ہر گناہ

ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ

سے اور غنیمت جاننے کا جذبہ ہر نیکی کو اور

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ابار

سلامتی ہر گناہ سے

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

نہ چھوڑ دے میرے کسی گناہ کو مگر اس طرح کہ تو اسے بخش

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

دے اور نہ چھوڑیے کوئی غم مگر اس طرح کہ تو اسے کھول دے اور نہ

هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا

چھوڑیے کوئی حاجت جو تیری رضا کے تحت ہے مگر اس کو پورا فرما کر اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابار

تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

"یا / اور"

مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ

کاہلی سے اور بڑھاپے کے ضعف سے اور گناہ سے

وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

اور مقروض ہونے سے اور قبر کے فتنے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

اور قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے

النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ

فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَأَعُوْذُ بِكَ

دولتمندی کے فتنے کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

افلاس کے فتنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ

مسیح دجال کے فتنے سے اے اللہ

اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ

دھو دیجئے میری خطاؤں کو برف اور اولوں

وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا

کے پانی سے اور پاک کر دیجئے میرے دل کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ

جیسا پاک کیا اور اجلا کیا ہے تو نے سفید کپڑے کو

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

قبر کے فتنے اور دجال کے فتنے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اور زندگی اور موت کے فتنے

وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ ابار

اور جہنم کی گرمی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ

درماندگی سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور

الْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ابار

زندگی اور موت کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

جہنم کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ

فتنے کے شر سے — اے اللہ! دھو دیجئے

خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

میری خطاؤں کو برف کے پانی سے اور اولوں سے

وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور پاک کر دیجئے میرے دل کو خطاؤں سے جیسا کہ

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ

پاک وصاف کر دیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

سے اور دوری ڈال دیجئے میرے اور میری خطاؤں

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

کے درمیان جیسا کہ دوری ڈالی ہے تو نے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ — ا بار

مشرق اور مغرب کے درمیان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری آگ

فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ

کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

الْكَسَلِ وَالْهُمُومِ وَالْجُبْنِ وَ

کاہلی سے اور ہر طرح کے غموں سے اور بزدلی سے اور

الْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَ

بخل سے اور مسیح کے فتنے سے اور

عَذَابِ الْقَبْرِ ۔ ا بار

قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

کم ہمتی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری بزدلی سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری پیرانہ سالی سے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ ۔ ا بار

پناہ لیتا ہوں میں تیری بخل سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری کم ہمتی

الْكَسَلِ وَالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ ۔ ا بار

سے اور درماندگی سے اور بخل سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اللھم انی اعوذبک من الکسل والھرم

الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۱ بار

گناہ سے اور مقروض ہونے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

آگ کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰی

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری دولتمندی کے فتنے سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری مفلسی کے فتنے سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری مسیح دجال کے

الدَّجَّالِ ۱ بار

فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ

میل کچیل سے اور دوری ڈال دیجئے میرے اور میرے

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

گناہوں میں جیسا کہ دوری ڈالی ہے تو نے مشرق

الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

اور مغرب کے درمیان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ

سستی سے اور بڑھاپے کے ضعف سے اور مقروض ہونے سے

وَ الْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

اور گناہ سے اے اللہ! میں پناہ لیتا

بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ

ہوں تیری آگ کے عذاب سے اور آگ کے

النَّارِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ

فتنے سے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے

الْقَبْرِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ شَرِّ

عذاب سے اور دولت مندی کے فتنے کے شر سے اور مفلسی

فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ

کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی

وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۱بار

سے اور لوگوں کے دباؤ سے

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

فکر سے اور غم سے اور درماندگی سے

وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ۱بار

اور قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں کے دباؤ سے

۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

سے اور غم سے اور درماندگی سے

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ۱بار

اور قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں کے دباؤ سے

۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری درماندگی

وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ شَرِّ فِتْنَةِ

اور دولت مندی کے فتنے کے شر سے اور مفلسی کے فتنے

الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

کے شر سے اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کے فتنے کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَاءِ الثَّلْجِ

اے اللہ دھو دیجئے میرے دل کو برف کے پانی

وَ الْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا

اور اولوں سے اور پاک صاف کر دیجئے میرے دل کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

جیسا کہ پاک صاف کیا ہے تو نے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ

میل کچیل سے اور دوری ڈال دیجئے میرے اور میرے

خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

گناہوں کے درمیان جیسا کہ دوری ڈال دی ہے تو نے مشرق

الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

اور مغرب کے درمیان اے اللہ!

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ

میں پناہ لیتا ہوں تیری سستی سے اور

الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ

رنج سے اور غم سے اور قرض کے زیر بار ہونے سے

وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ۔ ۱ بار

اور لوگوں کے دباؤ سے

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری - تیری

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

نعمت چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پلٹ جانے

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ

سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر

سَخَطِكَ ۱ بار

ناراضگی سے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس

شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ

کے شر سے جو میں نے کیا ہے اور اس کے شر سے جو میں نے

اَعْمَلْ ۱ بار

نہیں کیا ہے

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری پھوٹ

فِتْنَةِ النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ

آگ کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور دولتمندی

شَرِّ الْغِنٰی وَ الْفَقْرِ ۔ ا بار

اور مفلسی کے شر سے

اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِيْ بِالثَّلْجِ

اے اللہ ٹھنڈا کر دے میرے دل کو برف اور

وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

اولوں سے اور ٹھنڈے پانی سے

اَللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا

اے اللہ پاک و صاف کر دے میرے دل کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

جیسا کہ پاک و صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ ۔ ا بار

میل کچیل سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ

فکر سے اور غم سے اور درماندگی سے

وَالْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ

اور سستی سے اور بخل سے اور قرض کے زیر بار ہونے

مِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ

بھوک سے کیونکہ برا ہے ساتھی

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری خیانت سے کیونکہ

فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ابار

یہ بری باطنی خصلت ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَ

ناپسندیدہ اخلاق اور

الْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ ابار

اعمال سے اور خواہشات نفسانی سے اور بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ

اپنے کان کے شر سے اور اپنی آنکھ کے

بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ

شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے

شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ ابار

دل کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے

الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ
سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور
الْبُخْلِ وَ الْهَرَمِ وَ عَذَابِ
بخل سے اور ضعف پیری سے اور قبر کے
الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ
عذاب سے اے اللہ عطا کر میرے نفس کو
تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ
پرہیزگاری اور پاک کر دے اس کو تو ہی سب سے بہتر
مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا
پاک کرنے والا ہے اس کو تو ہی کارساز ہے اس کا اور تو ہی آقا ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اس کا اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے
عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا
علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو خشوع
يَخْشَعُ وَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ
سے خالی ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور
مِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا
ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ

آزمائش سے اور بدبختی کے پہنچنے سے (وارد ہونے سے)

وَ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ

اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کی

الْاَعْدَآءِ ۱ بار

ہنسائی سے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ

اے اللہ! اتار دیجئے میرے دل میں ہدایت اور

اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۱ بار

پناہ دیجئے مجھے میرے نفس کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ

اے اللہ درست فرمادے تو میرے لئے میرے دین کو جس

هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ

پر دارومدار ہے میرے کام کا اور درست فرمادے تو

لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ

میرے لئے میری دنیا کو جس میں میرا گزر بسر ہے

وَ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا

اور درست فرمادے تو میرے لئے میری آخرت کو جہاں مجھے لوٹ

مَعَادِیْ وَ اجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً

کر جانا ہے اور بنادے زندگی کو باعث زیادتی میرے

الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ [۱]

پھوٹ پڑ جانے سے اور منافقت سے اور بد اخلاقی سے

[۲] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری برص

الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ

سے کوڑھ سے اور دیوانگی سے

وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ ابار

اور بری بیماریوں سے

[۳] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری چار

الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ

چیزوں سے بے سود علم سے اور

مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ

خشوع سے خالی دل سے اور

نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ

بے صبر نفس سے اور نہ سنی جانے

لَا یُسْمَعُ ابار

والی دعا سے

[۴] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کے فتنے سے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری زندگی اور موت

الْمَمَاتِ ۱ بار

کے فتنے سے

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

درماندگی سے اور سستی سے اور بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور بخل سے اور بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۱ بار

زندگی اور موت کے فتنے سے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
مِنَ الْهَدْمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
دب کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
التَّرَدِّیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
گر کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَ الْهَرَمِ
ڈوب کر مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور ضعف پیری کا میں رہنے
وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطٰنُ
سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری کہ باؤلا کر دے مجھے شیطان
عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
موت کے وقت اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے
اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا
کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرتے ہوئے
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ مروں میں
لَدِيْغًا
جانور کے ڈسنے سے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری مشکل

جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَاءِ

آزمائش سے اور بدبختی کے پہنچنے سے (وارد ہونے سے)

وَ سُوْٓءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ

اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسی

الْاَعْدَآءِ ۱بار

سے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ

اے اللہ ڈال دیجئے میرے دل میں ہدایت اور

اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۱بار

پناہ دیجئے مجھے میرے نفس کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ

اے اللہ درست فرمادے تو میرے لئے میرے دین کو جس

هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ

پر دارومدار ہے میرے کام کا اور درست فرمادے تو

لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ

میرے لئے میری دنیا کو جس میں میرا گزر بسر ہے

وَ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ الَّتِیْ فِیْهَا

اور درست فرمادے تو میرے لئے میری آخرت کو جہاں مجھے لوٹ

مَعَادِیْ وَ اجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً

کر جانا ہے اور بنادے زندگی کو باعث زیادتی میرے

لِی فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ

لئے ہر بھلائی میں اور بنا دے موت کو باعث

رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ابار

نجات میرے لئے ہر برائی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْٓءِ الْعُمُرِ

بزدلی سے اور بخل سے اور بری عمر سے

وَفِتْنَۃِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار

اور سینے کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز کے

شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا

شر سے جس کا مجھے علم ہے اور اس کے شر سے جس کا

لَمْ اَعْلَمْ ابار

مجھے علم نہیں ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الْعَدُوِّ

قرض کے چڑھ جانے سے اور دشمن کے غلبہ سے

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ	۱بار
اور اس سے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں	
۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا	
اے اللہ! ہمارے پروردگار عطا کر ہمیں دنیا میں	
حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا	
بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں	
عَذَابَ النَّارِ	۱بار
آگ کے عذاب سے	
۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى	
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت	
وَالسَّدَادَ	۱بار
اور راستی	
۴ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَ	
اے اللہ! بخش دیجئے مجھے اور رحم فرمائیے مجھ پر اور	
عَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَاهْدِنِىْ	۱بار
تندرستی عطا کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے اور ہدایت دیجئے مجھے	
۵ يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَآ اٰخِرَ	
اے پہلوں سے پہلے اور اے بعد میں	

[illegible handwritten marginal notes]

١ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ
دب کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

التَّرَدِّيْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ
گر کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ
ڈوب کر مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور ضعیف پیری کا میں مرنے

وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ
سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری کہ باؤلا کر دے مجھے شیطان

عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ
موت کے وقت اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے

أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا
کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرتے ہوئے

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَمُوْتَ
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ مروں میں

لَدِيْغًا
جانور کے ڈسنے سے

٢ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری

أَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ
سعید کر دے مجھے اپنے تقویٰ سے اور نہ شقی کر مجھے

بِمَعْصِيَتِكَ وَآجِرْنِيْ فِيْ قَضَائِكَ
اپنی نافرمانی سے اور پناہ دے مجھے اپنی قضا میں

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا
اور برکت دے مجھے اپنی قدرت میں یہاں تک کہ میں

أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا
ناپسند کروں جس چیز کو تو نے تاخیر کیا ہے جلدی ہونا اور نہ ہی میں

تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَائِكَ
چاہوں تاخیر ہونا اس کام کا جسے تو جلدی کرے اور میرے نفس میں

فِيْ نَفْسِيْ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ
غنا بھر دے اپنی اور نفع دے مجھے میرے کانوں سے اور میری آنکھ سے

وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَ
اور بنا تو ان کو میرا وارث اور مدد کر میری

انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ
اس شخص کے مقابلہ میں جو مجھ پر ظلم کرے اور

أَرِنِيْ فِيْهِ ثَارِيْ وَأَقِرَّ
دکھا مجھے اس شخص میں میرا بدلہ ۔ اور ٹھنڈا کر ساتھ

بِذٰلِكَ عَيْنِيْ ابار
اس بات کے میری آنکھ کو

لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ

لئے ہر بھلائی میں اور بنادے موت کو باعث

رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ابار

نجات میرے لئے ہر برائی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ

بزدلی سے اور بخل سے اور بری عمر سے

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار

اور سینے کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز کے

شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا

شر سے جس کا مجھے علم ہے اور اس کے شر سے جس کا

لَمْ اَعْلَمْ ابار

مجھے علم نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

قرض کے چڑھ جانے سے اور دشمن کے غلبہ سے

۱۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ
اے اللہ! بخش دیجئے میرے اگلے گناہ
وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَ
اور میرے پچھلے گناہ اور میرے پوشیدہ گناہ اور
مَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ
میرے کھلے گناہ اور میرے وہ گناہ جن کو تو زیادہ جانتا ہے
مِنِّیْ
مجھ سے
۲۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
کوئی معبود نہیں مگر تو
۳۔ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ابار
والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
(یہ دُعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ
اے اللہ! بخش دے مجھے میرا ایسے کا گناہ اور میرا
وَھَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ
ہنسی مذاق کا گناہ اور میرا نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ اور یہ سب
ذٰلِکَ عِنْدِیْ کے ساتھ پڑھنی چاہیئے یعنی
کچھ مجھ سے ہوا ہے

۱۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
حاکم ۱۶
حصن حصین صفحہ ۱۱۳
ترغیب ترہیب صفحہ ۳۳۲
۲۔ اور مسند امام احمد بن حنبل

۳۔ اللہ الا انت کے الفاظ بھی ہیں
(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)
حصن حصین صفحہ ۱۱۳
ترغیب ترہیب صفحہ ۳۳۲
۳۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
بخاری و مسلم
حصن حصین صفحہ
ترغیب ترہیب صفحہ

الْاٰخِرِيْنَ وَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَ

آنے والوں کے رزق کے اور اے مضبوط قوت والے اور

يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَ يَا اَرْحَمَ

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اور اے رحم کرنے والوں میں

الرّٰاحِمِيْنَ ۱بار

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ اِنَّكَ عَفُوٌّ

اے اللہ درگزر کر مجھ سے کیونکہ تو معاف

كَرِيْمٌ ۱بار

کرنے والا کریم ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ حَتّٰى

اے اللہ کر دے مجھے کہ ڈروں تجھ سے گویا کہ

كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ وَ

میں دیکھتا ہوں ہر وقت یہاں تک کہ میں آملوں تجھ سے اور

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا

اے اللہ بخش دے میرے اگلے گناہ اور میرے

اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

پچھلے گناہ اور میرے پوشیدہ گناہ اور وہ گناہ جو میں نے علانیہ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَ

کئے ہیں تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا ہے اور

اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ابار

تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۵ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

میں تیری رضا مندی کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں تیری ناراضگی

بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ

سے اور تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے

اُثْنِیْ عَلَیْكَ لَا اَبْلُغُ كُلَّ مَا فِیْكَ ابار

عذاب سے میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری ان سب خوبیوں کی تعریف نہیں کر سکتا جو تجھ میں ہیں

۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِكَ

اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے

مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ

شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی

مَا مَنَعْتَنَا ابار

تیری پناہ لیتا ہوں

۵ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۲۳ ۳۶۳۸

مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۱۲

۶ صحیح ابن حبان صفحہ ۱۰۵ ۲۲۴

۱۔ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ
یا اللہ! احسان کر میرے ساتھ سہل کر دینے میں
کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ
ہر دشوار کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشوار کا تجھ پر
عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَّ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ وَ
آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور
الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ابار
معافی دنیا اور آخرت میں

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ
اے اللہ! بخش دیجئے میری خطا
وَجَهْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ
اور میری نادانی اور جو زیادتی ہوئی مجھ سے اپنے کام میں
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ابار
اور وہ جس کو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے

۳۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ
اے اللہ بخش دیجئے میرا سچ مچ کا گناہ اور میرا ہنسی مذاق
وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ
کا گناہ اور میرا نادانستہ گناہ اور دانستہ گناہ اور یہ سب کچھ جو
عِنْدِیْ ابار
مجھ سے ہوا ہے

۱۔ حصن حصین جلد اول صفحہ ۲۰۹۔ ۲۱۰
۲۔ بخاری و مسلم صفحہ ۴۲۱
۳۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بخاری و مسلم

وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ۱بار

اور پارسائی اور پاکدامنی اور دولتمندی کا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ۱بار

اے اللہ! ہدایت دے مجھے اور راستی پر رکھ مجھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد و ثنا ہے جیسی تو

تَقُوْلُ خَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

کہتا ہے (اور) اس سے اچھی جیسی ہم کہتے ہیں یا اللہ!

لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ

تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا

وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ

اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی

رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا

بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ

ہوں تیرے عذاب سے اور سینہ کے وسوسہ

الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ

اور معاملہ کے پراگندہ ہونے سے یا اللہ!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ان چیزوں کی جن کو

اس طرح) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ

اے اللہ بخش دے میرا سچ مچ کا گناہ

وَ هَزْلِیْ وَ خَطَئِیْ وَ عَمْدِیْ

اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور میرا نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ

وَ کُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَنْتَ

اور یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے تو ہی آگے بڑھانے

الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَ اَنْتَ

والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے والا ہے اور تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱ بار

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۲ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ جَهْلِیْ

میرے رب! بخش دے میری خطا اور میری نادانی

وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ کُلِّهٖ وَمَا

اور میری زیادتی جو میں نے اپنے کام میں کی تمام کی تمام اور وہ

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ

جس کو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے اے اللہ!

اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَ عَمْدِیْ وَ

بخش دے میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور

جَهْلِیْ وَ هَزْلِیْ وَ کُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ

میری نادانی اور میرے ہنسی مذاق کے گناہ اور یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ رب اغفرلی خطیئتی و جهلی .... الخ
بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۰۳ نمبر ۱۳۱۸
ترتیب مرتضیٰ صفحہ ۴۲۳

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ

تیری ہی طرف رجوع کرنے والا۔ اے میرے پروردگار! قبول فرمالے میری توبہ کو

وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَ

اور دھو دیجئے میرے گناہ کو اور سن لیجئے میری پکار کو اور قائم کر دیجئے میری حجت کو

سَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ

اور درستی پر رکھئے میری زبان کو اور ہدایت دیجئے میرے دل کو اور کھینچ کر باہر

سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ۱ بار

نکال دیجئے میرے سینے کی کدورت کو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ

اے اللہ تو ہی میری قوت بازو ہے اور تو ہی

نَصِیْرِیْ وَبِكَ اُقَاتِلُ ۱ بار

میرا حامی و مددگار ہے اور تیری ہی مدد سے میں لڑتا ہوں

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ

اے اللہ پاک کر دے میرے دل کو نفاق

النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَاءِ وَ

سے اور میرے عمل کو ریا سے اور

لِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ

میری زبان کو جھوٹ سے اور میری نگاہ کو

الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ

خیانت سے بے شک تو جانتا ہے نگاہوں کی

اَلْعِشَاءُ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

اے اللہ بخش دیجئے میری خطا

وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ

اور میری نادانی اور جو زیادتی ہوئی مجھ سے اپنے کام میں

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

اور وہ جس کو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ

اے اللہ بخش دے میرے ہنسی مذاق کے گناہ

وَخَطَايَايَ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ

اور میرے بیچ بیچ کے گناہ اور میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور

ذٰلِكَ عِنْدِيْ ۱ بار

یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت

۱۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت اور

وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ

پاک دامنی اور امانت داری اور حسن اخلاق

وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ ابار

اور راضی رہنا تقدیر پر

۱۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیرے غلبے کی

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ

کوئی معبود نہیں ہے مگر تو اس سے کہ تو مجھے گمراہ کرے تو ہی

الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ

وہ زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا اور تمام جن اور

وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ ابار

تمام انسان مرجائیں گے

۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری محتاجی

الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ

سے اور بھوک سے اور ذلت سے اور پناہ لیتا

بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ابار

ہوں میں تیری اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

بِهِ الرِّيَاحُ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ

جو اپنے لاتی ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کی

مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ

برائی سے جو ہوا لاتی ہے

رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَ

میرے پروردگار! مدد کیجیو میری اور نہ مدد کیجیو میرے خلاف اور

انْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي

فتح عطا کیجیو مجھے اور نہ فتح دیجیو (کسی کو) میرے اوپر اور تدبیر کیجیو میرے

وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ

حق میں اور میرے اوپر داؤ نہ چلیے اور ہدایت دیجیے مجھے اور آسان کیجیے

الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى

ہدایت میرے لیے اور غلبہ دیجیے مجھے اس پر جو

مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ

بغاوت کرے میرے خلاف اے پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ

ذَكَّارًا لَكَ شَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا

ہو جاؤں میں تیرا بہت ذکر کرنے والا صرف تیرا ہی شکر گزاری کرنے والا صرف تجھ

لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ

سے ہی ڈرنے والا صرف تیری ہی بہت اطاعت کرنے والا صرف تیرا ہی فرمانبردار

مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا

صرف تیرے ہی آگے جھکنے والا صرف تیرے ہی سامنے گریہ وزاری کرنے والا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ابار

کوئی طاقت کارگر ہو سکتی ہے مگر اللہ کی مدد سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری برے

جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

پڑوسی سے مستقل گھر کے

فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ ابار

کیونکہ سفر کا ساتھی تو جدا ہو ہی جاتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ ابار

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی کفر سے اور قرض سے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ

اے اللہ کھول دے میرے دل کے کان

لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَةَ

اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری

رَسُوْلِکَ وَعَمَلاً بِکِتَابِکَ ابار

اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور عمل اپنی کتاب پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَ

اے اللہ! تو سنتا ہے میری بات کو اور

تَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ

دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو

الاعین وما تخفی الصدور ۔ ابار

خیانت کو اور جو کچھ چھپا رکھے ہیں سینے

ٹ اللھم اجعل سریرتی خیرا

اے اللہ بنادے میرے باطن کو بہتر

من علانیتی واجعل علانیتی

میرے ظاہر سے اور بنادے میرے ظاہر کو بھی

صالحۃ اللھم انی اسئلک

اچھا (نیک) اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

من صالح ما تؤتی الناس من

وہ اچھی چیز جو دیتا ہے تو لوگوں کو مال

المال والاھل والولد غیر

ہو یا اہل یا اولاد ایسی کہ جو نہ

الضال ولا المضل ۔ ابار

خود گمراہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والی ہو

ٹ اللھم اجعلنی اعظم شکرک

اے اللہ بنادے مجھے ایسا کہ کروں میں تیرا شکر

واکثر ذکرک واتبع نصیحتک

عظیم اور زیادہ کروں میں تیرا ذکر اور پیروی کروں میں تیری نصیحت

واحفظ وصیتک ۔ ابار

کی اور یاد رکھوں میں تیری وصیت کو

بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِيْ رَءُوْفًا
دعا مانگنے میں ناکام اور ہو جا مجھ پر بہت مہربان

رَحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا
رحیم اے ان سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور اے

خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ ابار
سب دینے والوں سے بہتر

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ بار
یا اللہ! نہیں ہے عیش مگر عیش آخرت کا

اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِيْ زَمَانٌ وَلَا
اے اللہ! نہ پائے مجھے وہ زمانہ اور نہ پائیں

نُدْرِكُ زَمَانًا لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ
ہم اس زمانہ کو کہ نہ اتباع کی جائے اس میں

الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰ فِيْهِ مِنَ
عالم کی اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں باوقار

الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ
سے دل ان کے دل

الْأَعَاجِمِ وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ
عجمیوں کے سے اور زبانیں ان کی زبانیں

الْعَرَبِ ابار
عرب کی سی

لے جامع صغیر مصری صفحہ ۵ عن انس رض ترغیب شریف صفحہ ۳۰۶

لے کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمارہ ۳۶۰۹ عن ابی ہریرہ ترغیب شریف صفحہ ۳۰۶

۔۔۔ ۔۔۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری افلاس
الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ
سے اور قلت اور ذلت سے اور پناہ لیتا
بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ابار
ہوں میں تیری اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ
اے اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ بھلائیاں
مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی حضرت محمد
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ لیتے
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
ہیں ہم تجھ سے اس برائی سے جس سے پناہ مانگی ہے
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ
نے اور تجھ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے اور
عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
تیری ہی ذات مقصود ہے اور نہ کوئی تدبیر اور نہ

marfat.com

۱؎ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ اَنْ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس سے کہ لوٹ

تَرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ

جائیں الٹے پاؤں یا ڈال دیے جائیں ہم

عَنْ دِیْنِنَا ۱ بار

دین کی آزمائش میں

۲؎ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَ

یا اللہ غنی کر دے مجھے علم سے اور

زَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَ اَکْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی

آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے

وَ جَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَۃِ ۱ بار

اور اٹھائے مجھے امن سے

۳؎ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی دوزخ کی آگ کے عذاب سے

وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ

اور پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی ان تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں

مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ

اور جو باطنی ہیں پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی دجال

فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ ۱ بار

کے فتنے سے

لَا يَخْفىٰ عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ

چھپی نہیں رہ سکتی تجھ سے میری کوئی بات

وَ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ

اور میں ہوں مصیبت زدہ محتاج فریادی

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ

پناہ جو ترساں ہراساں اقرار کرنے والا

الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ

ماننے والا اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے سوال بے کس

الْمِسْكِيْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ

کا سا اور گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے گڑگڑانا

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ اَدْعُوْكَ

گناہ گار ذلیل کا سا اور طلب کرتا ہوں تجھ سے

دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ (وَدُعَاءَ)

طلب کرنا خوف زدہ آفت رسیدہ کا سا (اور طلب کرنا)

مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ

اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اس کی اور بہہ

لَكَ عَبْرَتُهٗ وَ ذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَ

رہے ہوں آنسو اس کے اور فروتنی کئے ہوئے ہو وہ تیرے سامنے اور

رَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ

رگڑتا ہوں تیرے سامنے ناک اپنی یا اللہ نہ کر مجھے تجھ سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۝ ابار

اور قبر کے عذاب سے

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری برے

يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ

دن سے اور بری رات سے

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ

اور بری گھڑی سے اور برے

صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ

ساتھی سے اور برے پڑوسی سے

فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ۝ ابار

مستقل گھر کے

۲ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ

اے اللہ! پھیرنے والے دلوں کے پھیر دے

قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ۝ ابار

ہمارے دلوں کو اپنی طاعت پر

۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ

اے اللہ! بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر اور

ارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا

راضی ہو جا ہم سے اور قبول فرما ہماری دعا اور داخل کر دے ہمیں

۱ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، طبرانی، حصن حصین صفحہ ۱۸۱، ترتیب شریف صفحہ ۶۳۵، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

۲ مسلم، نسائی، حصن حصین، صفحہ، ترتیب شریف صفحہ ۶۳۵

۳ ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ، ابو داؤد، حصن حصین صفحہ ۱۸۷، ترتیب شریف صفحہ ۶۳۵

اَلتَّهَجُّدُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا علم

نَّافِعًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ
جو نفع دینے والا ہو اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ایسے علم سے

لَّا یَنْفَعُ ۔ ابار
جو نفع نہ دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے

مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ عَمَلٍ لَّا
علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے عمل سے جو درِ قبول کی

یُرْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ قَوْلٍ
طرف نہ اٹھایا جائے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسی بات

لَّا یُسْمَعُ ۔ ابار
سے جو سنی نہ جائے

الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ

فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

اور زندگی اور موت کے فتنے سے یا اللہ!

اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً

ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں اور

مُخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ

عاجزی کرنے والے اور رجوع ہونے والے ہوں تیری راہ میں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَائِمَ

اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری بخشش کے

مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ

اعمال کا اور نجات دینے والے تیرے حکم

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی کی غنیمت کے

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ

حصول کا اور جنت کی

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ابار

کامیابی اور دوزخ سے نجات

؎ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

اے اللہ نہ سپرد کر مجھ کو میرے نفس کے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے

عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا
علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو خشوع

یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ
نہ رکھے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور

دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں

بِکَ مِنْ ھٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ ۔ ابار
تیری ان چاروں سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسی

دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ
دعا سے جو سنی نہ جائے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ

وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ۔ ابار
ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری سستی

الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ
سے اور ضعف پیری سے اور سینے کے فتنے سے

الرَّحِیْمُ وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ

مہربان ہے — اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار

لِنِعْمَتِكَ مُثْنِیْنَ بِهَا قَابِلِیْهَا

اور ثنا خوان بنا — اور نعمتوں کے قابل بنا

وَ اَتِمَّهَا عَلَیْنَا — ۱ بار

اور انہیں ہم پر پورا کر

[۱] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس

صَلٰوةٍ لَّا تَنْفَعُ — ۱ بار

نماز سے جو نفع نہ دے

[۲] اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ

یا اللہ! تو ایسا اللہ نہیں ہے کہ ہم نے

اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ یُّبِیْدُ

اس کو گھڑ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار کہ تیرا ذکر پرانا ہو

ذِکْرُهٗ) اِسْتَبْدَعْنَاهُ (وَلَا عَلَیْكَ

ذکر اس کا — اور ہم نے اسے اختراع کر لیا ہو — اور نہ تیرے اور

شُرَكَاءُ یَقْضُوْنَ مَعَكَ) وَلَا

ساتھی ہیں کہ تیرے حکم میں شریک ہوں — اور نہ پہلے

کَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَلْجَا

تجھ سے ہمارا کوئی اللہ تھا — جس کے پاس ہم

---

[۱] انس بن مالک ؓ / ابوداؤد — ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۴۲ نمبر ۱۳۶۷ — ترتیب شریف صفحہ ۶۳۸

[۲] کنز العمال جلد اول ۴۶۸ — صفحہ ۱۵ ... — مسند ... صفحہ ۵۰۶ — حضرت صہیب ؓ — اللهم انك لست باله استحدثناه ولا برب ... — ... داؤد علیہ السلام ... — کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۹ — نمبر ۲۳۱۵

الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ

جنت میں اور بچا لے ہمیں آگ سے اور درست فرما دے

لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ ابار

ہمارے لئے ہمارے تمام حالات

ل اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے

عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو تیرے سامنے

وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَمِنَ الْجُوْعِ

نہ جھکے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور بھوک سے

فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ

پس بے شک یہ برا ساتھی ہے اور خیانت

الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

سے پس بے شک یہ بری خصلت ہے

وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے

وَمِنَ الْهَرَمِ وَاَنْ اُرَدَّ اِلٰى

اور بڑھاپے سے اور اس بات سے کہ میں گھٹیا

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور دجال کے

ل اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ

یا اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے ایک

عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا

وعدہ کہ ہرگز نہ خلاف کرنا اس کے ہیں چونکہ بشر

اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ

ہوں تو جو مسلمان کو تکلیف دوں میں اسے

اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ

یا برا بھلا کہوں میں اسے یا ماروں پیٹوں اسے یا بددعا دوں

فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً

اس کو تو کر دینا اس کو اس کے حق میں رحمت اور پاکی اور

وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ

ذریعہ قربت کا کہ مقرب بنا لے تو اپنا اس کو بوجہ اس کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ابار

دن قیامت کے

ل اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ

یا اللہ! کر دے اپنی محبت کو مرغوب تر تمام

الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ

چیزوں سے مجھے اور کر دے اپنے ڈر کو خوفناک

اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ

زیادہ تمام چیزوں سے میرے نزدیک اور قطع کر دے

ل جامع صغیر مصری صفحہ ۶۱ عن ابی ہریرہ رضی زینت بشیر صفحہ ۲۰۰

ل کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ اشارہ ۳۶۵۹ عن ابن مالک الاشعری جامع صغیر مصری صفحہ ۲ عن ابن مالک الاشعری زینت بشیر صفحہ ۲۰۱

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ عَنِّيْ

ایک آنکھ جھپکنے کی مقدار اور نہ چھین مجھ سے وہ اچھی

صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ ابار

چیزیں جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں

له اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا

اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا

اور ہمارے آپس میں تعلقات خوشگوار کر دے اور ہمیں سلامتی

سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ

کے راستے دکھا اور ہمیں تاریکیوں

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ

سے روشنی میں لا اور ہمیں ظاہری اور باطنی

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ

بے حیائیوں سے الگ رکھ اور برکت دے

لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

ہمارے کانوں میں اور ہماری آنکھوں میں

وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولاد میں

وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری توبہ قبول کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنیوالا

له ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ابوداؤد، ابن حبان، حاکم، طبرانی، حصن حصین صفحہ ۲۸۶، ترغیب شریف صفحہ ۴۳۸

وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا

اور اعضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں اختیار کامل دیا

مِنْهَا شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ

ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس جب سے تو نے ہمارے

بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا

ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو تو ہی ہے مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں

إِلَىٰ سَوَاءِ السَّبِيْلِ ابار

سیدھا راستہ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحم فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) رَحْمَةً عَامَّةً ابار

کی امت پر رحمتِ عامہ

حضرت ادریس علیہ السلام کی دعا

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ

اے عزت و جلال والے اور اے بخشش والے

يَا ذَا الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

کوئی معبود نہیں ہے مگر تو

بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ ۝ ابار

جس کو تمام بھلائیوں کی توفیق دی گئی ہو

ل اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس

الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

نام سے جو پاک ہے پاکیزہ ہے مبارک ہے سب سے

الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتَ

زیادہ پسند ہے تجھ کو وہ نام جس کے ساتھ آپ سے دعا مانگی

بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ

جائے تو آپ قبول فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ آپ سے سوال کیا

اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ

جائے تو آپ عطا فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ آپ کی رحمت مانگی جائے

رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ

تو آپ رحم فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ فراخی مانگی جائے تو آپ

فَرَّجْتَ ۝ ابار

فراخی عطا فرماتے ہیں

ل کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمارہ ۳۶۹۵

عن عائشہ رضی اللہ عنہا ابن ماجہ شریف صفحہ ۲۸۶

—:—

عَنَّا حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ

مجھ سے حاجتیں دنیا کی شوق دے کر

إِلٰى لِقَائِكَ وَإِذَا أَقْرَرْتَ

اپنی ملاقات کا اور جبکہ ٹھنڈی کر دی ہیں

أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ

تو نے اہل دنیا کی آنکھیں ان کی

دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ

دنیا سے تو ٹھنڈی کر دے میری آنکھ اپنی

عِبَادَتِكَ ۱ بار

عبادت سے

۱۰ اَللّٰهُمَّ أَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ

یا اللہ راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ

اور برکت دے مجھے میرے لئے اس چیز میں کہ مقدر کی گئی

حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ

میرے لئے تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ دیر میں رکھی

وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ ۱ بار

ہے تو نے اور نہ دیر میں آنا اس چیز کا کہ جلد رکھی ہے تو نے

۱۱ اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا

اے اللہ! ہمارے دل اور سر کا بال ہم

مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

بھلائی اس چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں میں تجھ

مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

سے اس گناہ کی جسے تو جانتا ہے بلاشبہ تو خوب جاننے والا ہے

الْغُيُوْبِ ۱ بار

پوشیدہ چیزوں کا

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

اے اللہ! ہمیں زیادہ دیجیے گا اور ہمیں نقصان نہ پہنچائیے گا

وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا

اور ہمیں عزت دینا اور ہمیں ذلیل نہ کرنا اور ہمیں عطا کرنا

وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا

اور ہمیں محروم نہ کرنا اور برتری و فضیلت عطا کرنا ہمیں اور نہ

تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَ

برتری دیجیو ہمارے اوپر کسی کو اور ہمیں راضی رکھنا اور ہم

ارْضَ عَنَّا ۱ بار

سے راضی رہنا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ

اے اللہ! ڈال دے میرے دل میں میری ہدایت

وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ۱ بار

اور پناہ دے مجھے میرے نفس کے شر سے

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ثوبان رضی اللہ عنہ، ترمذی ابن سنی... حصن حصین صفحہ ... ترغیب و ترہیب ... حاکم

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، ترمذی ...

حصن حصین صفحہ ۲۲۶، ترغیب و ترہیب جلد ۲ صفحہ ...

ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

پناہ ڈھونڈنے والوں کی پشت پناہ تو ہے اور پڑوس ڈھونڈنے والوں

وَاُنْسُ الْخَائِفِيْنَ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

کا پڑوسی تو ہے اور ڈرنے والوں کا انیس تو ہے بےشک میں تجھ سے سوال

اِنْ كُنْتُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ

کرتا ہوں کہ اگر میں لوح محفوظ میں بدبخت

شَقِيًّا اَنْ تَمْحُوَ مِنْ اُمِّ الْكِتَابِ

ہوں تو تو میری بدبختی کو مٹا دے لوح محفوظ

شَقَائِيْ وَتُثْبِتَنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا

سے اور اپنے ہاں نیک بخت کر کے [illegible]

وَاِنْ كُنْتُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ

لکھ دے اور اگر میں لوح محفوظ میں

مَحْرُوْمًا مُقْتَرًا عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ

محروم و مفلس ہوں اپنے رزق میں

اَنْ تَمْحُوَ مِنْ اُمِّ الْكِتَابِ

تو مٹا دے لوح محفوظ سے

حِرْمَانِيْ وَاِقْتَارِيْ وَارْزُقْنِيْ

میری محرومی اور میری تنگی کو اور مجھے رزق دے

وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا مُوَفَّقًا

اور مجھے لکھ دے اپنے ہاں خوش بخت ایسا خوش بخت

وَ تَرْحَمُنِیْ وَاِذَآ اَرَدْتَ بِقَوْمٍ

اور رحم فرما تو مجھ پر اور جب تو ارادہ کرے کسی قوم کی

فِتْنَۃً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَ

آزمائش کا تو اٹھالے مجھے بغیر آزمائش کے اور مانگتا

اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ

ہوں میں تجھ سے تیری محبت اور ان کی محبت جو تجھ سے محبت کرے

وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّکَ ۱ بار

ہیں اور اس عمل کی محبت جو قریب کردے تیری محبت کے

ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِعْلَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک

الْخَیْرَاتِ وَ تَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ

کام کرنے کی اور برے کام چھوڑنے کی

وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَ اِذَآ اَرَدْتَ

اور مسکینوں سے محبت کرنے کی اور جب تو چاہے

فِی النَّاسِ فِتْنَۃً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ

لوگوں کو آزمانا تو قبض کرلے روح میری

غَیْرَ مَفْتُوْنٍ ۱ بار

اپنی طرف بغیر آزمائش کے

ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت

امام مالکؒ کو پہنچا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے۔ اللھم انی اسئلک فعل الخیرات الخ موطا امام مالک

اَلْفَجْرُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی

فِی الْاَمْرِ وَ اَسْئَلُكَ عَزِیْمَةَ

کام میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے عزم

الرُّشْدِ وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

راستی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر گذاری تیری نعمت

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ

کی اور اچھی طرح کرنا تیری عبادت کا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

لِسَانًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا سَلِیْمًا

سچ بولنے والی زبان اور بے روگ دل

وَّ خُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَّ اَعُوْذُبِكَ

اور درست اخلاق اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ

تیری اس چیز کی برائی سے جس کو تو جانتا ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے

فِیْمَا تُحِبُّ ابار

لئے اپنی پسند کی باتوں میں

۱؎ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ

اے اللہ! بہرہ مند کر مجھے میرے کانوں سے اور

بَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ

میری آنکھوں سے اور بنا دے ان کو وارث

مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ

میرا اور مدد فرما میری اس کے مقابلے میں

یَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْہُ بِثَارِیْ ابار

جو ظلم کرتا ہے مجھ پر اور لے اس سے میرا انتقام

۲؎ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ

اے پھیرنے والے دلوں کے جما دے میرے دل کو

عَلٰی دِیْنِکَ ابار

اپنے دین پر

۳؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ

اے اللہ میں تجھ سے عافیت عاجلہ کا سوال کرتا

عَافِیَتِکَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِکَ

ہوں تیری طرف سے اور بلاؤں پر صبر کا اور

وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی

دنیا سے نکلنا تیری رحمت کی طرف

۱؎ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ترمذی، حاکم، حصن حصین، ترغیب

۲؎ ام سلمہ، عائشہ صدیقہ

۳؎ ترمذی، حاکم، حصن حصین

۱ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ
اے اللہ بچا لے مجھے میرے نفس کے شر سے اور ہمت دے
لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ
مجھے کہ اصلاح کروں اپنے کام کی اے اللہ!
اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ
بخش دے میرے پوشیدہ گناہ اور میرے کھلے گناہ
وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا
اور میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور جو
جَھِلْتُ ۱ بار
میں نے نادانی کی

۲ اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی
مانگتا ہوں میں اللہ سے عافیت دنیا میں
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۱ بار
اور آخرت میں

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِعْلَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق
الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ
نیک کام کرنے کی اور برے کام چھوڑنے کی
وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ
اور مسکینوں سے محبت کرنے کی اور یہ کہ بخش دے تو مجھے

جَنِّبْنِیْ عَذَابَکَ — ا بار
بچانا مجھے اپنے عذاب سے

۱۔ اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ — ا بار
اے اللہ! محفوظ کر دے میری شرمگاہ کو اور آسان کر دے مجھ پر میرا کام

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِکَ — ا بار
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّوُّلِ — ا بار
اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے دو اندھوں کی یعنی رو اور حملہ آور اونٹ

ترغیب و ترہیب سے — کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۳ شمار ۳۷۹۳ — عن عائشہ صدیقہ بنت فراز — و جامع صغیر غیری
ترغیب و ترہیب صفحہ ۹۵۰ عمل نمبر ۱۹
ترغیب و ترہیب صفحہ ۹۵۰ — حجۃ الاعجاز سے — علمی قاری ۶۱ — عمل نمبر ۱۹۲۰
ترغیب الاعجاز سے — علمی قاری ۱۹
صفحہ ۱۵۱

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي

اور محبت ان کی جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور اس عمل کی محبت جو

يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

پہنچا دے مجھے تیری محبت تک اے اللہ! بنا دے تو اپنی

حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي

محبت زیادہ محبوب مجھے میری اپنی جان سے

وَاَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

اور اپنے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَ

اے اللہ عطا کر مجھے اپنی محبت اور ان کی

حُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ

محبت جن کی محبت نفع دے مجھے تیرے ہاں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا

اے اللہ! جیسا کہ تو نے دی ہیں مجھے میری پسند

اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّي فِي مَا

کی چیزیں اسی طرح بنا دے ان کو میری قوت اپنی پسند کے

تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي

کاموں میں اے اللہ! اور جو مجھ سے دور رکھا ہے تو نے مجھ سے

مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّي

میری پسند کی چیزوں میں سے تو ان کو بنا دے باعث فراغت میرے

۱؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ
اے اللہ ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں
الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
عاجزی سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے
وَالْھَرَمِ وَالْقَسْوَۃِ وَالْغَفْلَۃِ
اور بڑھاپے سے اور دل کی سختی سے اور غفلت سے
وَالْعَیْلَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ
اور محتاجی سے اور ذلت سے اور مسکینی سے
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ
اور تیری پناہ مانگتا ہوں فقر سے اور کفر سے
وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
اور نافرمانی سے اور آپس کی دشمنی سے اور نفاق سے
وَالسُّمْعَۃِ وَالرِّیَاءِ وَاَعُوْذُبِکَ
اور سنانے سے اور دکھلاوے سے اور تیری پناہ مانگتا
مِنَ الصُّمِّ وَالْبُکْمِ وَالْجُنُوْنِ
ہوں بہرے پن سے اور گونگا ہونے سے اور پاگل ہونے سے
وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّیٔ
اور کوڑھ سے اور پھلبہری سے اور بری
الْاَسْقَامِ ابار
بیماریوں سے

۱؎ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمار ۳۶۹۲

عن انس رضی اللہ عنہ

رَحْمَتِكَ ۱ بار

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ

اے اللہ کر دے ہمیں اپنے منتخب بندوں

الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

میں سے جن کے چہرے اور اعضا روشن

الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ ۱ بار

ہونگے جو مقبول جماعتوں میں ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں

فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں

عَذَابِ الْقَبْرِ ۱ بار

عذاب قبر سے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مُسْلِمًا وَّ

اے اللہ! زندہ رکھ مجھے مسلمان اور

اَمِتْنِیْ مُسْلِمًا ۱ بار

مارنا مجھے مسلمان

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ

اے اللہ! ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں اور

حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى

بھلائی تو دبا دے اور اگر دیکھے

سَيِّئَةً أَذَاعَهَا ابار

برائی تو فاش کر دے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان

لَا يَرْتَدُّ وَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَ

جو واپس نہ چلا جائے اور ایسی نعمت جو ختم نہ ہو اور

مُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

رفاقت اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلٰى

علیہ وسلم کی جنت

دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ابار

کے اونچے درجے جنت خلد میں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ صِحَّةً

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت

فِي إِيْمَانٍ وَ إِيْمَانًا فِي حُسْنِ

ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق

خُلُقٍ وَ نَجَاحًا تَتْبَعُهُ فَلَاحًا وَ

کے ساتھ اور کامیابی جس کے بعد لائے تو فلاح اور

ابن مسعود رضی اللہ عنہ
نسائی ابن حبان
حاکم
حصن حصین
ترغیب و ترہیب

انس رضی اللہ عنہ
ابن ابی شیبہ
حصن حصین
ترغیب و ترہیب

١ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان

یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا

کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا

حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ

یہاں تک کہ جان لوں کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ رَضِّنِیْ مِنَ

مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اپنی اس

الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ ابار

چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے

٢ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ

اے اللہ! امن دے اپنی قدرت میں

وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَ اقْضِ

مجھے اور داخل کر دے اپنی رحمت میں مجھے اور گزار

اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَ اخْتِمْ

دے اپنی طاعت میں میری عمر اور خاتمہ کر میرا

لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَ اجْعَلْ

میرے سب سے اچھے عمل پر اور کر دے

ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ابار

ثواب اس کا جنت

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ

اے اللہ بواسطہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور

قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ

بواسطہ اپنی قدرت کے مخلوق پر زندہ رکھیو مجھے

مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَ

جب تک تیرے علم میں زندہ رہنا بہتر ہو میرے لئے اور

تَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ

اٹھا لیجیو مجھے جب تیرے علم میں اٹھا لینا بہتر

خَيْرًا لِّيْ وَ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ

ہو میرے لئے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری خشیت

فِي الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَ كَلِمَةَ

باطن میں اور ظاہر میں اور بات

الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَ الْغَضَبِ

اخلاص کی رضا مندی میں اور غصے میں

وَ اَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَ قُرَّةَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ایسی نعمت جو ختم نہ ہو اور آنکھوں

عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَ اَسْئَلُكَ الرِّضٰى

کی وہ ٹھنڈک جو منقطع نہ ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تسلیم و

بِالْقَضَاءِ وَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

رضا کی توفیق (تیرے) فیصلے پر اور پرلطف زندگی موت کے

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ، نسائی رح ، حاکم رح ، حصن حصین ، طبرانی رح

حصن حصین صفحہ ۲۸۲

ترغیب و ترہیب صفحہ ۴۵۵

اَلْاِشْرَاقُ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ

اے اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں

هَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ

برسنے والی کہ سیراب کر دیں دل کو بہتے ہوئے

الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ

آنسوؤں سے تیرے خوف سے قبل اس وقت کے کہ ہو

الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا

جائیں آنسو خون اور داڑھیں انگارے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

خَلِیْلٍ مَاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ وَ

مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور

قَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی

دل اس کا چیرے لیتا ہے اگر دیکھے

عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

جلد ہونے والی سے اور دیر ہونے والی سے جس کا مجھے علم ہے

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور جس کا مجھے علم نہیں ہے اے اللہ میں

اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی جو مانگی ہے تجھ سے

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

تیرے بندے اور تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

تیری اس برائی سے جس سے پناہ لی تیرے بندے اور

وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ

جنت اور جو قریب کر دے اس کے قول

قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ

ہو یا عمل اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

دوزخ سے اور جو قریب کر دے اس کے

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ

قول ہو یا عمل اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

رَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً
رحمت تیری طرف سے اور عافیت و بخشش تیری

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ۱بار
طرف سے اور خوشنودی

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ
اے اللہ مجھے نفع دے اس علم سے جو تو نے مجھے

وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا
سکھایا اور سکھا مجھے وہ علم جو نفع دے مجھے اور عطا کر مجھے وہ علم جس

تَنْفَعُنِيْ بِهٖ ۱بار
سے نفع دے تو مجھے

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ
اے اللہ! نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے سکھایا

وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا
اور سکھا مجھے وہ علم جو نفع دے مجھے اور زیادہ دے مجھے علم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّ
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر حال میں اور

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی دوزخ والوں کی

النَّارِ ۱بار
حالت سے

اَلضُّحٰی

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس

شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ

حیوان کی برائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس حیوان

مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ

کی برائی سے کہ دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کی

مِنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ

ابار

برائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے

۲۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

اے اللہ! قائم رکھ مجھے اسلام پر اٹھتے

قَائِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

ہوئے اور قائم رکھ مجھے اسلام پر بیٹھتے

قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

ہوئے اور قائم رکھ مجھے اسلام پر لیٹے

رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا

ہوئے اور نہ موقع دے طعنہ دینے کا میرے اور دشمن

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ
بعد اور لذت دیدار تیرے رخ زیب کی
وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآءِكَ وَاَعُوْذُ
اور تڑپ تیری ملاقات کی اور پناہ لیتا ہوں
بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ
میں تیری آزار دینے والی سختی سے اور گمراہ کرنے
مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ
والے فتنہ سے اے اللہ آراستہ کر ہمیں ایمان
الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً
کی زینت سے اور بنا دے ہمیں ایسے راہنما
مُّهْتَدِيْنَ ابار
جو ہدایت یافتہ ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر
الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
بھلائی فوری ہونے والی اور دیر سے ہونے والی
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
وہ جس کا مجھے علم ہے اور وہ جس کا مجھے علم نہیں ہے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ہر برائی سے

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ابار

جنت کا اور نجات پانا دوزخ سے

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا

اے اللہ! نہ چھوڑ ہمارا کوئی گناہ مگر اسے

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

بخش کر اور نہ کوئی فکر مگر اسے دور فرما کر

وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

اور نہ کوئی قرض مگر اسے ادا کر کے اور نہ کوئی حاجت

مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

دنیا کی حاجتوں میں سے اور آخرت کی

اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابار

مگر اسے پورا کر کے اے تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! ہماری مدد فرما اپنے ذکر کرنے اور

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ابار

شکر کرنے اور اپنی اچھی طرح عبادت کرنے میں

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! مدد فرما میری اپنے ذکر کرنے اور

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ابار

شکر کرنے اور اپنی اچھی طرح عبادت کرنے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ
طبرانی فی الصغیر والدعاء
حصن حصین صفحہ ۳۸۴
ترغیب شریف صفحہ ۴۶۹

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
حاکم ... احمد

حصن حصین صفحہ ۳۸۵
ترغیب شریف صفحہ ۴۷۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
نسائی

حصن حصین صفحہ ۳۸۵
ترغیب شریف صفحہ ۴۷۱

أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا وَّ

کر دیوے تو اپنا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر اور

أَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ

درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے کہ جو فیصلہ کرے تو میرے حق میں کسی بھی کام

تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۱ بار

کا کر دے تو اس کا انجام اچھا

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي

اے اللہ! بہتر کر دے انجام ہمارے تمام

الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَ أَجِرْنَا مِنْ

کاموں کا اور اپنی پناہ میں لے

خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ ۱ بار

ہمیں دنیا کی رسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ وہ حق ہے

الْمُبِيْنُ وَ أَنَّهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

ظاہر اور بے شک وہ زندہ کرنے اور مارنے والا ہے

وَ أَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ

اور بے شک قیامت آنے والی ہے اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور

أَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۴ بار

بیشک اللہ قبروں میں دفن ہونے والوں کو زندہ کرے گا

مُنْتَهٰى رِضَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میری پسند کی انتہا اے اللہ میں

ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِيْلٌ

کمزور ہوں مجھے قوت دے اور میں ذلت میں ہوں

فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِيْرٌ

مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں

فَارْزُقْنِیْ ابار

مجھے رزق دے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ

اے اللہ! تو ہی اول ہے کوئی چیز نہیں ہے

قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ

تجھ سے پہلے اور تو ہی آخر ہے کوئی چیز نہیں ہے

بَعْدَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

تیرے بعد پناہ لیتا ہوں میں تیری زمین پر ہر اس چلنے

كُلِّ دَآبَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ

والے کے شر سے جس کی چوٹی تیرے دستِ قدرت میں ہے

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ

پناہ لیتا ہوں میں تیری گناہ سے اور کاہلی سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

اور قبر کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ سے اور

ام سلمہ رضی اللہ عنہا

طبرانی فی الکبیر والاوسط

وَ إِذَا حَسَدَ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ

کو اور شر حاسد کو اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ۝ ابار

ہر اس بھلائی کو جس کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اس بچنے

شَرِّ مَا أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَ

کے شر سے جس کو پکڑے ہوئے ہے تو چوٹی سے اور

أَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس بھلائی کا جو تمام تر تیرے

بِيَدِكَ كُلِّهٖ ۝ ابار

ہی دست قدرت میں ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

اے اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری رحمت کے

رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

اسباب اور تیری مغفرت کے سامان

وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّ

اور سلامت رہنا ہر گناہ سے اور

الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ

غنیمت جاننا ہر نیکی کو اور پا لینا

ل اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

اے اللہ! تمام آسمانوں اور زمینوں کو پیدا

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کرنے والے غیب اور ظاہر کے جاننے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ كُلِّ

تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ ہر چیز کے پروردگار

شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَعُوْذُ بِكَ

ہیں اور اس کے بادشاہ ہیں میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ

اپنے نفس کی شرارت سے اور شیطان کی شرارت سے

وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى

اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں کوئی گناہ خود

نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ابار

کروں اور اس کو کسی مسلمان کے سر لگا دوں

ے اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ

اے اللہ! اپنے علم غیب کے وسیلہ سے

وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ

اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلہ سے مجھے زندہ رکھ

مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَ

جب تک آپ میرے لئے زندگی بہتر جانیں اور

ل کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۱۹۰ حدیث نمبر ۳۵۰۳ عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ ترغیب شریف صفحہ ۲۶۳

ے کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۱۹۰ سنن نسائی عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ترغیب شریف صفحہ ۲۲۵/۳

ﷺ اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

اے اللہ! قانع کردے مجھے اس پر جو تو نے مجھے دیا ہے

وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ

اور برکت عطا فرما مجھے اس میں اور بدلہ عطا فرما

عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

ہر گمشدہ چیز کا مجھے بہتر

ﷺ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

عِیْشَةً نَّقِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً

پاکیزہ زندگی کا اور راستی والی موت کا اور ایسی

وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیْ وَّلَا

زندگی کی طرف لوٹنے کا جس میں رسوائی اور فضیحت

فَاضِحٍ

نہ ہو

ﷺ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ

اے اللہ! میں کمزور ہوں قوت عطا فرما

رِضَاکَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ

اپنی رضا کے حصول کی خاطر میری کمزوری کو اور پکڑ کے جا بھلائی کی طرف

بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

مجھے چوٹی سے اور بنا دے اسلام کو

لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ

نظر کی لذت آپ کے چہرہ مبارک کی طرف

وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِيْ

اور شوق آپ کی ملاقات کا بغیر نقصان

غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

دینے والی تکلیف کے اور بغیر گمراہ کرنیوالے

مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ

فتنہ کے اے اللہ! زینت بخش ہمیں

الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

ایمان کی اور بنا ہم کو ہدایت کرنے والے

مُهْتَدِيْنَ ابار

ہدایت یافتہ

له اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ

اے اللہ! نفع دے مجھ کو میرے کانوں سے اور

بَصَرِيْ حَتّٰى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ

میری آنکھوں سے یہاں تک کہ ان کو میرا وارث بنا

مِنِّيْ وَعَافِنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ

اور عافیت دے مجھ کو میرے دین میں اور میرے

جَسَدِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ

جسم میں اور مدد کر میری اس شخص کے مقابلے میں جو

له کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۰۰۲ عن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ترغیب شریف صفحہ ۲۰۵ بشر

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

پناہ لیتا ہوں میں تیری گناہ سے اور قرض سے

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ كَمَا

اے اللہ پاک کر دے مجھے میرے گناہوں سے جیسا کہ

نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ

پاک و صاف کیا ہے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ

اے اللہ دوری ڈال دے میرے اور میرے گناہوں

خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ

کے درمیان جس طرح دوری ڈالی تو نے مشرق

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اٰبار

اور مغرب کے درمیان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ رَبِّ الْاَوَّلِیْنَ وَ

پاک ہے رب پہلوں کا اور

الْاٰخِرِیْنَ اٰبار

پچھلوں کا

اَللّٰھُمَّ فَاَعْطِنَا مِنْھَا مَا یُرْضِیْکَ
اے اللہ! پس عطا کر ہم کو ہمارے نفسوں سے وہ بات جو آپ کو

عَنَّا ۔ ۱ بار
ہم سے راضی کر دے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَجَوَارِحَنَا
اے اللہ! بے شک ہمارے دل اور ہمارے اعضاء

بِیَدِکَ لَمْ تُمَلِّکْنَا مِنْھَا شَیْئًا
تیرے قبضہ میں ہیں آپ نے ہمیں اس میں سے کسی چیز کا مالک نہیں بنایا

فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِھِمَا فَاَنْتَ
پس جب آپ ان اعضاء کے ساتھ یہ کر دیں یعنی ہمیں اختیار نہ دیں تو آپ ہی

وَلِیُّھُمَا ۔ ۱ بار
اس کے مالک ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَکَ
اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں

عَھْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِیْہِ فَاِنَّمَا
تو مجھ سے ہرگز اس کا خلاف نہ کرے گا۔ اس میں تو

اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَیْتُہٗ
شبہ ہی نہیں کہ میں ایک بشر ہی ہوں تو جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو

اَوْ شَتَمْتُہٗ اَوْ جَلَدْتُّہٗ اَوْ
یا اس کو برا بھلا کہہ دیا ہو یا اس کو کوڑے لگانے کا حکم دیدیا ہو

ن
کنز العمال جلد اول
صفحہ ۱۹۳ شمارہ ۳۳۰۳
عن جابر رضی اللہ عنہ
ترتیب شریف صفحہ ۴۴۶

تَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ

مجھے وفات دیں جب میرے لئے وفات کو بہتر

خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ

سمجھیں اے اللہ! اور میں آپ سے آپ کا

خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

خوف مانگتا ہوں لوگوں سے غائب ہونے کی حالت میں اور لوگوں کے

وَاَسْئَلُکَ کَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ

سامنے اور آپ سے سوال کرتا ہوں اخلاص کی بات

فِی الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُکَ

رضامندی اور غصہ کی حالت میں اور آپ سے مانگتا ہوں

الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنَآءِ

درمیانی چال فقر اور دولت مندی میں

وَاَسْئَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَ

اور آپ سے مانگتا ہوں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور

اَسْئَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

مانگتا ہوں آنکھوں کی ٹھنڈک جو بس نہ ہو

وَالرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَاَسْئَلُکَ

اور تقدیر پر راضی ہو جانا اور آپ سے مانگتا ہوں

بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُکَ

ابھی زندگی موت کے بعد اور مانگتا ہوں

شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرُّسُلُ وَشَرِّ
اور اس چیز کی برائی سے جس کو لاتے ہیں تیرے بھیجے ہوئے فرشتے

مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ
اور کی برائی سے جس کو ہوا لے کر آئے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ
اے اللہ کر تو میری آنکھوں میں

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ
نور اور کر تو میرے کانوں میں

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا
نور اور کر تو میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
اور کر تو میرے دل میں نور اور کر تو

عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ عَنْ
میرے دائیں نور اور کر تو میرے

شِمَالِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ
بائیں نور اور کر تو میرے

اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ
آگے نور اور کر تو میرے پیچھے

نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا
نور اور کر تو میرے اوپر نور

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ابار
اور نہ رسوا فرما مجھے قیامت کے دن

اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ
اے اللہ! نہ رسوا فرما ہم کو قیامت کے

الْقِیٰمَةِ وَلَا تَفْضَحْنَا یَوْمَ
دن اور نہ رسوا کر ہم کو اپنی ملاقات

اللِّقَآءِ ابار
کے دن

اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَ
اے اللہ! غنی کر دے مجھ کو علم کے ساتھ اور

زَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَ کَرِّمْنِیْ
زینت بخش مجھے تحمل کے ساتھ اور مجھے عزت بخش

بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ ابار
تقویٰ کے ساتھ اور مجھے جمال عطا فرما عافیت کے ساتھ

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَ
اے اللہ! عافیت بخش مجھے اپنی قدرت میں اور

اَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ
داخل فرما مجھ کو اپنی رحمت میں اور پوری کر

اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ
میری عمر اپنی فرمانبرداری میں اور خاتمہ فرما میرا

لَعَنْتَهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّ

یا بشریت کی بنا پر اس پر لعنت کی ہو تو اس کے حق میں تو اس کو رحمت

زَكٰوةً وَّ قُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا

پاکی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنا دے کہ اس کی وجہ سے تو اس کو

اِلَيْكَ ۱ بار

اپنا مقرب بنا لے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ

اے اللہ! بے شک آپ ایسے معبود نہیں ہیں کہ

اِسْتَحْدَثْنَاكَ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ

میں نے آپ کی نئی تعریف کی اور نہ آپ ایسے رب ہیں کہ آپ کا

ذِكْرُهٗ وَلَا كَانَ مَعَكَ اِلٰهٌ

ذکر ختم ہو جائے اور نہ آپ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے جس کو

نَدْعُوْهُ وَنَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَلَا

ہم پکاریں اور اس کی طرف گریہ زاری کریں اور نہ مدد کی ہے

اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَحَدٌ

آپ کی کسی نے آپ کے پیدا کرنے پر پس ہم

فَنَشُكَّ فِيْكَ ۱ بار

شک کریں تیرے بارے میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز

کنز العمال جلد اول

مِنَ الْکُفْرِ وَ الضَّلَالَۃِ وَ الْفَقْرِ

دیتا ہوں کفر سے اور گمراہی سے اور فقر سے

الَّذِیْ یُصِیْبُ بَنِیْ اٰدَمَ ابادر

جو انسانوں کو پہنچتا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ

اے اللہ! بے شک میں پناہ لیتا ہوں آپ کے بزرگ

الْکَرِیْمِ وَ اسْمِکَ الْعَظِیْمِ مِنَ

چہرے کی اور آپ کے عظمت والے نام کی کفر

الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ ابادر

سے اور فقر سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں

بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَ اَمْرِکَ

آپ کے بزرگ چہرے (ذات) کے طفیل سے اور آپ کے عظمت

الْعَظِیْمِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ

والے حکم کے وسیلہ سے یہ کہ آپ مجھے محفوظ فرمائیں آگ سے

وَ الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ ابادر

اور کفر سے اور فقر سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ

اے اللہ! بے شک میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ...

وَاجْعَلْ مِنْ اَسْفَلَ مِنِّیْ نُوْرًا وَّ

اور کر تو میرے نیچے نور اور

اجْعَلْ لِیْ یَوْمَ لِقَائِکَ نُوْرًا وَّ

کر تو میرے لئے تیری ملاقات کے دن نور اور

اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا ؕ ابار

بڑا کر تو میرے لئے نور

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ ابار

اے اللہ رزق دے مجھ کو اے اللہ ہدایت دے مجھ کو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے

بَطْنٍ لَّا یَشْبَعُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

پیٹ سے جو سیر نہ ہو اور تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی

صَلٰوۃٍ لَّا تَنْفَعُ وَ اَعُوْذُبِکَ

نماز سے جو نفع نہ دے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَ اَعُوْذُبِکَ

ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اور تیری پناہ مانگتا

مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ ؕ ابار

ہوں ایسے دل سے جو تیری طرف نہ جھکے

اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْبَاْسِ

اے اللہ! نہ رسوا فرما مجھ کو سختی کے دن

التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ا بار

(بھروسہ) آپ پر اور اچھا گمان آپ کے متعلق

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ

اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے

الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

پیارے ناموں کے طفیل سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں

اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

نہیں جانتا اور آپ کے عظمت والے نام کے طفیل جو

الْاَعْظَمِ وَبِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ

سب سے بڑا ہے اور آپ کے اس نام کے طفیل سے جو بڑا ہے

الْاَكْبَرِ ا بار

سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِيْ فِي

اے اللہ! اچھا کر میرے انجام کو تمام

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِيْ

کاموں میں اور مجھے پناہ دے دنیا کی

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

رسوائی اور آخرت کے عذاب

الْاٰخِرَةِ ا بار

سے

لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ

میرے اچھے عملوں کے ساتھ اور کر ثواب اس کا

الْجَنَّةَ ۱ بار

جنت

اَللّٰهُمَّ اٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاسْتُرْ

اے اللہ! امن دے میری گھبراہٹ کو اور پردہ ڈال

عَوْرَتِيْ وَاحْفَظْ اَمَانَتِيْ وَ

میرے عیبوں پر اور حفاظت کر میری امانت کی اور

اقْضِ دَيْنِيْ ۱ بار

ادا فرما دے میرا قرضہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَاْخُذُ الرُّوْحَ مِنْ

اے اللہ! بے شک آپ لیتے ہیں روح کو پٹھوں

بَيْنِ الْعَصَبِ وَالْقَصَبِ وَالْاَنَامِلِ

اور رگوں اور انگلیوں کے درمیان سے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى الْمَوْتِ وَهَوِّ

اے اللہ! میری مدد فرما موت کے مقابلے میں اور

نْهُ عَلَيَّ ۱ بار

آسان فرما تو اس کو مجھ پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهُمْ بِكَ

اے اللہ بے شک میں ان سب کو آپ کی پناہ میں

اَلزَّوَالُ

۱ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ
اے اللہ پیدا کرنے والے صبح کے اور

جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ
رات کے راحت بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّيَ
اور چاند کو حساب سے چلانے والے ادا کر تو

الدَّيْنَ وَ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ
قرض میرا اور غنی کر تو مجھ کو محتاجی سے اور

اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَ قُوَّتِيْ
فائدہ دے مجھ کو میرے کان اور میری آنکھ سے اور میری قوت

فِيْ سَبِيْلِكَ ۔ ابار
سے اپنی راہ میں

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتر

ا؎ حضرت یحییٰ بن سعید انصاری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے اللھم فالق الاصباح وجاعل اللیل سکنا الخ موطا شریف صفحہ ۲۱۲ ترتیب شریف ۲۱۱ ترغیب شریف صفحہ ۴۶۳

۲؎ ام سلمہ رضی اللہ عنہا
طبرانی فی الکبیر و الاوسط ۳۸۴ حصن حصین بنجیرہ ۲۸ مناجات مقبول ۴۲۹
حزب اعظم بنجیرہ ۲۰۹

الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَأَعُوذُبِكَ
بہرا ہونے سے اور گونگا ہونے سے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری
مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَأَعُوْذُ
گناہ سے اور قرضے سے اور پناہ چاہتا ہوں
بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَأَعُوْذُ
میں تیری غم کی موت سے اور پناہ مانگتا ہوں
بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَأَعُوْذُ
تیری فکر کی موت سے اور پناہ مانگتا ہوں
بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَدْمِ وَأَعُوْذُ
تیری گر کر مرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں
بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ
تیری بھوک سے پس بے شک یہ بہت برا ہے
الضَّجِيْعُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ
ساتھی (پاس لیٹنے والا) اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت
الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ اَللّٰهُ
سے پس بیشک یہ بہت بری ہے راز دار
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ
اے اللہ! میں بے شک آپ سے سوال کرتا ہوں توفیق
لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ
آپ کے پیارے عملوں کی اور سچا توکل

وَ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ وَ ظَاهِرَهٗ

اور خیر کا اول بھی اور آخر بھی اور خیر کا ظاہر بھی اور

وَ بَاطِنَهٗ وَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی

باطن بھی اور جنت کے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ - اٰمِیْنَ

درجے آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَیْرَ مَا اٰتِیْ وَ خَیْرَ مَا اَفْعَلُ

بھلائی اس کی جو میں لاؤں اور بھلائی اس کی جو میں کروں

وَ خَیْرَ مَا اَعْمَلُ وَ خَیْرَ مَا

اور بھلائی اس کی جو میں عمل کروں اور بھلائی اس کی جو

بَطَنَ وَ خَیْرَ مَا ظَهَرَ وَ الدَّرَجَاتِ

پوشیدہ ہے اور بھلائی اس کی جو ظاہر ہے اور بلند درجات

الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ - اٰمِیْنَ

کی جنت میں آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَ تَضَعَ وِزْرِیْ

بلند کر دے تو میرے ذکر کو اور اتار دے تو میرے بوجھ کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک

مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَدْغِ

موت سے اور سانپ کے کاٹنے

الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ

سے اور درندوں سے اور جل

الْحَرَقِ وَالْغَرَقِ وَمِنْ

جانے سے اور ڈوب جانے سے اور اس بات

اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ اَوْ يَخِرَّ

سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں یا مجھ پر کوئی

عَلَیَّ شَيْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ

چیز گر پڑے اور قتل ہونے سے لشکر

فِرَارِ الزَّحْفِ

کے بھاگنے کے وقت

وَ زَكِّ عَمَلِيْ وَ تَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ وَ

اور میرے عمل میں اور قبول فرمالے میری نیکیوں کو اور

اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جنت کے بلند

الْجَنَّةِ - اٰمِيْنَ ابار

درجوں کا قبول کیجئو (میری دعا) آمین

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

اے اللہ! عنایت فرما اپنی فراخ

رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ

روزی مجھے میرے بڑھاپے کے وقت میں

وَ انْقِطَاعِ عُمُرِيْ ابار

اور میری عمر کے اختتام میں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور

خَطَئِيْ وَ عَمْدِيْ ابار

میری خطا اور میرے بالارادہ گناہ

يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَ

اے وہ ذات جس کو نہیں دیکھ سکتی آنکھیں اور

لَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَ لَا

نہیں پا سکتے اس کو تخیلات اور نہیں

الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَ
سوال اور بہتر دعا اور
خَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ
بہتر کامیابی اور بہتر عمل
وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ
اور بہتر اجر اور بہتر زندگی
وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَ
اور بہتر موت اور ثابت قدم رکھ مجھے اور
ثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ
بھاری کردے میرے نیکیوں کے ترازو کو اور سچا ایمان عطا کر مجھے
وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ
اور بلند فرما میرے درجے کو اور قبول فرما میری نماز
وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَأَسْئَلُكَ
اور بخش دے مجھے میرے گناہ اور سوال کرتا ہوں میں
الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ
جنت کے بلند درجات کا آمین
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ
اے اللہ! میں تجھ سے خیر کی ابتدائیں
الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ
اور انتہائیں بھی مانگتا ہوں اور سب کا سب خیر (دینی و دنیاوی)

وَعُمُرِهٖ اِجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ

عمرہ میں ہیں کر دے تو بہترین عمر میری آخری عمر کو

وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ

اور بہترین عمل میرے آخری اعمال کو اور بہترین دن میرے

اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ اباد

دنوں میں اس دن کو جس میں ملوں میں تجھ سے

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ

اے کار ساز اسلام کے اور اہل اسلام کے ثابت قدم رکھ

بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ اباد

مجھے اس پر یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضَا

اے اللہ ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تسلیم و رضا کا

بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

تیرے فیصلوں پر اور سکون بخش زندگی کا مرنے کے

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى

بعد اور تیرے رخ زیبا کی لذت دیدار

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ

کا اور آتش شوق کا تیری ملاقات کی

فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا

بغیر کسی آزار دینے والی مصیبت کے اور بغیر کسی

حضرت انس رضی اللہ عنہ ... حصن حصین ... ترغیب و ترہیب

حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ ... طبرانی فی الکبیر والاوسط ... حصن حصین

وَتُصْلِحَ أَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ

اور درست کردے میرے کام اور پاک کردے تو میرے دل کو

وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ

اور بچائے رکھ میری شرمگاہ کو اور روشن کردے تو میرے دل کو

وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَأَسْئَلُكَ

اور بخش دے تو میرے گناہ کو اور سوال کرتا ہوں میں تجھ

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ

سے جنت کے بلند درجوں

الْجَنَّةِ ۔ اٰمِيْنَ ابار

کا قبول کیجئے (دعا میری) آمین

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُبَارِكَ لِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ

برکت عطا فرما مجھے میرے کان میں اور میری

بَصَرِيْ وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ

آنکھ میں اور میری روح میں اور میرے

خَلْقِيْ وَفِيْ خُلُقِيْ وَفِيْ أَهْلِيْ

وجود میں اور میرے اخلاق میں اور میرے اہل میں

وَفِيْ مَحْيَايَ وَفِيْ مَمَاتِيْ

اور میری زندگی میں اور میری موت میں

وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ — ابار

اور داخل کر دے مجھے جنت میں

۵ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ دِیْنِیَ

اے اللہ! برکت عطا فرما مجھے میرے دین میں

الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ

جس پر دارومدار ہے میرے کام کا اور

فِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْهَا مَصِیْرِیْ

میری آخرت میں جس کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے

وَ فِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا بَلَاغِیْ

اور میری دنیا میں جس میں میری گزران ہے

وَ اجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ

اور بنا دے زندگی کو باعث زیادتی میرے لئے

فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّ اجْعَلِ

ہر بھلائی میں اور بنا دے

الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ

موت کو باعث راحت میرے لئے ہر برائی

شَرٍّ — ابار

سے

۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں

۵ ہ زہر بن العوام رضی اللہ عنہ
حصن حصین صفحہ ۲۹۰
ترمذی شریف صفحہ
۲۷۹

۶ ۲ صفحہ
کنز العمال جلد اول نمبر ۳۶۸۰ ۴ عنہ
۱۹۵ عبد اللہ بن رضی اللہ عنہ صفحہ ۲۷۹
ترمذی شریف ۔ ۔ ۔ ۱

تَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ

بیان کر سکتے اس کو بیان کرنے والے اور نہیں متغیر کر سکتے

الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَآئِرَ

اس کو حادثات اور وہ نہیں ڈرتا ہے زمانے کی گردشوں

يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَآئِيْلَ

سے جانتا ہے وہ بوجھ پہاڑوں کے اور پیمانے

الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ

سمندروں کے اور تعداد بارش کے قطرات کی

وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَ

اور تعداد درختوں کے پتوں کی اور

عَدَدَ مَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

تعداد ان چیزوں کی جن کو چھپا لیتی ہے تاریکی میں رات

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا

اور جن پر چمکتا ہے دن اور نہیں

تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَآءٌ سَمَآءً وَّ

چھپا سکتا اس سے کوئی آسمان دوسرے آسمان کو اور

لَا أَرْضٌ أَرْضًا وَّلَا بَحْرٌ مَّا

نہ کوئی زمین دوسری زمین کو اور نہ کوئی سمندر اپنی

فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِيْ

تہہ کی اشیاء کو اور نہ کوئی پہاڑ ان چیزوں کو جو اس کی

تُعَذِّبْ شَيْئًا مِنْ خَلْقِي

جو بدن میں کسی قسم کا عذاب نہ کرے

بِشَيْءٍ كَتَبْتَ عَلَيَّ فَإِنَّكَ

تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے کیونکہ تو مجھ پر قادر

قَادِرٌ عَلَيَّ

ہے (اس کو ہٹا دینے پر) ابار

ل۱ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں

حَالِ أَهْلِ النَّارِ

دوزخ والوں کے حال سے ابار

ل۲ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَ

اے اللہ پاک کر دے مجھے برف اور

الْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ

اولے اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ اے اللہ!

طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

پاک کر دے میرے دل کو خطاؤں سے جس طرح

طَهَّرْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ

تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کر دیتا

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ

ہے اور (اے اللہ) میرے اور میرے گناہوں

ل۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ نمبر ۳۸۱۱ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ترغیب و ترہیب صفحہ ۴۸۰

ل۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ نمبر ۳۸۱۸ عن عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ ترغیب و ترہیب صفحہ ۴۸۱

فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ۔ ا بار

گمراہ کرنے والے فتنے کے

۸ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی

اے اللہ! اچھا بنا دے انجام ہمارا تمام

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ

کاموں میں اور پناہ دے ہمیں اپنی دنیا

خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ا بار

کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ غِنَایَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اپنی دولتمندی

وَغِنَا مَوْلَایَ ا بار

اور اپنے متعلقین کی دولت مندی کا

۱۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پاکیزہ

نَقِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً وَّمَرَدًّا

زندگی کا اور راستی کی موت کا اور ایسی زندگی کی طرف لوٹنے

غَیْرَ مُخْزِیٍ وَّلَا فَاضِحٍ ا بار

کا جس میں رسوائی نہ ہو اور نہ اس میں فضیحت ہو

۱۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ! بخش دے مجھے اور رحم فرما میرے اوپر

وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ عَلَیَّ

اور تیری (بارگاہ کی) طرف رجوع کرتا ہوں پس میری توبہ قبول

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۔ ابار

فرما بیشک تو بہت توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ

اے اللہ کر دے اپنی محبت سب چیزوں سے بڑھ کر

الْاَشْیَاءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَشْیَتَکَ

میرے نزدیک اور سب چیزوں سے زیادہ

اَخْوَفَ الْاَشْیَاءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ

اپنا خوف مجھ میں پیدا کر دے اور ختم کر دے

عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ

مجھ سے دنیوی حاجات اپنی ملاقات کے

اِلٰی لِقَائِکَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ

شوق کی وجہ سے اور جب تو دنیا والوں کی

اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنْ

آنکھوں کو ان کی دنیا سے ٹھنڈا

دُنْیَاھُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ مِنْ

کرے تو میری آنکھوں کو اپنی عبادت

عِبَادَتِکَ ۔ ابار

سے ٹھنڈا کر دے

ہ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۱۰ شمارہ ۳۸۲۵ عن الہیثم بن مالک الطائی رضی اللہ عنہ ! ترتیب شریف صفحہ ۹۶۲ پتہ

مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ

قرض کے غلبہ سے اور دشمن کے

الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ

غلبہ سے اور بے نکاح مرد کی ہلاکت سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ابار

اور دجال کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

أَنْ أَمُوتَ هَمًّا أَوْ غَمًّا وَ

اس بات سے کہ میں مروں فکر اور غم میں اور

أَنْ أَمُوتَ غَرَقًا وَأَنْ يَتَخَبَّطَنِي

مروں میں غرق ہو کر اور شیطان مجھے موت

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ

کے وقت بدحواس کردے اور بھٹکائے اور یہ کہ مروں میں

أَمُوتَ لَدِيغًا ابار

سانپ بچھو کے کاٹے سے

اَللّٰهُمَّ أَشْرِبِ الْإِيمَانَ قَلْبِي

اے اللہ! میرے دل کو ایمان اس طرح پلا دے

كَمَا أَشْرَبْتَهُ رُوحِي وَلَا

جیسے تو نے مجھے (رحم میں) روح پلا دیا ہے اور مجھے میرے

۱ اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ

اے اللہ! فائدہ دے مجھے میرے کانوں اور

بَصَرِیْ وَعَقْلِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

میری آنکھوں اور میری عقل سے اور ان کو میرا وارث بنا

مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

اور میری مدد فرما اس شخص کے مقابلے میں جو مجھ پر ظلم

وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَارِیْ ابار

کرے اور دکھا دے مجھے اس سے میرا بدلہ

۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور

وَسِّعْ لِیْ فِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ

میرا اخلاق وسیع کر دے اور میری کمائی

لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

پاک کر دے اور جو روزی تو مجھ کو عطا فرمائے

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ

اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹا لے تو میرے دل

صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ ابار

میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور

ذُنُوبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا کہ مشرق اور

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

مغرب کے درمیان ہے اے اللہ!

اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ

میں تیری پناہ لیتا ہوں نہ ڈرنے والے

لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ

دل سے اور نہ سیر ہونے والے نفس سے اور

دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

نہ قبول ہونے والی دعا سے اور نفع نہ دینے والے علم سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان

هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

چاروں سے اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَمِيْتَةً

سوال کرتا ہوں صاف زندگی کا اور آسان موت کا

سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ ابار

اور ایسی لوٹنے کی جگہ کا جہاں رسوائی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ [illegible]
عن ابن عمر رضی اللہ عنہ
ترغیب ترہیب جلد ۲ صفحہ ۴۸۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

اور اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اور

تَبَارَكَ اللّٰهُ ۱ بار

اللہ تعالیٰ برکت والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد ہے اس کا کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

شریک نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کے لئے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تعریف ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے

قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں قوت (کسی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

قسم کی) مگر اللہ کے (دینے) سے

۱۔ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْكَرَاتِ
اے اللہ مجھے برے اعمال سے اور
الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاَھْوَاءِ
برے اخلاق اور نفس کی خواہشات اور تمام
وَالْاَدْوَآءِ
بیماریوں سے دور رکھ
ابار

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں شک
الشَّكِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَاَعُوْذُ
سے یقین کے بعد اور میں تیری
بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
پناہ مانگتا ہوں شیطان رجیم کے شر سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ
اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قیامت کے دن کے
الدِّیْنِ
عذاب سے
ابار

۳۔ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ
اے اللہ میرے کانوں اور آنکھوں کی
وَبَصَرِیْ
اصلاح فرما
ابار

فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ

اپنی نگاہ میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہوں

النَّاسِ كَبِيْرًا ۱بار

میں بڑا

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الطَّيِّبَاتِ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پاکیزہ

وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

باتوں کا اور برائیوں کے چھوڑنے کا اور مسکینوں سے

الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ

محبت کرنے کا اور اس بات کا کہ تو میری توبہ قبول

وَاِنْ اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً

فرمائے اور اگر تو ارادہ کرے اپنے بندوں کی آزمائش کا

اَنْ تَقْبِضَنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ ۱بار

تو اٹھالے مجھے اپنی طرف بغیر آزمانے کے

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسے علم کا جو

نَافِعًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ

نفع دینے والا ہو اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ایسے علم سے

لَا يَنْفَعُ ۱بار

جو نفع نہ دے

۱؎ ثوبان رضی اللہ عنہ | ۲۹۲

حصن حصین صفحہ

ترغیب ترہیب صفحہ ۴۰۹

۲؎ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

۳؎ جابر رضی اللہ عنہ

طبرانی فی الکبیر والاوسط

حصن حصین صفحہ ۲۹۰

ترغیب ترہیب صفحہ ۸۰

الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ

تیرے رضوان اکبر کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

فَاِنَّهٗ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ ۔ ا بار

کیونکہ وہ اللہ کے اسماء میں سے ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ چیز مانگتے ہیں کہ جس کا

بِهٖ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَ

تیرے بندے اور رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سوال کیا ہے

نَسْتَعِيْذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

اور ہم پناہ مانگتے ہیں تجھ سے اس چیز کی کہ جس سے تیرے بندے

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ۔ ا بار

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پناہ طلب کی ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے اللہ! مجھے رزق دے اور مجھ پر رحم کر پس

فَمَنْ رَّحِمَهٗ صَرَفَ عَنْهُ

جس پر اس نے رحم کیا اس سے دوزخ کا عذاب

عَذَابَ النَّارِ وَمَنْ رَّزَقَهٗ

پھیر دیا اور جس کو اس نے رزق دیا

فَقَدْ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ الدُّنْيَا ۔ ا بار

تو بے شک اسے اللہ نے دنیا کی مشقتوں سے کفایت کر دی

ل اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَھْدِیْکَ لِاَرْشَدِ

اے اللہ میں رہنمائی طلب کرتا ہوں تجھ سے ان کاموں کی کہ میرے

اَمْرِیْ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ابار

لیے مناسب اور بہتر ہوں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے نفس کے شر سے

ل اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ

اے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے

لِذَنْبِیْ وَ اَسْتَھْدِیْکَ لِمَرَاشِدِ

اپنے گناہوں کی اور رہنمائی طلب کرتا ہوں میں تجھ سے اپنے تمام

اَمْرِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ

درست کاموں میں اور توبہ کرتا ہوں میں تیرے سامنے توبہ قبول فرما لے

عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ اَللّٰھُمَّ

میری بے شک تو ہی میرا رب ہے اے اللہ!

فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْ

کر دے میری رغبت کو اپنی طرف اور رکھ دے

غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ وَ بَارِکْ

میرا استغنا میرے سینے میں اور برکت عطا فرما

لِیْ فِیْ مَا رَزَقْتَنِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ

مجھے ان چیزوں میں جو تو نے مجھے دی ہیں اور قبول فرما میری یہ

اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ ابار

دعا بے شک تو ہی میرا رب ہے

ل عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ
ابن حبان ۱/۲
حصن حصین صفحہ ۲۰۱۱
ترتیب شریف صفحہ ۲۸۹

ل تیمیہ رضی اللہ عنہ
[illegible]
حصن حصین ۵۱۰۲
ترتیب شریف صفحہ ۲۹۴

اَلظّٰھِرُ

۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ

اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور

وَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ

وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے میرا کسب

وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا

اور قناعت دے مجھے جو تو نے مجھے دیا اور نہ لے جا

تَذْھَبْ قَلْبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ

قلب میرا کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ

عَنِّیْ

سے ہٹا دیا

۲ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا

اے اللہ بنا دے مجھے بہت صبر کرنے والا

وَاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ

اور بنا دے مجھے بہت شکر کرنے والا اور بنا دے مجھے

يَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ

اے ہمارے سردار اور اے ہمارے مولا اور اے ہماری

رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ أَنْ لَا

چاہت کے آخری مقصود سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ کہ نہ

تَشْوِيَ خَلْقِي بِالنَّارِ ١ بار

بھونتا میرے جسم کو آگ میں

۱ اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ تَبَارَكْتَ

بردبار بڑے کرم والا ہے تو برکت والا ہے

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ١ بار

(تو) پاک ہے رب عرش عظیم کا

۲ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بردبار

الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

بڑا کریم پاک ہے اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ

سات آسمانوں کا اور پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ ٣ بار

عظیم کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسے علم کا

نَافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا — ابار

جو نفع دینے والا ہو اور ایسے عمل کا جو مقبول ہو

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا

اے اللہ! رکھ دے ہماری زمین میں اس کی

بَرَكَتَهَا وَ زِيْنَتَهَا وَ سَكَنَهَا — ابار

برکت اور اس کی زینت اور اس کا سکون

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ

الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَ الْاٰخِرُ

تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی آخر

فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ وَ الظَّاهِرُ

ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی ظاہر ہے

فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَ الْبَاطِنُ

تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے اور تو پوشیدہ ہے

فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ اَنْ تَقْضِیَ عَنَّا

بس تیرے پیچھے کوئی چیز نہیں یہ کہ تو ادا کر دے ہمارا قرض

الدَّيْنَ وَ اَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ — ابار

اور یہ کہ دولت مند کر دے تو ہمیں مفلسی دور کر کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں

السَّبْعِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

کا پروردگار عرش کریم کا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ا بار

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ

پاک ہے عزت اور جبروت والی ذات

سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے. اسے موت نہیں

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

وہ سبوح ہے پاکیزہ ہے ملائکہ اور روح کا

وَالرُّوْحِ ا بار

پروردگار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے

عَمِلْتُ سُوْٓءًا اَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

میں نے جو برے عمل کئے ہیں یا اپنے نفس پر ظلم کیا ہے

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ

اے وہ جس نے ظاہر کیا اچھائی کو اور چھپایا

الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ

برائی کو اے وہ جو مواخذہ نہیں کرتا

بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ

گناہوں کا اور نہیں پردہ دری کرتا پوشیدہ عیبوں

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

کی اے بہت معاف کرنے والے اے اچھے طریقے سے

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت کرنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

اے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے والے رحمت کے ساتھ

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى

اے ہر راز کے رازدار اے ہر شکایت کے منتہیٰ

كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا

اے عزت کے ساتھ درگزر کرنے والے اے

عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ

بڑے احسان کرنے والے اے دینے والے نعمتوں کے

قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ

مستحق ہونے سے پہلے اے ہمارے پروردگار اور

بِاللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ

اللہ کے ساتھ اور پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہے اور ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ١ بار

اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

لاشریک ہے اسی کے لئے ملک ہے اور تمام

الْحَمْدُ وَ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ

تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ (ہمیشہ) زندہ ہے اسے

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ

(کبھی) موت نہیں اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١ بار

ہر شے پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَ

اے اللہ! میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور

اُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ وَ حَمَلَةَ

تمام ملائکہ اور عرش کے اٹھانے والے (ملائکہ) کو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند

الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

عظمت والا ہے اللہ پاک ہے جو عرش کریم

الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَلْحَمْدُ

کا پروردگار ہے سب تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اے اللہ!

اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ

مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ سے درگزر فرما

عَنِّیْ وَاعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ

اور مجھے معاف فرما بے شک تو

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

بخشنے والا مہربان ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ

بردبار کریم ہے اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

معبود نہیں جو بلند عظمت والا ہے

الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ

جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لئے موت نہیں پاک ہے

اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ سُبُّوحٌ

اللہ عظمت والا اور اس کی تعریف ہے وہ سبوح ہے

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

قدوس ہے پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا

سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی

پاک ہے بلند تر ذات

سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی ۱ بار

پاکی اور بلندی اس کے لئے ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جس کی عظمت کے

کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ

آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ

لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ

تعالیٰ کے لئے ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس کی حکومت کے سامنے

کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ وَالْحَمْدُ

ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے الحمد للہ الذی تواضع کل شیء ... الخ اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے کسی چیز (دعا) کی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے

اور اس کے لیے ہزار درجے بلند فرمائے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہیں

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۱ ... صفحہ ۴۰۶

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ خَیْرُ

بس تو مجھے بخش دے بے شک تو بہتر

الْغَافِرِیْنَ ۱ بار

بخشنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ واحد ہے

شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا

لاشریک ہے (وہ) الٰہ ہے واحد بے نیاز

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۱۱ بار

کوئی برابر کا ہمسر ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد

شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

لاشریک ہے اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

ہے اور نہیں قوت اور نہیں طاقت مگر

مسکنی بہ حتی القاک
کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۰۸ نمبر ۳۱۱۵
ترتیب شریف صفحہ ۶۹۸

یا ولی الاسلام
گواہ ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ
حضور اکرم نے فرمایا

کنز العمال جلد اول

۱ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ
اے اسلام کے والی اور اہل

مَتِّعْنِي بِهِ حَتَّى أَلْقَاكَ — ابار
مجھے اس سے فائدہ دے یہاں تک کہ تیری ملاقات کروں

۲ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ مَسِّكْنِي بِهِ
اے اسلام کے نگہبان مجھے اس کے ساتھ تمسک عطا

حَتَّى أَلْقَاكَ — ابار
فرما یہاں تک کہ تیری ملاقات ہو

۳ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ
اے اللہ! رزق دے ہم کو اپنے فضل سے

وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ
اور نہ محروم کر ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے

لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا
ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں عطا کیا اور پیدا کردے غنا ہمارے

فِي أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا
نفسوں میں اور کردے ہماری رغبت اس چیز

فِيمَا عِنْدَكَ — ابار
میں جو تیرے پاس ہے

۴ اَللّٰهُمَّ إِنَّ جَوَارِحَنَا بِيَدِكَ
اے اللہ میرے سب اعضا تیرے ہی ہاتھ میں ہیں

کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۰۰ نمبر ۳۱۱۳

کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۰۰ نمبر ۳۱۱۲

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

عن جابر رضی اللہ عنہ
صفحہ ۶۹۵

وَ لَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

کا ہو نہ دینا اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ وَ

بھلائی مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ

تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جن کے خزانے تیرے

بِيَدِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

قبضے میں ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کو

اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ ۱بار

جس کی پیشانی تو نے پکڑ رکھی ہے

۱ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى الْعَلِيِّ

پاک ہے میرا رب بلند ہے بلند

اَلْوَهَّابُ ۱بار

عطیہ بخشنے والا

۱ حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور جب بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا

شریک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے تھے۔

۱ شرح سنن نسائی جلد اول
صفحہ ۴۱۶
صفحہ ۴۰۰
۱ / ۱

لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ
کے لئے ہے جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع
لِقُدْرَتِهِ
کر رکھا ہے
يَا عُدَّتِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا
اے تکلیف کے وقت میرے (آرام کا) ذریعہ اور اے
صَاحِبِي عِنْدَ شِدَّتِي وَيَا وَلِيَّ
سختی کے وقت میرے رفیق اور اے میرے
نِعْمَتِي يَا إِلٰهِي وَإِلٰهَ آبَائِي
ولی نعمت اے میرے اور میرے آباؤ اجداد کے الٰہ
وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فَأَقْرُبَ
مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا ورنہ وہ مجھے قریب
مِنَ الشَّرِّ وَأَتَبَاعَدَ مِنَ الْخَيْرِ
شر سے اور نیکی سے دور کرے گا
وَآنِسْنِي فِي قَبْرِي مِنْ
اور قبر میں میری وحشت کے دور کرنے کی صورت
وَحْشَتِي وَاجْعَلْ لِي عَهْدًا
پیدا فرما اور میرے عہد کو قیامت کے
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْؤُولًا
دن قابل ایفا بنا

کنز العمال جلد اوّل
صفحہ ۱۹۹ شمارہ ۳۷۶۳
عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
(مسند ا)
ترتیب شریف صفحہ ۲۰۰

تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَ تُعْصٰى رَبَّنَا

اطاعت کی جاتی ہے تیری اے ہمارے رب تو تُو شکر کو قبول کرتا ہے اور

فَتَغْفِرُ وَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَ

نافرمانی کی جاتی ہے اے ہمارے رب! تو تو بخش دیتا ہے اور دعا قبول کرتا ہے

تَكْشِفُ الضُّرَّ وَ تَشْفِي السَّقِيْمَ

تو بیقرار کی اور دور کرتا ہے تو تکلیف کو اور شفا دیتا ہے تو بیمار کو

وَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ

اور بخش دیتا ہے تو گناہ کو اور قبول کرتا ہے تو توبہ کو

وَ لَا يَجْزِيْ بِآلَائِكَ اَحَدٌ وَ

اور نہیں برابر دے سکتا تیری نعمتوں کا کوئی اور

لَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ اَللّٰهُمَّ

نہیں پہنچ سکتا تیری تعریف کو قول کسی قائل کا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبٌّ عَظِيْمٌ

اے اللہ! بے شک آپ رب ہیں بڑی عظمت والے

لَا يَسَعُكَ شَيْءٌ مِمَّا خَلَقْتَ وَ

آپ کو نہیں سما سکتی کوئی چیز آپ کی مخلوق میں سے اور

اَنْتَ تَرٰى وَ لَا تُرٰى وَ اَنْتَ

آپ دیکھتے ہیں اور دیکھے نہیں جاتے اور آپ بہت

بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ اِنَّ لَكَ

اونچے مقام پر ہیں اور بے شک آپ کے لیے ہے

لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا

ان میں سے کسی کا تو نے ہم کو مالک نہیں بنایا پھر تو نے

فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهَا فَكُنْ اَنْتَ

جب ایسا کیا ہے تو تو ہی ان کا کارساز

وَلِيَّهَا ۱ بار

بن

سُبْحَانَ اللهِ

پاک ہے اللہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے

اَللهُ اَكْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ

اے اللہ! میری حفاظت فرما اسلام پر

قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ

قائم رکھ کر جب میں کھڑا ہوں اور میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ

قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ

جب میں بیٹھا ہوں اور میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ جب

رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا

میں سوتا ہوں اور مجھ پر کسی دشمن اور حاسد کو ہنسی اڑانے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَخْطَاْتُ

اے اللہ! بخش دے مجھے جو کچھ میں نے بھول کر کیا

وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

اور جو کچھ میں نے قصداً کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا

اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جس کا مجھے علم نہیں اور جس کا

عَلِمْتُ ابار

مجھے علم ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دے

وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَ

اور ہمارے ظلم اور (وہ گناہ بھی) جو ہم سے ہنسی سے اور سچ مچ اور

خَطَانَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ

جو غلطی سے اور ارادتاً ہوتے ہیں اور یہ سب کچھ ہم ہی سے

عِنْدَنَا ابار

ہوا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری عافیت

عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا

عاجلہ اور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا

اَلْعَصْر

تَمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ

مکمل ہے تیرا نور پس تو نے ہدایت دی تیرے ہی

الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ

لئے تعریف ہے بہت زیادہ ہے تیرا حلم پس تو نے معاف کیا

فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ يَدَكَ

پس تیرے ہی لئے ہے تعریف تیرا دستِ قدرت فراخ ہے بجود و کرم

فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا

کے ساتھ پس عطا کیا تو نے پس تیرے ہی لئے ہے تعریف اے ہمارے

وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَ

پروردگار تیری ذات سب سے بزرگ ذات ہے اور تیرا

جَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ

رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے اور تیرا عطیہ سب سے

أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَ أَهْنَاهَا

اچھا عطیہ ہے اور سب سے زیادہ خوشگوار

السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ — ا بار

مجھے سیدھی صحیح راہ کی

۲ — اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی کا

وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور عافیت کا دین میں اور دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ — ا بار

اور آخرت میں

۳ — اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے اللہ! بخش دیجئے مجھے اور رحم کیجئے میرے اوپر

وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

اور ہدایت دیجئے مجھے اور عافیت دیجئے اور رزق دیجئے مجھے

وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ — ا بار

اور پورا فرمائیے میرے نقصان کو اور بلند کردیجئے مجھے

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْمَمَاتُ
آخرت اللہ دنیا اور آپ ہی کے بس میں ہے موت

وَالْمَحْيَا وَإِنَّ إِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى
اور زندگی اور بے شک آپ ہی کی طرف ہے انتہا

وَالرُّجْعٰى نَعُوْذُ بِكَ أَنْ نَّذِلَّ
اور لوٹنا ہم تیری پناہ مانگتے ہیں ذلیل ہونے

وَنَخْزٰى اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا
اور رسوا ہونے سے اے اللہ! بے شک آپ نے مانگی ہم سے

مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ إِلَّا
وہ بات ہمارے نفسوں سے جس کا ہم اختیار نہیں رکھتے مگر آپ

بِكَ فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ
کی توفیق سے پس عطا فرما ہم کو ہمارے نفسوں سے وہ بات جو آپ کو

عَنَّا ۱بار
ہم سے راضی کر دے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ
اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهٗ لَا
رحمت چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سوا کوئی

يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ۱بار
بھی ان کا مالک نہیں

يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ

لائق ہیں تیرے جلال کے اور تیری طاقت کی

سُلْطَانِكَ

عظمت کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ نَفْسًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس

مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَ

جو اطمینان پکڑنے والا ہے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور

تَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ

تیرے فیصلے پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر

بِعَطَائِكَ

قناعت کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان

دَائِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا

ہمیشہ رہنے والا اور ہدایت مستحکم اور علم نافع

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَ

اے اللہ! توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور

مِنَ الدُّنْيَا إِلٰى رَحْمَتِكَ — ا بار

دنیا سے تیری رحمت کی طرف

۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَئِيْ

اے اللہ! بخش دے میری خطا

وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ

اور میرا بالارادہ گناہ اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور میرا سنجیدگی کا

وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا أَعْطَيْتَنِيْ

گناہ اور نہ محروم کرنا مجھے ان چیزوں کی برکتوں سے جو تو نے مجھے عطا

وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا أَحْرَمْتَنِيْ — ا بار

کی ہیں اور اسکی آزمائش میں نہ ڈال جس سے محروم رکھا ہے تو نے مجھے

۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ أَئِمَّةِ

اے اللہ! بنا دے مجھے پیشوا

الْمُتَّقِيْنَ — ا بار

متقی لوگوں کا

۷ اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ

اے اللہ! تو نے اچھا بنایا ہے میری صورت کو پس اچھا

خُلُقِيْ — ا بار

بنا دے میری سیرت کو

۸ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِيْ

اے میرے پروردگار! بخش دیجئے اور رحم کیجئے اور ہدایت دیجئے

جَمِيعِ مَا يَكُونُ فِيهِ الْخِيَرَةُ

چیزوں کو جن میں انتخاب ہوتا ہے

بِجَمِيعِ مَيْسُورِ الْأُمُورِ كُلِّهَا

اور انتخاب سب ہی کاموں کا

لَا بِمَعْسُورِهَا يَا كَرِيمُ ا بار

نہ برے کاموں کا اے کریم

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بوجہ تیرے

السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَ بَلَائِكَ الْحَسَنِ

سابق انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس اچھے امتحان کے

الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَ فَضْلِكَ

جس سے امتحان لیا ہو تو نے میرا اے اللہ بوسیلہ تیرے اس

الَّذِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي

فضل کے جو تو نے فضل کیا ہو مجھ پر کہ داخل کر مجھے جنت

الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ

میں اپنے احسان اور فضل اور

رَحْمَتِكَ ا بار

رحمت سے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِيمُ

اے اللہ تو بہت بڑا پیدا کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
اے اللہ! پروردگار نبی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ
بخش دے مجھے میرے گناہ اور دور کردے میرے دل کا
قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ
غصہ اور بچا لے مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں
الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا ۱ بار
سے جب تک تو مجھے زندہ رکھے

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ
اے اللہ! تلقین فرما مجھے ایمان کی حجت
عِنْدَ الْمَمَاتِ ۱ بار
موت کے وقت

يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا
اے دلوں کو ثابت کرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے
عَلٰى دِيْنِكَ ۱ بار
دین پر ثابت رکھ

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا
اے میرے پروردگار سب تعریفیں تیرے لئے ہیں جیسا کہ

ل اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ

دَائِمًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ

حمد ہے ایسی حمد کہ نہ ہو اس کی انتہا تیرے علم

دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

سے ورے اور تیرے ہی لئے ہے حمد

حَمْدًا لَا يُرِيْدُ قَائِلُهُ اِلَّا رِضَاكَ

ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا ہو کہنے والا اس کا مگر تیری خوشنودی

وَالْحَمْدُ حَمْدًا مِلْئًا عِنْدَ

کا اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کثیر ہر

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ

پلک مارنے کے وقت اور ہر سانس لینے

نَفَسٍ ۱ بار

کے وقت

ل اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَ

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ اور

لَكَ الْمَنُّ فَضْلًا ۱ بار

تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ

ل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہو کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا کر دیں

ل تو سیوطی اللھم لک الحمد الخ کنز العمال جلد اول ص ۲۷۶ نمبر ۳۲۰۲ منتخب ... جز

ل کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۶۲ ... ۲۱۰ ...

تَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَ

پسند کرے قول ہو وہ یا عمل یا

الْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ

فعل یا نیت یا طریق بے شک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ا بار

ہر چیز پر قادر ہے

ــه اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

اے اللہ! پروردگار جبرئیل کا اور میکائیل کا

وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور پروردگار اسرافیل (علیہم السلام) کے پناہ مانگتا ہوں میں

حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ا بار

تیری جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے

ــه (اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ) اَسْئَلُكَ تَمَامَ

(اے اللہ میں) مانگتا ہوں نعمت کا

النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَ

پورا ہونا جملہ چیزوں میں اور

الشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى

تیرا شکر ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے

وَبَعْدَ الرِّضَا وَالْخِيَرَةَ فِيْ

اور بعد راضی ہو جانے کے میرے لئے انتخاب ہے کی تمام الیٰ

بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ

قرآن شریف پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل اور

وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ

مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگذر کرنے پر

وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ راضی ہو جائے تو اور تیرے

الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ

ہی لئے حمد ہے جب کہ راضی ہو جائے تو اے وہ ذات

التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ١بار

جس سے ڈرنا چاہیئے اور اے وہ کہ لائق ہے گناہوں کے معاف کرنے کے

[1] اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِىْ

اے اللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر کوئی

نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِى الدُّنْيَا

احسان کہ مکافات کرنی پڑے مجھ کو دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ١بار

اور آخرت میں

[2] خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ

اے ہمارے رب پیدا کیا تو نے پس درست کیا اور مقدر فرمایا

رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلٰى عَرْشِكَ

(امور کو) تو نے اے ہمارے رب پس فیصلہ فرمایا اور تو اپنے عرش پر

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ نمبر ۳۸۲۲ عن معاذ رضی اللہ عنہ ترغیب شریف صفحہ ۴۱۲

[2] کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ نمبر ۳۸۶۲ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ترغیب شریف صفحہ ۱۰۴ نمبر ۱

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اے اللہ! بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اے اللہ! بے شک تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ

اے اللہ! بے شک تو عرش عظیم کا پروردگار

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ

ہے اے اللہ! بے شک تو کرم کرنیوالا

الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ فَاغْفِرْلِيْ

سخی ہے پس مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

اور مجھ پر رحم کر دے اور مجھ کو عافیت دے اور مجھے رزق دے

وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

اور میری پردہ پوشی کر اور میرے ٹوٹ پھوٹ کو جوڑ دے اور مجھ کو بلند کر

وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِيْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے گمراہ نہ کر اور مجھ کو داخل

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جنت میں تیری رحمت کے طفیل اے رحم کرنے والوں میں

الرَّاحِمِيْنَ ۱بار

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

نَصُوْحًا وَّ اَسْئَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

توبہ خالص اور مانگتا ہوں تجھ سے عمل مقبول

وَّ عِلْمًا نَّجِيْحًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا

اور علم کارآمد اور سعی مشکور

وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ط ابار

اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو

٢ اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا

اے اللہ اگر آپ بخشیں تو آپ بہت بخشش فرماتے ہیں

وَ اَيُّ عَبْدٍ لَّكَ لَا اَلَمَّا ابار

اور آپ کا کون سا بندہ گنہگار نہیں ہے

٣ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِالْعِلْمِ وَ

اے اللہ! مجھے زینت بخش علم کے ساتھ اور

اَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ

عزت بخش تقویٰ کے ساتھ اور جمال عطا فرما

بِالْعَافِيَةِ ابار

عافیت کے ساتھ

٤ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ

کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں میری پیشانی

ل رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ

اے میرے رب بخش مجھ کو اور توجہ فرما مجھ پر

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ١بار

بیشک آپ توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں

ل اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِکَ

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیری بلا

وَصَنِیْعِکَ اِلٰی خَلْقِکَ وَلَکَ

اور تیرے برتاؤ میں اپنی مخلوق کے ساتھ اے اللہ تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِکَ وَصَنِیْعِکَ

حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں

اِلٰی اَھْلِ بُیُوْتِنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

ہمارے گھر والوں کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے

فِیْ بَلَآئِکَ وَصَنِیْعِکَ اِلٰی

تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں خاص ہماری

اَنْفُسِنَا خَاصَّۃً وَلَکَ الْحَمْدُ

جانوں کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے

بِمَا ھَدَیْتَنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت کی اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر

بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ

بطفیل قرآن عظیم کے اور کردے اسے میرے

لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّ

لئے رہبر اور نور اور ہدایت اور

رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ

رحمت اے اللہ! یاد کرادے مجھے اس میں سے

مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا

جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور سکھادے مجھے اس میں سے جو کچھ

جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ

میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ کو تلاوت اس کی رات دن

اللَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ

کے اوقات میں اور کرنا اسے

لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ابار

میرے لئے حجت اے رب العالمین

[له] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد صلی اللہ

نَبِیِّكَ وَاِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلِكَ

علیہ وسلم کے جو کہ تیرے نبی ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جو تیرے

وَمُوْسٰی نَجِیِّكَ وَعِیْسٰی رُوْحِكَ

خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

[له] الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۲۱۲-۲۱۰ ترتیب [illegible] ۱۱۱/۱۱۵

اِسْتَوَيْتَ وَ اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ

سیدھا کیا اور تو نے موت دی اور زندگی عطا کی

وَ اَطْعَمْتَ وَ اَسْقَيْتَ وَ اَرْوَيْتَ

اور تو نے کھلایا اور پلایا اور سیراب کیا

وَحَمَلْتَ فِيْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ

اور اپنے بر اور بحر میں کشتی اور جانوروں اور

عَلٰى فُلْكِكَ وَ عَلٰى دَوَابِّكَ وَ

چوپایوں پر سوار

عَلٰى اَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ

کیا پس کر میرے لئے

عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّ اجْعَلْ لِّيْ

اپنے یہاں دخل اور کر میرے لئے اپنے

عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّ

یہاں قرب اور رجوع نیک اور

اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ

کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے

وَ وَعِيْدَكَ وَ يَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَ

اور تیری وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں تیرے وصال کی اور

اجْعَلْنِيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً

تو مجھے ایسا کر دے کہ میں تیری طرف توبہ کرتا رہوں

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

تو ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

تو تھم گئے اور پہاڑوں پر رکھ

فَرَسَتْ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

تو جم گئے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام

الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ ، وَ

کے کہ ٹھہرا ہوا ہے اس سے عرش تیرا ، اور

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ پاک اور ستھرا

الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِي كِتَابِكَ

ہے اور جو تیری کتاب میں تیرے یہاں سے اتارا گیا ہے

مِنْ لَدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي

اور بطفیل اس تیرے نام کے جس کو

وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

تو نے دن پر رکھا تو روشن ہو گیا

وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ ، وَ

اور رات پر رکھا تو اندھیری ہو گئی ، اور بطفیل

بِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ

تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل تیرے

بِيَدِكَ أَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَ

تیرے ہاتھ میں ہے پھرا پھرتا ہوں تیرے قبضہ میں اور

أُصَدِّقُ بِلِقَائِكَ وَ أُوْمِنُ

تیری ملاقات کو سچا جانتا ہوں اور تیرے وعدے پر

بِوَعْدِكَ أَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُكَ وَ

ایمان رکھتا ہوں تو نے مجھ کو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی

نَهَيْتَنِيْ فَأَبَيْتُ هٰذَا مَكَانُ

اور تو نے مجھ کو روکا مگر میں نہ رکا یہ مقام ہے اس شخص کا

الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَا إِلٰهَ

جو تجھ سے دوزخ کے عذاب سے پناہ کا طالب ہے معبود کوئی

إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

نہیں سوا تیرے تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے

فَاغْفِرْ لِيْ إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو اب تو مجھے بخش دے کیونکہ سوا تیرے کوئی گناہوں کو

إِلَّا أَنْتَ

نہیں بخشتا

لہ اَللّٰهُمَّ آنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ

اے اللہ! مبدل بہ انس کرنا میری وحشت کو میری

قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

قبر میں اے اللہ! رحم کر مجھ پر

وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ

اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ

فِیْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِیْ

میری ان چیزوں کا جو میری آنکھ سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھے

اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَضَرْتُهٗ یَا مَنْ

میرے نفس کی ان چیزوں کی جو میرے پیش نظر ہوں اے وہ کہ

لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ

نہیں نقصان پہنچاتے اسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اس کے

الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِیْ مَا لَا یَنْقُصُكَ

یہاں مغفرت دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی

وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ اِنَّكَ

اور معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہنچاتی تجھے کیونکہ

اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ فَرَجًا

تو ہی دینے والا ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے کشائش

قَرِیْبًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّرِزْقًا

فوری اور صبر جمیل اور رزق

وَّاسِعًا وَّالْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ

واسع اور امن جملہ بلاؤں

الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ

سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن

وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰى

کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور بطفیل کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ

اور انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اور زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اور

وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ

وسلم کے اور بطفیل ہر وحی کے جس کو تو نے بھیجا ہو

اَوْ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ اَوْ سَآئِلٍ

اور ہر حکم کے جس کو تو نے جاری کیا ہو اور بطفیل ہر سائل کے

اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْ

جس کو تو نے دیا ہو اور ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور

غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَآلٍّ هَدَيْتَهٗ

ہر تونگر کے جس کو تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جس کو تو نے ہدایت

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ

کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے جو تو نے حضرت موسیٰ

عَلٰى مُوْسٰى وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

علیہ السلام پر نازل فرمایا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ

کے جس کو تو نے زمین پر رکھا تو

غِنَاءَنَا فِيْٓ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا

ہماری ہمارے دلوں میں اور کر دے رغبت ہماری اس

فِيْمَا عِنْدَكَ

چیز میں جو تیرے پاس ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ

اے اللہ ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ

تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا

اے اللہ ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا

وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْئَلُكَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا

یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست

وَّاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ

اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور

اَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ

مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ

شکر امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے

وَجْهِكَ أَنْ تَرْزُقَنِيَ الْقُرْآنَ

تو ذات کے یہ کہ تو نصیب کرے مجھے قرآن

الْعَظِيْمَ وَتُخْلِطَهُ بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ

عظیم اور پیوست کر دے تو اسے میرے گوشت میں اور میرے

وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهِ

خون میں اور میری سماعت میں اور میری بینائی میں اور اس پر عامل بنا دے

جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ

میرے جسم کو اور اپنی قدرت اور قوت سے کیونکہ نہیں ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ۔ ابار

پھرنا معصیت سے اور قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعے سے

۳۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا

اے اللہ! نہ نڈر کر دے ہمیں اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ

تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا

بھلا ہم کو اپنا ذکر اور نہ پردہ دری کر ہماری

سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

اور نہ کر ہمیں غافلوں

الْغٰفِلِيْنَ ۔ ابار

میں سے

۴۔ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا

اے اللہ! مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ

فَاِنَّکَ رَبِّیْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِیْ

کیونکہ تو تو مجھے جانتا ہے اور نہ عذاب کرنا مجھے

فَاِنَّکَ عَلَیَّ قَادِرٌ ۱ بار

کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

اے اللہ! بخش مجھ کو اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومنات کو اور مسلمین اور مسلمات کو

وَاَصْلِحْھُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ

اور درست کردے انہیں اور صلح دے ان کے

بَیْنِھِمْ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ

آپس میں اور الفت دے ان کے دلوں میں

وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ

اور کردے ان کے دلوں میں ایمان

وَالْحِکْمَۃَ وَثَبِّتْھُمْ عَلٰی مِلَّۃِ

اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے رسول (صلی اللہ علیہ

رَسُوْلِکَ وَاَوْزِعْھُمْ اَنْ

وسلم) کے دین پر اور نصیب کر انہیں یہ کہ شکر کریں

یَّشْکُرُوْا نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ

تیری اس نعمت کا جو تو نے ان کو دی ہے

الحزب الاعظم از ملا علی قاری
صفحہ ۹۸-۹۷
ترتیب ترجمہ صفحہ ۲۱/۲۲

وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا امن کی اور مانگتا ہوں میں

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ

تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَ

بے پرواہی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ۳ بار

اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب!

اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ

اے اللہ! جس طرح حائل ہے تو بیچ میں

وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اور میرے دل میں تو حائل رہ بیچ میں اور

الشَّيْطٰنِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

شیطان اور اس کے کام میں اے اللہ! نصیب کر

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ

ہمیں اپنا فضل اور نہ محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے

وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ

اور برکت دے ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں دیا اور کرنا

عَفُوٌّ اُعْفُ عَنِّیْ یَا رَؤُوْفُ اَرْؤُفْ

عفو کرنے والے درگزر کر مجھ سے اے رؤوف مہربان ہو جا

بِیْ یَا رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ

مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں

نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ

تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی ہے اور

طَوِّقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِکَ یَا رَبِّ

طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی لئے پروردگار

اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ یَا رَبِّ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اے پروردگار

اِفْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّ اخْتِمْ لِیْ

آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر میرا خیر کے

بِخَیْرٍ وَّ اٰتِنِیْ تَشَوُّقًا اِلٰی لِقَآئِکَ

ساتھ اور اپنی ملاقات کی تڑپ دے ایسی

مِنْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّ لَا

مصیبت سے بچا کر جو نقصان رساں ہو اللہ ہر

فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ وَّ قِنِی السَّیِّاٰتِ

فتنہ سے محفوظ رکھ جو گمراہ کرنے والا ہو اور بچا لے برائیوں سے

وَ مَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ

اور جس کو تو بچا لے اس دن برائیوں سے تو

الغِنىٰ عَنِ النَّاسِ ۱۱۱ بار

بے پرواہی لوگوں سے

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

اے اللہ! میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس گناہ

تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ

کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا

فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَعْطَيْتُكَ

ہو اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس عہد کی جو میں نے تجھ

مِنْ نَّفْسِىْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ

کو اپنی جانب سے دیا اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو

بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِىْ

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے

تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ

قوت حاصل کی میں نے تیرے گناہ پر

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ

اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیکی کے بارہ میں کہ کیا

بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِىْ فِيْهِ

چاہا میں نے اس کو خالص تیرے لئے پھر مل گئی اس میں

مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِىْ

وہ چیز جو خالص تیرے لئے نہ تھی اے اللہ! رسوا نہ کرنا مجھے

۵

الحزب ۱۵ عظم، ملا علی قاری
صفحہ ۲۳۹
ترغیب و ترہیب صفحہ ۲۰/۲۷۱

عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ

فکر اور غم اے اللہ!

بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِيْ

تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں اور اپنے گناہ کا

اعْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اقرار کرتا ہوں اور جو جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے

شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ

تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ

آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے

الْاٰخِرَةِ ابار

عذاب سے

لہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَوْفِيْقَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق

اَهْلِ الْهُدٰی وَاَعْمَالَ اَهْلِ

اہل ہدایت کی سی اور عمل اہل یقین کے

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ

سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا

وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ

اور ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش

۵
الوہب علی عفی عنہ قادری
صفحہ ۲۰۰۷،۲۰۰
ترتیب و تحریر عفی عنہ ۲۰۰۵

عَلَيْهِمْ وَ اَنْ يُوْفُوْا بِعَهْدِكَ
اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد

الَّذِیْ عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَ
جو تو نے لیا ہے اور

انْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ
غالب کر ان کو اپنے اور ان کے

عَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحٰنَكَ
دشمن پر اے معبود برحق پاک ہے تو

لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ
کوئی معبود نہیں تیرے سوا بخش دے میرے گناہ

وَ اَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ اِنَّكَ تَغْفِرُ
اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے

الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَاءُ وَ اَنْتَ
گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۱ بار
غفور رحیم ہے

۳ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ يَا تَوَّابُ
اے غفار بخش دے مجھے اے تواب

تُبْ عَلَیَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِیْ يَا
توبہ قبول کر میری اے رحمٰن رحم کر مجھ پر اے

مِنْكَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِی

مجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر کل

الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ

کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک

بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

گمان کو تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِکْنَا فَجَاۗءَةً

اے اللہ نہ ہلاک کرنا ہم کو ناگہاں

وَلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تَعْجَلْنَا

اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں

عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِیَّةٍ

کسی حق سے اور کسی وصیت سے

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَةَ وَ

اے اللہ عذاب دے کافروں کو اور

اَلْقِ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

ڈال دے ان کے دلوں میں رعب

وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِهِمْ وَ

اور اختلاف پیدا کر دے ان کی بات میں اور

اَنْزِلْ عَلَیْهِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ

اتار ان پر قہر اپنا اور عذاب اپنا

ابار

لہ الحزب الاعظم ملّا علی قاری صفحہ ۱۰۴-۱۰۵ وتبیہ شرح فارسی صفحہ ۲۲ پ ۳۰

لَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَ ذٰلِكَ هُوَ

بے شک تو نے اس پر رحم کیا اور یہی تو ہے

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ

بڑی کامیابی

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ

اے اللہ! تیرے ہی لئے ہے تعریف سب کی سب

وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ

اور تیرے ہی لئے ہے شکر سب کا سب اور تیرا ہی ملک ہے

كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ

سب کا سب اور تیری ہی مخلوق ہے سب کی سب

بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ

تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی سب کی سب اور تیری ہی

يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْئَلُكَ

طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں میں تجھ سے مانگتا

مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ

ہوں بھلائی سب کی سب اور تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ

تمام برائیوں سے میں نام لیتا ہوں اس اللہ کا جس کے

لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ! دور کر مجھ سے

أَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ أَهْلِ

اہلِ خوف کی سی اور طلب اہلِ شوق

الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ أَهْلِ

کی سی اور عبادت اہلِ تقویٰ

الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ أَهْلِ الْعِلْمِ

کی سی اور معرفت اہلِ علم کی سی

حَتّٰى أَلْقَاكَ

یہاں تک کہ ملوں میں تجھ سے

ابار

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مَخَافَةً

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ

تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ حَتّٰى

روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ

أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا أَسْتَحِقُّ

عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں

بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى أُنَاصِحَكَ

ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کر دوں تیرے سامنے

بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى

توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ خالص کر دوں

أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً

تیرے سامنے خلوص کو شرما کر

الحزب الاعظم
ملا علی قاری

مَوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مَوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

غم کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَ

بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری ہم بستر ہے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا

پناہ چاہتا ہوں تیری خیانت سے کیونکہ یہ

بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

اندرونی بری خصلت ہے

لہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ

اے اللہ! کردے میرے دل کے خیالات کو

خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ

اپنا خوف اور اپنی یاد اور کردے ہمت میری

وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور خواہش میری کو اس چیز میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے

اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

اے اللہ! اور جس بات میں بھی تو امتحان کرے میرا خواہ

رَخَاءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ

آسانی خواہ سختی تو جمائے رکھ مجھے طریق حق

لہ الحزب الاعظم ملا علی قاری ۴۳/۲۲۱ ترتیب ترغیب ...

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ

اے اللہ! عذاب دے کافروں کو اہل

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ

کتاب اور مشرکین کو جو

يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ

انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں

رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ

تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے

وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ

اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے اور پکارتے ہیں

مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

تیرے ساتھ اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

بابرکت ہے تو اور برتر ہے اس سے

عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا

کہ کہتے ہیں ظالم بہت بڑا

كَبِيْرًا ۱ بار

برتر ہونا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس

الْمُقِيْمِ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا

ہوں جو کبھی نہ واپس لی جائے اور نہ کبھی

يَزُوْلُ ۔ ابار

زائل ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ

اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن (یعنی قیامت میں) امن

يَوْمَ الْخَوْفِ ۔ ابار

کا طالب ہوں

حضرت امام موسیٰ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی دعا جو انہیں قید خانہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی تھی:

يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا سَابِقَ

اے وہ ذات جو ہر آواز کو سنتی ہے اور اے گذرے ہوئے

الْفَوْتِ وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ

کو واپس لوٹانے والے اور اے ہڈیوں کو گوشت پہنچانے والے

وَاهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ ابار

اور ہدایت کر کہ میں کبھی گمراہ نہ ہو جاؤں

لـ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا

تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں اور اس کو

اَعْلَمُهٗ وَاَسْتَغْفِرُكَ بِمَا لَا

جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں اس کی تجھ سے کہ میں

اَعْلَمُهٗ ابار

نہ جانتا ہوں

لـ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ غِنَى

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور

الْاَهْلِ وَالْمَوْلٰى وَاَعُوْذُ

اپنے عزیزوں کی مالداری مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا

بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ

ہوں اس سے کہ ناطے کی بد دعا سے جس کو میں

قَطَعْتُهَا ابار

نے کاٹ ڈالا ہو

لـ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پیدا کرنے

بَطَرِ الْغِنٰی وَ مَذَلَّةِ الْفَقْرِ

سے اور فقیری کی ذلت سے اے وہ ذات جس

یَا مَنْ وَّعَدَ فَوَفٰی وَ اَوْعَدَ

نے وعدہ فرمایا تو پورا فرمایا اور عذاب کو کہا

فَعَفَا اِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَ اَسَاءَ

تو بخش دیا معاف فرما دے اس شخص کو جس نے ظلم کیا ہے اور

یَا مَنْ یَّسُرُّهٗ طَاعَتِیْ وَلَا تَضُرُّهٗ

برا عمل کر لیا ہے اے وہ ذات جس کو میری فرمانبرداری خوش کر دیتی ہے اور

مَعْصِیَتِیْ هَبْ لِیْ مَا یَسُرُّكَ

میری نافرمانی اس کا کچھ نہیں بگاڑتی جو بات تجھ کو خوش کرتی ہے تو مجھ کو وہ عطا

وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ ۱ بار

فرما دے اور جو بات تیرا کچھ بگاڑتی نہیں تو مجھ کو وہ معاف فرما دے

صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلٰی اٰدَمَ ۳ بار

اللہ کا درود ہو آدم علیہ السلام پر

اَلْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ ۔ ابار

اور شریعت اسلام پر

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْٓ اِلٰى دِيْنِكَ

اے اللہ متوجہ کر دے میرے دل کو اپنے دین کی طرف

وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ ۔ ابار

اور حفاظت رکھ ہمارے ادھر اُدھر سے اپنی رحمت کے ساتھ

اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ

اے رب اپنا بنا لے مجھے اور میرے نفس

نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْٓ اَعْيُنِ

میں اپنے مقابلے میں فرمانبرداری ڈال دے اور لوگوں کی نظر

النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ

میں عظمت دے مجھے اور برے اخلاق سے بچا

فَجَنِّبْنِيْ ۔ ابار

دے مجھے

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ

اے اللہ! تو ہم پر اپنی برکتوں اپنی رحمت اپنے

وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ ۔ ابار

فضل اور اپنے دئیے ہوئے رزق میں فراخت اور فراخی نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ

اے اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ

بلند عظمت والے (کی توفیق) کے ساتھ شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم

اللّٰهُ وَوَزْنَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِثْلَ

میں ہے اور وزن اس چیز کا جو علم الٰہی میں ہے اور اس چیز کی مثل

مَا عَلِمَ اللّٰهُ ۳ بار

جو اللہ کے علم میں ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نہ قوت مگر اللہ عظمت والے کی توفیق کے ساتھ

عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَدَوَامِ

شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم میں ہے اور ہمیشگی اللہ

مُلْكِ اللّٰهِ ۳ بار

تعالیٰ کی بادشاہت کی

لحمًا و منشرها بعد الموت

اور موت کے بعد ان کو منتشر کرنے والے

أسئلك بأسمائك الحسنى

میں تیرے اسمائے حسنہ کے وسیلہ سے اور

وباسمك الأعظم الأكبر

تیرے پوشیدہ اسم اعظم و اکبر سے

المخزون المكنون الذي

جس پر کہ تیری مخلوق میں سے کسی کو اطلاع

لم يطلع عليه أحد من

نہیں کیا مجھ سے سوال کرتا

المخلوقين يا حليمًا ذا أناة

ہوں اے حلیم اور مہلت دینے والے

لا يقوى على أناته يا ذا المعروف

جس سے زیادہ کوئی مہلت دینے والا نہیں اے ایسی نیکیوں والے

الذي لا ينقطع أبدًا ولا يحصى

جو کبھی منقطع نہیں ہوتیں اور شمار و تعداد سے

عددًا فرج عني ا بار

یا الٰہی میری مشکل کو حل فرما

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ

بلند عظمت والے (کی توفیق) کے ساتھ   شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم

اللّٰهُ وَ وَزْنَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِثْلَ

میں ہے   اور وزن اس چیز کا جو علم الٰہی میں ہے   اور اس چیز کی مثل

مَا عَلِمَ اللّٰهُ   ۳ بار

جو اللہ کے علم میں ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا

پاک ہے   اللہ   اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے   اور نہیں طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نہ قوت مگر اللہ عظمت والے (کی توفیق) کے ساتھ

عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ وَدَوَامَ

شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم میں ہے   اور ہمیشگی اللہ

مُلْكِ اللّٰهِ   ۳ بار

تعالیٰ کی بادشاہت کی

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ۱۰۰ بار
پاک ہے میرا پروردگار بلند
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ بہت بڑا ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور نہیں قوت اور نہ طاقت مگر اللہ

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰی

وہ ذات پاک ہے جو باقی ہے فنا نہیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰی

وہ ذات پاک ہے جو جاننے والا ہے بھولتا نہیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ

پاک ہے وہ ذات جو قیوم ہے سوتا نہیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُوْ

پاک ہے وہ جو ہمیشہ ہے غافل نہیں ہوتا

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ

وہ ذات پاک ہے جو فراخی والا ہے تکلیف نہیں دیتا

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُوْ

وہ پاک ہے جو قائم ہے غافل نہیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يُضَامُ ۳ بار

وہ پاک ہے جو عالم ہے ظلم نہیں کرتا

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مُطَّلِعٌ بِعِلْمِہٖ

پاک ہے وہ جو دلوں کے احوال کو جاننے

جَوَارِحِ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ

والا ہے پاک ہے وہ ذات کہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ ۳ بار

اور اللہ بڑی برکت والا ہے

حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰ بار

پاک ہے اللہ عظمت والا اور تعریف اس کے لئے ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

سورۃ الاخلاص

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ سُبْحَانَ
پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا پاک ہے ہر چیز
الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
پر قدرت اور اقتدار والا پاک ہے اللہ
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ۳ بار
عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے
جب کوئی مصیبت آئے یا بادشاہ کے ظلم سے
ڈرو! یا جب تو گم ہو جائے!
وضو کرو
نفل ۲ رکعت
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ ۳ بار

اور اللہ بڑی برکت والا ہے

حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰ بار

پاک ہے اللہ عظمت والا اور تعریف اس کے لئے ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

سورۃ الاخلاص

يَا مُخَلِّصَ قَوْمِ نُوْحٍ مِنَ الْغَرَقِ

اے قوم نوح کو غرقابی سے خلاصی دینے والے

يَا رَاحِمَ عَبْرَةِ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ

اے یعقوب علیہ السلام کے آنسوؤں پر رحم کرنے

السَّلَامُ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ

والے اے ایوب علیہ السلام کی بیماری کو

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُنْجِيَ ذِی

دور کرنے والے اے یونس علیہ السلام کو

النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ

تین اندھیروں سے نجات دینے والے

يَا فَاعِلَ كُلِّ خَيْرٍ يَا هَادِيًا

اے ہر بھلائی کرنے والے اے ہمارے ہر خیر

اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ يَا دَلِيْلُ عَلٰى

کی طرف ہدایت کرنے والے اے ہر بھلائی کی طرف

كُلِّ خَيْرٍ يَا اَهْلَ الْخَيْرِ يَا خَالِقَ

راہنمائی کرنے والے اے خیر والے اے خیر کے پیدا

الْخَيْرِ يَا اَهْلَ الْخَيْرَاتِ اَنْتَ

کرنے والے اے خیرات والے تو اللہ

اللّٰهُ رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْمَا قَدْ

ہے میں نے تیری طرف رغبت کی اس چیز میں کہ

سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ
پاک ہے وہ ذات کہ جس کو گناہوں کی گنتی کا شمار ہے

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوٰتِ
جس پر آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز

وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحَانَ اللهِ
پوشیدہ نہیں ہے پاک ہے اللہ

الرَّءُوْفِ الْوَدُوْدِ ۳ بار
نرمی کرنے والا محبت کرنے والا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ دَانٍ
وہ پاک ہے جس کی بلندی میں قرب ہے

وَفِيْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَفِيْ اِشْرَاقِهٖ
اور اس کے قرب میں عالی ہے اور اس کی چمک میں

مُنِيْرٌ وَفِيْ سُلْطَانِهٖ قَوِيٌّ ۱۰ بار
روشنی ہے اور غلبہ میں طاقت ہے

حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْقَاضِي الْاَكْبَرِ
پاک ہے فیصلے کرنے والا بہت بڑا

وَجَمَعَتْ لَهُ مَقَالِيدُ الرِّعَايَةِ أَعُوذُ

اور جمع ہیں اس کے پاس کنجیاں مخلوقات کی حفاظت کی اور میں

بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ

تیری ذات کے جلال کے طفیل تجھ سے ہی پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا

مِنْ خِزْيِكَ وَكَشْفِ سِتْرِكَ وَ

ہوں تیرے بزرگ کرم کی تیری رسوائی سے اور پردہ کھل جانے اور تیری یاد

نِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِنْصِرَافِ

کے بھول جانے سے اور تیرے شکر سے پھر جانے سے میں تیری پناہ میں

عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي كَنَفِكَ فِي لَيْلِي

میں ہوں رات میں اور

وَنَهَارِي وَنَوْمِي وَقَرَارِي وَظَعْنِي

دن میں اور نیند میں اور آرام میں اور کوچ

وَأَسْفَارِي ذِكْرُكَ شِعَارِي وَ

اور سفر میں تیرا ذکر میرا شعار ہو اور

ثَنَاؤُكَ دِثَارِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

تیری ثنا میرا لباس ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تَنْزِيهًا لِاسْمِكَ وَتَكْرِيمًا لِسُبُحَاتِ

میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں تیرے نام کی اور تکریم کرتا ہوں تیری ذات

وَجْهِكَ أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ

کے انوار کی پناہ دے مجھے اپنی رسوائی سے اور اپنے

اَلسَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی تجھ سے ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور

وَالْاِکْرَامِ ابار

عزت والے

پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہو :-

یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالسَّرَآئِرِ

اے غیب اور پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

یَا مُطَاعُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا

یا مطاع یا عزیز یا علیم یا

اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا هَازِمَ

اللہ یا اللہ یا اللہ اے شکست دینے والے

الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

لشکر کے گروہ کو حضرت محمد صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا کَآئِدَ فِرْعَوْنَ

علیہ وسلم کے لیے اے فرعون کے غرق کی تدبیر

لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا مُنْجِیَ

کرنے والے موسیٰ علیہ السلام کے لیے اے عیسیٰ علیہ السلام

عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنْ یَدِ ظَلَمَةٍ

کو ظالموں کے ہاتھ سے نجات دینے والے

الْعُظْمِ الْكَسِيْرِ يَا قَاصِمَ كُلِّ

ہڈیوں کے جوڑنے والے اے ہر سرکش ظالم کو

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اَسْئَلُكَ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ

ہلاک کر دینے والے میں تیری بارگاہ میں پریشان حال فقیر اور

الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ

بے قرار عاجز (نابینا) کی مانند دعا اور سوال

الضَّرِيْرِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ

کرتا ہوں (اور) تجھ سے تیرے عرش کے مقام عزت

مِنْ عَرْشِكَ وَمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

کے طفیل اور رحمت کی کنجیوں کے واسطے سے جو تیری کتاب میں

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ

ہیں اور ان آٹھ اسماء کے ذریعہ جو آفتاب

الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ

پر لکھے ہوئے ہیں سوال کرتا ہوں کہ

اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا ابار

میرا یہ مقصود پورا ہو

عَلِمْتُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ

جانتا ہیں نے اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو درود بھیج حضرت محمد

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) اَبَدًا

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ وَبِنُوْرِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے پاک

قُدْسِکَ وَ عَظَمَةِ طَهَارَتِکَ وَ بَرَکَاتِ

نور اور تیری پاک بزرگی اور تیرے جلال کی برکتوں

جَلَالِکَ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ وَّ عَاهَةٍ وَّ طَارِقِ

کے ذریعہ ہر ایک آفت اور رنج اور جنوں اور انسانوں کی

الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ مِنْکَ

بلا سے امن چاہتا ہوں اور تیری طرف سے آنے والی خیر سے

بِخَيْرٍ اِنَّکَ اَنْتَ عِيَاذِیْ فَبِکَ

(راضی ہوں) ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تجھ سے

اَعُوْذُ وَ اَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِکَ اَلُوْذُ

ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے

وَيَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ

اے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکشوں کی گردنیں جھکیں اور خوار و ذلیل

بِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جلال (بزرگی) کے ساتھ اور

بِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جمال کے وسیلہ سے اور

بِکَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے کمال کے وسیلہ سے اور

بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ہیبت کے وسیلہ سے اور

بِمَنْزِلَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے مرتبہ کے ذریعہ سے اور

بِمَلَکُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی سلطنت کے ذریعہ سے اور

بِجَبَرُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی شوکت (دبدبہ) کے ذریعہ سے اور

بِکِبْرِیَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی بڑائی کے ذریعہ سے اور

بِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ثنا کے ذریعہ سے اور

بِبَھَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی روشنی کے ذریعہ سے اور

شَرِّ عَذَابِكَ وَ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ

عذاب کے شر سے اور اپنے بندوں کے شر سے اور مجھ پر

عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَادْخِلْنِي

اپنی حفاظت کے خیمے تان دے اور داخل کر مجھے

فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَ قِنِي سَيِّئَاتِ

اپنی مہربانی کی حفاظت میں اور بچا مجھے اپنے برے

عَذَابِكَ وَ اَغِثْنِي بِخَيْرٍ مِّنْكَ

عذاب سے اور اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مدد کر مجھے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابار

غنی کر دے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

يَا كَبِيْرُ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ

اے سب بزرگوں کے بزرگ اے سننے والے اے دیکھنے والے

يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا وَزِيْرَ يَا

اے وہ ذات کہ اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کوئی وزیر ہے اے

خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا

سورج اور قمر منیر کے پیدا کرنے والے اے مصیبت زدہ

عِصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

خائف پناہ کے طالب کی حفاظت کرنے والے

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ

اے چھوٹے (شیر خوار) بچے کو رزق دینے والے اے شکستہ

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْعِزَّةِ

(اللہ) حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری بزرگی کی عزت کے

وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَجَبَرُوْتِ الْعَظَمَةِ

واسطے سے اور تیری ہیبت کی بزرگی کے واسطے سے اور تیری عظمت کے

اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

دبدبہ کے واسطے سے کہ تو بنا دے مجھے اپنے نیک بندوں میں سے

اَلَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وہ نیک لوگ کہ جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ہوں گے تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے رحم کرنے والے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر اور ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی آل پر

(وَافْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا) وَاَحْسِنْ

(اور کر دے میرے لئے ایسا ایسا) اور ہماری

عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

عاقبت بہتر کر تمام امور میں اور بچا ہم کو

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

دنیا کی ذلت سے اور آخرت کے عذاب سے

حرز بسملہ شریف

از سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حق کے ساتھ اور

بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی حرمت کے ساتھ اور

بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے فضل کے ساتھ اور

بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عظمت کے ساتھ اور

بِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی کرامت کے ذریعہ سے اور

بِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے غلبہ کے ذریعہ سے اور

بِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی برکت کے ذریعہ سے اور

بِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عزت کے ذریعے سے اور

بِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی طاقت کے ذریعے سے اور

بِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی قدرت کے ذریعے سے اور

ارْفَعْ قَدْرِيْ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ

میرا مرتبہ بلند کر دے اور میرا سینہ کھول دے

وَيَسِّرْ أَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ

اور میرے لئے کاموں کو آسان کر دے اور اپنے فضل و کرم سے

حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَ

مجھے ایسی جگہ سے رزق دے کہ (اس کا) گمان بھی نہ ہو

كَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ

اے وہ ذات جو کھیعص

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا کہ جس نے تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ

کیا اللہ تو نے اس کی کفایت کی اور تجھ سے ہدایت طلب کی تو نے اسے

وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ابار

ہدایت دی اللہ تجھ سے مدد طلب کی تو نے اس کی مدد کی